

70
سید ۱۶

سبحانك يا ذا الجلال والإكرام

تحفة احمد حيدروم

که بنظر انور عالیجناب تقدس مآب شریعت انساب الفقیه النبیه
السید السند السیّد العالم المعتمد المجد مولانا السید ابوالحسن
صاحب المعروف بجناب ابو صاحب قبله دام ظلّه العالی
گذشته بفرمایش جناب حشمت مآب کشف المؤمنین
غیبات المسلمین فی الجذ والعز والصّوله جناب نظام الدّوله
احمد علی خان صاحب بهادر دام اقباله وعمّه نواله
واحسن الله حاله وشرحه باله

در طبع آستان عشق باب تمام خاکسایید عابد علی مطبوع گزاف

۶۱۹۶۳



۶۳۶

JUNG JUNG LIBRARY

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمین والصلاة والسلام علی محمد سید المرسلین
 وأحیہ ووصیہ علی أمیر المؤمنین وأهل بیته الطاهرین
 المعصومین أما بعد پس اقل العباد الراجی الی رحمۃ اللہ الواحد الاحد
 احمد بن الاسد معروف بہ انتظام الدولہ ابغ اللہ علیہ فضلہ وطولہ خدمت
 مومنین میں گذارش کرتا ہے کہ یہ جلد ثانی ہے کتاب تحفہ احمدیہ
 بیان محاسن آداب و مکارم اخلاق و ادعیہ و تعویذات و اعمال سال میں
 اور مشتمل ہر اوپر پیش باب و ایک خاتمہ کے جیسا کہ ذکر اوسکا صدر کتاب
 میں ہو چکا ہے اور فہرست ابواب تفصیلاً سندرج و سیاچہ کتاب کے اسید
 کہ براہر ان ایمانی اس کتاب کو تفصیلاً و مکین اور مواظبت اعمال ماثورہ کی
 کہین اور اس عاصی کو بدعای خیر یاو کرین باب پہلا بیان میں آداب شکار
 واقسام شکار کے اور تفصیل خلال و حرام جانورون کی یعنی کونسا جانور

ماکول اللحم
اور خواص و ثواب ہر قسم کی انگشتری کا اور اس باب میں تین مطلب ہیں مطلب اول
بیان شکار و احکام و جہیز میں اور مسائل اس بحث کے موافق مشہور یا احتیاط
لکھے ہیں اور کتب مشہورہ سے مثل شرائع و جامع عباسی کے خلاصہ لکھا ہے
مقامات اختلاف میں رجوع مجتہد حی کی طرف لازم ہے اور اس مطلب میں
ساتھ فصلیں ہیں فصل پہلی اقسام میں شکار کے غرض شکار کا کرنا پند قسم
ہی اس میں ایک قسم واجب اور ایک قسم سنت اور سات قسمیں حرام اور چھ قسمیں
مکروہ واجبہ و سوقت ہے کہ نفقہ شکار کر نیوالیکا اور اسکے عیال کا اوستی
موقوف ہو کہ اگر شکار کرے تو وہ اور عیال اسکے ہو کے رہیں اور سنت
اوس حال میں ہے کہ شکار کر نیوالا قادیان نفقہ پر ہو لیکن نفقہ میں اسکے وسعت
نہی پس شکار کرے بہ نیت وسعت معاش تو سنت ہے اور سات قسمیں
حرام یہ ہیں پہلے یہ کہ اوس چیز سے شکار کرے جو چیز غضبی ہو یعنی ظلم
قہر اور زبردستی سے مانتہ آوے خواہ وہ سگ شکاری ہو یا شبکہ یعنی جال
ہو یا نیزہ وغیرہ لیکن شکار کیا ہوا اون چیزوں کا حرام نہیں ہوتا ہے
دوسرے شکار کرنا اوس چیز سے یعنی اوس ہتیار سے کہ جو اوستی کا
سی بڑا ہو اور اوسکو بعضوں نے مکروہ جانا ہے تیسرے شکار کرنا اونچے
کہرین بغیر اجازت صاحب خانہ کے چوتھے شکار کرنا اوس چیز سے کہ سوا

کئے شکاری اور تیر و نیزہ و شمشیر کے ہووے پس شکار کرنا باز اور جبرہ او
 باشدہ اور پلنگ اور غولیل وغیرہ سے یا سر جانور کا پتھر وغیرہ زخمی کرنا کافی نہیں
 بلکہ شکار کرنا چاہیے شمشیر و نیزہ سے یا جو مثل اسکے ہو کہ تیزی اور بارہ کتا
 ہو یا پانچون شکار کرنا کافر اور دشمن البیٹ کا اور شخص دیوانہ کا اور لڑکا تجنورا
 نہ تو وہ شکار حکم میتہ کا رکھتا ہے چھٹے شکار کرنا اس شخص کا جو احرام
 باندھی ہو پس ایسے شخص کا شکار حکم مردہ کا رکھتا ہے ساتون شکار کرنا
 حرم مکہ میں اور حرم مدینہ میں اور چہ قسم مکروہ میں اول شکار کرنا اس
 کتے سے جسکو مجوسی نے تعلیم کیا ہو دو سترے شکار کرنا سگ سیاہ سی سیر
 شکار کرنا رات کو چوتھے بچہ جانور و نکا اشیانہ سے نکالنا پانچون شکار کرنا چلی کا
 جمعہ کی دن چھٹے شکار کرنا اس جانور کا جو حرم مکہ کی طرف جاتا ہو فصل
 و و سری بیانین شرائط شکار کے پہلی یہ ہے کہ گتے سے جو شکار کریں تو
 چاہیے کہ اوسکو اس طرح تعلیم کیا ہو کہ جب شکار پر چوڑین بے تامل دور
 اور جب وقت منع کریں ہڑ جاوے پس اگر تعلیم نپائی ہو اور شکار کو مارے تو حرام
 ہی گوشت اوسکا دو سترے یہ کہ کتا شکار کو نہ کھاوے مگر کہی اتفاقاً اور اگر
 اپنے شکار کو کھاوے تو شکار اوسکا حلال نہیں ہے تیسرے شکار کرنا والا
 مسلمان یا حکم میں مسلمان کی ہو مانند طفل صاحب تیز کے خواہ وہ مرد ہو یا عورت
 چوتھے وہ شخص جو کتے کو شکار پر چوڑتا ہے یا تیر کو کمان سے یا تلوار یا نیزہ

پانچون
 نہ بھین

ماتا ہے چاہیے اوسکو کہ بسم اللہ یا سبحان اللہ یا اللہ اکبر یا جو کچھ کہ شلال سکے ہی
اوسوقت کے پس اگر بسم اللہ عذائے کہے تو وہ شکار حلال نہیں ہے اور اس طرح
حلال نہیں ہے کہ وقت چوڑنے اسکے دوسرا کوئی بسم اللہ کے پانچویں یہ کہ
بقصد شکار کتا چوڑین یا نیزہ وغیرہ لگاویں اور اگر بے قصد شکار کتا دوڑے
یا تیر کمان سے بکلیا وے اور شکار کو مارے حلال نہیں ہے چھٹے یہ کہ قصد
کری جنس شکار کا پس اگر کتا چوڑنیکے وقت یا تیر و نیزہ و شمشیر لگانیکے حال میں
کوئی حیوان پیش نگاہ نہوتا کہ اوسکا قصد کرتا اور کوئی شکار مارا جاوی حلال
نہیں ہے ساتویں یہ کہ شکار بسبب جراحت کے مرے یعنی زخم سے کتے کے
دانت کے اور تیر و شمشیر و نیزہ کمانے سے اور لازم نہیں ہے زخمی ہونا موضع
ذبح کا بلکہ کوئی عضو زخمی ہووے کہ اوسکے صدمہ سے مرجاوے پس اگر یہ
جراحت باعث اوسکی موت پر نہ ہو بلکہ زبانی مشقت سی یا پانی میں دو بنے
سی مرے یا پہاڑ پر سے گر پڑے اور مرجاوے یا کتا گلا اوسکا پکڑے اور زخم
نہ پہونچے بلکہ دہشت سی مرے یا بعد زخمی کرنے کتے کے کوئی دوسرا حیوان
زندہ اوسکو مارے ان سب صورتوں میں شکار حلال نہوگا آٹھویں یہ کہ شکار
زخمی نظر سے غائب نہوے اور اوسمیں اتنی حیات ہو کہ زندہ رہنا اوسکا ممکن
ہووے پس اگر آنکھوں سے چپ جاوے اور بعد اسکے اوسے مردہ پاویں
حلال نہیں ہے خواہ بعد غیبت اسکے کتا اوسکے سر پر حاضر ہو یا نہو نوین

بیان اور بیجا

چاہیے کہ شکار کرنا بلا جب شکار کو پائی اور وہ شکار حیات رکھتا ہو اور اس قدر
 وقت پاوے کہ اسکو ذبح کر سکے تو لازم ہے ذبح کرنا اور اگر چوڑی سیانتک
 کہ مر جاوے تو بنا بر مشہور و احوط حلال نہیں ہے دستین چاہیے کہ وہ جانور
 شکار کا ایسا ہو کہ ہاگ سکے اور اگر چٹا ہو یا طاقت بہاگنے کی نہ رکھتا ہو تو حرم
 ہی فصل تیسری احکام شکار میں واجب ہے کہ جس جگہ کتا دانت سے
 پکڑے پانی سے اسکو دھو ڈالے اور شرط نہیں ہے کہ تیر انداز اور نیزہ زن
 اور شمشیر زن اکیلا ہو بلکہ اگر کئی آدمی ملکر ایک شکار پر تیر یا نیزہ یا شمشیر لگاویں
 جائز ہے اور اس صورت میں وہ سب شریک ہیں اور شرط نہیں ہے کہ دوسرا دو
 نکرے بلکہ ہو سکتا ہے کہ دوسرا بھی شخص مذکور سے اس صورت میں شکار حلال ہے
 اور اس طرح حلال ہے کہ تیر زمین پر آوے اور وہاں سے اوچٹ کر شکار کو
 مارے فصل چوتھی حلال و حرام اور مکروہ حیوانات میں اس کے چہ قسمیں حلال
 ہیں اور بیش قسمیں حرام اور چودہ قسمیں مکروہ لیکن چہ قسمیں جو حلال ہیں وہ
 یہ ہیں پہلے شتر و سترے گاؤ اہلی یا وحشی یا گاؤ ہمیش تیسرے گوسفند و
 قوچ یعنی مینڈہ اور بز اہلی ہو یا وحشی اور آہو چوستھے گورخر یا پانچوین وہ پرند
 کہ اوڑتے ہیں بشرطیکہ علامات حلیت میں سے کوئی پائی جائے اور وہ علامتیں
 چار ہیں ایک یہ کہ دف اسکا غالب ہو صف پر دف اس سے کہتے ہیں کہ بازو
 مار مار کے اوڑے جس طرح کہ پوتر اوڑتا ہے اور صف وہ ہے کہ دو نو بازو

حکایت

در بیان جانور
حالات

در بیان جانور
حالات

پہلائے ہوئے اور بے جسطرہ چیل اور تپتی ہے دوسری علامت چنیزہ
ہونا یعنی پوٹا رکھتا پیسری علامت یہ ہے کہ سنگدانہ رکھتا ہو چوتھی علامت
یہ ہے کہ پیچھے اوسکے پاؤں کے کوئی چیز ہو مثل کانٹے کے پس کبوتر اور قمری
اور کبک و تھو و دراج و کوا اور گنجشک و مرغ خانگی و صحرائی و قاز و کلنگ
اور مثل اسکے جو ایسا ہو حلال ہے چہنہ ماہی جو فلس دار ہو اور پس قسمین جو
حرام ہیں وہ یہ ہیں اول کتا دریا کا ہوا خشکی کا دو سترے خوگ دریا کا
یا خشکی کا تیسرے گریباہلی ہوا وحشی چوتھے درندہ سبیل شیر اور گرگ
و روبہ و شغال کی اور مانند اوسکے پانچویں موش اہلی اور صحرائی چہنہ وہ
جانور جو مسخ ہوئی ہیں نافرمانی سے اپنے پیغمبر کی کہ پہلے آدمی تھے بلکہ
اونکی صورت جانورونکی ہو گئی ہے اور وہ بنا بر ایک روایت کے تیرہ
قسم ہیں فیل و گرگ و خرگوش و وطواط یعنی خفاش و میمون و خوگ و مار باہی
و سوسمار و موش و کتر دم و خزرس و زرخ و زنبور اور بعض روایات میں
واروہ ہے کہ سگ ہی مسوخ سے ہے اور بنا بر بعض روایات کے طاؤس بھی
مسخ سے ہے اور بنا بر بعضی روایت کے جری اور ذمر بھی مسوخ سہی
اور ذمر اور جری قسما ماہی سے ہے کہ بنا بر قول احوط کہانا و نکاجا نہ نہیں
اور بعض روایات میں قنفذ یعنی ساہی اور عنکبوت یعنی مکڑی اور قمل یعنی جو
اور بعوض یعنی مچر اور سلخاہ یعنی کچوا اور بعض جانوران دیگر بھی داروہین

ساتویں خنز و سحاب و سمور و فک آٹھویں حشرات الارض مثل مورچہ و مکس
 و خراطین و ہزار پایہ اور جو کچھ کہ مانند انکے ہے نویں وہ جانور کہ عادت
 فضلہ آدمی کے کھانسی رکھتا ہو اور یہی غذا اوسکی ہو ایسا جانور حرام ہی
 جب تک و سکو ایک مدت قید کریں اور کھانے سے فضلہ کے باز رکھیں یعنی
 اگر وہ حیوان شتر ہو تو چالیس دن تک و سکو بند کریں اور گھاس پکان دین
 اور گائی ہو تو بنا بر شہور بیس روز مگر بعض علمائے چالیس دن اور
 بعضوں نے تیس دن فرمائے ہیں اور گو سفند ہو تو بنا بر شہور دس دن
 اور بعضوں نے چودہ روز اور بعضوں نے ایک ہفتہ کہا ہے اور اگر مرغ
 خانگی ہو تو بنا بر شہور تین دن اور بٹا اور مرغابی کی واسطے پانچ روز بنا بر شہور
 کی اور بعضی علمائے چہ روز اور تین روز اور چھلی ہو تو بنا بر شہور ایک وز
 اور سوای ان سبہوں کے جو ہو تو واجب کہ اس قدر بند کریں اور گھاس
 کہلاوین کہ نام نجاست خواہی کا اوس سے جاتا رہی دسویں جانور حلال
 گوشت مثل بکری وغیرہ کے اگر دودہ سور کا اس قدر پئے کہ ہڈیاں اوسکی
 سخت ہوئیں حرام ہو جاتا ہے اور جو بچہ کہ اوس سے پیدا ہو وہ حیوان
 ہی گیارہویں وہ جانور حلال کہ آدمی نے اوسکے ساتھ جماع کیا ہو وہ
 حیوان اور جو اوسکی نسل سے پیدا ہو حرام ہے بلکہ جلانا اوسکا بعد از
 کی واجب ہی بارہویں جو جانور کہ چغل گیر ہو مثل باز اور جبرا اور بھری اور

جانور
 حلال

جانور
 حلال

باشہ اور شاہین مانند اوسکے حرام ہر تیر ہون کلخ سب قسم کا اور تشنا
 اوس کلخ کا جو زراعت میں رہتا ہو اور وہ زراعت کہ رنگ اوسکا خاکستری ہو
 ثابت نہیں بلکہ ظاہر حرمت ہے چود ہون وہ مرغ کہ اوسکو نشانہ تیر کا
 کرین یہاں تک کہ مر جائے اور اسطرح جس حیوان کو مجروح کرین اور
 چوڑ دین کہ مر جائے حرام ہے پندرہ ہون ماہی کہ فلس نہ رکھتی ہو
 اور مچھلی فلس دار کہ پانی میں مر جائے سولہ ہون خرچنگ خواہ خشکی کا
 یا دریا کا ہو ستر ہون سنگ پشت یعنی کچھوا اٹھارہ ہون گوشت کہ جو
 حرام کے ساتھ بریان کرین اسطرح سے کہ حرام حلال سے مخلوط ہو جائے
 یا اثر حرام کا حلال میں آئے جان تو کہ بیضہ ہر حیوان کا تابع حیوان
 کے ہے اور اگر بیضہ حلال اور حرام کا مل جائے اور مشتبہ ہو تو پہچان
 اوسکی یہ ہے کہ دو نون طرف جس بیضہ کے ایک طرح ہوں وہ حرام
 ہے اور جس کے دو نون طرف مختلف ہوں وہ حلال ہے اور
 چودہ قسمین جو مکروہ ہیں وہ یہ ہیں پہلے اسب و شرے قاتر تیسرے خرچہ
 وہ حیوان کہ ایک مرتبہ یا دو مرتبہ شیر خوک کا پئے سنت ہر استبرائیسے جانور کا سات
 اور جانور شراب پینے سے حرام نہیں ہوتا ہے بلکہ گوشت اوسکا دھو ڈالنے کے بعد
 کھا سکتا ہے ہاں بنا برا حوط جو کچھ اوسکے جوف کے اندر ہر مثل دل کے
 اوسکو نہ کھائے پانچویں وہ حیوان کہ دو وہ آدمی کا سینہ بنا ہر ایک رگویت کے

بیان جانورین مکروہ

چھٹے وہ کلاغ چھوٹا کہ نزدیک زراعت کرتا ہو اور وہ نراغ کہ رنگا و سکا
 خاکستری ہو بنا بر مذہب بعض علما کے اور بنا بر احتیاط کے حرام ہو شاقو
 ہر ہر آشوبین خطاف یعنی پرستوک بنا بر مذہب بعض علما کہ اور احوط ترک ہو
 نوین قبرہ دسویں فاختہ بنا بر مشہور کے گیارہویں حباری ہاڑہویں صد
 تیرہویں صوام اور وہ ایک مرغ ہے کہ گردن اوسکی دراز اور رنگ و سکا
 گردن لودہ ہوتا ہے اور وہ درخت پر خرمے کے رہا کرتا ہے چودہویں شترق
فصل پانچویں اون چیزوں کے بیان میں جو حیوان ماکول اللحم
 میں مکروہ اور حرام ہیں وہ اکیس چیزیں ہیں منجملہ اوسکے شترہ چیزیں
 حرام ہیں اور چار چیزیں مکروہ ہیں لیکن شترہ چیزیں حرام وہ یہ ہیں پتلہ
 ذکر دوسرے فرج خواہ ظاہر اوسکا ہو یا باطن تیسرے طحال جسکو فارسی
 میں سپرزا اور بندی میں تلی کہتے ہیں چوتھی زہرہ یعنی پتا بنا بر قول حوط
 پانچویں دو نو خضیہ چھٹے مشانہ بنا بر قول حوط یعنی جو پیشاب کے رہنے کی
 جگہ ہے ساتویں مشیمہ بنا بر قول حوط یعنی بچہ دان آشوبین نخاع یعنی وہ
 مغز سفید کہ پیشہ کی ہڈی میں ہوتا ہے اور عوام اوسکو حرام مغز کہتے ہیں نوین علما
 یعنی وہ دو پٹھے عرض اور زرد کہ سر نیچے سے دم تک کھینچے ہوتے ہیں دسویں غد
 بنا بر مذہب بعض علما کے یعنی وہ گربہ کہ گوشت میں رہتی ہیں گیارہویں
 جڑ اوٹکلیونگی ہاتھ اور پاؤں کی کہ مستقل ٹپسے ہوتی ہے بارہویں حدقہ کہ

بیان اہل
 حاکم میں
 حاکم میں
 حاکم میں

وہ سیاہی ہے آنکھوں کی اور اسکو تیلی کہتے ہیں بنا بر قول حوطیث ہون خرزہ
 ویاغ کہ وہ بھی منخر ہے اور برابر بخود کے کلمہ سرین ہوا چو دہون بول ہر حیوان
 کا حلال ہو یا حرام سو ا بول شتر کے کہ قبضہ شفا بیماری میں پی سکتے ہیں اور
 اسیطح حرام ہونسی اور بلغم اور آب دہن اور زناک کا پانی اور مانند اس کے پندہین
 سرگین سو لہون خون اور وہ خون کہ بعد طلال ہونیکے دل میں رہا ہو در میان
 مجتہد و کاسمین خلاف ہر شتر ہون مردہ اور شل اسکے ہر جو کڑا گوشت کا
 کہ زندہ کے بدن سے جدا کرین کھانا اور استعمال و سکا حرام ہر سو ایشم اور مواد پر
 اور شاخ اور سم اور دندان اور ناخن اور استخوان اور سفیہ پس اگر شیم اور مو اور پر کو
 میت سے تراشا ہو تو بید غدقہ استعمال و سکا جائز ہو اور اوکھاڑا ہو تو لازم ہو و ہوا
 او سقد کا کہ پوست اور گوشت سے مردہ متصل ہو اور بیضہ حیوان مردہ کا اوشت
 پاک ہو کہ جب چھلکا اوپر کا اسکے سخت ہوا ہو اور چار چیزیں مکروہ یہ میں پٹے
 رگین جو گوشت میں ہون دوسرے کردہ قیثرے گوشت خروا سب چوتھے دودہ
 ان سب کا بنا بر مشہور فضل چھٹی اقسام میں فوج حیوانات کے اور وہ بارہ قسمین
 میں چھہ بیاح اور ایک قسم سنت اور چار قسمین حرام اور ایک مکروہ لیکن قسمین بیاح
 یہ میں پٹے فوج کرنا ہتھیار سے مثل چھوری اور تیر اور بر جھکے دوسرے سنگ ستاری
 او سوقت میں کہ وقت چھوٹا نام خدا کا لیا ہو قیثرے فوج کرنا اس بچہ کا جو شکم میں حیوان
 حلال کے ہو پس فوج کرنا اسکی ان کا فوج کرنا اس بچہ کا ہر یعنی فقط اسکی ان کا

تیسرے

فوج کافی ہے حلال ہونے میں بچہ کے پھر فوج اوس بچہ کا درکار نہیں لیکن بشرطیکہ خلقت بچہ کی تمام ہوئی ہو یعنی بال اسکے جسے ہوں خواہ روح اسکے قالب میں آئی ہو یا نہ اور اگر خلقت تمام نہ ہوئی ہو تو حرام ہے لیکن سپٹ سے جیتا نکلے تو اوستہ میں فوج کرنا لازم ہے چوتھے فوج کرنا مچھلی کا ہے اور فوج اوسکا یہی ہے کہ پانی میں سے زندہ باہر نکالیں در شرط نہیں ہے کہ نکالنے والا مسلمان ہو اور بسم اللہ کہے پس اگر کافر مچھلی کو پانی سے زندہ نکالے حلال ہے بشرطیکہ کوئی مسلمان نہ جگالتے پانی سے دیکھے اور اگر ایسا نہ ہو تو حرام ہے بنا بر قول بعض علما کے اور احوط یہ ہے کہ اگر زندہ کافر سے لیے تو حلال جانے والا اوسکو نکھائے اور مچھلی اگر پانی میں مر جائے تو حرام ہے پانچویں فوج کرنا مٹھنی کا وہ یہ ہے کہ جیتا اوسکو پکڑے خواہ ہاتھ سے یا ذام سے یا کوئی مہتیار سے اور ہمیں بھی مسلمان کا پکڑنا اور بسم اللہ کننا شرط نہیں ہے چوتھے فوج کرنا اوس حیوان کا جو کوئین میں گرل ہو یا میدان میں بجائے اور ممکن نہ ہو فوج کرنا اوسکا حسب طور حکم شرع کا ہے پس حسب طرح ممکن ہو سکے مارین کہ وہ حلال ہے اور وہ ایک قسم سنت یہ ہے کہ مومن فوج کرے اور چار مہین حرام کی یہ ہیں اول فوج کرنا کافر عربی اور دشمن اہل بیت کا دوسرے فوج کرنا دیوانہ کا تیسرے فوج کرنا آدمی مست کا چوتھے فوج کرنا طفل بے تمیز کا اور بکروہ ہے فوج کرنا سستی کا مگر اوس حالت میں کہ جو کوئی مومن نہ ملے اور ضرورت فوج کی ہو فصل شہادتین بیان میں اول چیزوں

بشرطیکہ
میتا نہ ہو

جو فوج کرنے سے متعلق ہیں اور وہ تیسری چیزیں ہیں واجب تیرہ سنت

پانچ مکروہ پانچ بیان واجب کا پہلے چاہیے کہ فوج کرنے والا تیز رکھتا ہو پس
فوج لڑکے بے تمیز کا حلال نہیں ہے دوسرے قائل ہو یعنی صاحب عقل ہو
کس واسطے کہ فوج کیا ہوا دیوانہ کا درست نہیں ہے تیسرے فوج کرنے والا است
بے ہوش بھی نہ ہو بلکہ ہوش رکھتا ہو اور قصد اس معنی کا کرے کہ اس کو فوج
کرتا ہوں میں چوتھے مسلمان ہو یا حکم سن مسلمان کے مثل طفل صاحب تہمت
پانچویں یہ کہ وہ حیوان قابل فوج ہو خواہ گوشت اوسکا کھائیں یا نہ کھائیں
ہیں اگر قابل فوج نہ ہو مثل سگ خوک کے فوج کرنے سے ہرگز پاک نہیں ہو
اور حیوان درندہ کہ گوشت اوسکا نہ کھائیں فوج کرنے سے پوست اوسکا
پاک ہوتا ہے مثل شیر لیکن بعض مجتہدین کہتے ہیں کہ پوست اوسکا جب تک
نپاوسے پاک نہیں ہوتا ہے چھٹے ضروری ہے کہ چار رگین گردن کی کاٹی جائے
یعنی حلقوم اور دو رگین کہ دونوں جانب حلقوم کے ہوتی ہیں اور ایک رگ
جو نیچے حلقوم کے ہے ساتویں فوج کرنا وہ ہے سے چاہیے مثل چھوڑی اور
شمشیر اور نیزہ کے اور اگر ممکن نہ ہو تو جس چیز سے ممکن ہو اس وقت میں
فوج کرے خواہ آگینہ خواہ شہر کو کہ ایسا مثل اسکے سے آٹھویں فوج کرنے کے
وقت بسم اللہ کے نوٹن ضروری کہ وقت فوج کے رو بقبیلہ ہو اس طرح سے کہ سر اور
گردن اور سینہ اوسکا طرف قبلہ کے کرے اور بعض مجتہدین کہتے ہیں کہ فقط محل

شرائع فوج

فرج کا طرف قبیلہ کے ہو پس اگر عذار و قبیلہ نہ کریگا تو حرام ہے و شوین فرج کرنا
 ایک دفعہ چاہیے پس اگر بعضے اعضا کو کاٹیں اور بعض کو چھوڑ دین کہ دوسرے
 وقت کاٹیں یا حلال ہے یا نہیں اس میں مجتہدوں کے دو قول ہیں اور بعضوں نے
 اس تفصیل سے فرمایا ہے کہ بعد کاٹنے بعض اعضا کے زندہ رہنا اور اسکا ممکن ہو
 تو اس حال میں اگر فرج کریں حلال ہے اور اگر کٹنے سے بعض عضو کی ایسا
 ہووے کہ گمان مرگ پر اسکی قوی ہے تو پھر فرج کرنے سے حلال نہ ہوگا گیارہویں
 چاہیے کہ بعد فرج کرنے کے جانور حرکت کرے یا خون معتا دینے
 موافق عادت اوست نکلے پس اگر حرکت نہ کرے اور خون معتا نہ نکلے تو حلال
 نہیں ہے بنا بر قول مشہور کے تیرہویں مرزا اسکا بہ سبب فرج کے ہو پس اگر ایسا ہو
 کہ درمیان فرج کرنے کے شخص دوسرا پیٹ کو اس کے چار ڈالے حلال نہیں ہے
 تیرہویں اگر شتر ہو تو چاہیے کہ نحر کریں یعنی نیزہ مقام نحر میں اس کے مارین کہ
 اندر جانے پس اگر گامی اور گوسفند اور سوا می اسکے جو ہوا و سکو نحر کریں اور
 شتر کو فرج حلال نہیں ہے اور پانچ امر سنت یہ ہیں اول باندھنا آگے کے پاؤں کا
 وقت نحر کے دوسرے باندھنا دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کا کاٹنے
 کے وقت فرج کرنے کے اور کھولنا دم کا اسکی تیسرے باندھنا دونوں
 اور ایک پاؤں گوسفند کا وقت فرج کرنے کے بنا بر مشہور کے چوتھے
 چھوڑ دینا پر بدوں کو وقت فرج کرنے کے بنا بر مشہور کے پانچویں جلد فرج کرنا

وقت فرج
 جو امور
 سنت ہیں

اور بیان پانچ امور و نکرہ کا یہ ہر پٹیلے کا ٹٹا مغز اوس ہڈی کا فنج کے
وقت جو گرہ میں پیٹھ کی ہوتی ہر دوسرے جدا کرنا سر کا وقت فنج کرنیکے
عہداً اللہ بعض مجتہد فقط اس فعل کو حرام جانتے ہیں نہ گوشت کو او سکے تیسرے
پھیرنا چھوری کا وقت فنج کرنے کے کہ پیٹھ سے اوپر کو کاٹے بنا بر مشورہ
اور احوط اجتناب ہر چوتھے فنج کرنا اوس حالت میں کہ دوسرے حیوان دیکھتا
پانچویں فنج کرنا حیوان کا روز جمعہ کو قبل زوال کے مطلب دو تیسرا احکام
میں کھانے اور پینے کے اس مطلب میں چار فضیلتیں ہیں فصل پہلی
بیان میں اون چیزوں کے کہ جنکا کھانا پینا حرام ہے جو چیزیں کہ حیوانات
کی قسم میں حرام ہیں بیان اول کما بحث شکار و فنج میں ہو چکا اور جو چیزیں
سوا اسکے حرام ہیں وہ چند چیزیں ہیں پٹیلے شراب اور جو چیزیں کہ شل شراب
ست کر نیوالی ہوں مانند تارسی اور سیندھی کے اور جو شل اسکے ہونہ قلیل
و کثیر سب حرام ہے اور حکم شراب کا رکھتا ہے شیرہ انگور کا جب جوش کھائے لیکن
جسوقت و ثلث او سکے جوش دینے میں جل جائیں تب پاک و حلال ہے اور
کشمش جو طعام میں ڈالین حلال ہے مگر احوط ترک ہے اور شراب جب سرکہ ہو جائے
حلال ہے دوسرے نجاسات مثل بول و فضلہ اور مٹی اور خون
اور حیوان یا اجزای حیوان جو میتہ ہوں حبیباً کہ سابق میں بیان
ہوا اور اسی طرح جو کھانا یا پینا کہ ملاقات نجاسات سے نجس ہو مثل اسکے

احکام میں مذکور ہے

کہ کسی غذا یا دوا میں کوئی نجس شے ملجاوے اور اسے طبع جو چیز ہندو کے ہاتھ سے درست ہوئی ہو یا روان چیز ہو مثل دودھ اور عرق اور پانی کے اور ہندو نے مس کیا ہو وہ حرام ہو اور قابل طہارت نہیں ہے ہاں جس چیز کو مثل سیوہ و ترکاری کے ہندو نے برطوبت مس کیا ہو تو اسکو پاک کر کے استعمال کر سکتے ہیں تیسرے جو مال غیر ہو اسکا کھانا پینا بے اجازت حرام ہو مگر چند شخص کے گھر میں بے اجازت کھا سکتا ہو جنکا ذکر قرآن میں ہو مثل باپ اور ماں اور چچا اور بھوپا اور ماموں اور خالہ کے چوتھے خاک کھانا خواہ پاک ہو خواہ نجس مگر تربت حضرت امام حسین علیہ السلام کھانا مرصین کو واسطے شفا کے بقدر رواۃ بخود جائز ہو اور گل امبی دوا میں استعمال ہو سکتا ہے پانچویں جو چیزیں زہر ہیں اور آدمی کو ہلاک کرتی ہیں وہ سب حرام ہیں اور جو چیز کہ زیادتی اوسکی ہلاک کرے اور کم مقدار سے ضرر نہ پونچھے مثل فیون کے پس جو مقدار ضرر نہ کرے جائز ہو اور جو ضرر پونچھائے وہ حرام ہے چھٹے بنگ کھانا اور بنیا حرام ہے سبب ہے کہ نشا کرتی ہے اور کھانے سے جو زائل یعنی دہتور کبھی جتنا با حوط ہو اور جو چیز حقہ میں پینے سے شکر یعنی نشا پیدا کرے وہ حرام ہے اور محجون یا مسٹائی کہ نشا پیدا کرے اور مسکر چیزیں اوس میں شریک ہوں سب حرام ہیں اور جو چیز کہ مسکر پیدا کرے فقہاء نے اور سستی اعضا کی کیفیت کو لاکو وہ حرام نہیں ہو مثل فیون کے

ساتویں جو چیزیں خبیث ہیں مثل تھوکی اور بلغم اور بول اور فضلہ حیوان حلال گوشت
 اگرچہ یہ سب ظاہر ہیں لیکن کھانہ میں استعمال نہ کرنا بقول احوط حرام ہے فصل
 دوسری کھانیکے آداب میں اور بیان اون چیزوں کا کہ جن کا کھانا ثواب ہے
 اور وعائیں کھانیکے وقت کی حلیۃ المتقین میں ہے کہ احادیث اہلبیت علیہم السلام
 سے ظاہر ہوتا ہے کہ طعامہای لذیذ کھانا اور آمیونکو کھلانا اور تکلف و سکی
 خوبی اور پاکیزگی میں خوب ہے اور طعامہائی لذیذ کو اپنے اوپر حرام کرنا خوب
 نہیں ہے لیکن چاہیے کہ حلال سے ہو اور اسقدر نہ کھائے کہ اسکو عبادت
 خدا سے باز رکھے اور مانند حیوانوں کے ہمیشہ مصروف کھانے اور پینے میں
 نہ رہے بلکہ منظور اور مقصد کھانے اور پینے سے یہ ہو کہ قوت کی عبادت رہے
 اور چاہیے کہ اسقدر صرف کرے کہ اسراف نہ ہو اسلئے کہ خدا دوست نہیں
 رکھتا ہے مسرفوں کو اور حدیث معتبر میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول
 ہی کہ تین چیزیں ہیں کہ خداموں سے قیامت میں حساب نہ کرے گا طعام کھانے
 اور وہ جامہ کہ پہنے اور وہ عورت صا کہ کہ یاد راو سکی ہو اور سبیل سکے حرام
 بچے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ پانچ چیزیں ہیں
 کہ باعث کوڑہ اور جذام ہوتے ہیں نورہ لگانا جمعہ و چار شنبہ کو اور وضو
 اور غسل کرنا اور س پانی سے کہ آفتاب سے گرم ہوا ہو اور حالت جنابت میں
 کچھ کھانا اور حالت حیض میں عورت سے جماع کرنا اور وقت سیر ہونیکے

پانچ چیزیں

کوئی چیز کھانا اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ کفرانِ نعمتِ الہی یہ ہے کہ کوئی کہے کہ ظانِ طعام کہایا میں نے اور اوسنے مجھ کو ایذا دی اور سنت ہی کہ پیردن چڑھ ہی کھانا کھائے اور پیردن کو کوئی چیز نہ کھائے اور بعد نماز عشا کے پھر کھانا کھائے اور نولے چھوٹے اوٹھائے اور اچھی طرح چبائے اور لوگوں کا مونہ نہ دیکھے اور کھانا بہت گرم نہ کھائے اور گرم کھانے کو نہ پھونکے بلکہ رہنے دے کہ ٹھنڈا ہو جائے بعد اوسکے کھائے اور روٹی کو چھری سے نہ کاٹے اور تین انگلیوں سے کم لقمہ نہ اوٹھائے اور ایک حدیث میں منقول ہے کہ ترکِ کرنا رات کے کھانیکا آدمی کو پیر کرتا ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کھانا ترک کرے شبِ شنبہ اور شبِ یکشنبہ ہم تو ایک قوت اوس سے جاتی ہے کہ چالیس دن تک پیر نہیں پیرتی اور فرمایا کہ کھانا رات کا نافع تر وں کے کھانے سے ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ مومن گھر سے باہر نہ جائے جب تک کچھ کھانے لے کہ باعثِ اوسکی عزت زیادہ ہو نیکا ہے اور حدیث دیگر میں ہے کہ فرمایا اگر تو واسطے کسی حاجت کے جاوے تو ٹکڑا روٹی ٹنک سے کھالے کہ باعثِ زیادتی تیرے عزت کا ہے اور جلد تر حاجت برآتی ہے اور حضرت امیر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب ٹکڑے شوربے میں ڈال کے کھاؤ تو اوپر کے ٹکڑے نہ کھاؤ پہلو میں سے کھاؤ کہ برکت کھانیکی اوپر ہے اور منقول ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام

ترک کرنا رات کے کھانے

شبِ شنبہ اور شبِ یکشنبہ

سب انگلیوں سے کھانا کھاتے تھے اور فرماتے تھے کہ کاسہ طعام کو چاٹو کہ ملائکہ
صلوات بھیجتے ہیں اور دعا کرتے ہیں واسطے اسکی فراخی روزی کے اور سنا
مضاعف واسطے اسکے لگتے ہیں اور حضرت صادق علیہ السلام وقت کھانا کھانے
دو زانو مثل غلاموں کے بیٹھے تھے اور ماتھے زمین پر رکھتے تھے اور تین انگلیوں سے
کھانا کھاتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں ہی کھانا
کھاتے تھے اور بطور تشکیر و ن کے دو انگلیوں سے نہ کھاتے تھے اور سبند معتبر منقول
ہے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے کہ بڑی کو صاف مکرو کہ جنو کا حق ہے
اور اگر ایسا کرو گی تو جن تمہارے گہر سے ایسی چیز لی جائیگی کہ بہتر اون بڑیوں سے
ہو گی اور حضرت امام حسین علیہ السلام سے منقول ہے کہ کھانا کھانے میں بارہ
چیزیں ہیں کہ ہر مسلمان پر واجب ہیں کہ جانے چار اون میں فرض ہیں اور چار
سنت ہیں اور چار ادب ہیں فرض یہ ہیں کہ اپنے نعمت دینے والی کو پچانے
اور جانے کہ نعمت خدا کی طرف سے ہے اور راضی رہے اور سپر کہ جو کچھ خدا نے
اوسکو دیا ہے اور رسم اللہ کے اور خدا کا شکر کرے اور سنت یہ ہیں کہ ہاتھ
دھوئے پہلے کھانا کھانے اور بائیں جانب بیٹھے اور تین انگلیوں سے کھانا
کھائے اور انگلیوں کو چائے اور ادب یہ ہے کہ اپنے آگے سے کھانا اور
نوالی کو چوٹا اوٹھانا اور بہت چبانے اور آویسوں کے مونہ پر کم گاہ کرنا اور
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ و انگلیوں سے کوئی چیز نہ کھاتے تھے اور

سب انگلیوں سے
کھانا کھاتے تھے

فرماتے تھے کہ یہ کہانا شیطان کا ہے اور سنت ہے کہ وہنے ماتہ سے کہانا کھاگے
 اور روزانو بیٹھے اور لیٹ کے نہ کھائے اور اگر بایان ماتہ ٹیکے تو مضائقہ نہیں
 اور چار روزانو بیٹھنا مکروہ ہے اور پاؤں کو زانو پر رکھنا بدتر اور تنہا کہانا مکروہ ہے
 اور خدشگاریوں اور غلاموں کے ساتھ کہانا اور زمین پر کہانا سنت ہے اور
 چلنے میں کہانا مکروہ ہے اور پہلے اور بعد کھانیکے ماتہ دھونا سنت ہے اور
 پہلے کھانیکے پہلے صاحب خانہ ماتہ دھوے اور بعد اسکے جو اسکے دہنی طرف
 ہوں وہوئیں اور بعد کہانا کھانیکے بائیں طرف سے ماتہ دھونا شروع کر
 اور صاحب خانہ سب کے بعد دھوئے اور سنت ہے کہ سب ایک طشت میں ہوں
 اور جس دسترخوان پر کہ شراب ہو اس پر کہانا کھانا حرام ہے اور بعض کہتے ہیں
 کہ جو محل حرام کریں یا کھائیں اس مجلس میں کچھ کہانا حرام ہے یہاں تک کہ
 دسترخوان پر مثلاً اگر غیبت مسلمین کی کیا وے تو کہانا و مان حرام ہے اور
 سنت ہے کہ اول و آخر طعام میں نمک کھائیں اور حدیث میں حضرت صا
 علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کھتی کھانے پر نہ بیٹھتی تو سب جذام میں
 مبتلا ہوتے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ
 جب کھتی طرف طعام یا پانی میں گر پڑے اسکو غوطہ دو اور اسکو پینک دو
 کہ اسکے ایک پر میں زہر ہے اور ایک پر میں شفا ہے اور کبھی پر زہر دے
 کھانے اور پانی میں ڈالتی ہے تم دوسرے پر کو بھی غوطہ دو کہ ضرر نہ پہنچا

کھانا کھانا
 کھانا کھانا

کھانا کھانا
 کھانا کھانا

اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہاتھ کو واسطے کہا نیکو
 دہو اور دستمال سے خشک نہ کرو اور جب تک تری ہاتھ میں ہے برکت کہا نہیں
 ہی اور فرمایا کہ بعد کہا نا کھانیکے ہاتھ دھونا اور ہاتھ کو مونہ پر ملنا مونہ
 کی چھپ کو دور کرتا ہے اور روز کو زیادہ کرتا ہے اور مفصل بن عمر
 منقول ہے کہ شکایت کی میں نے حضرت صادق علیہ السلام سے آزار چشم
 کی حضرت نے فرمایا کہ بعد کہا نیکے ہاتھ دھو اور ہاتھوں کو ابروؤں پر
 مل اور تین مرتبہ کہہ الحمد للہ الحسن الجمیل المنعم المفضل مفصل
 کہتے ہیں کہ ایسا کیا میں نے تو ہرگز آزار چشم نہ دیکھا میں نے اور حضرت رسول
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے فرمایا کہ اہل
 اور آخر کہا نیکے نمک کھاؤ جو کہ شروع اور ختم نمک پر کرے خدا دفع کرتا ہے
 اوس سے شتر طر حلی بلایین کہ آسان تر اوٹھیں سے جذام ہے اور دوسری
 روایت میں ہے کہ درو گلو اور درو دندان اور درو شکم سے امان دیتا ہے
 اور بعض روایت مقبول میں ہے کہ ابتدا کرنا سرکہ سے بھی خوب ہے کہ عقل کو
 زیادہ کرتا ہے اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ابتدا نمک سے
 آخر تمام سرکہ پر کرتا ہوں اور آنحضرت سے منقول ہے کہ طول دو کہتے ہیں
 کہ یہ ساعت تہاری عمر میں حساب نہیں ہوتی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام
 نے فرمایا کہ میں ضامن ہوں واسطے اوس شخص کے کہ کھائیں بسم اللہ کہے

سیدنا
 محمد و آلہ
 و صحبہ

وہا جب کہ

کہ وہ کہانا اوسکو ضرر نہ کرے گا اور حدیث صحیح میں حضرت صادق صاوق علیہ السلام منقول ہے کہ جب بہت سے ظروف ہوں بہ ظرف پر بسم اللہ کہے راوی نے کہا کہ اگر بھول جاؤں کیا کروں فرمایا کہ کہیں بسم اللہ علی اقلہ و آخرہ اور حدیث معتبر میں منقول ہے کہ حضرت صادق صاوق علیہ السلام بعد کہانیکے یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ هَذَا مِنْكَ وَ بِحَمْدِكَ رَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِہٖ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اور ایک روایت میں منقول ہے کہ ایک شخص نے ضعف معدہ کی شکایت حضرت صادق صاوق علیہ السلام سے کی حضرت نے فرمایا کہ جب کہانے سے فراغ ہوا ہاتھ شکم پر مل اور کہے اَللّٰهُمَّ هَبْنِيْهِ اَللّٰهُمَّ سَوِّغْنِيْهِ اَللّٰهُمَّ اَمْرِئِيْهِ اور حدیث صحیح میں او حضرت منقول ہے کہ جب خواں لے اگر ایک آدمی ہی بسم اللہ کہے گا کافی ہے اور حدیث معتبر میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے جسٹو کہانا کھا چکے توحیت لیٹے اور وہنا پاؤں بائیں پاؤں پر رکھے اور حدیث معتبر میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ کہا وہ چیز کہ جو خوا زمین پر گرے کہ کہانا اوسکا شفا ہر در و کی ہے بامراہی واسطے اوس شخص کے کہ اوس سے طلب شفا کرے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منقول ہے کہ جو کوئی ٹکڑا روٹی کا پائے اور اوٹھا کے کہائے ایک ثواب و سطر اوسکے لکھا جاتا ہے اور جو کہ ٹکڑا روٹیا کا جای کشیف پر سے پائے پائوں ٹھکا

اور وہی اوسکو اور کہا ئی واسطے اوسکے نشر ثواب لکے جاتے ہیں اور ایک حدیث میں ہے کہ کھانا گرے ہوئے طعام کا دور کرتا ہے فقر کو اوسکے کھانے والی سے اور اوسکے فرزندوں سے اور فرزندوں کے فرزندوں سے سادہ پست تک و رتبہ نامی معتبر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کچھ خواں و روستر خوان سے گرتا ہے مہر خور العین کا ہے اور جو ٹا طعام مؤمن کا کھانا شفا شدہ دون کی ہے اور رتبہ معتبر یا سر اور تا و خدا مان حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ او حضرت نے فرمایا کہ اگر میں تمہارے سر پر کھڑا ہوں وقت کھانا کھانیکے چاہیے کہ نہ اوٹھو تم جتیک فارغ نہ ہو بسنید صحیح حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ روٹی کو پیالے کے نیچے نہ رکھو اور دوسری حدیث میں فرمایا کہ روٹی کو گرامی رکھو کھانیکے گرامی رکھنا روٹیکا کیا ہے فرمایا کہ جب روٹی آوے انتظار او چیز کا نہ کرو اور حدیث صحیح میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ فضیلت جو کی روٹی کی گہون کی روٹی پر بہت ہے مانند فضیلت ہم اہلبیت کے سب سے میون پر اور ہر پیغمبر نے دعا کی ہے واسطے جو کی روٹی کھانیوالے کے یا آتش جو پینے والے کے اور برکت بھی ہے اوسپر اور پٹ میں یہ روٹی جاتی ہے ہر درد کو دور کرتی ہے اور روٹی اور طعام جو قوت پیغمبروں اور نیکو کاروں کا ہے اور حق تعالیٰ نے اسی کو قوت

پیغمبران کیا اور فرمایا کہ نافع تر واسطے مرضِ سل کے روٹی چاؤ لو مکی سناؤ
 حدیث میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہمیشہ نانِ مخخوراک
 حضرت رسول بھی تا بزرگ اور فائدہ ستوا اور گوشت کھانیکے بہترین
 بلحاظِ اختصار نہیں لکھے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے
 کہ گوشت کھانا بد نہیں گوشت پیدا کرتا ہے اور جو کوئی چالیس دن گوشت
 نہ کھائے کج خلق ہوتا ہے اور جو کج خلق ہو اذان اوسکے کان میں
 اور فوائد گوشت گوشت گوشت کے بہت ہیں اور احادیث سے معلوم ہوتا
 کہ شورباے گوشت گاو کوڑہ کو دور کرتا ہے احادیث میں فائدے اور
 ثواب اکثر چیزوں کے وارد ہیں بحیالِ اختصار نہیں لکھے جسے منظور ہو وہ
 وغیرہ میں دیکھ لے منجملہ اُنکے یہ چیزیں ہیں کبوتر بچہ اور تیر اور آہو بڑہ
 گوشت دست گو سفند اور گوشت دودہ میں پکا ہوا اور شیش انار اور تیر
 یعنی بکری پٹے ہوئے گوشت کے شوربے میں اور کباب و گوشت
 بھنا ہوا اور کلتا اور ہر سیہ اور مثلث یعنی چانول و رچنے اور باقلا یا کوئی
 اور غلبہ کوفتہ کیا ہوا پکلتے تھے اور وہ حلو کہ آٹے اور دودہ اور شہد
 سے بنایا ہوا ہوا اور فالو دہ اور مچھلی اور زردی تخم مرغ کی اور پیاز اور
 سرکہ اور زیت اور سیوہ زیتون اور شہد اور شکر اور مراد شکر سے صری
 یا قند یا کوئی اور چیز ہے کہ مثل نقل کے بناتے تھے اور خرما اور کھجور اور

کچ گوشت

اقسام طعام جو حدیث میں وارد ہیں

دودھ سیاہ کو سفند کا اور دودھ سبز گائیکا اور دودھ اونٹ کا اور
 پنیر اور اخروت و دونه ملا کے اور چانول و رچنے بہنے ہوئے پہلے طعام
 کے اور بعد طعام کے اور عدس یعنی مسور اور لوبیا اور مونگ اور انار
 بڑی و انگور اور ربڑ اور انجیر اور نیشکر اور سیب و منقہ اور آلوی و لائی
 اور ترنج اور کیلا اور ارمود اور سبزی کہ ایک میوہ ہے اور خرپوزہ بعد طعام
 ان سب کی مدح حدیث میں ہے مگر انار کی تعریف بہت ہے ہر نان
 ایک دانہ بہشت ہے اور جو نمون ایک انار تنہا کھائے خدا شیطان کو
 اس کے نور قلب سے چالیس روز دور رکھتا ہے خصوصاً جمعہ میں نہار
 لہانا انار کا فضیلت عظیم رکھتا ہے اور حضرت رسول جب میوہ تاؤ
 دیکھتے تھے بوسہ لیتے تھے اور دونو آنکھوں پر کہتے تھے اور کہتے تھے
 اللَّهُمَّ كَمَا أَرَيْتَنَا أَوْ لَهْلَاءِ عَافِيَةٍ فَأَرِنَا أَخْرَجَ
 عَافِيَةٍ اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے
 کہ جو میوہ کھائے پہلے بسم اللہ کہے تاکہ اس کو ضرر نہ پہنچائے
 اور احادیث میں فائدہ ساگ اور ترکاریوں کے بھی بہت ہیں منجملہ ان
 یحہ ہین برگ کاسنی اور برگ خرفہ اور ترہ نمک کی ساتھ اور کر فس اور کافور
 اور چمندر اور کدو اور موی اور پتے اس کے اور تخم اسکا اور جلوبہ اور
 خیارسا تھ نمک کے اور حب غبار کھائے یا مین کی طرف ابتدا کرے اور مین

اور برگ کا سنی کی فضیلت بہت ہے اور جب کسی شہر میں جلتے تو پینا
 اوس شہر کی پہلے کھائے کہ طاعون سے اوس شہر کے محفوظ رہتا ہے اور ترک
 نہ کھائے کہ خوراک بنی امیہ تھی اور ضرر کرتا ہے فصل تیسری خلل کرنے
 کے بیان میں احادیث میں فضائل اور فوائد خلل کرنے کے بہت ہیں اور
 منع ہے خلل کرنا چوب گل اور چوب نار اور زر گل اور برگ خرما اور جھٹا
 کی لکڑی سے اور بعد خلل کرنے کلی کتے پانی نہ پتے اور نہ متین خلل
 لکڑی کی احادیث میں بہت ہیں اور جو کچھ زبان سے نکل سکے فوٹو ہیں
 اوسکا کھا لینا مضائقہ نہیں ہے اور جو خلل سے نکلے اوسکو تھوک کے
 فصل چوتھی پانی پینے کے بیان میں حلیۃ المتقین میں ہے کہ حضرت صادق
 علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو دنیا کے پانی سے محظوظ اور لذت پانیاں
 خدا اوسکو بہشت کی پینے کی چیزوں سے لذت دیگا اور احادیث سے ثابت
 ہوتا ہے کہ بہترین آب آب زم زم ہے اور دولہے واسطے ہر در کے اور
 ایک روایت میں ہے کہ واسطے جس مطلب کے پسین مطلب حاصل ہوتا ہے
 اور آب باران بھی نہایت فائدہ رکھتا ہے اور ممانعت وار دہوئی ہے
 اوتے کھانیکی اور پانی کعبہ کے پرناہ کا بھی نہایت فائدہ رکھتا ہے اور فضل
 آب فرات کے بہت ہیں اور آب جوشیدہ سب دروں کو نافع ہے کی طرح ضرر
 نہیں رکھتا اور فوائد آب سرد کے بھی بہت ہیں اور حضرت امام جعفر صادق

خلل کرنے

پانی پینے

سے منقول ہے کہ جو کوئی پانی پئے حضرت امام حسین علیہ السلام اور اس کے
اہلبیت کو یاد کرے اور لعنت کرے اور حضرت کے قاتلوں پر خدا لاکھ ٹواں اور لاکھ
لاکھ اور لاکھ گناہ اس کے مٹائے اور لاکھ درجہ واسطے اس کے بلند کرے
اور مثل اس کے ہو کہ لاکھ بندے آزاد کئے ہوں اور خدایا ست میں اس کو
خوشحال اور مطمئن خاطر محسوس کرے اور اگر اس طرح کہے خوب ہے صلوٰۃ
اللہ علیٰ الحسین و اہلبیتہ و اوصیائہ و لعنۃ اللہ علی قتلہ
الحسین و اعدائہ اور حدیث صحیح میں اور حضرت سے منقول ہے کہ
ہوتا ہے کہ کوئی شخص ایک پیاس پانی پئے خدا اس کو اسی پانی پیئے بہشت
میں لیجائے اس طرح کہ پانی پئے اور سیر نہوا ہو کہ پانی سے ہونٹ ہٹلے اور
حمد کہے اور پھر پیئے اور پھر بغیر سیر ہوتے ہونٹ ہٹلے اور پھر حمد کہے اور پھر
پیئے پس خدا اس کے اوپر بہشت واجب کرتا ہے اور حدیث معتبر میں
حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس وقت کوئی پہلے پانی پینے کے
بسم اللہ کہے پھر اُتْحَمِدُ اللہ کہے اور پھر بسم اللہ کہے اور
تھوڑا پانی پیئے اور اُتْحَمِدُ اللہ کہے پھر بسم اللہ کہے اور تھوڑا پانی پیئے پھر
بعد پینے کے اُتْحَمِدُ اللہ کہے اور بسم اللہ کہے اور تھوڑا پانی پیئے پھر بعد پینے کے
اُتْحَمِدُ اللہ کہے جب تک وہ پانی اس کے شکم میں ہے شہج خدا لکھا اور ثواب
اس کا واسطے اس کے ہوا اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا جورات کو پانی پئے

صلوات
پیش کیا

تین مرتبہ کہے عَلَيْكَ السَّلَامُ مِنْ مَلَكٍ نَزَّوْمَ وَمَاءِ الْفَرَاتِ
پانی پیاریات کا اوسکو ضرر نہ کر گیا اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا
اگر کوئی دو کھن طعام کھائے اور بعد اوسکے پانی نہ پیئے عجب کھتا ہو
کہ سولہ سطرہ دوا کا شق بخین ہو جاتا اور دن کو پانی کہڑے ہو کے پیئے اور
رات کو بیٹھ کے پیئے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے منع فرمایا
سے پانی پہونکنے کو اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا پہونکنا اور قوت
منع ہے کہ دوسرا شخص اوسمین سے پانی پینا چاہتا ہو اور منع ہے بائین
سے پانی پینا اور منع ہے دستہ کوزہ کی طرف سے پانی پینا اور سوراخ یا گتہ
لیطرف سے پانی پینا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کوزہ سفال میں پانی
پیتے تھے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کبھی قدح شیشہ میں پانی پیچے
اور کبھی لکڑی کے پیالہ میں اور کبھی چمڑہ میں اور کبھی مٹی کے ظرف میں اور
جب ظرف نہ تھا چلو سے پیتے تھے سو کف کہتا ہے کہ فضائل آب نیران
بہت ہیں جیسا کہ عنقریب ان شاء اللہ بیان ہو گا مطلب تلخیص
آداب لباس و انگشتیری وغیرہ میں اور اس مطلب میں دو ضلع ہیں وضلع پہلی
بیان میں پوشاک کے حلیہ لمہ تقین میں ہے کہ موافق بہت احادیث متبرہ
کے زمینت کرنا اور پوشاک پاکیزہ اور فاخرہ پہنا جسوقت حلال ہے پہنچے
اور اوسکے حال کے مناسب سنت ہے اور باعث خوشنودی پروردگار

پانی پیاریات کا

طریق

پروردگار ہے چنانچہ حدیث معتبرہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جسوقت خدا کو کسی نعمت بندہ کو دے اور اثر اس نعمت کا اوسپر ظاہر ہوا اوسکو دوست خدا کہتے ہیں اور وہ شخص یا ذکر نیوالا اپنے پروردگار کی نعمت کا ہوگا اور اگر اوسپر نعمت ظاہر نہ ہوا اوسکو دشمن خدا کہتے ہیں جہاں الہی والا اپنے پروردگار کی نعمت کا ہوگا اور مرد و نکو حریہ محض یعنی نرے ریشم کے کپڑے پہنا اور پوشاک طلا یا نپہنا حرام ہے اور احوط یہ ہے کہ ٹوپی اور اور چیزیں کہ ستر عورت نہ کر سکیں بھہ بھی ریشمی نہ ہوں اور اجلا پوشاک بھی مثل سنجاب وغیرہ کے ریشمی نہ ہوں اور بہتر یہ ہے کہ جو چیز ریشم میں ملائین بال یا سوت یا کتان ہو اور بہتر یہ ہے کہ بقدر وسوسہ کے یا کچھ زیادہ اس سے غیر حریر ہو اور چاہئے کہ کھال مڑے ہوئے حیوان کی نہ ہو ہر چند دباغت کی ہو اور نماز میں چاہئے کہ پوست ریشم اور بال اور شیخ اور دانت اور سب اجزاء ان حیوانوں کے کہ گوشت جنکا حرام ہے نہ ہو اور سمو اور سنجاب و رخر کہ فی الحال مشہور ہے اس میں اختلاف ہے اور احوط جتنا ہے اور بہتر یہ ہے کہ ولی اطفال غیر بالغ کو بھی منع کریں پہننے سے سونے اور ریشم کے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جامہ ریشمی نہ پہنو کہ خدا قیامت میں سبب سکے کھال تمھاری لگ میں جلاتا ہے اور تو نکو طلا اور ریشم پہنا جائز ہے اور بہترین پوشاک سوتی ہے بعد اوسکے کتان

پوشاک کا بیان

اور جامہ شمشینی ہمیشہ پہنا اور لباس اپنا قرار دینا کراہت رکھتا ہے اور بہترین رنگ پوشاک کا سفید ہے بعد اس کے زرد بعد اس کے سبز بعد اس کے گلابی اور کبود اور عدسی اور مکروہ ہے سرخ تیرہ خصوصاً نماز میں اور پہنا پوشاک سیاہ کراہت شدید رکھتا ہے سب عالمین مگر عمامہ اور عبا اور موزہ سیاہ میں ضایقہ نہیں اور اگر عمامہ اور عبا ہی سیاہ ہو بہتر ہے اور پوشاک دراز پہنا اور پختین جامہ کو دراز کرنا اور جامہ کو از روئی تکبر خاک بر کنینا مکروہ اور برائے اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو عبا یا روئے کے گٹے سے نیچا ہوا تش جہنم میں ہے اور پہنا اس لباس کا مخصوص عورتوں کے ہو حرام ہے مردوں کو اور جو لباس مخصوص ہے مردوں کے وہ حرام عورتوں کے چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جائز نہیں ہے عورتوں کو کہ شبیہ مردوں کی ہوں اس واسطے کہ رسول خدا نے لعنت کی اون مردوں پر کہ شبیہ عورتوں کی ہوں ولعننت کی اوس عورت پر کہ شبیہ مردوں کی ہو اور لباس مخصوص کفار بھی حرام ہے جیسا کہ حضرت صادق علیہ السلام سے روئے ہے کہ خدا نے وحی کی ایک پیغمبر پر پیغمبر و نہیں سے کہ ہو مؤمنوں سے کہ نہ پہنیں پوشاک میرے دشمنوں کی اور نہ کہائیں کھانے میرے دشمنوں کا اور میرے دشمنوں کا طریقہ اختیار کریں کہ یہ نہ ہی مانند ان دشمنوں کے ہوں اور عمامہ باندھنا سنت اور عمامہ نہ تھانے تحک کے باندھنا اور ایک سر اعمامہ کا لگے اور ایک سر انشت چڑھنا سنت

اور حکام الاخلاق میں ہے کہ وقتِ عمامہ باندھنے کے یہ دعائیں ہے اَللّٰهُمَّ
 سَوِّمْنِي بِسَيِّمَةِ الْاِيْمَانِ وَتَوَجِّعْنِي بِتَلَاجِ الْكِرَامَةِ وَقَلِّدْنِي
 حَبْلَ الْاِسْلَامِ وَلَا تَخْلَعْ رِبْقَةَ الْاِيْمَانِ مِنْ عُنُقِيْ اَوَسْنَتْ
 ہے کہ عمامہ کو کہڑے ہو کر باندھ ہے اور حلیۃ لمہقین میں ہے کہ پانچامہ کہڑے
 ہو کر نہ پہننا چاہئے اس واسطیکہ روایت میں ہے کہ جو کوئی پانچامہ کہڑے
 ہو کے پہنے تین دن تک اسکی حاجت بر نہ آئیگی اور دوسری روایت میں
 ہے کہ باعثِ غم و الم کا ہوتا ہے اور بر پہنے ہو کے پانچامہ نہ پہنے اور وقت
 پانچامہ پہنے کے یہ دعائیں ہے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اسْتَوْعُوْنِيْ
 وَلَا تَقْصِبْكَ فِیْ عَرَصَاتِ الْاَقْبِیَةِ وَاعِثْ فِرَاجِیْ وَلَا تَخْلَعْ
 عُنُقِیْ رِزْنِیْہَ الْاِيْمَانِ اور پہرہ میں کو پہلے پانچامہ سے چائے پہنا
 اور حدیث میں حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب بیا جاہ
 پہنے تو کہہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مَا اَفْتُوْنِسَ نِجَاتِ
 پاوے تو اور زمانہ تیرا خوری سے گزرے جب تک اس جامہ کا ایکتا بھی
 باقی رہے اور جناب میر علیہ السلام نے فرمایا کہ جب لے شاک بدن سے اوتارو
 بسم اللہ کہو تو جن نہ پہنیں اور اگر نہ کہو گے تو جن اس جامہ کو پہنیں گے صبح
 اور ایک حدیث میں منقول ہے کہ اسحق بن عمار نے حضرت صادق علیہ السلام
 سے پوچھا کہ ہو سکتا ہے کہ کوئی مومن سن پیرا میں کھتا ہو فرمایا ہاں کہا

پانچامہ کہڑے ہو کر نہ پہننا چاہئے

بسم اللہ

میس پیراہن رکھتا ہو کہا ہاں یہ اسراف نہیں ہے اسراف یہ ہے کہ جو
 پوشاک کہ واسطے زینت کے رکھنا چاہئے اس کو پوشاک کو ایسے وقت پہننے
 کہ زینت کا مقام نہ ہو اور احادیث معتبرہ میں وارد ہوا ہے کہ نعلین سیاہین
 لہ چشم کو ضعیف کرتی ہے اور ذکر کو سُست کرتی ہے اور مورثا ندوہ و غم
 ہے اور چلبے نعلین زرد پہنا کہ چشم کو جلادیتی ہے اور ذکر کو سخت کرتی ہے
 اور غم کو دور کرتی ہے کہ پوشش پیچہ رنگی ہے اور ایک حدیث میں وارد ہوا
 کہ جو نعلین زرد یا سفید پہنے اس کو مال و فرزند بہیم بچیں اور جو کہ نعلین سیاہ
 پہنے کچھ نہ پائے اور رنگ نعلین اور کفش سب سے بہتر زرد ہے اور بعد اس کے
 سفید اور بہتر رنگ موشے یا چکر مین رنگ سیلاب ہے اور سفر میں رنگ
 سرخ خوب ہے اور حضر میں کراہت رکھتا ہے اور نعلین میں سنت ہے کہ
 پیش و عقب اس کا بلند ہو اور درمیان اس کا خالی ہو کہ تمام میں پر نہ بیٹھے
 اور سوا اس کے مکروہ ہے اور چاہئے جب نعلین پہنے تو پہلے ہنا پاؤں الے
 اور جب و تاسے تو پہلے ہایان پاؤں نکالے اور سکارم الاخلاق میں کتنا نجاست
 سے نقل کی ہے کہ موزہ اور نعلین کو بیٹھ کے پہنے اور وقت پہننے کے کہہ +
 بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَطَيِّبْ قَدَمَيْ فِي
 الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَثَبِّتْ مَاعَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَرْتَوَّلُ فِيْهِ
 الْاَقْدَامُ اور وقت نعلین اتارنے کے کہے ہو کے اتارا اور کہے بسم اللہ

زینت نعلین

زرد و سفید نعلین

زرد و سفید نعلین

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَزَقَنِي مَا أَنِيتُ بِهِ قَدَمِي مِنَ الْآذَانِ
 اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُمَا عَلَى صِرَاطِكَ وَلَا تُزِلَّهُمَا عَنْ صِرَاطِكَ
 السَّوِيِّ **فصل دوسری مردوزن کے زیور پہننے کے بیان میں**
 اور ذکر انگوٹوں کا مع ذکر نقش نگین کے حلیۃ المتقین میں ہے کہ سنت
 یہ مردوزن اور عورتوں کو انگوٹیں پہنی ہاتھ میں پہنا اور بعضی حدیثوں میں
 تجویز فرمایا کہ بائیں ہاتھ میں پہننے لکن اگر کوئی نقش شریف یا انگین شریف
 رکھتا ہو چاہے کہ وقت استنجا کے اوتارے اور خواتیم الصالحین میں ہے
 کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے چاہے کہ نوں خالی پنج
 چیزوں سی نہ ہو منجملہ اسکے انگوٹیں عقیق کی ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
 سے مروی ہے کہ جو کوئی عقیق کی انگشتی سے نماز پڑھے ثواب و سکال چار
 درجہ زیادہ ہے اور شخص سے کہ جو او انگوٹھی سے نماز پڑھے اور حضرت
 امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ دو رکعت نماز کے ساتھ انگشتی
 عقیق کے ہو بہتر ہزار رکعت سی ہی کہ نیے اسکے ہو اور حلیۃ المتقین میں
 حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت سولہ صائم نے منع فرمایا انگو
 پتہ انگشت شہادتین اور بیچ کی اونگلی میں اور ایک روایت میں ہے اور وہ ہے کہ انگو
 اونگلی کے سر پر پتہ اعل قوم کو ط کا ہے اور فقہ الرضا میں منقول ہے کہ ہاتھ میں
 انگوٹیں نہ کیوں کہ **اللَّهُمَّ سَمِّعْ رِجَاءَ الْإِيمَانِ وَخَلِّمْ**

کتاب
 جامع
 الترمذی

آداب انگشتی پہننے کے

وَأَجْعَلْ عَاقِبَتِي إِلَىٰ خَيْرٍ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ
 اور سنت ہے کہ انگوٹھی چاندی کی ہو اور مردوں کو انگوٹھی سونے کی پہنا
 حرام ہے اور انگوٹھی لوہیلی اور فولادی اور پتیل کی مردوں اور عورتوں کو
 مکروہ ہی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام چار انگوٹھیاں پہننے سے منع ہوئی
 یا قوت کی واسطے شرافت و عزت کے اور فیروزہ واسطے نصرت و یاری کے اور حدید
 واسطے قوت کے اور حقیق واسطے خزا اور دفع ہونے دشمنوں اور بلاؤں کے
 اور حدیث صحیح میں حضرت علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ یہ
 فقر و درویشی کو برطرف کرتا ہی اور نفاق کو زایل کرتا ہے اور احادیث سے
 ثابت ہوتا ہے کہ حقیق باعث اسکا ہے کہ عاقبت بخیر ہوتی ہے اور حاجت برآتی
 ہے اور باعث الیمینی سفر میں ہے اور ہر بدی سے حفاظت ہوتی ہے اور شر
 سے پادشاہ ظالم کے اور جن چیزوں سے کہ آدمی ڈرتا ہے اوسے امان ہوتی ہے
 اور آتش جہنم میں نہیں جاتے ہیں وہ ہاتھ کہ جنہیں انگوٹھی حقیق کی ہوتی ہے
 اگر دوستی علی ابن ابیطالب علیہ السلام کی وہ شخص رکھتا ہو اور حقیق محفوظ
 رکھتا ہے ہاتھ کٹنے سے اور امان بخشا ہے خود سے اور خالی نہیں کہتا ہے
 ہاتھ کو درہم و دینار سے اور حضرت علی ابن موسیٰ الرضا علیہ السلام منقول
 ہے کہ انگوٹھی یا قوت کی ہاتھ میں پہنے تو پریشانی کو دور کرتی ہے اور حدیث
 میں کہ انگوٹھی یا قوت کی سنت ہے اور خواتم الصالحین میں ہے کہ شیخ

فصل در عقید

فصل در عقید

دعائے نیکین
یا قوت

کتاب ہدایۃ الائمہ میں روایت کرتے ہیں کہ جناب امیر المومنین کی یا قوت کی انگوٹھی نقش تھا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ اور تحفہ عالم شاہی میں ہے کہ یا قوت سبز باعث شجاعت و مہابت و عظم ہو نیکا نظر ہے مردم میں ہوتا ہے اور اگر اطفال پر باندھیں جب تک کہ لگا رہے اُم الصبیان سے ایمن ہو اور لنگانا حائلہ پر یا قوت کا حفاظت کرتا ہے بچہ کی اور مانع ہوتا ہے ساقط ہونیکا اور اگر صاحب فرم پڑسکائیں مردم کو تحلیل کرتا ہے اور انگوٹھی یا قوت کی واسطے فضائے حاجات کے مفید ہے مگر مجھ خاصیت تحفہ عالم شاہی سے منقول ہوئیں حدیث میں نہیں ہیں اور حضرت علی بن موسی الرضا علیہ السلام سے منقول ہے فرمایا جو کہ انگوٹھی یا قوت زرد کی پہنے فقیر اور محتاج نہ ہو اور حلیۃ اہل تقیہ میں ہے کہ حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ انگوٹھی زرد کی ہاتھ میں رکھنا باعث آسانی کا ہے کہ جسمیں کوئی دشواری نہ ہو اور دوسری حدیث میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے یہی حکم زبرد میں واقع ہوا ہے اور فرمایا انگوٹھی زبرد کی ہاتھ میں پہنا فقر کو تو نگری سے بدلتا ہے اور خواتیم الصالحین میں ہے کہ کھانگشتری زرد کا خواہلے متوخش اور پریشانی سے محفوظ رہتا ہے اور باعث نشاط و سرور ہے باندھنا اسکا گردن یا بازو میں واسطے باطل ہونے سحر کے اور ران پر واسطے سرعت ولادت کے نافع اور مجرب ہے ہر چند کہ یہ جانتین

احادیث سے نہیں باپنی جاتیں اور علیہ المستقین میں ہے کہ حضرت صلوات
 علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو انگشتی فیروزہ کی ہاتھ میں کہے فقیر
 اور احادیث میں فضائل فیروزہ کے بہت ہیں اور صافی خادم حضرت امام
 علی نقی علیہ السلام سے روایت ہو کہ ان حضرت نے فرمایا کہ ایک طرف فیروزہ
 کے اَللّٰهُ الْمَلِکُ و نقش ہوا اور دوسری طرف اَلْمَلِکُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ
 الْقَهَّارِ کہ ایسا نگینہ حیوانات درندہ سے امان دیتا ہے اور بشارت
 فیروزی اور غالب ہونیکا الشکر مخالف پر لڑائی میں ہوتا اور حضرت امام
 موسیٰ کاظم کی انگوٹھی فیروزہ کی تھی اور اوپر اَللّٰهُ الْمَلِکُ نقش تھا اور
 حضرت امام علی نقی علیہ السلام منقول ہے کہ واسطے فرزند پیدا ہونے کے
 رکت لَا تَدَارِیْ فَرْدًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِیْنَ انگوٹھی پر فیروزہ کی
 لہر دوائے اور فضائل جمع یانی کے یہ ہیں کہ حضرت امیر المومنین سے
 منقول ہو کہ انگوٹھی جمع یانی کی ہاتھ میں پہن کر دے کرتی ہے مگر تم و شاہ طہر کا
 اور حدیث میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے ہے کہ ایک ناز پر مینا جمع یانی
 کی انگوٹھی پہن کر برابر ہے ستر نمازوں کے اور جمع یانی تسبیح اور استغفار کرتا ہے
 ثواب و سکا واسطے اوپر پہنے والیکے لکھا جاتا ہے اور فضیلت و تحفہ
 اور بلور اور حدید جینی وغیرہ کی یہ ہے کہ بسند متیر مفضل بن عمر سے
 منقول ہو کہ ایک روز خدمت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام میں انگوٹھی دے تحفہ کی

حضرت امام علی نقی علیہ السلام سے روایت ہو کہ

حضرت امام موسیٰ کاظم کی انگوٹھی فیروزہ کی تھی اور اوپر اَللّٰهُ الْمَلِکُ نقش تھا اور حضرت امام علی نقی علیہ السلام منقول ہے کہ واسطے فرزند پیدا ہونے کے رکت لَا تَدَارِیْ فَرْدًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِیْنَ انگوٹھی پر فیروزہ کی لہر دوائے اور فضائل جمع یانی کے یہ ہیں کہ حضرت امیر المومنین سے منقول ہو کہ انگوٹھی جمع یانی کی ہاتھ میں پہن کر دے کرتی ہے مگر تم و شاہ طہر کا اور حدیث میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے ہے کہ ایک ناز پر مینا جمع یانی کی انگوٹھی پہن کر برابر ہے ستر نمازوں کے اور جمع یانی تسبیح اور استغفار کرتا ہے ثواب و سکا واسطے اوپر پہنے والیکے لکھا جاتا ہے اور فضیلت و تحفہ اور بلور اور حدید جینی وغیرہ کی یہ ہے کہ بسند متیر مفضل بن عمر سے منقول ہو کہ ایک روز خدمت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام میں انگوٹھی دے تحفہ کی

ہاتھ میں کہتا تھا حضرتؑ فی فرمایا کہ اسی مفضل سینہ نگینہ سیرگاہ دیدہ
مردان مومن اور زنان مومنہ کا ہے یادور کرنیوالا درد و تکاہے انکے آنکھوں
اور عین دوست کہتا ہوں واسطے ہر مومن کے کہ پانچ انگوٹھیاں ہاتھ میں
رکھتا ہو یا قوت کہ وہ فاخر ترین شے اور محقق کہ وہ خالص تر ہے سطنخا اور
واسطے ہم اہلبیت کے اور فیروزہ کہ وہ چشم کو قوت دیتا ہے اور سینہ کو کشائش دیتا ہے
اور قوت دل کو زیادہ کرتا ہے واجب واسطے کسی کام کے جانے اسکو ہاتھ میں
پہننے جب ہر جگہ حاجت و سکی برائی ہوگی اور حد چینی کہ اسکو دوست نہیں
رکھتا ہونگین کہ ہمیشہ ہاتھ میں پہنے و لگن برا نہیں جانتا ہونگین پتا اسکا وقت
کہ کسی ایسے پاس جاکر اسکی شری ڈرتا ہوتا کہ شری شخص کا ساکن ہو اور حد
چینی شیاطین کو دور کرتا ہے اس سبب سے دوست کہتا ہونگین پتا اسکا پچھون
در نجف اشرف ہے کہ خدا ظاہر کرتا ہے جو کہ اسی ہاتھ میں پہنے ہر نظر پر اور
خدا ثواب حج کا ساتھ عمرہ کے اسکے نامہ عمل میں لکھے اور ثواب و کا مثل ثواب
پیغمبروں اور صالحوں کے ہوا و یہ حدیث طویل تھی بلحاظ اختصار سب نہیں لکھی
سید بن طاووس نے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے خدمت حضرت صاوق علیہ السلام
میں عرض کی کہ میں ڈرتا ہوں حاکم شہر خیرہ سے کہ دشمن اسکو غصہ لگائے میری
طرف سے اور خوف ہے کہ مجکو قتل کرے حضرت نے فرمایا کہ انگوٹھی بنا کہ نگینہ
حدید چینی کا ہو اور روئی نگین پرتین سطر نقش کر سطر اول اَعُوذُ بِاللّٰهِ

فضل
حدید چینی

حدید چینی
حدید چینی

اور دوسری سطر اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ اور سطر تیسری اَعُوذُ بِرُسُوْلِ
اللّٰهِ اور نیچے نگینہ کے دو سطرین نقش کر سطر اوّل اَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَلَيْتُ
اور دوسری سطر وَاِنِّىْ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ اور گر نگینہ نقش کر
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا اور صورت نگین کی یہ ہے +

اشہد

اعوذ بجلال اللّٰهِ
اعوذ بکلمات اللّٰهِ
اعوذ برسول اللّٰهِ

۱۸۱۳۳

ایسی انگوٹھی ہاتھ میں پہن جسوقت کوئی حاجت پیر
دشوار ہو اور آدمیوں میں سے جو کسی سورت کے
بتحقیق کہ حاجتیں تیری برآورده ہوں اور تیرا
ایمنی سے بدل ہو اور جس عورت پر جننا دشوار ہو

نقش نگین

نقش نگین

اوپر باندھ کہ بیشیت خدا جلد وضع حمل ہوتا ہے اور اس طرح دور کرتا ہے اگر چشم
کو اور پرہیز کر کہ کوئی نجاست و چکناچی نہ لگے نگینہ کو نہ پہنچے اور اپنے ساتھ
حمام اور بیت الخلاء میں نہ لیجا اور خوب محافظت کر اسکی کہ ہر شخص کے اور
تم شیعہ کہ اپنے دشمنوں سے ڈرتے ہو چاہتے کہ اپنی جان کے برابر اس انگوٹھی کو
رکھو اور دشمنوں سے پوشیدہ رکھو اور نہ تعلیم کرو مگر ایسے شخص کو کہ چہرہ
کہتے ہو راوی حدیث کہتا ہے کہ میں نے تجربہ کیا اور اثر سکا پایا اور خود ایمان
میں ہے کہ کتاب مناقب الرضا میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ اچھا نگینہ ہے بلور مولف کہتا ہے کہ نقش نگین نبیؐ اور
اور آیات و کلمات کہ جو نگینوں پر کہو دنا چاہئے حلیۃ المتقین وغیرہ میں ہیں

جسے حاجت ہو او کی طرف رجوع کرے اور حلیۃ المتقین میں ہے کہ زیور طلا
اور نقرہ عورتوں اور فرزند و نکو پہنا جائز ہے اور تلوار اور قرآن مجید کو سونے
اور چاندی سے آراستہ اور فرشتے کرنا جائز ہے پھر لکھا ہے کہ مرد و نکو طلا سے
پرہیز کرنا احوط ہے اگرچہ تلوار اور قرآن مجید میں ہو **باب دوسرا**
بیان میں آداب سلام اور مصافحہ اور معافقہ کے اور آداب مجالس کے
اور آداب ملاقات و مہانداری و صحبت کے اور ذکر محمد و آل محمد علیہم السلام
کے اور ذکر علم دین کے مجلس میں و بیان میں شورہ کے اور خطابے کے
اور عطسہ یعنی چھلکنے کے اور احکام مکان بنانیکے اور نقاشی مکان اور
آراستگی مکان کے اور ضروریات خانہ کے اور تلاوت قرآن کے مکان
میں اور جانور پالنے کے اور گھرمین لےنے اور گھرمین جانے اور سوار ہونے اور
پیدل چلنے اور تجارت کرنے اور زراعت کرنے کے اس باب میں دو مطلب
ہیں مطلب پہلا مشتمل ہے پانچ فصل پر فصل پہلی فضیلت اسلام
اور آداب سلام کے بیان میں حلیۃ المتقین میں ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ نے اپنے اصحاب کو حکم کیا سات خصلتوں کا عیادت بیماروں کی اور
جناروں کی سات جانا اور قبول کرنا کہنا اور اس شخص کا کہ قسم دے اور دعا کرنا
واسطے اور اس شخص کے کہ چہنیکے اور مدد کرنا مظلوم کی اور ہر شخص کو سلام کرنا
اور ضیافت قبول کرنا اور حدیث معتبر میں ان حضرت سے منقول ہے کہ بہشت

میں چند غرضیں ہیں کہ اندر اسکا باہر سے اور باہر اسکا اندر سے دکھائی
 دیتا ہو اور ان غرضوں میں وہ لوگ میری امت کے ہیں کہ ساتھ ہی بان کے
 آدمیوں کی سلام کریں اور کھانا آدمیوں کو کہلائیں اور افشائی سلام کریں اور
 نماز پڑھیں رات کو اور سو وقت کے سب آدمی غنیمت میں ہوں اور افشائے سلام
 یہ ہے کہ بخل نکرے سلام کر نہیں کسی پر مسلمانوں میں سے اور حضرت امام جعفر
 علیہ السلام سے منقول ہے کہ جملہ تو اضع اور شکستگی یہ ہے کہ جس کسی سے ملاقات
 ہو سلام کریں اور حضرت سول صلعم سے منقول ہے کہ جو باتیں کرنا شروع کرے
 پہلے سلام کرے جواب اسکا نہ دے اور اپنے دشمنوں پر نہ بلاؤ کسی شخص کو تک
 کہ سلام نکرے اور حدیث میں فرمایا کہ عاجز ترین دم وہ ہے کہ دعائی عاجز ہو
 اور بخیل ترین دم وہ ہے کہ سلام کر نہیں بخل کرے اور حدیث میں فرمایا کہ جو دن
 مسلمانوں سے ملاقات کریں اور انہیں سلام کرے ثواب ایک بندہ آزاد کرے اسکا
 نامہ عمل میں لکھا جائے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو
 کسی جماعت میں منین سلام کریں ملائکہ اسکی جواب میں کہتے ہیں سَلَامٌ عَلَيْكَ
 وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اَبَدًا اور حضرت سول سے منقول ہے کہ سلام
 کرنا سنت ہے اور جواب سلام دینا واجب ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ اگر کوئی سلام کرے تو بآواز بلند سلام کرے تاکہ دوسرا
 سنے اور سلام کرے اور اگر کوئی جواب سلام نہ دے اور اگر کوئی جواب سلام

تو باوازی بندھے کہ وہ سلام کر نیوالا کہے کہ میں نے سلام کیا اور جواب سلام کیا
اور حدیث معتبرین ہے کہ جو کہے **السَّلَامُ عَلَيْكُمْ** و **شَهِدَ** واسطے اور
ہونگے اور اگر سلام **عَلَيْكُمْ** و **رَحْمَةُ اللَّهِ** و **بَرَكَاتُهُ** کہے نہیں
واسطے اسکے بلکہ جائیں اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
ہے کہ جب آپس میں ملاقات کرو سلام اور معیت کرو اور جب ایک دوسرے سے
جدامو طلب آمرش ایک دوسرے کے لئے کرو اور حدیث میں فرمایا کہ جب گھر میں
داخل ہووے سلام کرے کہ سب برکت کا ہوتا ہے اور ملائکہ انفس کرتے ہیں
اوس گھر سے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کسی کسی
جماعت میں جائے کہے **عَلَيْكُمْ السَّلَامُ** اور جب ہر کسی جماعت میں جائے
کہے **السَّلَامُ عَلَيْكُمْ** اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے
کہ جب کوئی مجلس سے اٹھے واپس کری اور اہل مجلس کو سلام کرے کہ اگر بعد
کوئی حرف خیر کہینگے تو یہ سلام کر نیوالا اونسکے ثواب میں شریک ہوگا اور
اگر اہل مجلس حرف بد کہیں گے تو گناہ اونسکا و نہیں پہنچے گا اور یہاں تک کہ گناہ
میں شریک نہ ہوگا اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو بزرگ
کو سلام کری ورجو کوئی جاتا ہو اور دوسرا بیٹھتا ہو تو جانیوالا سلام کرے
اور جماعت کمتر جماعت بیشتر پر سلام کرے اور دوسری حدیث میں فرمایا
کہ سارے کو چاہی کہ پیدائش سلام کرے اور جو قاتر پیروار ہو سلام کرے و کو جو خیر خواہ

اور جو گھوڑے پر سوار ہو سلام کرے اور سکو جو قاتر پر سوار ہو اور سہاؤ نشہ
کو سلام کرے اور چند احادیث معتبرین و حضرت سے منقول ہے کہ اگر ایک
جماعت دوسری جماعت پر گزریے اور ایک انہیں سے سلام کرے کافی ہے
اور اگر کوئی کسی جماعت پر سلام کرے اور ایک انہیں سے جواب دے کافی ہے
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اہل کتاب یعنی یہود
و نصاریٰ اور مجوس سے ابتداً سلام نہ کرو اور جب یہ سلام کریں کہ ہو علیکم السلام
اور جانا چاہئے کہ جملہ سلاموں میں سے سلام خصیت ہے جب چاہے کہ کسی کے گھٹن
داخل ہو پیشتر سنت ہے کہ گھر کے باہر تین مرتبہ سلام کرے اگر جواب سلام
داخل ہو ورنہ پھر جاتے اور جواب اس سلام کا واجب نہیں اور حق تعالیٰ فرماتا
کہ داخل نہ ہو خانہ غیر میں جب تک استیناس نہ کرو اور سلام حسب خانہ کو نہ کرو
صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ استیناس کفش زمین پر زنا ہے اور سلام کرنا
ہے کہ وہ لوگ خبردار ہوں اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تین
شخص میں کہ نہیں سلام کرنا نچاہئے وہ شخص کہ جنازہ کے ساتھ جاتا ہو اور وہ
شخص کہ نماز جمعہ میں جاتا ہو اور وہ شخص کہ حمام میں ہو اور علما حمل کرتے ہیں
اسپر کہ جب انگلی باندھی ہو اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر
داخل مسجد ہو اور لوگ نماز پڑھتے ہوں وہیں سلام نہ کرو اور حضرت سول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کو سلام کرنا اور توجہ نماز میں نہ ہو اور بعضے اخبار میں وارد ہوا ہے کہ چند

ہو اور سلام کرنا

آدمی ہیں کہ انہیں سلام کرنا چاہئے یہود اور نصاریٰ اور کش پرست اور
وہ بیت الخلاء میں یہود اور وہ شخص کہ خوان شراب پڑھتا ہو اور وہ شاعر کہ زبان
محسنہ عقیفہ کو فحش کہے اور وہ جماعت کہ خوش طبعی انکی گالی مانتی ہو اور وہ
شخص کہ نزد بازی یا شطرنج یا قمار بازی کرتا ہو اور وہ شخص کہ طنبورہ یا عود یا
اور وہ مرد کہ لوگ اوس سی لواطہ کریں اور وہ شخص کہ نماز میں غفل ہو اور وہ
کہ سود کھائے اور وہ فاسق کہ علانیہ فسق کرے اور وہ پیر و انکرے اور وہ
روایت میں وارد ہو ہے کہ سلام کرنا اوس شخص پر کہ شطرنج کھیلتا ہو گناہ ہے
ہے اور اس طرح ممانعت وارد ہوئی ہے اوس شخص پر کہ شراب پیتا ہو اور
مجلسی علیہ الرحمۃ کہتے ہیں کہ اکثر یہ اخبار محمول اسپر ہیں کہ سلام کرنا ان لوگوں
پر فضیلت بہت نہیں کہتا ہے یا یہ کہ از روی مہربانی اور محبت اور راضی ہو کر
انکے گناہ پر انہیں سلام نچا ہے کرنا اسوہ طیبہ کہ اخبار بہت وارد ہوئے ہیں کہ
ادیبوں پر سلام کرنا خوب ہے فضل دوسری فضیلت صاحب ابوبکر
ملنے اور آداب و رتواب ملاقات مومنین کے بیان میں علیہ السلام ہیں
کہ حدیث صحیح میں حضرت امام حفصہ صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تمام
اور سلام اوس شخص کی کہ حاضر میں ہو صافحہ کرنا ہے اور تمامی سلام کرنا انکی اوس
شخص کی کہ سفر سے آیا ہو گلے ملنا ہے اور حدیث متبرین ابو عبیدہ سے
منقول ہے کہ کہا اوسنے میں بھی کجا وہ میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کے

فضل دوسرے

ساتھ تہا پہلے میں کجاوہ پر جاتا تھا پہر وہ حضرت تشریف لائے تھے
 حضرت شبی اور میں بھی کجاوہ میں دست بیٹھ لیتے تھے تو حضرت مجھ کو سلام
 تھے اور احوال میرا پوچھتے تھے مانند اون دو آدمیوں کے کہ ایک نے دوسرے کو
 مدت سے نہ دیکھا ہوا و مصافحہ کرتے تھے اور جب کجاوہ سے ہم اترتے تھے تو
 حضرت پہلے اترتے تھے اور سلام کرتے تھے اور احوال میرا پوچھتے تھے مانند
 اون دو شخصوں کے کہ مدت ایک دوسرے کو نہ دیکھا ہو عین عرض کی کہ یا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ایسی باتیں کرتے ہیں کہ جو لوگ ہمارے پاس ہیں
 ایسی باتیں نہیں کرتے حضرت نے فرمایا مگر نصیحتیں جانتا تو کہ مصافحہ کرنا کیا
 ثواب رکھتا ہے یہ تحقیق کہ دو مومن کے آپس میں ملاقات کریں اور محض اکرین ہیستہ
 گناہ ان کے گرتے ہیں ج طرح پتے درخت سے گرتے ہیں اور حق تعالیٰ ان پر رحمت
 دینے کے طرف کرتا ہے جب تک ایک دوسرے سے جدا ہوا و حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ سزاوار یہ ہے کہ اگر دو مومن ایک دوسرے سے غایت یوں اگرچہ
 درخت حائل ہوا ہو پہر جب ملاقات کریں چاہئے کہ مصافحہ کریں اور حدیث
 میں فرمایا کہ جو ہاتھ مصافحہ میں یر کر کے اٹھاتا ہے ثواب وسکا زیادہ تر ہے
 اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ حضرت سول اللہ صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم جب مصافحہ کرتے تھے تو جب ہاتھ دوسرا شخص کو پہنچ لیتا تھا
 تو حضرت ہاتھ اٹھاتے تھے اور حدیث میں فرمایا کہ آپس میں مصافحہ کرو کہ

سینوئسے دور کرتا ہے اور فرمایا کہ مصافحہ کرنا مومن سے بہتر ہے مصافحہ
 اگر غیصے ساتھ ملائکہ کے اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے
 کہ جب برادران مومن سے ملاقات کرو ان سے مصافحہ کرو بشارت خوش
 حالی نزدیک ان کے ظاہر کرو یہاں تک جب جدا ہو جاؤ تو کوئی گناہ تم پر نہ
 اور اپنے دشمن سے بھی مصافحہ کرو ہر نماز کے بعد کہ خدانے اس طرح حکم فرمایا
 ہے اور باعث اسکی دشمنی دور ہو نیکا ہوتا ہے اور حضرت صادق علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ نیکو مصافحہ کر نہیں ثواب دن لوگوں کے مثل ہے کہ راہ خدا میں
 جہاد کرتے ہیں بیان ملاقات مومن کا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
 اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو مومن گہرے بہر
 جائے اپنے برادر مومن کے دیکھنے کے قصد سے اور حق اسکا پہچانے حق تعالیٰ
 ہر ایک قدم پر ایک حسنبہ اس کے نامہ عمل میں لکھے اور ایک گناہ اس کا مٹا
 اور ایک درجہ واسطے اس کے بلند کرے پھر جب مومن مومن کے گہر کا دروازہ
 کھٹکے بٹائے دروازے آسمان کے واسطے اس کے کھل جائیں پھر جب
 آپس میں ملاقات و مصافحہ کریں اور ہاتھ گرد نہیں ایک دوسرے کے ڈالیں نہ
 رومی رحمت اپنا انکی طرف کرے پھر خدا ان پر ملائکہ سے مبارکات کرے اور فرما
 کہ نظر کرو میرے دو بندوں کی طرف کہ دیکھنے کو ایک دوسرے کے گئے ہیں اور میری
 رضا کے لئے ایک نے دوسری سے دوستی کی ہے مجھ پر لازم ہے کہ بعد اس کے

بیان ملاقات
 مومن

ان پر عذاب نکر و نین پہ جب پہرے او کی مشالیت کرین فرشتے موافق اسکا
 سانسوں اور قدموں اور باتوں کے اور وہ فرشتے او کی حفاظت کرین بلا
 دنیا اور آخرت سے دوسرے روز کے اور سوقت تک اور اگر اس درمیان
 مر جائی حساب قیامت سے نجات پائے اور اگر وہ دوسرا سو من ہی حق
 او سکا پہچانے اور حرمت او کی جلنے ہی ثواب او سکو بھی ہو اور حضرت
 امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تم شیعوں کے لئے ایک نوحہ پیش
 میں ہے کہ اس نور سے تمکو دنیا میں پہچانتے ہیں جب ایک دوسرے سے
 ملاقات کرو اس موضع نور کو پیشانی پر ایک دوسرے بوسہ داور حدیث
 حسن میں فرمایا کہ نہ چاہئے بوسہ لینا کیسے سر اور ہاتھ کا مگر رسول خدا صلی
 علیہ وسلم کا یا اس شخص کا کہ مراد اس کے سر و ہاتھ کے بوسہ لینے سے حضرت رسول خدا
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں اور اخوند مجلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ محتمل ہے
 کہ مخصوص ائمہ معصومین علیہم السلام ہوں ورا ظہر یہ ہے کہ شامل سادات
 اور علما ہی ہوں سو اسطیکہ تعظیم انکی اس حجت سے کرتے ہیں کہ فرزند انحضرت
 کے یا حافظ علوم اور مروج دین و انحضرت کے ہیں ورا حوط یہ ہے کہ اس
 ہاتھ پیچیر اور امام کے بوسہ نہ لے اور حضرت صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ دین کا بوسہ لینا نہ چاہئے مگر واسطے زن اور فرزند کے
 فصل تفسیری بیان میں آداب مجالس اور آداب نشست و برخاست اور آداب

بیان آداب محبت

صاحب خانہ اور حقوق اصحاب مجلس ایک دوسرے پر اور فضیلت ذکر
 خدا و رسول و اہلبیت علیہم السلام کے مجلسوں میں اور فضائل طلب علم
 اور ذکر علم کے اور حکم مشورہ کرنیکے اور ادب نامہ لکھنے کے خلاصہ
 مضمون اول احادیث کا جو کتاب حلیۃ المتقین میں مذکور ہیں یہ ہے
 کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت کی حضرت امیر المومنین
 علیہ السلام کو کہ آٹھ آدمی ہیں کہ اگر خوار ہوں تو کسی اور کو ملاست مگر نہ
 سوا اپنے ایک وہ شخص کہ کسیکے دسترخوان پہ چلیک جائے اور وہ شخص کہ حکم
 کرے صاحب خانہ پر اور وہ شخص کہ اپنے دشمنوں سے نیکی چاہے اور وہ شخص
 کہ توقع احسان کہے لیئیمون اور بخیلونسے اور وہ شخص کہ دو آدمیوں کی بی زبانی
 امور را زمین شریک ہو اور وہ شخص کہ استخفاف کرے بادشاہ کا اور وہ شخص
 کہ مجلس میں ایسی جگہ بیٹھے کہ لایق اسکے ہو اور وہ شخص کہ اپنے شخص سے
 بات کرے کہ سخن او سکانتہ سنے اور احادیث میں سے کہ علامات سے توقع
 اور فروتنی کے بہہ ہے کہ آدمی اُنی ہو ایسی جگہ بیٹھنے پر کہ پست تر ہو
 اس جگہ سے کہ لایق اسکے ہو اور اگر محفل میں کوئی بلائے اور جگہ دیکھے
 اسکو تو یہ جائے اور اگر کوئی نہ بلائی اور جگہ نہ دیکھے تو جہاں جگہ بیٹھنے
 کی کشادہ ہو بیٹھے اور جہاں کو چاہے کہ جہاں صاحب خانہ بیٹھے بیٹھے
 ۱۔ منع سے راہ بیٹھ ۲۔ از منبر نہ محفل ۳۔ راہ بیٹھ ۴۔ راہ بیٹھ ۵۔ راہ بیٹھ

اور اگر ایسی جگہ مجلس میں بیٹھے کہ اوسکی لیاقت سے کم ہو خدا تعالیٰ اور ملائکہ
 اوس پر صلوات بھیجتے ہیں جب تک اوسٹھے اوس جگہ سے اور حضرت رسول
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لایق نہیں ہے بیٹھنا گرمی میں اس طرح
 ملکہ کہ لوگ متاؤزی ہوں بلکہ چاہئے کہ ایک بالشت طرف جگہ چھوڑ
 اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آدمی نہ سمجھے اس
 شخص کو کہ جائے تنگ میں چار زانو بیٹھے بیان تعظیم و خدمت مہمان کا
 حدیث معتبر میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اٹھنا
 واسطے تعظیم کے مکروہ ہے مگر واسطے اوس شخص کے کہ سبب دین کے مانند علم
 اور صلاح اور نیکی کے اوسکی تعظیم کریں اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 سے منقول ہے کہ حق اوسکا جو کسی کے گھر میں آئے صاحب خانہ پہ پیہہ ہے کہ
 وقت آنے اور جانے کے اوسکے ساتھ جائے اور فرمایا کہ جو کسی کے گھر میں
 آئے وہ صاحب خانہ پر حاکم ہے جیتک کہ باہر جائے اور جو کچھ بوجھ جائے
 کہ صاحب خانہ اطاعت کرے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ جو کوئی تحفہ واسطے کسی مومن کے لئے مثل تکیہ کے یا کہانے
 یا پوشش وغیرہ کے یا سلام کرے بہشت اسکے لئے بلند ہوتا کہ اوسکو عوض دے
 پس حقیقی اوسکو وحی فرماتا ہے کہ میں نے طعام بہشت اہل دنیا پر حرام کیا ہے
 سوائے پیچیدہ یا وصنی پیچیدہ کے ہر جب روز قیامت ہوگا بہشت کو حکم ہوگا

مجان کما اخلاص بیان

کہ آج کے دن عوض تحفہ نکا انکو دے پس غلام اور لونڈیاں بہشت سے باہر
 نکلیں گی ایسے طبقہ لیکے کہ اونپر دستمال موتیوں کے پڑے ہونگے نزدیک
 انکے لائین کے جب یہہ دیکھیں گاہنم اور بولوسکا اور بہشت وچر کہ یہہ ویر
 عقل و فکری پرواز کریگی اور اون طبقہ میں سے نکھائینگے پس بنا دینی پر عرش
 سے آواز دیکھا کہ حق تعالیٰ نے حرام کیا ہے جہنم کو اس شخص پر کہ طعنا بہشت
 اٹھائے پہر ماتہ بڑھائینگے اور کھائینگے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ تین آدمی ہیں کہ کوئی جاہل انکے حق کا نہیں ہے مگر سبقت
 پہلے وہ شخص کہ اسلام میں ڈاڑھی اوسکی سفید ہوئی ہو ووشکر وہ شخص
 جاہل لفظ یا معنی قرآن کا ہو تیسرے امام عادل اور فرمایا کہ تعظیم خدا
 ہے تعظیم بوڈھونکی اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے
 کہ جو خدمت کرے کسی گروہ مسلمان کی خدائی قدم مثل عدداون لوگوں کے خدا کا
 بہشت میں اوسکو عنایت فرمائیں گاہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے
 فرمایا کہ اگر برادر موسیٰ نے اور اوسکو گرامی کہے ایسا ہے کہ خدا کو گرامی کہ
 بیان ہم نشینی اور مصاحبت کا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ متابعت کر اس شخص کی جو تجکو بولائے اور خیر خواہ تیرا ہو
 اور متابعت نہ کر اس شخص کی جو تجکو بہنائے اور فریے اور حضرت
 علیہ السلام نے فرمایا کہ بہتر میرے بھائیوں میں میرے نزدیک وہ شخص ہے

کہ عیب میرے مجھ سے کہے اور فرمایا کہ چاہئے تمکو مصاحبت پر لے رفقا کی
 اور حذر کر مصاحبت سے نئے مصاحبوں کی کہ انہیں عہد اور امانت اور وفا
 نہیں ہے اور پُر حذر رہ سب آدمیوں سے ہر چند اعتماد بہت لکھتا ہو اور
 منقول ہے کہ پرہیز کرو اس صحبت سے کہ جہاں لوگ بیٹھنے سے گمان میں
 کریں اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ پرہیز کرو ان
 مقاموں سے جو جگہ شک و شبہ کی ہوں اور چاہئے کہ کوئی اپنی ماں کے
 ساتھ راہ میں نہ کہڑا ہو اسوہ طیبہ آدمی نہیں جلتے ہیں کہ ماں اور سکی ہے
 اور بعضی احادیث میں ہے کہ مصاحبت کے عادات اشکر کرتے ہیں اس شخص میں
 اور ہنشین بد ہلاک کرتا ہے اور دروغ گو سے مصاحبت نکر اور فاسق سے مصاحبت
 نکر کہ وہ تمکو ایک دفعہ کہا نا کھانے پر یا کم چیز پر نزدیک اور غصے بھیجتا
 اور تجھ سے مصاحبت نکر کہ وہ وقت احتیاج کے اپنے مال سے تیری ذکر کریگا
 اور احمق سے مصاحبت نکر کہ اگر وہ چاہیگا کہ تجھ کو نفع پہنچائے ضرر پہنچائیگا
 اور جو کہ قطع رحم کرے اس سے مصاحبت نکر کہ خدا نے تین جگہ قرآن میں
 اس پر لعنت کی ہے اور منقول ہے کہ تین آدمی ہیں جنہیں لعنت کی گئی ہے کہ مردہ
 کرتی سے بیٹھنا مردم دہی کے پاس اور باتیں کرنا عورتوں سے اور بیٹھنا تو گلو
 میں اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ حکیم ترین مردم وہ
 شخص ہے کہ صحبت سے جاہلوں کی بہاگے اور حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام

فرمایا کہ بدترین مصاحب تیرے وہ لوگ ہیں کہ معصیت خدا کو تیری نظر میں دینیت دین حضرت موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام سے منقول ہے کہ فرمایا
 پر عالم سے صحبت رکھنا بہتر ہے صحبت رکھنے سے جاہلوں کے اوپر فرشتے نفیس
 کے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ حواریوں نے
 حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام سے کہا کہ کس سے ہمیشہ کرین فرمایا
 اوس شخص سے کہ خدا کو یاد دلاوے دیکھنا اوس کا اور علم تمہارا زیادہ کرے
 باتین کرنا اوس کا اور تم کو عاقبت کی طرف رغبت دلاوین کردار اوس کے
 اور دوسری حدیث میں فرمایا کہ ساتھ با دین کے بیٹھنا شرف دنیا اور
 آخرت کا ہے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ سزاوار ہے
 کہ آدمی اپنے باپ کے مصاحبوں کی محافظت کرے کہ نیکی اوشے کرنا گویا
 نیکی کرنا باپ سے اپنے ہے اور حدیث میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرمایا
 عاقلوں نے زمانہ گزشتہ میں کہا ہے کہ سزاوار یہ ہے کہ جانا گہر و زمین و سن
 و چہوٹے ہو پہلے جانا خانہ خدا میں واسطے اسے حج و عمرہ کے دو گھر
 جانا خانہ بادشاہان دین میں کہ طاعت انکی طاعت خدا سے متصل ہے اور
 حق اوشکا واجب ہے کشف اسکا عظیم اور ضرر انکی مخالفت کا سخت ہے تیسرا
 جانا خانہ علمائے دین کے لئے ہستفادہ علوم دین و دنیا کرین چوتھے جانا خانہ
 اہل جو و بخشش میں کہ مال اپنا امید ثواب آخرت پر دین پانچویں جانا گہر

بیان مصباح

بیان صحبت بادشاہان و علمائے شرف و بزرگان و برادران

نیے عقلمندوں کے کہ آدمی حادثات زمانہ میں محتاج ہوتے ہیں اور اپنی خاتون
 میں پناہ اون کے پاس لیجاتے ہیں چھٹے جانا گہر وغینہ شرافون اور بزرگوں
 کے واسطے طلب عزت کے بسبب احتیاج کے ساتویں جانا اون جماعت
 میں کہ اون کی پاس امید منفعت کی کھین بسبب ان کی رائے مستقیم کے اور عزم قوی
 کے اور مشورہ کرنے کے لئے آٹھویں جانا خانہ برادران مومن میں سبب
 اسکے کہ موصالت ان کی واجب اور حق انکا لازم ہے نویں جانا گہر دشمنوں
 کے کہ ان کے ملنے سے اور مدارا کر نیسے دور ہوتا ہے ضرر اونکا اور فاقہ
 اور ملاقات سے عداوت ان کی دور ہوتی ہے دسویں جانا گہر میں اوس حجاب
 کے کہ دیکھنے سے ان کے آداب حسنہ سیکھے اور انس ان کی باتوں سے کرے اور حضرت
 امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہم میں سے نہیں ہے وہ شخص کہ
 اچھی مصاحبت نہ کرے اپنے مصاحبوں سے اور اچھی رفاقت نہ کرے اپنے فیوض
 سے اور نمک حلائی نہ کرے اوس شخص سے کہ جس کے ساتھ نمک کھایا ہو اور اچھی
 مہربانی نہ کرے اوس شخص کے ساتھ کہ جس نے اوس پر مہربانی کی ہے اور حضرت امام
 محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ منافق سے بیزار خوش ساز کر و اور محبت
 قلبی خالص کر و مومنوں سے اور اگر یہودی تجھے سہنشیئی کرے اوسکی ساتھ
 اچھی طرح سہنشیئی کر اور حدیث صحیح میں حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے
 کہ جو کوئی موجود ہو اوسے کنیت سے پکارو اور جو غایب نام و سکا خبا

جناب مجلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ در میان عجم کے القاب بجای کمینیت
ہیں مثل اخوند اوراق اور سیراز اور نواب کے اور مثل اسکے اور حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو روی برادر مومن سے گہاٹس یا
تنگایا کوئی کثافت اوٹھائے خدا دشمنہ اس کے نامہ عمل میں لکھے اور جو
آٹھ مسکرائے اپنے برادر مومن کا منہ دیکھے خدا ایک حسنہ اس کے واسطے لکھے
اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو خاشاک یا مانند
برادر مومن سے اوٹھائے مومن اس سے کہے اَمَّا طَلَّ اللَّهُ عَنْكَ تَكْمَلُ
اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا اس قسم سے کہ کوئی
تمھاری زندگی کی قسم یا فلاں شخص کی زندگی کی قسم اور حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ کینہ مومن کا اوسن جگہ رہتا ہے کہ جس جگہ پہنچتا
ہے جیسا اپنے برادر سے جدا ہوتا ہے پہر اس کے دل میں کینہ نہیں رہتا ہے
اور کینہ کافر کا تمام عمر رہتا ہے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول
ہے کہ جو غصہ کو تھامے اور قادر ہو سپر کہ غصہ کرے خدا دل و سکا ہمیشہ
اور ایمان سے پر کرے روز قیامت میں بیان ذکر خدا اور ذکر محمد
اور آل محمد کا مجلس میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول
ہے کہ سب جگہ خدا کو یاد کرو کہ وہ جگہ تمھارے ساتھ ہے اور احادیث
مقبورہ میں منقول ہے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یاد کرو

بیان ذکر خدا
اور ذکر محمد
اور آل محمد

خدا کا درمیان غافلون کے مانند اس شخص کے ہے کہ جہاد کرے راہ خدا میں
 جسوقت کہ لوگ جہاد سے بھاگیں اور جو ایسا شخص ہے ثواب اور نجات
 ہے اور انحضرتؐ سے منقول ہے جو مجلس کے جمع ہوا اور اس مجلس میں
 یا خدا نہ ہوا اور صلوات اپنے پیغمبر پر نہ بھیجیں وہ مجلس حسرت و بال ہے
 روز قیامت میں اور حدیث میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے
 فرمایا کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو مجکویا کرے درمیان کسی مجمع مومنین کے
 میں اسکو یاد کروں درمیان مجمع ملائکہ کے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ جو چاہے قیامت میں ثواب کامل پائے جسوقت چاہے
 کہ مجلس ہے اوٹھے کہے سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
 يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ اور دوسری حدیث میں منقول ہے کہ یہ کفارہ اس
 مجلس کے گناہوں کا ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ خدا کے چند فرشتے ہیں کہ وہ پہرتے ہیں زمین پر اور
 جسوقت گزرتے ہیں ایسی جماعت پر کہ یاد محمدؐ و آل محمد صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم کرتے ہیں ایک دوسرے کہتے ہیں کہ کپڑے ہو کہ مطلب ایسا
 پایا تم نے پس بیٹھتے ہیں اور انہیں شریک ہوتے ہیں اس امر میں
 پھر جب اوشہتے ہیں تو اگر بیمار ہوں انکے عیادت کے لئے

جب صحبت میں آئے ہوتے ہیں

جالتے ہیں اور اگر مر جائیں انکے جنازہ پر حاضر ہوتے ہیں اور اگر غایب
ہوتے ہیں جستجو انکی کرتے ہیں اور حضرت سول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
منقول ہے کہ زینت دو اپنی مجلس کو ذکر فضائل علی ابن ابیطالب علیہ السلام
سے کہ او میں ستر خصلتیں خصلتہائے پیغمبروں میں سے ہیں اور دوسری
حدیث میں فرمایا کہ حق تعالیٰ نے واسطے میرے بھائی علی ابن ابیطالب
کے فضیلتیں کتنی قرار دی ہیں بسبب یادتی کے کوئی اور کا شمار نہیں کیا
پس جو ایک فضیلت انکے فضائل میں سے ذکر کرے از روئے اقرار و یقین
کے گناہان گذشتہ اور آئندہ اوسکے بخشے جائیں ہر چند قیامت میں ہوں
گناہ انس و جن کے آئے اور جو ایک فضیلت اوسکی فضائل میں سے لکھے
جب تک کوئی علامت اوس کتاب کی باقی رہے ملاکہ واسطے اوسکے استغفار
گرمین اور جو کہ سنے کوئی فضیلت فضائل میں سے اور حضرت کے خدا بخشے
اون گناہوں کو کہ بسبب سننے کے نہ ہوں اور جو دیکھے لکھی ہوئی کوئی
فضیلت فضائل میں اور حضرت کے خدا بخشے اوسکے وہ گناہ کہ آنکہہ سے
کئے ہوں بیان صحبت عالم اور ذکر طلب علم کا حدیث میں
وارد ہے کہ جو کوئی راہ چلے واسطے طلب کرنے علم کے خدا ایک راہ واسطے
اوسکے کہوئے طرف بہشت کے تحقیق کہ ملاکہ اپنے پرچہ ہاتھ میں واسطے
طالب علم دین کے ساتھ ضنا اور خوشنودی کے اور استغفار کرتے ہیں

نوٹ
ہذا
علی
علیہ
السلام

بیان
صحبت
عالم

واسطے طالب علم کے جو کہ آسمان وزمین میں ہیں یہاں تک کہ مچھلیاں
 دریا کی۔ اور فضیلت عالم کو عابد پرمانند فضیلت چودہویں رات کے
 چاند کے ہے سب ستاروں پر اور حدیث میں فرمایا کہ اُف ہواؤں مرد
 کہ ہر جمعہ میں اپنے تئیں کا رہے دنیا سے فارغ نکرے واسطے یاد کرنے اپنے
 مسائل دین کے اور حدیث میں فرمایا کہ ایک دوسرے سے مذاکرہ کرو اور ملاحظہ
 کرو اور حدیثیں نقل کرو کہ حدیث جلا دیتی ہے دلوں کو تحقیق کہ دلوں پر
 آجاتا ہے جسطح تلوار پر زنگ آجاتا ہے اور جلا دلوں کی حدیث سے ہے
 اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ مذاکرہ علم کا ثواب نماز
 مقبول کا رتبا ہے بیان مشورہ کا احادیث میں حکم مشورہ کرنا
 برادران مؤمن سے بہت نادر ہوا ہے اور کافی ہے فضیلت مشورہ میں ہے
 کہ خداوند عالم نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو حکم مشورہ کا فرمایا
 کہ قرآن میں ہے وَشَاوْهُمْ فِي مَا هُمْ فِي الْأَمْرِ أَوْرَاحِدٌ مِّنْكُمْ مِّنْ قَوْلٍ
 ہے کہ عاقل دیندار پرہیزگار سے مشورہ کرو اور جو کچھ کہ وہ کہے خلاف اس کے
 نہ کر کہ موجب تیرے فساد دنیا اور آخرت کا ہوتا ہے اور حضرت رسول صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو گروہ کہ آپ میں مشورہ کریں اور دین
 ان کے ایسا شخص ہو کہ نام اس کا محمد یا حامد یا محمود یا احمد ہو اور مشورہ میں
 داخل ہو البتہ جو امر نیک ان کے واسطے ہے نہ ظاہر ہوتا ہے اور حضرت رسول

پہلی

دعا و شکر

بیان مشورہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث میں منقول ہے کہ مشورہ نکر بول
 اور ڈرنیولے سے اور نخیل سے اور اس شخص سے کہ حرص دنیا کو ہٹا
 اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا مشورہ کرنا کتنی حد
 رکھتا ہے کہ جو اسکو نجا نے حضرت مشورہ کی واسطے اس کے زیادہ
 منفعت سے ہے پہلی یہ کہ جس شخص سے مشورہ کریں عاقل ہو
 دوسری یہ کہ آزاد اور ستین ہو تیسرے یہ کہ بھائی اور دوست اور
 یا راوسکا ہو چوتھے یہ کہ اسکو اپنے تمام بہید پر مطلع کرے کہ بطرح
 خود پہلواوسل مر کے جانتا ہے وہ بھی جانے لیکن وہ شخص پوشیدہ ہے
 اور کسی سے بیان نہ کرے ہواسطیکہ اگر عاقل ہے منتفع ہوگا تو اس کے
 مشورہ سے اور اگر آزاد و دیندار ہے جو کچھ حق سعی ہے کریگا تیری خیر
 میں اور اگر یار و دوست تیرا ہے جب بازاپنا اس سے کہیگا تو افشا نکرے گی
 بیان کتابت نامہ وغیرہ کا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ مہربانی و موصالت در میان برادران مومن کے حسین
 یہ ہے کہ واسطے دیکھنے ایک دوسرے کے جائیں اور سفر میں یہ ہے کہ ایک
 دوسرے کو نامہ لکھیں اور حدیث صحیح میں ان حضرت سے منقول ہے کہ جو
 خط کا لکھنا واجب ہے مانند جواب سلام کے اور دوسری حدیث
 میں فرمایا کہ ترک نہ کرو لکھنا بسم اللہ الرحمن الرحیم کا اگرچہ بعد اس کے

بیان کتابت
 نامہ وغیرہ کا

ثواب خط لکھنے میں کیا ہے

الحمد للہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شعر لکھو اور حدیث صحیح میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے
 کہ جب نامہ لکھو خاک کو او اس نامہ پر چہرہ کو کہ بہتر حاجتیں واپس ہوتی ہیں
 اور حدیث میں منقول ہے کہ حضرت امام علی النقی علیہ السلام پہلے نامہ
 کے لکھتے تھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذْ کُرِ اِنْشَاءً اللّٰهُ
 وَلَا مَرْبِیْدًا اللّٰهُ اور فرمایا اگر کہو نہیں کہ جو شخص ترک کرتا ہے کہنا
 لکھنا بسم اللہ کا کا سو نہیں اور نوشتہ نہیں مثل او شخص کے ہے کہ غار کو
 ترک کرے البتہ سچ کہا ہے اور حدیث میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
 نے فرمایا کہ جب قعد یا نامہ واسطے کسی حاجت کے لکھے تو اور چاہے
 کہ وہ حاجت برائے قلم بنی سیاہی سے سر پر قعد کے لکھے بِسْمِ اللّٰهِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَ الصّٰبِرِیْنَ الْمَحْجَجَ مِمَّا یُکْرَهُوْنَ
 وَالرِّزْقَ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُوْنَ جَعَلْنَا اللّٰهَ وَاِیَّاکُمْ
 مِنَ الدِّیْنِ لَا خَوْفَ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ اور حدیث
 ہے کہ جس وقت ایسا کرتا ہو نہیں حاجت میری برآتی ہے اور حدیث
 صحیح میں منقول ہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہ کاغذ کو
 بخللاؤ لیکن مٹاؤ اور پہاڑ ڈالو اور حدیث حسن میں ہے کہ او حضرت کے
 پوچھا کہ کسی نام کو نامہائی خدا میں سے آپ میں سے مٹا سکتے ہیں فرمایا
 کہ جو زیادہ پاک چیز پاؤ اس سے مٹاؤ فصل چوتھی چھینکنے

اور ڈکار لینے اور تہو کرنے کے بیان میں کتاب حلیۃ لمہتقین میں کہ حضرت
صاوق علیہ السلام سے منقول ہے کہ مسلمان کا او سکی برادر پر حق لازم ہے
جب اس سے ملاقات کرنے اور سلام کرے اور جب بیمار ہو او سکی عیادت
کری اور غائبانہ خیر خواہ او سکا ہو اور جب چھینکے او سکو دعا کرے اور چاہے
کہ جو چھینکے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہُ اور
لوگ اس سے کہیں بِرَحْمَۃِ اللّٰہِ اور وہ جواب میں کہے یٰھٰدِیْکُم
اللّٰہُ وَیُصَلِّ بِاَلْکُمُ اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
منقول ہے کہ جب کوئی چھینکے او سکو دعا کروا کر چہرہ دریا و میان میں ہو
اور حدیث میں منقول ہو کہ خدا کی بیست سی نعمتیں بندہ کو دی ہیں وقت
صحّت بدن و سلامتی اعضا و جوارح کے اور بندہ بھول جاتا ہے
کہ نعمتوں کا شکر کرے پس اس سبب سے خدا حکم فرماتا ہے ایک ہوا کو کہ او
بدن میں جولان کرتی ہے اور او سکی ناک سے نکلتی ہے پس اس جہت سے
مقرر کیا ہے کہ اس حال میں یعنی چھینکنے کی وقت خدا کی حمد کہے تاکہ یہ نعمتیں
اوں نعمتوں کی شکر کا ہو کہ بھول گیا ہے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے
فرمایا کہ اچھی چیز ہے چھینک کہ دفع پہنچاتی ہے بد کو اور خدا کو یاد دلاتی ہے
اور حدیث حسن میں مذکور ہے کہ جو کوئی چھینکے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ وَصَلِّ اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰہْلِ بَیْتِہِ اور حضرت

امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ بعد چھینکنے کے کہے اللہ
 لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ کان کا درد اور آنکھوں کا درد
 نپاؤ اور حدیث میں فرمایا کہ جو چھینکے سات روز تک مرنیسوایمیں ہو
 اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہو کہ چھینک تصدیق
 کرتی ہو اس سخن کی کہ نزدیک اسکے واقع ہوتا ہے اور علامت اس
 سخن کی راستی کی ہے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے
 کہ چھینک کو تین مرتبہ دعا کہہا اور جب تین چھینکیوں سے زیادہ آئیں پھر کہہ
 اور احادیث میں ہے جو بوقت دوسرے شخص چھینکے تو تین مرتبہ چھینکنے تک
 کہے یُوْحٰکَ اللّٰہُ اور جب زیادہ اس سے چھینکے تو کہے شَکَاکَ اللّٰہُ
 اور جب مرموسن چھینکے تو اس سے کہے یُوْحٰکَ اللّٰہُ اور اگر عورت چھینکے
 تو اس سے کہے عَا فَاکَ اللّٰہُ اور اگر بچہ چھینکے تو کہے ذَرَّ عَاکَ اللّٰہُ
 اور اگر بیمار چھینکے تو اس سے کہے شَکَاکَ اللّٰہُ اور اگر کافر ذمی چھینکے تو
 اس سے کہے هَذَاکَ اللّٰہُ اور اگر پیغمبر یا امام چھینکے دوسرے شخص کہے
 صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ جو اہلین انکلوئے کہنا چاہو یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا
 وَلَکُمْ اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ بہت چھینکنا میں
 کرتا ہے پانچ درویشی پہلے جذام دوسرے لقوہ تیسرے نزول آب
 چشم میں چوتھو صلابت اور خوشونت پر دہائی بینی میں پانچوین ٹکنا

بالونکا آنکھوں میں اور گریبا ہے کہ کم ہو چہینک روغن مرزنگوش ٹیکا
 ناک میں موافق ایک دانگ کے راوی نے کہا پانچ روز ٹیکا یا مینے برطرف
 ہوئیں چہینکین اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو چہینک
 میں چہینکے حمد الہی کو اپنی دل میں گزرنے اور اخوند مجلسی علیہ الرحمۃ
 کہتے ہیں احتمال یہ ہے کہ مراد آہستہ کنہی سی ہو اور حضرت امام حسن
 علیہ السلام سے منقول ہے کہ صلوٰۃ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 اور انکی آل علیہم السلام پر واجب ہے چہینکے کی وقت اور فوج حیوانات کی وقت
 اور حدیث حسن بن حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
 جو کوئی نماز میں چہینک الحمد للہ کہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم سے منقول ہے کہ جو کوئی ڈکار لے طرف آسمانی بلند نہ کرے اور فرما
 کہ ڈکار نعمت خدا ہے بعد اوسکی حمد الہی کرے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ مومن آج بہن کو طرف قبلہ کو نہ ڈالے اور اگر بہنوں کے
 ایسا کرے تو استغفار کرے مؤلف کہتا ہے کہ فی زمانہ عوام میں یہ بات
 شایع ہے کہ وقت شروع کام کے اگر کوئی چہینکے تو اوس کام کو موقوف
 رکھتے ہیں اور نہیں کرتے ہیں بلکہ کہتے ہیں کہ وہ کام بد ہوتا ہے تو سند
 اسکی کسی حدیث سے معلوم نہیں ہوتی فصل پانچویں مزاج کرنے اور
 ہنسی اور سرگوشی کرنے اور قطع کلام کرنے اور آداب صحبت کہنے

وہ کہتے ہیں
 کہ چہینک

اور راز مجلس کے پوشیدہ رکھنے کے بیانیہ کتاب حلیۃ المتقین میں
 ہے جس کا خلاصہ مضمون یہ ہے کہ حدیث میں حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ
 السلام سے منقول ہے کہ جب تین آدمی ایک مجلس میں ہوں تو
 سو ایک دوسرے سرگوشی نہ کریں یعنی چپکے سے بات کریں موجب انب وہ
 اور ایذا و ستم سے رفیق کا ہے اور حدیث معتبرہ میں حضرت رسول صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو بات کر نہیں اپنے برادر مومن کے
 بات کرے ایسا ہو کہ خدشہ و خراش او سکونہ میں کیا اور بہت حدیثیں
 منقول ہیں کہ مجلس بامانت یعنی جو کچھ گزر جائی چاہئے کہ اور جگہ ذکر اسکا
 نہ ہو مگر یہ کہ اگر جانے کہ صاحب مجلس اور جگہ ذکر کرنے پر راضی ہے
 تو مضائقہ نہیں اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ
 مجلس بامانت ہو مگر وہ مجلس کہ جس میں خون حرام بہایا جائے یا کسی فرج حرام
 کو حلال کریں یا کسی مال کو ناحق لیں اور حضرت صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ کوئی مومن نہیں ہو مگر یہ کہ او میں مزاج اور خوش طبعی ہو
 اور دوسری حدیثیں منقول ہیں کہ اور حضرت ذی الشیخ سے پوچھا تو فرمایا
 اگر نامتھارا ایک دوسرے کیونکر ہو جواب دیا کہ ہے فرمایا کہ خوش طبعی کرو کہ
 مزاج اگر ناپسند کی خلق سے ہو اور موجب خوشحالی برادر مومن ہوتی ہے
 اور اکثر ایسا ہوتا تھا کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مزاج کرتے تھے

ساتھ ایسی شخص کے تا او سکوشاد کرین اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ خدا دوست کہتا ہے اس شخص کو کہ خوش طبعی کے
 درمیان آدمیوں کے جتن کے فحش نکمے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ ہنسنا مومن کا چاہی کہ مسکرانا ہوا اور آواز نہ کرتا ہو اور
 دوسری حدیث میں آیا کہ بہت ہنسنا دل کو مار ڈالتا ہے اور دین کو ہلاکتا جس طرح پانی
 نمک کو ہلاکتا اور حدیث حسن میں فرمایا کہ ہرگز مزاج بہت نکر و کہ آبرو کو ہوا
 دیتی ہے اور فرمایا کہ جب کسی کو دوست کہی تو اس سے مزاج کر اور مجاہد
 نکر اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب قہقہہ مارے
 ہنس تو بعد فارغ ہونیکے کہے اللہم لا تمقنن اور زاد المعاد میں
 ہے کہ یہ کفارہ ہنسی کا ہے مطلب و سر اتمام گہر کے آداب
 اور جانور پالنے اور گہر میں آنے اور گہر سے باہر جانیکے بیان میں
 اس مطلب میں چار فصلیں ہیں فصل پہلی کشادگی مکان اور خریداری
 مکان اور بنائی مکان اور نقاشی مکان و آرائشی مکان اور صفائی
 مکان کے بیان میں اور ذکر چراغ روشن کرنے اور بجھانے اور اندھیرا
 اور ذکر عبادت و تلاوت قرآن کا مکانیں حلیہ المتقین میں ہے
 کہ حدیث حسنین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
 سعادت آدمی کی یہ ہے کہ مکان اسکے رہنے کا کشادہ ہو اور حدیث صحیح

کے گہر میں

کے گہر میں

میں منقول ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ایک مکان خریدا اور ایک کو اپنی دوستوں میں سے فرمایا کہ اس گھر میں رہ کہ مکان تیرا تنگ ہو اس شخص نے کہا کہ یہ مکان میرے باپ کا بنا ہوا ہوا ہے میں اس سے اوٹھتا ہوں سکتا ہوں حضرت فرمایا کہ اگر باپ تیرا احمق ہو تو چاہئے کہ تو بھی احمق ہو اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے تین چیزیں ہیں کہ موجب احتیاط ہیں ایک خانہ کشادہ کہ عیب اور امور مخفی اسکے پوشیدہ رہے اور زوجہ صالحہ کہ اسکے امور دنیا اور آخرت میں یاری کرے اور بیٹی یا بہن جو تنگ نہ ہو کہ اسکو گھر سے باہر کرے یا بعد مرثیہ یا بعد بیاہ دینے کا حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ نیکی زندگانی کی کشادگی خانہ میں اور بہت پیچیدہ خدمت گاروں کی ہے اور دوسری حدیث میں فرمایا کہ زیادتی لذت دنیا کشادگی مکان اور زیادتی دوستوں میں ہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سعادت آدمی کی یہ ہے کہ فرزند اسکا اس سے شبیہ ہو اور زوجہ خوبصورت اور دیندار رکھتا ہو اور چار پایہ یعنی سواری چلنے والی رکھتا ہو اور مکان کشادہ رکھتا ہو اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تلخی زندگانی ہے ایک گھر سے دوسرے گھر میں جانا

بکرا بنی اسرائیل

رہتا اور روٹی بازار سے خریدنا اور احادیث معتبرہ میں حضرت
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو مکان خرید
 سنت ہو کہ ضیافت کرے بیان مکان بنائیکا حدیث معتبر
 میں اور حضرت سے منقول ہے کہ جو مکان بنائی گو سفند فر بہ فوج کر
 اور گوشت و سکا محتاجو نکو کہلائے پس کہے اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ
 عِبْنِيْ مَرْدَّةَ الْجَنَّةِ وَالْاَنْسِ وَالشَّيَاطِيْنَ وَبَارِكْ لِّىْ
 فِيْ بِنَائِيْ حَقَّ تَعَالٰی ضرر مقرر ان جن و انس اور شیاطین کا اس
 دور کرے اور وہ مکان بنانا واسطے اس کے مبارک کرے اور جید
 صحیح میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کسی
 مال کو سوائے حلال کے پیدا کرے حق تعالیٰ اس پر مسلط کرتا ہے
 عمارت بنانی کو اور خاک او یا پانی کو کہ اس مال حرام کو اس ملک ضائع
 کرے دوسری جہت میں فرمایا کہ جو زیادہ قدر احتیاج سے مکان بنا
 قیامت میں وبال ہے اس کے مالک پر اور حدیث میں فرمایا کہ جو عمارت
 بنا کر زیادہ اپنے رہنے سے قیامت میں اس سے کہیں گے کہ اسے
 اوٹھائے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے
 کہ جو گھر بنائی واسطے ریا اور سمعہ کے کہ آدمی دیکھیں اور سنیں تو
 روز قیامت میں ان کو گہر و نکوسا تو میں میں کے طبقہ تک آگ

وہکتی ہوئی بنائیں گے اور اوسکی گردنیں ڈالیں گے پھر اوسکو
 جہنم میں پینکیں گے اور کوئی چیز اوسکو نہ روکے گی قعر جہنم تک مگر یہ
 نہ توبہ کرے پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واسطے
 ریا اور سمعہ کو بنانا کیا معنی رکھتا ہے فرمایا کہ بہت زیادہ قد حجت
 سے بنانا اسلئے کہ زیادتی کرے ہمسا یون پر او فخر و مباہات کرے
 بہائیون پر او حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے
 کہ خدا نے ایک فرشتہ کو موکل کیا ہے عمارت پر کہ جو چیت اپنے گھر
 کی زیادہ آٹھ ذراع سے بلند کرے وہ فرشتہ اوس سے کہتا ہے کہ کہا
 تک چاہتا ہے تو کہ جائے ای فاسق اور دوسری روایت میں ہے
 کہ ای فاسق ترین فاسقان اور حدیث میں منقول ہے کہ حضرت امام
 جعفر صادق علیہ السلام سے ایک شخص نے شکایت کی کہ جن میری
 ایلخانہ اور عیال کو آزار پہنچاتے ہیں حضرت نے فرمایا کہ بلندی تیرے
 گھر کی چیت کی کس قدر ہے کہا اوس ذراع حضرت نے فرمایا کہ زمین سے آٹھ
 ذراع تک ناپ آٹھ سے دس ذراع تک آیت الکرسی لکھ کر گھر کے اسطبل
 جس گھر کی بلندی زیادہ آٹھ ذراع سے ہو چنانچہ اوس گھر میں آتے ہیں اور
 اوس جگہ رہتی ہیں او حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے ایک شخص نے
 شکایت کی جتوں کی کہ مجھ کو گھر سے باہر نکال دیا حضرت نے فرمایا کہ پھر

پیش قدمی
کے لیے

گہر کی جہت کو سات ذراع کر اور کبوتر و نکو اطراف خانہ میں جگہ دے
راوی نے کہا جب ایسا کیا مینے پہر بدی نہ کی ہی بیان نقاشی تصویر
مکان کا بحلیہ لہتقین مین ہو کہ مشہور در بیان علمائے یہہ ہو کہ سایہ دار
تصویر بنانا صاحب روح کی حرام ہو اور اس طرح کی تصویر بنانا دیوار و
پر یا کپڑے پر نقش کرنا مکروہ ہے اور بعض حرمت کو قابل ہو و ہین اور
احوط یہہ ہو کہ طلا کاری نہ کریں اور مطابقا تصویر نکھینچے یہاں تک کہ صورت
درخت کی اور مثل اس کے خصوصاً صورت انسان کی تمام و کمال نکھینچے
اور اگر ایسی تصویر کھینچی ہو تو بہتر یہہ ہے کہ اسکو ناقص کر دیں مثل اس کے
کہ آنکھ کو اسکی یا کسی عضو کو مٹا دیں اور احادیث معتبرہ میں حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے جبریلؑ فرمایا کہ ہم گروہ ملا کہ
اوس گہر میں نہیں آتے ہین جسمین کتا یا تصویر کسی بدن کی ہو یا وہ نظر
کہ جسمین مٹا دیا کریں اور حدیث موقوف مین منقول ہے کہ حضرت اسما
بنت جعفر صدوق علیہ السلام سے پوچھا گیا اوش تکیہ اور فرش کے باب میں کہ
جسمین تصویر ہو فرمایا کہ مضائقہ نہیں ہے کہ گہر میں ایسی تصویر ہو یا ٹال
ہو اور اوس پر بیٹھیں اور اوس پر راہ چلیں اور حدیث حسن مین حضرت امام
محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ مضائقہ نہیں ہو کہ تصویر مین گہر مین
ہوں اگر اس کے سر کو تغیر دیں اور سب بدن اسکا اپنے حال پر ہے اور کتو

بیان اسکی طرز

اور بجا بیجا بیان کرنا

میں یہ قول ہے کہ گہر میں حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کے تکیے اور
 نمد تھے کہ اوسمیں مثالیں اور شکلیں اور تصویریں تھیں کہ اوسپر بیٹھتے تھے
 بیان آ رہا تھی مکان کی حدیث میں یہ قول ہے کہ ایک جماعت گھر
 میں اور حضرت کے آس پاس تکیے اور فرش نفیس دیکھ کر عرض کی کہ ہم آپ کے گھر
 میں ایسی چند چیزیں دیکھتے ہیں کہ ہم کو اپنی تھیں معلوم ہوتی ہیں حضرت
 نے فرمایا کہ میں ازواج کو محراب نکا دیتا ہوں وہ جو کچھ چاہتی ہیں اپنے
 واسطے خریدتی ہیں اور مجھ میری تھیں تھیں اور ایک شخص خدمت حضرت
 امام محمد باقر علیہ السلام میں گیا دیکھا کہ وہ حضرت خانہ قرین میں بیٹھے
 ہوئے ہیں کہ اوسمیں خوش چھا بچھا ہے پہرہ دوسرے روز گیا دیکھا ایسے
 گھر میں بیٹھے ہوئے ہیں کہ سونے کے اوسمیں کچھ نہیں ہے اور خود ہیں
 کندہ پہن ہوئے ہیں پہر فرمایا جو کچھ کل دیکھا تو نے وہ گھر میرا تھا
 میری زوجہ کا تھا اور کل فوت ہوئی تھی اور حضرت امام موسیٰ کاظم
 علیہ السلام سے پوچھا فرما کر حیر اور ویل کے لئے اوسپر سوئے اور تکیہ کرنے
 اور نماز پڑھنے کو حضرت نے فرمایا کہ بچھاؤ اور اوسپر کھڑے ہو لیکن سجدہ
 اوسپر نہ کرو بیان حیرت انگیز روشن کرنے اور بچھانے اور
 اندھیر کیا حدیث میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ چراغ روشن کرنا قبل غروب آفتاب کے پریشانی کو برطرف

کرتا ہوا اور روزی کو زیادہ کرتا ہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ کراہت کہتا ہی یہ کہ کوئی شخص اندھیر
 گھر میں جائے مگر یہ کہ روبرو اسکے کوئی چراغ ہو یا آگ روشن ہو
 اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے جب چراغ کو گھر
 کے اندر لائیں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا نُورًا مُّشْرِئًا
 بِہِ فِی النَّاسِ وَلَا تُخْرِ مَنَا نُورَکَ یَوْمَ نَلْقَاکَ وَاجْعَلْ
 لَنَا نُورًا اِنَّکَ نُورٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَوْ جب چراغ کو بجھائیں
 یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ
 اور احادیث معتبرہ میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
 منقول ہے کہ چراغوں کو رات کو بجھا دو کہ چوبائشی نہ کہنچکے آگ گھر میں
 لگا دی بیان صفائی مکان وغیرہ کا حضرت امام محمد باقر
 علیہ السلام نے فرمایا کہ گھر میں جھاڑو دینا پریشانی کو دور کر دیتا ہے
 اور حضرت ابیہ المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ خس و خاشاک
 یعنی کوڑا رات کو گھر میں نہ رکھو اور باہر لیجاؤ کہ شیطان اس میں رہتا
 اور دوسری حدیث میں ہے کہ باعث پریشانی ہوتا ہے اور حضرت
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گھر شیطان کا مہارے گھر
 اس جگہ ہے کہ جہان مکرری نے جالا لگایا ہوا اور دوسری حدیث میں

بہارِ حنفیہ جلد ۱۰ ص ۱۰۰

ہو کہ جالانہ لینا باعث فقر و پریشانی کا ہوتا ہے اور احادیث میں ہے
 کہ مونہہ ظرف آب طعام کی بند کرو اور دروازہ گھر کا بند کرو کہ شیطان
 بند دروازہ کی طرف ڈھکی ہوئی کو ٹھین کھولتا اور چراغ کو بجھا دو کہ
 چوہا گھر میں آگ نہ لگا دے اور خاک رو بہ یعنی کوڑی کو دروازے کی چھپے
 جمع نہ کرے کہ وہ جگہ شیطان کی ہے اور جب اپنی جھری کے دروازے پر
 پہنچے بسم اللہ کہو کہ شیطان بہاگتا ہے اور جب حجرین جاؤ سلام
 کرو کہ برکت نازل ہوتی ہے اور ملائکہ اس کے تے ہیں بیان جگہ تیز
 کر نیکا واسطے نماز کے مکان میں بہتر یہ ہے کہ مومن ایک جگہ واسطے
 نماز کے گھر میں عین کر چنانچہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرمائی ایک حجرہ
 واسطے نماز کو معین کیا تھا اور حدیث میں فرمایا کہ دوست کہتا ہوں
 واسطے تیرے کہ اپنے گھر میں واسطے نماز کے ایک جگہ قرار دے
 اور دو جگہ گندہ اور کھنہ پہن تو اور اس جگہ جا اور خدا سے سوال کر
 کہ مجھ کو آتش جہنم سے آزاد کرے اور مجھ کو داخل بہشت کرے اور دعا ہر شے
 نکر اور کسی پر نفرین نہ کر بیان تلاوت قرآن کا گھر میں حدیث معتبر
 میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ منور کرو اپنے
 گھر کو تلاوت قرآن سے اور اپنی گھر و نکو مثل اپنی قبر کے نکر و جسطرح
 یہود و نصاریٰ نے کیا کہ نماز کو اپنے معبود و عین پر ہتی ہیں اور گھر و نکو

تیسری بات اور دعا

تیسری بات اور دعا

مطلق ہو رہی ہیں یہ تحقیق کہ گھر میں تلاوت قرآن بہت ہو خیر اس
گھر میں بہت ہوتا ہے اور اہل اوس گھر ساتھ رفاہیت اور نعمت کے
رہتے ہیں اور وہ گھر روشنی دیتا ہے اہل آسمان کو چمک ستارے
روشنی دیتی ہیں اہل زمین کو فصل دوسری گھر میں جانور پالنے
کے بیان میں اور ذکر کبوتر اور مرغ اور گوسفند اور بکری اور گائے کا
اور ممانعت اور حیوانوں کی پالنے کی احلیۃ المتقین میں کہ حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ حیوانات گھر میں بہت
پالو کہ شیطان اونی مشغول ہوں اور تمہاری لڑکوں کو ضرر نہ پہنچائیں
اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ خوب صحیحواؤں
کا گھر میں رکھنا مثل کبوتر اور مرغ اور بکری کے بچہ کے اسلئے کہ بچہ
جنون کی انسے کہیلین اور تمہاری لڑکوں سے نہ کہیلین بیان کبوتر
پالنے کا حدیث معتبر میں ہے کہ ایک شخص نے حضرت سالت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی تنہائی کی حضرت نے فرمایا کہ ایک جو
کبوتر کا اپنی گھر میں رکھ اور حدیث صحیح میں حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ کبوتر جانور پیغمبروں کے ہیں اور داؤد
بن فرقد سے منقول ہے کہ کبوتر میں حضرت صادق علیہ السلام کے کبوتر
دیکھو میں نے کہ بہت بولتے تھے حضرت نے فرمایا کہ جانتی ہو یہ کبوتر کیا کہتے ہیں

فضل دوسری
جانور پالنے کی
پہچان

میں نے عرض کی کہ نہیں فرمایا کہ نضرین کرتے ہیں قاتلان جناب امام
 حسین علیہ السلام پر پس انکو اپنے گھر میں کہوا اور حدیث میں منقول ہے
 کہ راوی فرمایا اور حضرت کو دیکھا میں نے کہ واسطے کہ بوترون کو کہ جو اور حضرت
 کو گھر میں تھے روٹی توڑتے تھے اور حدیث میں عبد اللہ بن عمر منقول ہے کہ
 اور حضرت کے گھر میں گنایاں تھیں کہ بوترون کو دیکھو عرض کی میں نے کہ یہ گھر کوئی
 کرتے ہیں حضرت فرمایا کہ سچ ہے انکا کہنا گھر میں اور حدیث میں فرمایا
 کہ گھر میں حضرت سولہ کے ایک جوڑا کہ بوترون سرخ کا تھا اور گھر میں حضرت
 امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے ایک جوڑا کہ بوترون کا تھا کہ نرا و سکا بنر تھا اور
 فقط سفید رکھتا تھا اور مادہ سیاہ تھی اور چندا حدیث میں منقول ہے
 کہ کہ بوترون کے یا کہ بوترون یا ہو یا خدا بہت کرتے ہیں اور ابن اثیر کوست
 کہتے ہیں اور صاحب خانہ کو دعا کرتے ہیں کہ خدا تمکو برکت دے
 بیان مرعہ پالنے کا حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک
 سفید پر کبلا جس گھر میں ہو وہ گھر اور سات گھر گرداؤں سے بلاؤں سے
 محفوظ رہیں اور ایک دفعہ پر بجانا کہ بوترون روزنگ کا بہتر ہی سات مرعہ سفید
 سے اور دوسری حدیث میں فرمایا کہ مرعہ سفید یا میرا اور یا میری
 کا ہے اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ مرعہ میں
 پانچ خصلتیں پیغمبروں کی خصلتوں میں سے ہیں سخاوت اور شجاعت اور پختا

بیان کیا گیا

وقت نمازوں کا اور بہت جمع کرنا اور غیرت اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ بانگِ نیامزع کا نماز اسکی ہے اور پر بجانا اسکا رکوع
 اور سجدہ اس کے بین اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
 منقول ہے کہ گالی ندوم رکوع کے واسطے نماز کے آدمیوں کو جگاتا ہے +
 بیان گو سفند اور بکری اور گاسی پالنے کا حدیث موقوف ہیں
 حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو صاحب مکان
 ایک گو سفند پالی خدا روزی اس گو سفند کی انکو دیتا ہی اور روزی
 انکی زیادہ کرتا ہی اور فقر اونکا ایکنزل دور ہوتا ہی اور اگر دو گو سفند
 پالے خدا روزی انکی پہنچائی اور روزی ان لوگوں کی زیادہ کرے
 اور پریشانی انکی دو منزل دور ہو اور اگر تین گو سفند پالے خدا روزی
 انکی پہنچاتا ہی اور روزی ان لوگوں کی زیادہ کرتا ہی اور پریشانی انکی
 دراصل دور ہوتی ہے اور حدیث میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ جس مومن کے گھریں ایک بکری دودھ دینی والی ہو وہ
 ایک مرتبہ ایک فرشتہ صبح کو انکو دعا کرے کہ مظهر اور پاک ہو تم اور خدا
 بزرگ وی تمکو اور نیک ہو احوال تمہارا اور نیک ہو نان و خورش تمہارا
 اور اگر دو بکریاں دودھ دینی والی ہوں ہر روز دو مرتبہ فرشتے بھی دعا کریں
 اور حدیث معتبرین سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جس پریشانی کا ہے

نے اپنی بھوبھی سے فرمایا کہ کیا مانع ہے تمکو کہ اپنے گھر میں برکت
 ٹھین بکھتی ہو کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برکت کیا ہے
 و تار یا وہ گو سفند کہ دودہ دینی والی ہو پھر فرمایا جسکے گھر میں گو سفند
 دودہ دینی والی یا بکری دودہ دینی والی یا گائے دودہ دینی والی ہو بحث
 اوسکی گھر کی برکت کا ہوتا ہی اور حدیث میں فرمایا کہ اگر گو سفند پالو تو اس
 سونکی جگہ نیک اور پاکیزہ کہو اور خاک اونکے بدن سے جھاڑو بیان
 اور جانور و نسکا اور محالغت بعض جانور و نسکی مار ڈالنے
 کی اور حکم بعض جانور و نسکے مار ڈالنے کا حدیث معتبرین
 منقول ہو کہ فاختہ گھر میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کے تہی انچتر
 فی ایک روز سنا کہ وہ بولتی ہی فرمایا جانتو ہو کہ کیا کہتی ہو کہا نہیں مایا
 کہتی ہے فَقَدْ تَكُنَّ فَقَدْ تَكُنَّ یعنی غیبت ہو تم غیبت ہو تم فرمایا
 کہ میں اوسکو دور کرتا ہوں چل اسکے کہ وہ ہمکو دور کرے پھر فرمایا
 کہ اوسکو فوج کریں اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ فاختہ
 پالنا نہ چاہی اور حدیث معتبرین ہو کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 نے منع کیا چہ جانور و نسکے مار ڈالنے سے مکھی شہد کی اور چونٹیا اور گرگ
 اور خد اور ہڈا اور پرستک کو اور حکم کیا پانچ جانور و نسکی مارنیکا کو ادا
 کو رکورہ اور سانس اور کھوا اور کتا کاٹنے والا اور حضرت رسول صلی

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو سانپ کو مارے ایسا ہو کہ کافر کو مارا رہا
 اور حدیث مؤثقہ میں منقول ہو کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
 پونچھیا سانپ کو مارا تو حضرت نے کہا کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو سانپ کو اس سبب سے نہ مارے کہ مارنا اس کا
 گناہ ہو مجھ سے نہیں ہے لیکن اگر اس لئے نہ قتل کرے کہ ایک حیوان
 ہے ایذا نہیں پہنچاتا ہے تو مضائقہ نہیں اور حضرت رسول صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی حیوان کو آگ میں نہ جلائیں اور کتا
 مذکور میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہو کہ خدا نے
 عذاب کیا ایک عورت کو اس لئے کہ اس نے کہ بلی کو باندھا تھا یہاں تک کہ
 وہ پیاس سے مر گئی اور چند احادیث مقبرہ میں وارد ہوئے ہیں کہ جانور کے
 بچے آشیانہ نوں شکار نہ کرو بلکہ چوڑو کہ اوڑین بعد اسکی اونکا شکار کرو
 اور رات کو آشیانہ نوں پر جا کے انکا شکار نہ کرو کہ رات کو امان میں
 ہیں اور حدیث صحیح میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہو کہ با
 نہیں ہو رات کو آشیانہ نوں سے طائر و نگو شکار کرنا یا آخوند مجلسی علیہ الرحمہ
 فرماتی ہیں ان احادیث کے سبب سے علماء نے کہا ہے کہ مکروہ ہے رات
 کو جانور و نکا شکار کرنا اور بچوں کو آشیانہ نوں سے نکالنا اور اس طرح رات کو
 حیوانوں کا قتل کرنا مکروہ ہے اور حدیث میں منقول ہو کہ طاؤس بچا بی

خدمت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام میں آیا حضرت فرماؤں سے
 پوچھا کہ تو ہی طاؤس کہا یا کہ طاؤس ایک جانور شوم ہو کہ
 صحن میں جس گروہ کے داخل ہوتا ہے اُنکو آوارہ کرتا ہے اور حدیث
 میں منقول ہے کہ سالم اور حضرت کی خدمت میں گیا جب بیٹھا ایک غول
 چڑیوں کا فریا کرتا تھا حضرت نے فرمایا جانتا ہو تو کہ یہ کیا کہتی ہیں
 کہ ہا نہیں فرمایا کہ کہتی ہیں خداوند اہم پیدا کئے ہوئے تیرے ہیں اور چارہ
 نہیں ہے ہمکو تیری روزی سی پس آب و دانہ ہمکو عطا کر اور حدیث میں
 میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ زمانہ سابق میں اُنکو
 گہر و غنیمت رہتا تھا اور کھانا کھانے کی وقت نزدیک سترخان کے
 آتا تھا اور کھانا کھاتا تھا جب حضرت امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا
 اسنے آبادی سے نکل کے ویرانوں اور پہاڑوں اور جنگلوں میں اپنی جگہ کی
 اور کہا بد امت تھی تم لوگ کہ اپنے پیغمبر کے فرزند کو شہید کیا میں اہم
 نہیں ہوں تمہی کہ کہیں مجکو بھی نہ قتل کرو اور حضرت صادق علیہ السلام
 منقول ہے کہ جب حضرت امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا تو دن کو
 نہیں نکلتا ہی و رات کو نکلتا ہے اسدنسے قسم کھائی ہے کہ آباد میں
 نہ رہے ہمیشہ دفن ہو روزی رکھتا ہو اور اندوہناک رہتا ہے اور جب
 رات ہوتی ہے افطار کرتا ہے اور ہمیشہ نالہ و فریا کرتا ہے حضرت

امام حسین علیہ السلام کو لئے صبح تک مؤلف کہتا ہو کہ فی زمانہ ناجو
 مشہور ہے کہ الو کو دیکھ کے یا او سکی آواز سنکے تالیان بجاتے ہیں
 یہ لغو حرکت ہو بلکہ چاہئے کہ اسکے نالہ کو ساتھ گریہ و بکا کرین حضرت
 امام حسین کے لئے اور عوض تالیوں کے سینہ زنی کرین و آہواون
 ملعونوں پر کہ جنھوں نے اوس پارہ جگر رسول کو شہید کیا کہ جانور تک
 اون ملعونوں سے نفرت کرتے ہیں اور بہت حدیثوں میں منع ہو کتے کا گھر
 میں پالنا مگر شکاری کتے کا پالنا یا حفاظت گلہ گو سفند وغیرہ کے
 لئے بھی پالنا مضائقہ نہیں کہتا اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم نے اجازت دی اون لوگوں کو کہ گہراونکے آبادی سی ویز
 کتا پالیں اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ
 کتے ضعیفان جن سے ہیں جبوقت تم کہانا کھاؤ اور کتا بیٹھا ہو یا
 کھانا اوسکو دو یا ہنکا دو کہ نفسہائی بد کہتی ہیں اور حضرت صلی
 علیہ السلام سے منقول ہے جو کتا کہ سیاہ ایک رنگ یا سفید ایک رنگ یا
 سنخ ایک رنگ ہو یہ سب جنوسے ہیں اور کتے ابلق مسخ ہوئے ہیں
 جن اور آدمیوں سے فصل تفسیری گہر میں آئی اور گھر سے باہر جا
 بیائیں اور دعائیں ان وقتوں کی حلیۃ متقین میں سے جسکا خلاصہ
 مضمون یہ ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب گھر

یہ بیان ہے امام حسین کے فضائل و کمالات

سے باہر جائی تو کہہ دینا اللہ امنت باللہ تو گلت علی
 اللہ ما شاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ جب اس طرح
 کہی تو ملائکہ شہ پر شیطان کے ماتے ہیں اور انکو تجھ سے دور کرتے
 ہیں اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جس وقت
 کوئی گہری باہر آویزا اور کہے بسم اللہ ملائکہ اس سے کہتی ہیں سلا
 رہا تو پھر جب کہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ ملائکہ اس سے
 کہتی ہیں کہ کام تیری بنائی گئے ہیں جب کہی تو گلت علی اللہ ملائکہ
 اس سے کہتی ہیں کہ بلاؤں سے نگاہ رکھا گیا تو اور حضرت امام محمد باقر
 علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو گھر سے باہر آنیکے وقت یہ دعا پڑھے خدا
 کا رہائی دنیا اور آخرت اس کے بر لائی بسم اللہ حسبی اللہ تو گلت
 علی اللہ اللہم یرانی اسئلک خیرا مومرے کلہا واعوذ
 بک من خیر الدنیا وعذاب الاخرۃ اور حدیث صحیح میں
 حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو گھر سے نکلے کی وقت
 یہ دعا پڑھے خدا گناہ اس کو بخشے اور توبہ اس کی قبول کرے اور
 کام اس کی بنائی اور اس کو بد باتوں اور شر و شرنی نگاہ رکھے دعا یہ
 اعوذ بک عاذت بہ ملائکہ اللہ ورسولہ من شر هذا
 الیوم الیوم الیوم اذا غابت شمسہ لم تعد من شرنفسہ

وَمِنْ شَرِّ غَيْرِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيَاطِينِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ
 نَصَبَ لِأَوْلِيَاءِ اللَّهِ وَمِنْ شَرِّ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ وَمِنْ شَرِّ
 السَّبَاحِ وَالْمَعَامِ وَمِنْ شَرِّ رُكُوبِ الْحَارِمِ كُلِّهَا
 أَجِيزُ نَفْسِي بِاللَّهِ مِنْ كُلِّ سُوءٍ اور حضرت صادق علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ جو وقت باہر جانیکے گھر سے دس تہ سورہ قل ہو
 اللہ احد پڑھا اور حمایت الہی میں سے جب تک اپنی گھر کو پہرے
 اور حدیث معتبرین میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب
 واسطی طلب کرنے کسی حاجت کے باہر جاؤ تو دنگو جاؤ کہ رات کو حاجت
 نہیں برآتی اور حدیث معتبرین میں منقول ہے کہ صناسن ہوئین واسطی
 اوس شخص کے کہ تحت اسٹک باندھ کے گھر سے باہر جائی یہ کہ سلامتی
 سے طرف گھر کو پہرے اور روایت میں منقول ہے کہ وقت گھر میں بٹا
 کے کہ یسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَاشْہَدْ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ
 لَا شَرِکَ لَہُ وَاشْہَدْ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ وَرَسُوْلُہُ پھر
 سلام اوپر بلخانہ کے کرے اور اگر کوئی گھر میں نہ ہو بعد اسکے کہ
 السَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ السَّلَامُ عَلٰی
 الْاَئِمَّةِ الْہَادِیْنَ الْمُهَدِّیْنَ السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی
 عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ فصل چوتھی سورہ ہون اور پیادہ چلنا و

جانبین
 جانیہ

بازار جانے اور تجارت کرنی اور زرعیت کرنیکے بیابین علیہ السلام
 میں ہو کہ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے جو کہ چار پائی چھ
 سواری واسطی اس شخص کے ہوا اور روزی اس چار پائی کی خدیر
 ہے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ابن مسعود سے پوچھا کہ
 سوار ہوتا ہو تو کہا اللع پر فرمایا کتنے کو خریدتا ہے کہا تیرہ اشرفی
 کو حضرت نے فرمایا کہ یہ اسراف ہے کہ اللع اس قیمت کا خریدے
 اور یا بوخرید کر کہا خرچ یا بو کا زیادہ ہے فرمایا کہ جو خرچ اللع کا
 پہنچاتا ہے خرچ یا بو کا بھی پہنچاتا ہے مگر نہیں جانتا ہو تو کہ جو کہ
 رکے اور تہظاریم اہلبیت کی خروج کا کرے اور ہماری دشمنوں کو
 خشم میں لائے اس گہڑی کے رکھنے سے خدا روزی اس کی پہنچائی
 اور سلینہ اس کا شادہ کرے اور آرزو میں اس کی بر لائے اور یا
 اس کا ہوا اس کی حاجتوں میں اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ جو باند ہے ایسا گہڑا کہ مان اور باپ اس کی عربی
 ہوں ہر روز نامہ عمل سے اس کے تین گناہ سٹائی جائیں اور گیارہ
 ثواب لکھے جائیں اور جو کہ ایسا گہڑا باند ہے کہ مان یا باپ اس کا
 عربی نہ ہو ہر روز دو گناہ اس کی نامہ عمل سے سٹائی جائیں اور ست
 ثواب واسطے اس کی لکھی جائیں اور جو کہ ایک بو کو باند واسطے اپنے

زمینت کر یا واسطے برتنے اپنے کاموں کی یا واسطے دوسرے ہونے اپنی دشمنوں کے
ہر روز ایک گناہ او کی نامہ عمل سے سٹایا جائے اور چھ ثواب اس کی اس کے
لکھے جائیں اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص
ایسا گھوڑا سخ بالون کا کہ جس کی پشانی میں سفیدی بہت ہو یا کم ہو اور اگر
سفیدی اس کی پشانی کی ناک تک آئی ہو اور چاروں ہاتھ پاؤں اس کے
سفید ہوں بہت ہے نزدیک میرے پس جس گھڑ میں ایسا گھوڑا ہو فقرا و
پریشانی اس گھڑ میں نہیں ہوتی اور جتنا کہ وہ گھوڑا اس شخص کی ملک
میں ہو ظلم اس گھڑ میں داخل نہیں ہوتا اور بیان اسپر والاغ وغیرہ کا
ان کی وشت کا اور بیان ان پر سوار ہونے کا احادیث میں بہت ہے بلحاظ اختصار
ترک کیا اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو چوپایہ
ناک میں ایک شیطان ہو جب چاہو کہ اس کو لجام کرو لیکن اللہ کہو
اور حدیث صحیح میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
جو چوپایہ سرکشی کرے وقت لجام کرے کی یا اور کسی وقت یا بھاگے
اس کی کان میں یہ رکھو ورنہ اس پر پڑے اس آیت کو اَفْغَلُوْا دِیْنَ
اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَلَهُ اسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا
وَكَرْهًا وَالَّذِیْ لَا یُبْغِیْکُمْ اَوْ حَضَرَ سُوْلَیْمٰنُ عَلَیْہِ اَلَمْ
وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ جو کوئی کسی چوپایہ پر سوار ہو اور لیکن اللہ کے

ایک فرشتہ ہمراہ اوسکے سوار ہوتا ہوا اور اوسکی حفاظت کرتا ہے
جب تک اوتری اور فرمایا کہ جو وقت سوار ہونیکے کہے بِسْمِ اللّٰهِ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا
لِنُخْتَدِيَ لَوْ لَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ سُبْحَانَ الَّذِي مَخَرَّنَا هَذَا
وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ البتہ محفوظ ہو گا وہ اور چوپایہ اوسکا جب
کہ اوتری اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہو کہ جو
ہوا اور آیۃ الکرسی پڑھے پھر کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي
فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اَنْتَ خدایا کہہ سکتا ہوں کہ میرا
بندہ جانتا ہوں کہ گناہوں کو سوا میری کوئی نہیں بخشتا ہی پس گواہ ہو کہ
گناہ اوسکے بخشے میں نے اور روایت میں منقول ہے کہ جب حضرت
صادق علیہ السلام اونٹ پر سوار ہوتے تھے یہ دعا پڑھتے تھے
بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا
هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ
اور حدیث معتبر میں منقول ہے کہ جب چوپایہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام
سور میں آتا تھا یا اوسکے پاؤں کو لغزش ہوتی تھی یہ دعا پڑھتے
تھے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ مَحْوِلِ

عَافِيَتِكَ وَمِنْ فَجَاءَةِ نَفْسِكَ اور حدیث میں منقول ہو کہ ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے شکایت کی کہ چوتھا میرا وقت رفتار کی ایک دفعہ ٹہر جاتا ہے حضرت فرمایا کہ اس آیت کو اوسکر کا نہیں پڑھ اَوْ لَعْنَةُ يَوْفَا اَنَا خَلَقْنَا لَهُمْ مَعَ عَمَلَتَا اَيْدِيْنَا اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ وَذَلَّلْنَا هَالِكًا لَهُمْ فَنِيْهَا سَآكِبُكُمْ وَمِنْهَا يَآكُلُونَ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ سوار کو چاہئے کہ آگاہ کرے پیدل کو کہ انکو سہ نہ پہنچائی چوپایہ اوسکا اور فرمایا کہ ایک روز حضرت امیر المومنین علیہ السلام سوار ہوئے ایک جماعت پیدل حضرت کے ساتھ چلنی لگی فرمایا کہ آیا کوئی کام کہتی ہو کہا نہیں لیکن چاہتی ہیں ہم کہ آپ کی رکاب میں چلین فرمایا کہ پھر جاؤ کہ چلنا پیدل کا ساتھ سوار کے باعث غرور کا سوار کے ہے اور موجب پیدل کی خواری کا ہی منقول ہو کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اللغ رکھتے تھے کہ اوسکا یغوثو ز نام تھا جب اوسپر سوار ہوتے تھے وہ اللغ خوشی سے رفتار میں شوخی کرتا تھا کہ دوش مبارک اور حضرت کی حرکت میں لاتا تھا وہ حضرت پر تین میٹر زمین سے چسپیدہ کرتے تھے اور فرماتے تھے اَللّٰهُمَّ لَيْسَ مِنِّيْ وَلَكِنْ ذَا مِنْ عَقَلٍ یعنی خداوند ایہ میری طرف سے نہیں ہو لیکن ہر چال

تکبر و تجتر کی اس حیوانکی ہے آخوند مجلسی علیہ الرحمہ ہر مقام میں فرماتے ہیں کہ ایگزیزون فکر کرو کہ وہ حضرت رفقا و مشکبرانہ سے الاغ کی اندیشہ رکھتی تھی اور درگاہ خدا میں عذر کرتے تھے پس جو لوگ کہ اسپہا تی عربی نزا و خوش رفتار پر سات نخوت و غرور و کرشمہ و ناز کے سوار ہوتے ہیں اور آسمان و زمین پر اپنی رفتار سے احسان رکھتی ہیں اور سوا اپنے کسی کو موجد و نہیں جانتے کیونکہ درگاہِ احدیت میں عذر خواہی کریں گے بیان پیدل چلنے کا حدیث معتبر میں حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جلد چلنا حسنِ مومن کا ضایع کرتا ہے اور حدیث میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کہ جس کے پاس عصا ہو اور راہ چلو تو وضع اور شکستگی سے سفر اور حضر میں ہر قدم پر واسطی اوسکے ہزار حسنہ لکھی جائیں اور ہزار گناہ اوسکی محو کی جائیں اور ہزار درجہ واسطی اوسکی بلند ہو اور فرمایا عصا پاس کہنا فقر و پشیمانی کو دور کرتا ہے اور شیطان اوسکو یاس نہیں آتا اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر عاقل ہو تو چاہئے کہ جسطرف متوجہ ہو تو پہلے نیت پیری درست کرے اور کوئی غرض صحیح واسطی اپنے جانیکے قرار دی و منع کر نفس کو اور خلا شریع سے اور چاہئے کہ راہ چلنے میں فکر اور اندیشہ میں ہو اور ہر قدم پر عجا

تکبر و تجتر کی اس حیوانکی ہے

بیان پیدل چلنے کا حدیث

صنعت خدا سے عبرت کرے اور چلنے میں تجتر نکرے یعنی ناز و غرور
 سے بچے اور اپنی آنکھوں کو بند کرے اور بخیر و شے کہ دین خدا میں پسندیدہ
 نہیں اور ہمیشہ مشغول ذکر خدا میں رہے تحقیق کہ جن مقاموں میں ذکر
 خدا کیا جاتا ہے گواہی دیتی ہیں واسطے اس کے قیامت میں اور استغفار
 کرتے ہیں واسطے اس کے تادخل بہشت ہو بیان تجارت کا
 احادیث معتبرہ میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے
 کہ تو نگری خوب معین ہے پرہیزگاری پر معاصی خدا سے اور حضرت
 امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ کوئی خیر نہیں ہے اس شخص
 میں جو بچا ہے کہ مال حلال سے جمع کرے تاکہ بسبب اس مال کو اپنے تئیں
 سوال اور گدائی سے بچائے اور قرض اپنا ادا کرے اور اپنے اقارب
 احسان کرے اور دوسری حدیث میں فرمایا کہ استعانت طلب کرو
 ساتھ دنیا کے اوپر آخرت کو اور بار لوگوں پر نہوا اور حضرت رسول
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ ملعون ہے وہ شخص کہ با عیال
 اپنا اور ون پر ڈالے اور حدیث حسن میں منقول ہے کہ ایک شخص نے حضرت
 صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ ہم طلب دنیا کرتے ہیں اور دوست
 رکھتے ہیں کہ مال دنیا ہماری طرف موزنہ کرے حضرت نے فرمایا کہ سو
 چاہتے ہو عرض کی اس سے اسوہ طیبہ کہ خرج اپنا اور اپنی عیال کا کریں اور

یہ بیان ہے

صلہ رحم کریں اور تصدق کریں اور حج و عمرہ کریں ہم حضرت خضر فرما
 کر مال کو انچیزونکے واسطے حاصل کرنا طلب دینا نہیں ہے طلب آخرت
 ہو اور حدیث معتبر میں حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ
 حق تعالیٰ نے خطاب کیا حضرت داؤد علیہ السلام کو کہ نیک بندہ تھا
 تو اگر بیت المال سے نکھاتا اور اپنے ہاتھ سے کسب کرتا جب یہ خطاب
 پہونچا حضرت داؤد چالیس روز تک رویا کئے پس حق تعالیٰ نے
 لوہو کو وحی کی کہ نرم ہو و اسطرح بندہ میرا داؤد کے پس لو ہا ہاتھ میں
 او خضر تکے مثل موسم کی نرم ہوا پس ہر روز ایک زرہ بناتی تھے اور ہزار
 درہم کو بیچتے تھے یہاں تک کہ تین سو ساٹھ زرہیں بنائیں اور بیت
 مستغنی ہو کر اور دوسری حدیث میں منقول ہے کہ حضرت صاویح علیہ السلام
 نے احوال عمرو بن مسلم کا پوچھا کہا تجارت ترک کی ہو حضرت نے تین مرتبہ
 فرمایا کہ عمل شیطان ہو آیا نہیں جانتی ہو کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
 نے تجارت فرمائی اور حق تعالیٰ مع فرماتا ہوا ایک جماعت کی رجال
 لَا تَلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ یعنی چند لوگ ہیں
 غافل نہیں کرتی اور نہ بیچنا یا خریدنا وہ لوگ ایک
 جماعت تھے کہ تجارت کرتے تھے اور جب وقت نماز ہوتا تھا مشغول نماز
 ہوتے تھے اور بچہ بہتر ہو اس شخص سے کہ تجارت نہ کری اور اول وقت

نماز پڑھی اور حدیث موثوق میں منقول یہ کہ آنحضرت صلی علیہ وسلم کی ایک شخص کہتا ہے کہ میں گھر میں بیٹھا ہوں اور نماز پڑھتا ہوں اور روزہ رکھتا ہوں اور عبادت اپنی پروردگار کی کرتا ہوں روزی میری واسطے البتہ پہنچے گی حضرتؐ نے فرمایا کہ یہ مرد ایک اون مقرب آدمیوں میں سے ہے کہ دعاؤں کی قبول نہیں ہو اور دوسری حدیث میں منقول ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی علیہ وسلم کی چاہتا ہوں کہ دعا کیجیے خدا روزی دے مجھ کو ساتھ راحت کی فرمایا کہ طلب روزی کر بیٹھ کہ خدا فی حکم کیا ہے میں دعا نہ کروں گا واسطے تیری اور دوسری حدیث میں منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے احوال ایک شخص کا پوچھا ایک شخص نے کہا وہ پریشان ہے حضرتؐ نے پوچھا کس کام میں مشغول ہوئے اس نے عرض کی گھر میں بیٹھا ہوں اور عبادت اٹھی کرتا ہوں فرمایا کہ معاش و سبکی کیونکر ہوتی ہے اونی عرض کی کہ بعضی بزرگواران مومن خبر لیتے ہیں حضرتؐ نے فرمایا وہ شخص کہ روزی اوسکو دیتا ہے عبادت اسکی بہتر ہے عبادت سے اس شخص کی اور حدیث میں امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص طلب دنیا کرے اس کو طبعاً لوگوں سے سوال نہ کرے اور روزی اپنے عیال کی زیادہ کرے اور ساتھ ہمسایوں کو احسان کرے روزی عین مومنہ اوسکا مانند ماہ شب چارہ دے کہ ہوگا اور حضرت رسول

صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ عبادت کی ستر جزو ہیں اور بہتر
 اور نیک طلب کرنا حلال ہے ہی اور روایت معتبرین منقول ہے کہ جب
 دوکان اپنی کہو لے تو فی اور اسباب پہیلایا جو کچھ کہ اوپر تیرے تھا
 کر چکا تو اب خدا پر توکل کر اور احادیث معتبرہ میں حضرت رسول
 صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ بیچ حجۃ الوداع کے فرمایا تحقیق کہ
 جبریل نے میرے دل میں پھونکا کہ کوئی صاحب جان نہیں مرنے لگا
 یہ کہ روزی مقدار اپنی پوری کھا لیتا ہو پس خدا سے ڈرو اور بالغہ
 طلب روزی میں نکر و اور باعث نہ ہو مگر دیر میں ملنا روزی کا
 اس لیے کہ تم طلب معیشت کرنے لگو بوجہ حرام اسوہ طیکہ حق تھا
 فی روزی کو تین درمیان خلق کے حلال سے قسمت کیا ہے اور حرام
 سے قسمت نہیں کیا ہے پس جو شخص کہ مصیبت خدا سے پرہیز کری اور جو
 کری روزی اسکی حلال سے پہونچتی ہے اور جو شخص کہ پردہ دری کری
 اور جلدی کری حرام سے لیوے روزی حلال سے وہ مقدار کم ہوتی ہے
 اور روز قیامت میں حساب و سکا کرینگے اس روزی حرام سے اور جنت
 صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر بند بیچ سولہ کی ہو خدا روزی
 اسکی پہونچاتا ہے پس زیادہ مبالغہ بیچ طلب روزی کے نکر و اور
 احادیث معتبرہ میں اور حضرت سے منقول ہے کہ خدا نے روزی منوی

چند مقاموں سے مقرر فرمائی ہے کہ گمان نہیں کہ توبہ میں اسوہ طیبہ
 جب بخانین گئے کہ روزی و نکلی کہاں سے آتی ہے دعا بہت کرینگے
 اور احادیث میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تجارت کا
 عقل کو زیادہ کرتا ہے اور تجارت کا ترک کرنا عقل کو کم کرتا ہے اور حضرت
 امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ایک تاجر سے فرمایا کہ صبح کو جا طرف اس
 چیز کے کہ باعث تیری عزت کا ہے یعنی بازار اور احادیث میں منقول
 ہے کہ صبح کو طلب کر نیکو روزی کے جاؤ بیان آداب تجارت کا
 حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ اوپر منبر کو فرمایا کہ اے
 گروہ سودا گروں پہلی یاد کرو مسائل تجارت کو بعد اوسکے مشغول
 تجارت میں ہو واللہ کہ سود بیچ اس اُمت کے زیادہ مخفی ہے چو
 کی یا و نکلی مقام سے اوپر سنگ سخت کو اور قسم جھوٹی نکھاؤ بدستیکہ
 تاجر فاجر ہو اور فاجر بیچ جہنم کے ہے مگر وہ شخص کہ حق سے لپوے
 اور حق سے دیوے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے
 کہ جو شخص مولیٰ اور نیچے پانچ چیزوں سے پرہیز کرے سود کھائے
 سے اور قسم کہانے سے اور عیب چھپانے سے اس چیز کے اور تعریف
 کرنے سے اس چیز کے کہ بیچ اور مذمت کرنے سے اس چیز کی کہ خرید
 اور حدیث معتبر میں منقول ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام ہر روز صبح کو

بیان آداب تجارت

دُڑہ یعنی کوڑہ کندہ پر رکپکے بازار نامی کوفہ میں جاتے تھے اور فرما
 تھے کہ جب مشغول مول لیں اور بیچنے کے ہو پہلی نیکی اپنی لے کر خدا سے طلب
 کرو اور مول لینا اور بیچنا ساتھ سہولت کرو اور کام کو تین تنگ
 نہ پکڑو تو برکت پاؤ اور نزدیکی اور مہربانی کرو ساتھ خریداروں کے
 اور بر دباری کو تنگین اپنی زینت کرو اور قسم کھانی اور جھوٹ بولنے سے
 پرہیز کرو اور ستم اوپر لوگوں کے نہ کرو اور ساتھ مظلوم کے انصاف کرو
 نزدیک رہا اور سود کی نجاؤ اور کیل اور وزن کو تین تمام دو اور ترازو
 میں چوری نہ کرو اور دوسری حدیث میں فرمایا کہ نہ بیٹے بازار میں گروہ
 شخص کہ مسائل مول لیں اور بیچنے کے جانتا ہوا اور جو شخص کہ ساتھ دانی
 مسائل کے تجارت کرے بیچ سود کھانیکے ڈوب جاویگا اور حدیث معتبر
 میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص صبح کو اور شام کو
 بازار جاوی اور جب پہر بازار میں سکے کہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
 مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ أَهْلِهَا حق تعالیٰ ساتھ اس کے ایک فرشتہ ہر کل
 کرتا ہے کہ اس کو تین اور اس کی سبک تین خطا کر چیتا کہ گھر پہر پہن دے
 اس سے کہتا ہے کہ آج امان پائی شری اس بازار کی اور اہل بازار کی آج
 ملا تھجو خیر اس بازار اور اہل بازار کا پس جبے وکان پڑے ہو کہے شہد
 اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

عَبْدُہٗ وَرَسُولُہٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ
 رَزَقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اَظْلَمَ اَوْ اُظْلَمَ
 وَّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ صَفَقَةٍ خَاسِرَةٍ وَ یٰمَیْنِ کَاذِبَةٍ حَبِیْبِہِ
 یہ دعا پڑھی وہ فرشتہ کہ مؤکل ہی کہے بشارت ہو تیری تین کہ آج
 اس بازار میں کسی کا نفع تجھ سے زیادہ نہیں ہی جلد کی بیچ جمع کرنے کے لئے
 اور مسایا تو نے اپنے گناہوں کو اور جلدی آویگی تیری طرف جو کچھ کہ خدا
 فی تیری واسطے روزی مقرر کی ہی حلال و طیب و مبارک و احادیث
 معتبرہ میں وارد ہوا ہو کہ معاملہ نہ کر و ساتھ اس جماعت کے کہ مرض شتر
 کر نیوالا کہتے ہوں مانند برص و جذام وغیرہ کے اور احادیث میں فرمایا
 کہ ساتھ تازہ دولت کو سودا نہ کر اور اس شخص سے سودا کر کہ جس نے مال شتر
 اور نعمت میں غشو و نمایا ہوا اور دوسری حدیث میں فرمایا کہ ہم سے نہیں
 جو شخص فریب دی کسی مومن کو اور فرمایا کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
 و آلہ نے منع فرمایا دو دین یا فانی ملا نہ کیا اور حدیث حسن میں قول ہے کہ حضرت
 امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے نہ شام سے فرمایا کہ اندھیر ہیں اور نہ چہیت
 کی سبابت ہے کہ اسباب اچھا معلوم ہوتا ہے اور وہ غش ہے یعنی فریب
 اور فریب حرام ہے اور فرمایا کہ جو شخص خریدے مگر ساتھ قسم کے اور بیچے
 مگر ساتھ قسم کے حق تعالیٰ اس کی طرف روز قیامت کو نظر حیرت میں نہ دیکھتا

اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہرگز قسم نہ کیا اگرچہ مال بکجاوی لیکن برکت جاتی رہتی ہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو شخص بچتا ہو اور خریدتا ہو روزی پاتا ہو اور جو شخص رگھہ چھوڑی اس واسطے کہ مہنگا ہو ملعون ہو اور فرمایا کہ جو قافلہ مال کا آوی کوئی اس کا استقبال کرے اور چھوڑ دے یہاں تک کہ داخل شہر ہوا اور کوئی شخص شہر کا وکیل نہ ہو بچو اور مول لینی میں واسطے بادینہ نشینوں کے خدا تعالیٰ بعض مسلمانوں کو یہ سبب بعضوں کے روزی دینا اور حدیث معتبر میں منقول ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام نے اسحاق بن عمار سے فرمایا کہ اپنی لڑکے کو صراف نہ لکھا کہ صراف رہا سی محفوظ نہیں رہتا ہو اور کفن فروشی نہ لکھا کہ کفن فروش لوگوں کی مرنی کی آرزو بہت کرتا ہو اور زیادہ مرنا لوگوں کا اوسے اچھا معلوم ہوتا ہو اور جو اور گھوٹ بچنا نہ لکھا کہ محفوظ نہیں رہتا جمع کرنے سے واسطے گرائی کے اور قصابی نہ لکھا کہ رحم دل سے بہ طرف کرتا ہو اور جو شخص کھانڈے ہی خدا سے دور ہو اور ببردہ فروشی نہ لکھا کہ بدتر لوگوں میں سے ہے کہ آدمی کو نیچے اور حدیث میں منقول ہے کہ آنحضرت سے عرض کی گئی کہ تو میں کہ پیشہ معلمی حرام ہے فرمایا وہ جھوٹ کہتی ہیں یہ وہ دشمنان خدا چاہتے ہیں کہ لڑکے لوگوں کے قرآن یاد نہ کریں اگر کوئی شخص دیت

اپنے فرزند کی معلم کو دی اسپر حلال ہے اور بہتر یہ ہے کہ پہلا مزدور
 شرط نہ کری جو کچھ دے لے لیوے اور احادیث معتبرہ میں وارد ہے
 کہ جب قرآن کو بیچو کاغذ اور جلد کو بیچو اور قصہ بیچنی کہے ہو تو کا
 نکرہ اور حدیث صحیح میں حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ حج نہیں ہو مزدوری لینے میں واسطہ لکھوائی قرآن کے
 اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو اپنے تئیں بخاری
 میں کسی شخص کے اجارہ دے روزی کے تئیں حرام کیا ہے اونے
 اور اپنے تئیں روزی خدا سے محروم کیا ہے بیان زراعت
 اور فضیلت زراعت کا اور جانور و نمک پالنے
 کا واسطہ معیشت کے احادیث فضیلت زراعت میں
 بہت ہیں چنانچہ حدیث معتبرہ میں منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم پوچھا کہ کونسا مال بہتر ہو فرمایا وہ زراعت کہ آدمی
 بوسے اور وقت انج لینے کے حق اپنا لے اور حق خدا کا دین
 کی حضرت سے کہ بعد زراعت کو کونسا مال بہتر ہو فرمایا کہ جو شخص پسند
 گو سفند رکھتا ہو اور جس جگہ پانی اور گھاس پھوس ہے اونکو چرائے اور نماز
 پڑھے اور زکوٰۃ اپنے مال کی دے پھر عرض کی کہ بعد گو سفند کے کونسا
 مال بہتر ہے فرمایا گای کہ صبح اور شام کو دودھ دیتی ہے عرض کی

بیان زراعت

بسہ گائیکے کو نسا مال بہتر ہو فرمایا وہ چیزیں کہ جو پاؤں گل میں گلا
 بین اور خشک سالی میں بیوہ دیتی ہیں یعنی درخت خرما پھرتے رہا
 اچھا مال ہو درخت خرما جو کہ اونکو سچے قیمت اور سکی شل سالہ کے
 ہو کہ بلند پہاڑ کی چوٹی پر تہ بند ہوا میں اور ان میں مگر یہ کہ عوص اور
 اور درخت خرما کے خریدے پوچھا کہ بعد درخت خرما کے کو نسا
 مال بہتر ہو حضرت فرمایا ایک شخص نے کہا کہ کس واسطے
 فرمایا فرمایا کہ اونٹ میں مشقت اور تعب اور دوری منزل سے
 اور صبح خرچ چاہتا ہو اور شام خرچ چاہتا ہے علی ابن ابی حمزہ سے
 منقول ہو کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو دیکھا کہ اپنی زمین
 میں کام کرتے تھے اور پاؤں انحضرت کے پسینہ میں ڈوب گئے تھے
 کہا خدا ہوں میں آپ پر خدا شکار کہاں گئے ہیں کہ آپ یہ کام کرتے ہیں
 فرمایا کہ بیلچہ سے زمین میں کام کیا ہے اس شخص نے کہ جو مجھ سے
 پر سے بہتر تھے پہر فرمایا کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور حضرت
 امیر المؤمنین علیہ السلام اور تمام میری پدران بزرگوار نے زمین میں
 اپنی ہاتھ سے کام کیا ہو اور یہ کام پیغمبروں اور وصیوں اور صالحوں
 کا ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہو کہ تم یہ
 بزرگ زراعت کرتا ہو اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

منقول ہو کہ حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام ایک شہر میں گھر کو بنا
 کر میوہ خیز کیرے پڑھاؤ تھے سبائیں اور حضرت سے شکایت کی فرما
 کہ جب تم درخت بوٹی ہو پہلو مٹی ڈالتے ہو اور بعد اسکی پانی دیتی ہو
 اس سبب سے کیرے میوہ خیز پڑتے ہیں چاہیے کہ پہلو پانی ڈالیں اور
 بعد اسکی مٹی ڈالیں ایسا کیا کیرے اونکو میوہ دے دو رہو اور پھر
 روایت میں فرمایا کہ وقت درخت بوٹنے اور زراعت کرنے کے
 اس آیت کو پڑھو وَمَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا
 ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ تُؤْتِي أَكْثَرَهَا ثَمَرًا مَن يَدَّبَّرْ
 سِرًّا أَوْ رَحِيثًا حَسَنًا مِنْ حَضْرَتٍ صَادِقٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَمِعْتُ مَنْقُولًا
 کہ جب چاہیے کہ زراعت کری تو ایک موٹھی بیج کی لو اور رو قبیلہ کو براہ
 اور کہہ تین مرتبہ اَفْرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ اَنْتُمْ تَزْرَعُونَ
 اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَرَوْا عَذَابَ الْاَلَاءِ اَلَا جَعَلَهُ حَبًّا مُبَارَكًا
 وَارْتَقْنَا فِيهِ السَّلَامَةَ پہر وہ بیج کہ ہاتھ میں کھتا ہے چھڑک
 باب تیسرا مسواک کرنی اور ناخن کاٹنی اور شارب لینا اور اسی
 رکھنی اور سر منڈوانی اور ساری سر پر بال رکھنے اور کنگھی کرنے اور
 لگانی اور آئینہ دیکھنے اور خضاب لگانی اور پھول سوگھنی اور حمام جانا
 اور روزہ لگانی اور سوئی اور جاگنی کے بیانیہ ہر شے میں ہے اور ہر چیز میں

باب تیسرا
 مسواک کرنی اور ناخن کاٹنی اور شارب لینا اور اسی
 رکھنی اور سر منڈوانی اور ساری سر پر بال رکھنے اور کنگھی کرنے اور
 لگانی اور آئینہ دیکھنے اور خضاب لگانی اور پھول سوگھنی اور حمام جانا
 اور روزہ لگانی اور سوئی اور جاگنی کے بیانیہ ہر شے میں ہے اور ہر چیز میں

فصل پہلی سواک وغیرہ کے بیان میں حلیۃ المتقین میں سواک
 کرنیکی فضیلت میں بہت حدیثیں ہیں خلاصہ مضمون اونکا یہ ہے
 کہ حضرت صادق علیہ السلام فرمایا کہ سواک کرنا عین بار خصلتیں
 ہیں سنت میں سے پیغمبروں کی ہے اور پاک کرنا والا مومنہ کا اور حلال
 دین والا آنکھ کا اور موجب خوشنودی پروردگار کا ہے اور بغم کو
 دور کرتا ہے اور حافظہ کو زیادہ کرتا ہے اور دانتوں کو سفید کرتا ہے
 اور حسنات کو دوتا کرتا ہے اور پوست بن دندان کے گرجانی کو اور
 دانتوں کو بوسیدہ ہونیکو دور کرتا ہے اور بن دندان کو محکم کرتا ہے
 اشتہائی طعام کو زیادہ کرتا ہے اور ملائکہ اوس سے خوشحال ہوتے ہیں
 اور دوسری حدیث میں فرمایا کہ آنکھ کے پانی بہنے کو دور کرتا ہے اور
 نور اوسکا زیادہ کرتا ہے اور واسطی ہر نماز کے سواک کرنا چاہیے اور
 حضرت رسول صلعم سے منقول ہے کہ دو رکعت نماز کے باسواک ہوں
 بہتر ہیں اون سے تشرکعتوں سے کہ دو سواک کہوں اور سواک کرنا بیت الخلاء
 میں باعث گندہ دہانی کا ہے اور سواک کرنا حمام میں دانتوں کو گراتا ہے
 بیان ناخن کاٹنے اور شارب یعنی کا حضرت رسول صلی
 علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ اپنی شارب یعنی اوپر کے ہونٹہ کو بالون کو
 نہ بڑھاؤ کہ شیطان اوس میں پھان ہوتا ہے اور جگہ کرتا ہے اور حضرت

یہ حدیثیں
 صحیح ہیں

اور شارب
 بالون سے

حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ شارب لینا غم و وسوسوں کو دور کرتا ہے اور سنت رسول میں سے ہے اور حضرت رسول نے فرمایا کہ سنت ہو شارب لینا یہاں تک کہ پہنچے منتہائے لبالات اور انکے شخص حضرت صادق علیہ السلام کی خدمت میں آیا اور عرض کی کہ ایسی کوئی دعا مجھ کو سکھائیے کہ باعث روزی زیادہ ہو نیکا ہو حضرت نے فرمایا کہ شارب و زنا خن لے اور چاہے تو روز جمعہ ہو اور حدیث صحیح میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو ناخن اور شارب ہر جمعہ کو لو اور وقت لینے کے کہے ۱۰۰۰ اللہ و اللہ و علیٰ سُنَّةِ مُحَمَّدٍ و آلِ مُحَمَّدٍ موافق عدد ہر ایک ریزہ کے ۱۰۰۰ اوسکی بال و زنا خن میں سے گرے خدا ثواب ایک بندہ آزاد کرنے کا فرزند ان سہا عیسیٰ میں سے اور سکھو عطا کرے و بیمار نہ ہو مگر بیماری ک اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شنبہ اور شنبہ ناخن اور شارب و عافیت پائی دو دندان اور در چشم سے اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ سنت ہو کہ وہ ہو ناخن لینا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ اس سبب سے حکم کرتے ہیں جنہاں لینے کا کہ جب بڑھ جاتی ہیں تو شیطان انہیں جگہ پر کرتا ہے اور باعث فراموشی ہیں اور بائیں ہاتھ کی انگشت کو چپکے سے ناخن لینا شنبہ

کتابین
اور وحی

اور وہ ہوتا تہہ کی انگشت کو چپ پر تمام کرین مؤلف کہتا ہے کہ
عوام عورات میں یہ جو رواج ہو کہ پسرخیر مخنون اور دختر ناک خدا
کی پاؤں کے ناخن نہیں لیتیں یہ محض بے اصل ہے بیان ڈاڑھی
رکھنے کا سنت ہو کہ وہ ہر ریش میانہ رکھنا نہ بہت بڑی بے بہت
کم اور زیادہ ایک قبضہ سے رکھنا مکروہ ہے اور احتمال حرمت
کا بھی ہو اور مشہور علماء میں یہ ہے کہ منڈوانا ریش کا حرام ہے
لیکن خساروں پر اور دونوں جانب نیچے کے ہونٹ کی منڈوانا
جائز ہو اور احوط یہ ہے کہ اصلاح بہت زیادہ کہ شبیہ منڈونیکے
ہو جائے نہ کرین مؤلف کہتا ہے کہ فی زمانہ اکثر لوگ قینچی سے سقد
ڈاڑھی کتراتی ہیں کہ مشابہ منڈوانیکے ہوتی ہو یہ بھی حرام ہے
اور عوام جاہل سطور سے ڈاڑھی رکھتے ہیں کہ ٹھنڈی پہرے بال
منڈواتے ہیں اور خساروں پہرے بال چھوڑ دیتے ہیں بھہ بھی حرام ہے
اور حلیۃ المتقین میں ہو کہ ریش کا دور کرنا بہتر ہے اور حضرت امیر
المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ پیشتر زمانہ میں اگر وہ تھا کہ ریش کو منڈوا
تھا اور شارب کو مل دیتا تھا حق تعالیٰ نے اُنکو نسخ کیا اور اُنحضرت
سے منقول ہو کہ سفید بال کو نہ او کہ پیر و کہ وہ نور مسلمانوں کا ہو جس کسی
کے ایک سفید بال ریش میں پیدا ہو سلام میں تو وہ ایک نور ہوگا

واسطی اوسکی قیامت میں اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول
ہو کہ تین آدمی ہیں کہ خدا قیامت میں ان کی سرکوبت نہیں کرتا اور حضرت
انہیں نہیں کرتا اور اعمال و کمالات نہیں پسند کرتا ہے اور واسطی اوسکے غذا
ایم مہیا ہے وہ شخص کہ سفید بال و کبیر و اور وہ شخص کہ اپنے
ذکر سے دست بازی کرے کہ منی نکلے یا اپنے بدن میں فحش کرے یا اوکھین
ملے اور وہ شخص کہ اور لوگ اوس سے لواطہ کریں اور اخوند مجلسی لکھتے ہیں
کہ یہ حدیثیں مذمت میں سفید بال و کبیر نیکی محمول سپرین کہ کسی
غرض فاسد سے سفید بال و کبیر و ورنہ مضائقہ نہیں ہے سفید بال
کا اوکبیر نا اور کترنا جیسا کہ حدیث صحیح میں حضرت صادق علیہ السلام
سے اجازت اوسکی وارد ہوئی ہو اور حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہو کہ ناک کو بال لینا مونہہ کو نیک کرتا ہے بیان حجت
بنو انیکا حضرت صادق علیہ السلام فرمایا کہ موئی سر کو جڑ سے
قطع کرو تا کہ میل نہ جمع ہو اور جانور اسمین جگہ نہ کریں اور گردن گندہ
ہو اور آنکھیں جلا پائیں اور بدن راحت پائی اور فرمایا کہ میں ہر جمعہ کو
نچاست بنواتا ہوں اور بال پشت سر کو ترش ناغم کو زائل کرتا ہے
اور وقت شروع کرنے حجامت کو یہ دعا پڑھو بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ
عَلٰی مَلٰئِکَہٗ سُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ حَقِیْقًا

نواب بہار خان صاحب

مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ بِكُلِّ شَعْرَةٍ
 نُودًا سَاطِعًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ بِسَبْعِ فَارِغٍ هُوَ تَوَكَّلُوْا اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّيْ
 بِالتَّقْوٰى وَجَنِّبْنِي الرَّدٰى وَجَنِّبْ شَعْرَتِيْ وَبَشْرِي الْمَعَاصِي
 وَجَمِيعَ مَا تَكْرَهُ مُنِّىْ فَاِنِّىْ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا
 بیان ساری سر پر بال کہنی کا حلیہ میں ہو کہ عورتوں کو کسی
 ضرورت اور غدر کی بال سر کے تراشنا حرام ہے اور مردوں پر ایک
 بات ان دو چیزوں میں سے سنت ہے یا یہ کہ حجامت بنوائیں اور یہ
 بہتر ہے یا یہ کہ بال ساری سر پر کھین اور دھوئیں اور کنگھی کریں اور
 مانگ نکالیں اور حدیث معتبرین فرمایا کہ جو سر پر بال کہی اور مانگ
 نہ نکالی خدا قیامت میں آگ سے اس کی مانگ نکالے گا فضل و سوری
 کنگھی کرنے کے بیان میں حدیث معتبرین حضرت صادق علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ اچھو کپڑے پہنا دشمن کو غمگین کرتا ہے اور روغن
 بدن پر ملنا بد حالی اور پریشانی کو دور کرتا ہے اور سر کی بالوں میں کنگھی
 کرنا تپ کو دور کرتا ہے اور ریش میں کنگھی کرنا دانتوں کو محکم کرتا ہے
 اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ سر میں کنگھی
 بہت کرنا تپ کو دور کرتا ہے اور روزی کو زیادہ کرتا ہے اور قوت
 جماع کو زیادہ کرتا ہے اور احادیث میں ہے کہ کنگھی کرنا فقر اور دردوں کو

فہم
 سر پر
 کنگھی
 کرنا

زائیل کرتا ہے اور بالوں کو اچھا کرتا ہے اور حاجت کو روا کرتا ہے اور
پشت کو محکم کرتا ہے اور بلغم کو قطع کرتا ہے اور فرزند و نکو زادہ کرتا ہے
اور جائی نماز میں حضرت صادق علیہ السلام کے ایک کنگھی تھی حجاب
سے فارغ ہوتی تھے کنگھی کرتے تھے اور نزدیک نماز واجب و سنت
کے کنگھی کرنا چاہئے اور جب سرویش میں کنگھی کر چکے کنگھی کو اپنے
سینہ پر پیر کرے اندوہ اور درد و بیماری دور ہوتی ہے اور جو کوئی
اپنی ریش میں ستر مرتبہ کنگھی کرے اور گنتے شیطان چالیس دروازے
نزدیک نہ آئے اور حدیث میں ہے کہ حمام میں کنگھی نہ کر کہ بال بال پاک
ہو جاتی ہیں اور حدیث میں حضرت صادق علیہ السلام فرمایا جو کوئی
ارادہ کنگھی کر نیکا کہتا ہو کنگھی دہنی ہاتھ میں لے اور بیٹھا ہو اور
سر کو آگے کنگھی کرے اور کہے اللّٰهُمَّ حَسِّنْ شَعْرِيْ وَبَشِّرْ بِوَسْوَ
طَتَيْهِمَا وَاصْرِفْ عَنِّي الْوَبَاءَ پھر پشت سر کی طرف کنگھی کرے
کہے اللّٰهُمَّ لَا تُؤْذِنِيْ عَلٰی عَقِبِيْ وَاصْرِفْ عَنِّي كَيْدَ الشَّيْطَانِ
وَلَا تُمَكِّنْهُ مِنْ قِيَادِيْ فَيُؤْذِنِيْ عَلٰی عَقِبِيْ پس ہو وین کنگھی
کرے اور کہے اللّٰهُمَّ زَيِّنْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الْهَدْيِ پھر پیشین طرف بالوں
طرف پائین کو کنگھی کرے اور کنگھی کو سینہ پر پیر کرے اور کہے اللّٰهُمَّ فَرِّجْ
عَنِّي الْهَوْمَ وَالْغَمَّ وَوَحْشَةَ الصَّدْرِ وَوَسْوَ سَتَہ

الشکھان پہر طرف پائین ریش سے طرف بالا کے کنگھی کرے
اور سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ پڑھے اور احادیث میں
ہی کہ کہڑی ہو کے کنگھی کرنا باعث ضعف دل اور قرضداری و فقر
و پریشانی ہوتا ہے اور بیٹھنے کے کنگھی کرنا دل کو قوی کرتا ہے اور پست
کو بڑھاتا ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ روغندان اور
کنگھی استخوان فیل کی جائز ہے حضرت نے فرمایا کہ مضامین اور کنگھی استخوان
فیل کی تپ دور کرتی ہے اور ائمہ علیہم السلام استخوان فیل کی کنگھی
کرتے تھے اور مکروہ چاندی کی کنگھی اور نقرہ نشان کنگھی سے کنگھی نہ کرنا
سوائف کہتا ہے اکثر مرد و عورات عوام میں یہہ رواج ہے کہ بعض بعض دنوں
میں یا مہفتہ کو کنگھی نہیں کرتے بلکہ کہتے ہیں کہ اندنوں کنگھی کرنا باعث
نحوست و غم کا ہوتا ہے تو اصل اسکی کہیں احادیث میں نہیں ملتی بلکہ بخلاف
اسکی بعد ہر نماز کے کنگھی کرنا چاہئے جیسا کہ پہلے مذکور ہوا بیان
سرمہ لگانی کا اور فوائد سرمہ کے حلیۃ المہتقین میں ہے
کہ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت سول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سرمہ پتھر کا انکھ میں لگاتے تھے وقت سونیکو طاق طاق
اور احادیث میں ہے کہ سرمہ لگانا بہن کو خوشبو کرتا ہے اور پلکوں کو
محکم کرتا ہے اور بینائی تیز کرتا ہے اور اعانت کرتا ہے طول دین پر سجدہ

بیان سورہ
انکھ اور سرمہ
فوائد سرمہ

اور چشم کو جلا دیتا ہو اور آنکھ کے پانی بہی کو زایل کرتا ہو اور جو
 جماع کو زیادہ کرتا ہے اور حدیث صحیح میں منقول ہو کہ حضرت سید
 صلی اللہ علیہ وآلہ پہلے سونیکے سرمہ لگاتے تھے چار سلائیائیں تھیں
 آنکھ میں اور تین سلائیائیں بائیں آنکھ میں اور فقہ الرضا میں
 مذکور ہو کہ جب لے راوہ کرے سرمہ لگانیکا سلائی کو دینا تہہ میں لے
 اور سرمہ دان میں کہی اور کہی بسم اللہ جب سلائی آنکھ میں کہی
 کہی اللَّهُمَّ تَوَدَّ بَصَرِي وَاجْعَلْ فِيهِ نُورًا أَبْصُرُ بِهِ
 حَقَّكَ وَاهْدِنِي لِي طَرِيقَ الْحَقِّ وَارْشِدْنِي إِلَى سَبِيلِ
 الرَّشَادِ اللَّهُمَّ نَوِّ عَلَى دُنْيَايَ وَآخِرَتِي بَيَانَ
 آمِنَةٍ وَيَكِينٍ كَاثِرٍ ثَوَابٍ وَسُكْرٍ چنانچہ حلیۃ المتقین میں
 بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہو کہ حضرت رسول
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خداوند عالم واجب کرتا ہو
 بہشت کو واسطی اس جو ان کو کہ بہت آمینہ دیکھو اور بہت حمد
 کری اس واسطیکہ خدا فرماو سکون و بصورت پیدا کیا اور معیوب نکھا
 اور بعضی روایت میں مذکور ہو کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
 آمینہ دیکھتی ہو اور موسیٰ سرور ریش مبارک میں کنگھی کرتے تھے
 اور واسطے اپنے اصحاب لے اور اپنی عورتوں کے زینت کرتے تھے اور

اور اس کا اور ثواب بیان خضر کا کیا

فرماتی تھی کہ خدا پسند کرتا ہی اور دوست رکھتا ہی کہ جو بندہ نزدیک
 برادران مومن کے جائے اور اونکے لئے اپنی سب کچھ آراستہ کرے
 اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ فی حضرت امیر علیہ السلام سے فرمایا
 اے یا علی جب آئینہ دیکھو کہو اللہم کما حسنْتَ خَلْقی فَحَسِّنْ
 خَلْقی وَرَبِّی بَیَانِ خَضَابِ کا اور ثواب اس کے
 کتاب مذکور میں ہے کہ مرد کو خضاب معنی سر اور ریش کا سنت
 اور عورتوں کو خضاب سر کو بالوں اور ہاتھ و پاؤں کا سنت ہو
 مرد کو خضاب ہاتھ پاؤں کا کراہت کہتا ہی مگر بعد نورہ کے تمام
 بدن پر سنت ہو مہندی ملنا اس قدر ملین کہ رنگ ناخن کا مایل بن جی
 ہو اور پسند ہی معتبر حضرت شول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ
 چار چیزیں سنت ہی پیغمبر و نبین سے ہیں خوشبوئی لگانا اور نزدیکی
 عورتوں سے اور سواک کرنا اور خضاب کرنا حنا سے اور اونحضرت سے
 منقول ہو کہ ایک درهم جو خضاب میں خرچ ہو بہتر ہے ہزار درہم سے کہ
 راہ خدا میں صرف ہو اور خضاب کر نیمین چودہ فضیلتیں ہیں -
 پہلا کو کا نوسہ دور کرتا ہی اور چشم کو جلا دیتا ہی اور پٹنی کو نرم کرتا ہی
 اور دہن کو خوشبو کرتا ہی اور بن دندان کو محکم کرتا ہی اور بوی غل
 کو دفع کرتا ہی اور کم کرتا ہی و شوشہ شیطان کو اور ملائکہ سبب اس کے

شاد ہوتی ہیں اور سبب خوشحالی مومنوں کا اور خشم کافروں کا ہوتا ہے
 اور زینت ہے اور بڑی خوشی ہے اور باعث خلاصی عذاب ہے ہوتی
 اور نیک و منکر شرم کرتی ہیں اور حدیث میں ہے کہ خضاب حضرت اسلام
 علیہ السلام کا بزرگ سیاہ تھا اور ایک حدیث میں ہے کہ ایک شخص
 خدمت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ میں آیا حضرت فرمایا
 کہ ایک بال و سکی ریش میں سفید ہوا ہے فرمایا کہ یہ بال سفید گور ہے
 پھر فرمایا کہ اگر کسی شخص کے حالت اسلام میں ایک بال سفید ریش میں
 ہو واسطی اس کو نور ہو قیامت میں پھر اس شخص نے حنا کا
 خضاب کیا اور پاس و نختہ تک آیا جب حضرت فرمایا اس کو دیکھا
 فرمایا نور ہے ہوا اور اسلام ہی ہے پھر وہ شخص گیا اور خضاب سیاہ
 کیا اور آیا پھر حضرت فرمایا کہ نور ہے اور اسلام ہے اور ایمان ہے
 اور محبوب کرتا ہے نزدیک عورتوں کے اور خوف و بیم ڈالتا ہے
 و لمین کافروں کے اور حدیث معتبر میں حضرت صادق علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ سزاوار نہیں ہے عورت کو کہ اپنی ہاتھ خضاب سے
 سی خالی رکھے اگرچہ ہندی ملے ہر چند پیر ہو اور فرمایا کہ حکم کیا
 حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ فرمایا کہ زنان شوہر دار کو اور بی شوہر
 کو خضاب کر سکا لکن شوہر دار کو واسطے شوہر کے اور بی شوہر کو

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ

واسطی اسکے کہ ہاتھ اور سر مثل مردوں کے ہوں اور مشہور بیان علماء
 یہ ہے کہ جنب کو خضاب کرنا مکروہ ہے اور سہیط مکروہ ہے حالت
 میں خضاب کی جنب ہونا اور بعض اخبار معتبرہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ
 جب مہندی رنگ اپنا دیکھے ہو بعد اسکے جنب ہونا کچھ ضائقہ نہیں
 اور سہیط مکروہ ہونے حال میں خضاب کرنا مؤکف کہتا ہے کہ
 خضاب رنگ کر نیکو کہتی ہیں خواہ رنگ کرنا سر کو بالوں اور تکیے
 ریش کا ہو خواہ ہاتھ پاؤں میں مہندی وغیرہ سے رنگ کرنا ہو فصل
 تیسری خوشبو لگانا اور پھول سونگھنا اور تیل ملنے
 کے بیان میں کتاب حلیۃ المتقین میں ہے کہ جب حضرت
 آدمؑ اور حضرت خواء بہشت سے زمین پر آئے حضرت آدمؑ کو وہ
 صفا اور حضرت خواء کو وہ مروہ پہونچے اور حضرت خواء کو خوشبو
 بہشت سے کنگھی کر کے بال گوند ہے ہی جبے میں پر آئین کہا اب کیا
 اسید ہو مجھ کو شاطلی بہشت کی کہ خدا مجھے غضبناک ہے پہاڑی بان کو
 کہو لا وہ خوشبو اون کے گیسوؤں کی پہیلی ہو انی مشرق و مغرب میں
 پہونچائی اکثر خوشبو زمین ہند میں پہونچائی اس سبب سے اکثر خوشبو
 ہند میں ہوتی ہیں اور حضرت آدمؑ نے جب گھوٹن کھایا اور لوشا
 اور زہور نامی بہشت سے انکو جسم سے گر پڑی پس ایک پتا بہشت کے

خضاب کرنا مکروہ ہے

استعمال خوشبو لگانا

پتو غنیمت سے لیکر ستر عورتیں اپنا کیا جب زمین پر آئے باد جنوب سے
 خوشبو اوس پتے کی ہند میں پہونچائی اور ہند کے دختوں اور گہا فسن
 خوشبو کی اسی سبب سے ہند کی گیارہ میں خوشبو بادہ ہوتی ہے اور
 جس جانور کو کہ اوس برکت بہشت میں دیا اوس گہا فسن میں دیکھایا آہوئی
 مشک تھا جب وہ پٹا کھایا خوشبو اوس کے خون اور گوشت میں جاری ہوئی
 یہاں تک جمع ہوئی اوسکی ناف میں اور مشک بنا اور احادیث سے معلوم
 ہوتا ہے کہ عطر اور خوشبو لگانا اخلاق پسندیدہ مغیبروں میں سے ہے
 اور خوشبو دل کو قوی کرتی ہے اور قوت جماع کو زیادہ کرتی ہے اور مرد
 کو لایق نہیں ہو ترک کرنا خوشبو کا ہر روز اور اگر قادر نہ ہو سپر ایک روز
 اور اگر قادر سپر ہی نہ ہو ہر جمعہ کو اور اسے زیادہ البتہ ترک نہ کرے
 اور خوشبو شارب پر ملنا اخلاق مغیبر و غنیمت سے ہے اور گرامی کہنا
 اور فرشتوں کا یہ کہ جو اعمال آدمی کے لگتے ہیں کہ بوی خوش نہیں
 اچھی معلوم ہوتی ہے اور جو کہ اول روز خوشبو لگائے رات تک اوسکی
 عقل اوسکی ہمراہ رہتی ہے اور ایک نماز جو خوشبو لگا کر پڑھتا ہے بہتر اور
 ستر نمازوں سے کہ خوشبو کے پہنا اور خوشبو خریدنی میں جو صرف
 کرے اسراف نہیں اور حضرت سول صلی اللہ علیہ وآلہ زیادہ طعام
 سے خوشبو میں صرف کرتے تھے اور حدیث میں ہے کہ زن سلمان چاہے

کہ ہمیشہ اپنی تین دسٹلی شوہر کے خوشبو کری اور حضرت صادق علیہ السلام
 سے منقول ہو کہ اگر کوئی خوشبو دی تو اس کے لینے سے انکار کری اور تین
 مشک اور غالیہ اور عنبر اور زعفران کی بہت بہن بلحاظ اختصار نہیں ہیں
 اور تیل ملنا بدن پر جلد کو نرم کرتا ہے اور دماغ کو قوی کرتا ہے اور موہر کو
 نورانی کرتا ہے اور جو کوئی کسی مومن کے تیل ملے خدا واسطی اس کے موافق
 ایک سال کے ایک نور لکھو اور قیامت میں اس کو عطا فرماؤ اور حضرت
 امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہو کہ جب کف دست پر تیل لے لے کہ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الرَّزْنَ وَالزَّیْنَةَ وَالْمَحَبَّةَ وَالْحَقَّ بِرَبِّکَ
 مِنَ الشَّيْئِ وَالشَّانِ وَالْمَعْتِ بِرَبِّکَ سِت کو سر پر رکھے اور
 جاہ سے ابتر کرے روغن ملنا اور چند حدیثوں میں ممانعت وارد ہوئی
 ہے روز تیل ملنے کے اور ہر مہینہ میں ایک بار یا ہفتہ میں ایک مرتبہ یا دو مرتبہ
 چاہئے لیکن عورتوں کو ہر روز مصافقہ نہیں اور فوائد اور فضائل بخشنے
 اور روغن بلان اور روغن زنبق اور روغن نہایت اور روغن گل اور روغن
 کنجد اور فوائد اور فضائل بخور عود وغیرہ کے بہت ہیں اور فوائد اور
 فضائل گلاب کے بھی بہت ہیں بخیال اختصار ترک کو بیان پہل
 سو گھسنے کا حکایت المتقین میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
 نے فرمایا جو کسی پہوار کو لے اور سوئگیے اور اپنی دو آنکھوں پر رکھے

پہرے اللہم صل علی محمد و آل محمد ایسی ہیوں میں
 نہ کہا ہو کہ گناہ اوکے بخشے جائیں اور حضرت امام علی النقی علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ جو کوئی ایسا کرے خدا واسطی اوکے حسنات بعد ایک
 بیابان علاج کے کہ درمیان مکہ اور شام اور عراق کے ہے لکھو گناہ
 اوکے موافق عدد ریگ و سن بیابان کے مٹائی فصیح چوتھی
 حمام جانیکے بیان میں حدیث المتقین اور حکام الاخلاق میں ہے
 جسکا خلاصہ مضمون یہ ہے منقول ہے کہ عمر خطاب نے کہا
 کہ بڑا گھر ہے حمام کہ عورت کو ظاہر کرتا ہے اور پردہ آدمی کا فاش
 کرتا ہے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرمایا کہ اچھا گھر ہے
 حمام کہ جہنم کو یاد دلاتا ہے اور کثافت کو بدنسے دور کرتا ہے اور حضرت
 امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ حمام کرنا ایک روز درمیان
 گوشت بدن کا زیادہ کرتا ہے اور ہر روز حمام جانا چربی گردون کی
 گہلا تا ہے اور بدن کو لاغر کرتا ہے اور منع ہے عورت کو حمام میں نہ جانا
 اور بہت احتیاط میں ہے کہ جو ایمان خدا کا اور قیامت کا کہتا ہو چاہے کہ لنگی
 باندھ کر داخل حمام ہو اور دوسری اویٹ میں کہ جو تنگ لنگے داخل حمام ہو
 گناہ اوکے چھپائی اور جو کہ حمام میں جگا اور اپنی آنکھوں کو باز کرے اور نہ عورت
 کہ نہ عورت سے خدا اوکے چھپ چھپ سے ایمن کرتا ہے اور حضرت سواصلی اللہ علیہ

بیابان علاج کے کہ درمیان مکہ اور شام اور عراق کے ہے لکھو گناہ اوکے موافق عدد ریگ و سن بیابان کے مٹائی فصیح چوتھی

نے منع فرمایا غسل کرغیر زیر آسمان کی لنگی کے اور طرح دخل ہونا نہ روین
 ذ لنگی کے اور جانا حمام میں نے لنگی کے او منع ہو حمام میں جانا سو
 کہ بعدہ بالکل غذا سی خالی ہو اور اس وقت کہ بعدہ پر ہو اور جب حمام
 جائی کچھ کھالے اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول
 ہے کہ جس وقت جامہ خانہ میں حمام کے جامہ کو اتاری تو کہی اللہم
 اَنْزِعْ عَنِّي رِبْقَةَ النَّفَاقِ وَ ثِيْبَتِي عَلَى الْاِيْمَانِ پھر جب خانہ
 اول حمام میں داخل ہو کہہ اللہم اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ
 وَ اَسْتَعِيْذُ بِكَ مِنْ اِذَا هَا بِهَرَجٍ دوسرے خانہ میں حمام
 کو داخل ہو کہہ اللہم اِذَا هَبْ عَنِّي الرَّجْسَ الْخَبِثَ وَ طَهِّرْ جَسَدِيْ
 وَ قَلْبِيْ اور لو پانی گرم اور سر پر ڈال اور تھوڑا پانی پاؤں پر ڈال اور
 اگر ہو سکے ایک جرعہ اوس پانی میں سی پی کہ مجرائی بول کو پاک کرتا ہو اور دوسرے
 کہ میں ایک ساعت ٹہر پھر جب تیسری گھر میں جا کہ تو کہہ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ
 مِنَ الشَّارِ وَ نَسْتَلِیْ الْجَنَّةَ اور مکر اس کا کہہ باہر آؤ تاکہ نہ گرم
 سی اور برگر آب سرد اور خربزہ حمام میں نہ کہہ کہ بعدہ کو فاسد کرتا
 اور پانی سرد اپنا اوپر نہ ڈال کہ بدن کو ضعیف کرتا ہو اور جب حمام سے
 باہر آؤ پانی پاؤں پر ڈال کہ درد کو تیری بدن سے کہہ نجات دے پھر جب
 مشغول کچھ پہننے میں ہو تو کہہ اللہم اَلْبَسْنِیْ الْقَدْرَ وَ حَسْبُنِیْ

الترادی پہر جب ان سب باتوں کو کہہ بایں نے کہ تو سب درود ان سے
 امین ہوا اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب برادر
 مومن حمام سے باہر آئے مومن کہے طاب حمامک وحییمک تو جواب
 میں کہہ انعم الله بالک اور حمام سے جب باہر آئے عمامہ باندھے
 اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے وارد ہوا ہے کہ چار شنبہ کو حمام
 جاؤ اور حمام میں جو باتیں نکر فی چاہیں وہ یہ ہیں کہ حمام میں چیت
 لیٹنا اور کر وٹ سے لیٹنا چربی گرد و نکی گہلاتا ہے اور کنگھی کرنا بالوں کو
 گر ادیتا ہے اور مٹی سے سر کو دھو کہ غیرت کو دور کرتا ہے اور مٹی کا بھونکا
 نہ مل کہ باعث کوڑہ کا ہے اور لنگ کو موخہ پر نہ مل کہ آبرو کو ضائع کرتا ہے
 اور مسواک نکرے کہ دانت کر تو ہیں اور پیشاب نکرے کہ باعث فقر و پریشانی
 کا ہے اور احادیث سے ثابت ہے کہ سر کا دھونا میل اور آزار چشم کو دور کرتا
 ہے اور خدا دشمن کہتا ہے اس بندہ کو کہ کثیف اور گندیہ ہو کہ جسکے
 پہلو میں وہ بیٹھو وہ آدمی متاؤمی ہوا اور فواید اور فضائل سر دھونے
 خطی سے اور بری کی پٹی سے بہت ہیں بلحاظ اختصار نحین لکھے فیصلہ
 نورہ لگانے کے بیان نحین کتاب حلیۃ المتقین اور مکارم الاخلاق
 کی احادیث سے ثابت ہے کہ چار چیزیں اخلاق پیغمبر و نبین سے ہیں خوشبو
 لگانا اور سرمہ ڈوانا اور نورہ لگانا اور بہت جماع کرنا اور حضرت

درود امین
 سے منقول ہے

سے منقول ہے کہ موئی شارب اور موئی زیر بغل اور موئی زہار نہ بڑاؤ
 کہ شیطان ان مقاموں میں پہچان ہوتا ہے اور بغل کے بالوں میں نعرہ
 لگانا بہتر ہے سنڈ واؤ سے اور سنڈ وانا بہتر ہے اور کھیرنی سے اور جسد
 مقبر میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے جو مرد ایمان
 خدا اور روز قیامت کا رکھتا ہے چاہے کہ موئی زہار کو زیادہ چاہے
 سی نہ چھوڑے اور حلال نہیں اس عورت کو کہ ایمان خدا اور روز قیامت
 کا رکھتی ہو کہ ترک کرے لینا موئی زہار کا زیادہ بیس دن سے اور ایک حد
 میں ہے کہ چھپ چالیں وز گزین اور نورہ نہ لگائی وہ شخص مومن اور
 مسلمان نہیں ہے اور اسکی کچھ کراست نزدیک خدا کے نہیں اور چٹا
 کہ ہر پندرہویں دن میں ایک بار نورہ لگائے اور حضرت صادق علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ چاہے موئی زہار ایک مہینہ سے زیادہ نہ بڑھے اور جو
 کوئی نورہ ایک مہینہ سے زیادہ ترک کرے نماز اسکی مقبول نہیں اور
 حضرت علی ابن الحسین علیہما السلام سے منقول ہے کہ جو وقت نورہ لگا
 کے بدن پر یہ دعا پڑھے خدا اسکو چرک اور کثافتہائی دنیوی اور
 گناہوں سے پاک کرے اور عرض میں اس بال کے ایسی بال اسکو تختہ
 کرے کہ اونچین گناہ نہ کرے اور موافق عدد ہر ایک اسکو بال کے ایک مہینہ
 پیدا کرے کہ واسطے اس کے تسبیح الہی کوے روز قیامت تک تحقیق کہ

ثواب یک تسبیح کا تسبیح ملائکہ سی برابر ہو نیز تسبیح اہل زمین کے دعا
یہ ہو اللّٰهُمَّ طَيِّبْ مَا طَهَّرُ مِنِّْي وَطَهِّرْ مَا طَابَ مِنِّْي وَابْغِ
شَعْرًا طَاهِرًا لَا يَعْصِيكَ اِلَّا هُوَ اِنِّي نَطَهَّرُكَ اَنِتْعَا
سُنَّةِ الْمُرْسَلِينَ وَابْتِغَاءَ رِضْوَانِكَ وَمَغْفِرَتِكَ فَخَيْرُ
شَعْرِي وَبَشْرِي عَلَى النَّارِ وَطَهِّرْ خَلْقِي وَطَيِّبْ خَلْقِي وَارْزُقْ
عَمَلِي وَاجْعَلْهُ مِنْ بِلْقَاكَ عَلَى الْحَقِيقَةِ السَّخِيَّةِ الْمَلِكِ ابْنِ
خَلِيلِكَ وَدِينِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ خَلِيلِكَ
رَسُوْلِكَ عَامِلًا بِشَرِّكَكَ تَابِعًا لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ اخذ اربہ مُتَادًا بِاِتَادِيكَ وَتَاوِيْبُ سُنَّتِ
وَتَاوِيْبُ وَلِيَّائِكَ الَّذِيْنَ غَدَوْتُمْ بِاَدْيَاكَ وَرَبَّعْتُمْ
اَلْحِكْمَةَ فِي صُدُوْرِهِمْ وَجَعَلْتُمْ مَعَادِنَ لِعَالَمِيكَ صَلَوَاتُكَ
عَلَيْكُمْ اور احادیث سے ثابت ہوا کہ منع ہو نورہ لگانا چہار شنبہ کو
اور حضرت صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ آیا جائز ہو کہ کوئی آٹا کو
روغن نہایت ملا کر اور بعد نورہ کے بدن پر رٹے واسطے دور ہوئے
ہوئی نورہ کو فرمایا کہ ہاں نہیں اور فضائل اور فوائد مہندی ہنر کے تمام
بدن پر بہت ہیں بلحاظ اختصار ترک کئے فصل چھٹی سو نو اور چھٹا
کے بعد یہ حالت امتحان میں ہو کہ سو اب طلوع صبح کے طلوع ہوتا

فصل چھٹی سو نو اور چھٹا

تک اور درمیان نماز مغرب اور عشا کے اور بعد عصر کے مکروہ ہو اور پہلے
 ظہر سے وقت گزرا میں اور بعد نماز ظہر کے نماز عصر تک سونا قیلو لہ ہو اور
 سنت ہو اور مذمتیں سونے کی قبل طلوع آفتاب کے بہت ہیں اور احادیث سے
 معلوم ہوا کہ جو اس وقت سوئے روزی سے محروم رہتا ہو اور سونا اس وقت کا
 رنگ کو زرد کرتا ہو اور مونہہ کو قبیح اور متغیر کرتا ہے اور بعض احادیث
 سے معلوم ہوتا ہے کہ بعد فراغ نماز و تعقیب صبح سونا قبل طلوع آفتاب کے
 مضائقہ نہیں اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کہ جو اپنی جانی خانہ
 پر بیٹھ کر طلوع صبح سے طلوع آفتاب تک خدا کو شکر کرے اسے جہنم
 اور دوسری حدیث میں فرمایا کہ تو اس حج خانہ کعبہ کا کہتا ہو اور گناہ او
 بجھتا جاتی ہیں اور احادیث میں ممانعت ہے تنہا سوئے اور منقول ہے تنہا سو
 میں خوف دیوانگی ہو اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے
 کہ جو کسی گھر میں تنہا کسی بیابان میں تنہا سوئے کہے اللہم انصرنا
 و اعیننا علی و خدائی اور منع ہو اس کو ٹھنی پر سونا کنو دیوار ہو اور
 منع ہو تنہا بام پر سونا اور منع ہو سونا سر راہ اور منع ہو سونا اس وقت
 کہ ہاتھ چکڑے ہوں بعد کھانا کھانے کے شیطان اس پر غالب ہوتا ہے یا دیو
 ہوتا ہے اور منع ہو اطفال کو ہاتھ مونہہ ڈبلائی سولانا اسے کہ شیطان
 انکو سونا کہتا ہو اور خواب میں ڈرتے ہیں اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام

سوارو ہوا ہے کہ چاہو پہلے سونیکے بیت النخلا جائو اور بعد اوسکے
 سوئی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ سونا چار قسم
 ہو پیغمبر چت سوئی تھے اور آنکھیں انکی نہ سوتی تھیں اور منتظر وحی
 پروردگار کے رہتے تھے اور مومنین میں بھی کروٹ سے سوئی ہیں اور بادشاہ
 اور فرزند انکے بائیں کروٹ سے سوئی ہیں کہ جو کچھ کھاتی ہیں گوارا ہو
 اور شیطان اور برادر اوسکی اور ہر دیوانہ اور مبتلا اور دماغ سوتا ہے
 اور فرمایا کہ جو آدمی کہ او نہ سوتے اور کوئی اور اوسکو دیکھو تو جگمگاؤ
 اور نچوڑی اسطرح پر اور سنت ہو کہ وقت سونیکے دینا ہاتھ دینے خسا
 کے نیچے رکھے اور حدیثیں فضیلت میں دینے کروٹ سونکی اور مخالفت
 بائیں کروٹ سونکی بہت وارد ہوئیں ہیں اور مذمتیں اور ضرر زیادہ
 سونیکے احادیث میں بہت ہیں بلحاظ اختصاص نہیں لکھے بیان ان
 دعاؤں کا کہ سونیکے وقت اور بعد غیند کے جانے
 کی وقت پر پڑھنا چاہئے از انجملہ کتاب بلد الامین اور حجتہ الواقیہ
 میں جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے وارد ہے کہ جس وقت سو سوہانا
 اَنَزَلْنَاہِ گیارہ مرتبہ پڑھے پیداکرے گا اللہ واسطے اوسکی ایک نوکشاہ
 مانند دعوت ہوا کے عرض طول میں ممتد ہو گا قرآن ہوسے تاجا بیگانہ
 نہ اور عرش کے ہیں اور ہر درجہ میں اوسکے ہزار فرشتے ہونگے اور ہر شے

بہت کمال ہے اور بہت ہی
 سونیکے وقت پڑھنا چاہئے

کی ہزار ہا بنیں ہر زبانیں ہزار لغت سے متغفار کر نیکی واسطی پہنچو گے
اس پر سورہ کو نماز وال شب پس کہیگا خدائی تعالیٰ بن میں اس نور کو
قیامت تک اور حلیۃ المتقین میں حضرت صادق علیہ السلام سے رت
مقبول ہو کہ فرمایا جو وقت خواب کو گیارہ مرتبہ سورہ انا انزلناک
یہ حق تعالیٰ گیارہ فرشتے اوپر ہو کل کرتا ہو کہ اوسکو شہ شہادت
میں لکھت کریں صبح تک اہ عین الحیوۃ میں بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام
سے قبول ہو کہ جو بستر خواب پر جاوے گیارہ مرتبہ سورہ قل ھو اللہ
احد فی طہرے گناہ اوسکے کچھ جلتے ہیں اور اوسکی شفاعت مقبول کی
حق ہمسایہ میں اور اگر تنویر تہ پرستے گناہ آئندہ پچاس برس تک اوسکے
بخشے جاتی ہیں اور حلیۃ المتقین میں ہی بسند معتبر جناب امیر المومنین علیہ السلام
سے قبول ہو کہ جو قل ھو اللہ احد وقت سونکے پرستے حق تعالیٰ
پچاس ہزار فرشتے اوپر ہو کل کرتا ہو اور سات کہ اوسکی پاسبانی کریں اور
کتاب عین الحیوۃ اور مصباح الغنی اور حلیۃ المتقین میں ہی بسند معتبر
صادق علیہ السلام سے منقول ہو کہ حضرت رسول صلعم فی فرمایا کہ جو سورہ
الھندم الشکاثر پڑھے وقت خواب کے خداتو اوسکو عذاب قبر سے
مکافہ ہو اور کتاب حلیۃ المتقین میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے
منقول ہو کہ جو آیت اللہ سی وقت سونکے پرستے فالج سے امین ہو اور حضرت

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم اس وقت آیۃ الکرسی پڑھتے تھے اور بعد اس کو کہتے تھے
 بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكُفِّرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ اَللّٰهُمَّ
 احْفَظْنِيْ فِيْ مَسَامِيْ وَفِيْ يَقَظْلِيْ اور بہتر یہ ہے کہ آیۃ الکرسی
 ہم فیہا خال الدون تک پڑھیں اور مجمع البیان میں لکھا ہے کہ جو سوتے
 وقت تلاوت کریں آیۃ شہد اللہ کو تو حق تعالیٰ برکت سے اس آیت
 کی تشریف فرما فرشتے پیدا کرتا ہے تاکہ قیام قیامت تک وہ سب اس کے لئے
 استغفار کریں اور عین الحیوۃ میں حضرت صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ اگر کوئی رات کو قبل سونیکے سورۃ یس پڑھ کر حق تعالیٰ
 ہزار فرشتے اس کے پاس ہو کر رہے کہ اس کو شہر شیطان مردود اور کل آفات
 سے حفاظت کریں اور اگر اس نے صبح جاؤ حق تعالیٰ اس کو دخل فرشتے
 اور اس کے غنیمت میں ہیں ہزار فرشتے حاضر ہوں کہ استغفار و استغفار کریں
 اور اس کے ہمازہ کے ساتھ جائیں اس کی قبر تک ساتھ استغفار کریں
 اور جب قبر میں اس کو دفن کریں وہ فرشتے درمیان اس قبر کو سا کر ہوں
 اور عبادت الہی کریں اور ثواب اور نیک عبادت کا اس کو دیں اور اس کی
 کشادہ کریں جہاں تک آگاہی کام کریں اور اس کو وہ دہشت کریں فرشتے
 سے اور ہمیشہ اس کی قبر سے ایک نور روشن ہو جائے آسمان تک جہاں تک

بہارِ نبوی

قبر سے باہر آئے پس جب حق تعالیٰ اس کو قبر سے باہر لائے وہ تیس ہزار فرشتے
 ساتھ اس کی ہوں اور ہمراہی اس کی کرین اور اوستی باتین کرین اور سونھو
 اس کا دیکھ کے خوش ہوں اور ساتھ ہر خیر کے اس کو بشارت دین تاکہ
 کہ اس کو صراط اور میزان سے گزرائیں اور اس کو درمیان مقام قرب کے
 اوپر ایک جگہ کے رکھیں کہ کوئی خلق میں سے قرب و سکا زیادہ اس سے نہ ہو
 مگر ملائکہ مقرب و پیغمبران مسل و روہ ساتھ پیغمبر و مکی کہڑا ہوں نزدیک
 حق تعالیٰ کے بیچ اس وقت کہ آدمی اندوہ کہتی ہوں اور وہ اندوہ
 نہ کہتا ہوا اور اس حال میں کہ آدمی جزع کرین اور وہ جزع نکری پس جزع
 عالم ساتھ اس کی خطاب فرمائے کہ اسی بندہ میری جسی چاہ تو شفاعت
 کہ شفاعت تیری قبول کرتا ہوں اور جو سوال چاہی تو مجھے کر کہ سوال
 تیرا وہ میں کرتا ہوں پس وہ شفاعت کریں اور خدا قبول کریں اور جو
 سوال کریں خدا عطا فرمائے اور اور فو کا حساب کریں اور اس کا حساب
 اور مذلت و خواری و سحر امین اس کو نہ پہنچے اور کسی گناہ پر گناہ
 سے اس کی گرفت نہ کریں پس نامہ اعمال پنا لے اور طرف بہشت کروں ہو
 پس آدمی تعجب کرین کہ سبحان اللہ اس بند کا کوئی گناہ نہ تھا اور فریق
 پیغمبر آخر الزمان صلعم سے ہوا اور بہترین اذکار اس وقت تسبیح حضرت
 فاطمہ صلوٰۃ اللہ علیہا ہی چنانچہ عین الحیوۃ میں بسند معتبر حضرت امام

جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو آدمی شب کو سوتا ہے ایک ملک بزرگوار اور ایک شیطان کسر طرفنا و سکر دیری کرتا ہے پس فرشتہ کہتا ہے اوس سے کہ اپنی دن کو ختم کر ساتھ خیر کے اور اپنی رات کی ابتدا کر ساتھ خیر کو اور شیطان کہتا ہے کہ اپنے دن کو ختم کر ساتھ گناہ کے اور اپنی رات کو تمام کر ساتھ گناہ کے پس اگر اطاعت کی فرشتہ کی اور تسبیح حضرت فاطمہ زہراء کو وقت سونیکو پڑھاؤ فرشتہ اوس شیطان کو مارتا ہے اور دور کرتا ہے اور اوسکی حفاظت اور نگہبانی کرتا ہے جب تک بیدار ہو پہر شیطان آتا ہے اور اوسکو حکم کرتا ہے کہ ختم کر شب کا اور ابتدا کر دن کا ساتھ گناہ کے اور فرشتہ اوسکو ساتھ خیر کے حکم کرتا ہے پس اگر اطاعت فرشتہ کے کی اور تسبیح حضرت فاطمہ پڑھی فرشتہ شیطان کو اوس دور کرتا ہے اور حق تعالیٰ عبادت تمام اوس رات کی نامہ عمل میں اسکے لکھتا ہے اور از انجملہ حاشیہ کتاب صباح کفنی میں روایت کی نبی صلعم سے کہ با علی علیہ السلام سے کیا کیا تم کو کل ابان پس کہا علی علیہ السلام نے کہ نماز پڑھی یعنی ہزار رکعتیں قبل سونیکے پس نبی ص فرمایا کیونکر یہ ہو سکتا ہے پس کہا علی علیہ السلام نے سنا میں آپ سے یا رسول اللہ ص کہ فرماتے تھے جو کوئی کہے وقت سونیکے یَفْعَلِ اللَّهُ مَا يَشَاءُ بِقُدْرَتِهِ وَنَحْنُ مَا يُرِيدُ بِعِزَّتِهِ پس

بہ تحقیق پڑھیں اوسے ہزار کستین ہیں کہ انہی صلعم نے سچ کہا ہے
 یا علیؑ اور کتاب مفتاح الفلاح میں کتاب کافی سے اور کتاب خلاصہ
 الاعمال میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہو کہ اگر کوئی محکم
 بنوے خوف کرے وقت سوئی کی یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ
 بِكَ مِنْ شَرِّ الْاَحْلَامِ وَمِنْ شَرِّ الْاِحْتِلَامِ وَاَنْ یَّعْبَثَ
 بِنِیِّ الشَّیْطَانِ فِی الْیَقْظَةِ وَالْمَسَامِرِ اَوْ حَلِیَةِ الْمُتَقِیْنَ وَغَیْرِہِمْ
 حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہو کہ وقت سوئی کی تین مرتبہ کہے
 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَلَا فَقْہَرٌ وَاَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بَطَنَ فَخْبَرٌ
 وَاَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ مَلَكَ فَقْدَرٌ وَاَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُجِیْزُ اَلْمَوْتَ
 وَیُمِیْتُ اَلْاَحْیَاءَ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط گناہ بنوے باہر آئے
 مانتا دوس فر کے کہ مان کے بیٹ سے پیدا ہوا ہو اور حدیث معتبر میں
 حضرت علی بن حسین علیہما السلام سے منقول ہو کہ جو وقت خواب کے
 اس نما کہ پڑھے فقر اور پریشانی اوسے دور ہوتی ہے اور کوئی گزند
 اوسکو ضرر نہیں پہنچاتا ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَیْءُ قَبْلَکَ
 وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَیْءُ بَعْدَکَ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَا شَیْءَ
 دُوْنَکَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَیْءَ بَعْدَکَ اَللّٰهُمَّ رَبِّ السَّمٰوٰتِ
 السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِیْنَ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ السَّمٰوٰتِ

سحر
 و
 جادو

وَالَّذِينَ بُوْرُوا وَالْفُرْقَانِ الْحَكِيمِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ
 ذَا بَنِي اَنْتَ اَخَذْتَ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ
 اور بسند معتبر حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو
 شخص چاہے رات کو بیدار ہو وقت سونے اس کو پڑھو اَللّٰهُمَّ
 لَا تُنْسِنِي ذِكْرَكَ وَلَا تُؤَمِّنِي مَكْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْغَالِبِ
 وَ اَنْتَ هُنِي لِاحِبِّ السَّاعَاتِ اِلَيْكَ اَدْعُوكَ فِيْهَا فَتَجِيْبَ
 لِيْ وَ اَسْأَلُكَ فَتُعْطِيَنِي وَ اَسْتَغْفِرُكَ فَتَغْفِرَ لِيْ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ
 الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ فرمایا کہ جو اس کو پڑھے
 حق تعالیٰ دو فرشتے طرف سے بھیجتا ہے کہ اس کو چکائیں پس اگر بیدار ہو یا
 اور اگر نہ جاگا حق تعالیٰ اوں فرشتوں کو حکم فرماتا ہے کہ وہ اس کی استغفار
 کریں اور اگر اس ات مر جائے شہید مریں اور اگر بیدار ہو جو موت
 کہ حق تعالیٰ سے طلب کریں اس کو عطا فرمائے اور حضرت امام جعفر صادق سے
 سے منقول ہے کہ جو کوئی سونے وقت اس آیت کو پڑھے قُلْ اِنَّمَا اَنَا
 بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحٰى اِلٰى اَمَّا اِلَهُكُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ
 يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ
 رَبِّهٖ اَحَدًا تو جس وقت چاہے رات کو جاگے اور حضرت امام جعفر صادق
 علیہ السلام سے روایت کی ہے یہ تحقیق کہ ان حضرت نے فرمایا جو کوئی طہارت

اور بسند معتبر حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص چاہے رات کو بیدار ہو وقت سونے اس کو پڑھو اَللّٰهُمَّ لَا تُنْسِنِي ذِكْرَكَ وَلَا تُؤَمِّنِي مَكْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْغَالِبِ وَ اَنْتَ هُنِي لِاحِبِّ السَّاعَاتِ اِلَيْكَ اَدْعُوكَ فِيْهَا فَتَجِيْبَ لِيْ وَ اَسْأَلُكَ فَتُعْطِيَنِي وَ اَسْتَغْفِرُكَ فَتَغْفِرَ لِيْ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ فرمایا کہ جو اس کو پڑھے حق تعالیٰ دو فرشتے طرف سے بھیجتا ہے کہ اس کو چکائیں پس اگر بیدار ہو یا اور اگر نہ جاگا حق تعالیٰ اوں فرشتوں کو حکم فرماتا ہے کہ وہ اس کی استغفار کریں اور اگر اس ات مر جائے شہید مریں اور اگر بیدار ہو جو موت کہ حق تعالیٰ سے طلب کریں اس کو عطا فرمائے اور حضرت امام جعفر صادق سے سے منقول ہے کہ جو کوئی سونے وقت اس آیت کو پڑھے قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحٰى اِلٰى اَمَّا اِلَهُكُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ اَحَدًا تو جس وقت چاہے رات کو جاگے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے یہ تحقیق کہ ان حضرت نے فرمایا جو کوئی طہارت

کہ یہ پس جبکہ دل اپنے بستر خواب پر پھونکا اور سکا مثل مسجد کے ہے پس اگر
 یاد کرے کہ وضو نہ کیا ہو پس تمیم کرے لحاف سے اپنے اوپر جو کہ با وضو
 یا بتیمیم سوئے مثل اس شخص کے ہے کہ نماز میں ذکر خدا کرتا ہوا اور حضرت
 صادق علیہ السلام سے منقول ہو جو چاہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھو بعد نماز عشا کے اچھی طرح غسل کرے اور چار
 رکعتیں نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ حمد کے سو مرتبہ آیت الکرسی
 پڑھے اور بعد نماز کے ہزار مرتبہ صلوات محمد و آل محمد پر بھیجے اور
 پاکیزہ کپڑے پہن کر سوئے کہ اس کپڑے پر حلال یا حرام سے جماع نہ کیا ہو اور
 دہنا ہاتھ دھوئے وضو کر کے نیچے رکھے اور سو مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللَّهِ
 وَنَحْمَدُهُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
 إِلَّا بِاللَّهِ پھر سو مرتبہ کہو مَا شَاءَ اللَّهُ جو کوئی یہ عمل بجالائی تو حضرت
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھو اور دوسری روایت میں
 منقول ہو کہ اگر چاہے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کو خواب میں دیکھو
 جب سوئے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ یَا مَنْ لَا یُطْفِئُ
 خَفِیُّ وَاَیَادِیْهِ بِاسِطَةٍ لَا تَقْضِیْ اَسْأَلُكَ بِلَطْفِكَ الْخَفِیُّ
 الَّذِیْ مَا لَطَفْتَ بِهِ لِعَبْدٍ اِلَّا کَفٰی اِنَّ تُرِیْنِیْ مُوَلٰی اَمِیْرٍ
 الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی بْنِ اَبِیْطَالِبٍ فِیْ مَنْعَمٍ اور روایت میں منقول

خواب میں دیکھو کہ اگرچہ وہ فوت ہو جائے

جب نماز میں دیکھو کہ اگرچہ وہ فوت ہو جائے

کے لئے اور توبہ کی بات
کے لئے اور توبہ کی بات

کہ اگر کوئی چاہے کسی کو مرد و عین سے خواب میں دیکھو یا وضو دینی کرو
سوی اور تسبیح حضرت فاطمہ علیہا السلام پڑھے پھر کہے اللّٰهُمَّ
اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يُوصَفُ وَالْاِيْمَانُ يُعْرِفُ مِنْهُ مِنْكَ
بَدَتْ الْاَشْيَاءُ وَالْيَاكُ تَعَوَّدُ فَمَا اَقْبَلَ مِنْهَا كُنْتَ
مَلْجَا وَمَنْجَا وَمَا اَذْبَرُ مِنْهَا لَمْ يَكُنْ لَهُ مَلْجَا وَلَا مَنْجَا
مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ فَاسْأَلْكَ يَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ وَاسْأَلْكَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِحَقِّ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّيْهِ وَسَلَّمُ
النَّبِيِّنَ وَبِحَقِّ عَلِيِّ خَيْرِ الْوَصِيَّةِيْنَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ
نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ وَبِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ جَعَلَهُمَا
سَيِّدَايَ شَبَابِ هَلِ الْجَنَّةُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ السَّلَامُ اَنْ تَصَلِّيَ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُرِيَنِي مَيِّتِيْ فِي الْحَالِ الَّتِيْ هُوَ
فِيْهَا وَرَحْمَتُ صَادِقٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيَنْقُولُ هِيَ كَبَابِيْ كَرُوْ
سَيِ دُوسَرِيْ كَرُوْ اَيُّوْ اَحْمَدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَدُوسَرِيْ اَيُّوْ
مِيْن وَارُوْ هُوَ اَيُّوْ كَبَابِيْ نِيْنْدُ سَيِ اَوُّ هِيَ كَبَابِيْ اَحْمَدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَحْمَتُهُ
بُورُوحِيْ لِاَحْمَدَ وَاعْبُدْهُ وَرَحْمَتُ مَامُ مُحَمَّدٍ بَاقر عَلَيْهِ السَّلَامُ
رَوَايَتُ كِيْ هِيَ كَبَابِيْ صَبِيْحُ كَرُوْ اَوُّ سَكُوْ دِهِيْ بَا تَبِيْ مِيْن اَنُكُوْ هِيَ عَشِيْقُ كِيْ هِيَ
پہلے کسی چیز کو نہ دیکھا اور نگینہ اس اَنُکُوْ ہٹی کا کف دست کی طرف پھیرے

اور اوسے دیکھے اور سورہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر پر ہے
 پہر کہے اَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَحَدَّہٗ لَا شَرَّ لَکَ لَہٗ وَکَفَرْتُ بِالْجَبَّةِ
 وَالطَّاغُوتِ وَ اَمَنْتُ بِسِرِّ اِلٰہِ مُحَمَّدٍ وَعَلَانِیَّتِہُمْ وَظَاہِرِہُمْ
 وَبَاطِنِہُمْ وَاَوَّلِہُمْ وَاٰخِرِہُمْ اگر عمل میں اس طرح لائی تو خدا
 اوسکو نگاہ رکھے شر سے اور نہ چیزوں کی کہ آسمان سے نازل ہوتی ہیں اور
 آسمان پر جاتی ہیں اور وہ چیزیں کہ زمین میں جاتی ہیں اور زمین
 باہر آتی ہیں اور حرز اور حمایت خدا اور دوستان خدا میں سے شام
 تک باب چوتھا بیان میں احکام بیماری اور ثواب بیماری
 اور عبادت کو اور تعویذات تپ و دروس و درگوش و درویش
 اور باقی امراض کے اور اعمال زکا و طلب فی زند و ادعیۃ حفظ اطفال و در عیال
 قوبہ و رد مظالم کے یہ باب مشتمل ہے اوپر آٹھ فصلوں کے فصل پہلی بیان میں
 احکام بیماری اور ثواب بیماری و عبادت و بعض معالجات جو حدیث میں
 ہیں حلیۃ المتقین اور مکارم الاخلاق وغیرہ میں ہے خلاصہ مضمون
 اول احادیث کا یہ ہے کہ جاگنا ایک شب بیماری اور دروسے
 بہتر ہے ایک سال کی عبادت سے اور حق تعالیٰ بائیں طرف کے فرشتہ کو
 حکم کرتا ہے کہ ایام ضعیف گناہ مومن پر نہ لکھے اور حضرت امام محمد باقر
 علیہ السلام سے منقول ہے جو بدن بیماری نہ کہینچے طغیانی بہم پہنچا تا ہے

اور خیر نہیں ایسی بدن میں اور دوسری حدیث میں فرمایا کہ ایک رات
 کی تپ برابر ہو ایک برس کی عبادت کے اور دو رات کی تپ برابر ہے
 دو برس کی عبادت کے اور تین رات کی تپ برابر ہو ستر برس کی عبادت کے
 اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک رات کی تپ کفان
 گذشتہ اور آئندہ گناہوں کی ہے اور فرمایا جو ایک رات بیمار ہو و قبول
 کرے اور سچو شرط قبول کرے یہی ہو اور کسی کو خبر نہ کرے جو کچھ صدمہ گذرا
 اور صبح کو خدا کا شکر کرے خدا اپنی فضل سے ثواب ساٹھ برس کی عبادت کا
 اس کو عطا فرمائے گا اور حدیث حسن میں اور حضرت سے منقول ہے کہ سکا تپ نہ کرے
 کہ کبھی کل کی شب مجھ کو نیند نہیں آئی یا تپ رکھتا تھا میں بلکہ شکایت
 یہہ ہو کہ کہے ایسی بلا میں مبتلا ہوا میں کہ کوئی اور میں مبتلا نہیں ہوا اور
 جو صیبت مجھ پر ہوئی کسی پر نہیں ہوئی اور مثل اسکے اور روایت میں
 وارد ہوا ہے کہ جب مومن کو تپ ہوتی ہے گناہ اس کو گرتے ہیں اس طرح
 جیسے درخت سے پتے گرتے ہیں اور فرش خواب پر نالہ اس کا ثواب
 مہمجان اللہ کا رکھتا ہے اور فریاد اس کی ثواب کمال اللہ
 رکھتی ہے اور جب کروٹیں لیتا ہو مانند اس شخص کے ہے کہ راہ خدا
 شمشیر لگا کر اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہی ہے
 واسطی مومن کے پاک کرنے والی اس کی ہے گناہوں سے اور جسے اس کی ہے

نسبت اوسکی اور واسطی کافر کے عذاب و لعنت ہو اور فرمایا کہ ایک لڑکا
 دروسر ہر ایک گناہ کو دور کرتا ہے مگر گناہان کبیرہ اور احادیث میں
 ہو کہ جب خدائندہ کو دوست رکھتا ہے تو تپ یا درد سر یا درد چشم
 دیتا ہے اور بلائیں پیچیدہ و نکی سب سے شدید تر ہیں بعد انکے اوصیائے
 بعد اوصیاء کی جو نیک تر اور فاضل تر ہو بلا اوسکی عظیم تر ہو اور مومن پر
 بقدر ایمان اور عمل کے بلا آتی ہے اور مومن پر چالیس شبیں نہیں گذرتیں
 مگر یہ کہ کوئی غم یا اندوہ ہوتا ہو کہ بسبب اوسکے متذکر اور آگاہ ہو اور
 بہشت میں ایک گھر ہو کہ کوئی اوسمیں نہیں جاتا مگر وہ کہ جسکے بدن پر
 کوئی بلا آئی ہو اور اگر مومن جانے کہ مصیبت میں کیا ثواب واسطی اوسکے
 ہو تو آرزو کرے کہ اوسکی بدن کو مقرر امن سے پارہ پارہ کریں اور حضرت
 صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ دو اچار چیزیں ہیں پچھنے لگانا اور
 دواناک میں ٹپکانا اور حقنہ کرنا اور قے کرنا اور حضرت صادق علیہ السلام
 فرمایا کہ جب پچھنے لگائے اور خون نکلے قبل اسکے کہ مجھ کو پہنکے یعنی
 وہ آ کہ جس میں خون پہنچتا ہو یہ دعا پڑھیں **بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ**
الْکَرِیْمِ فِیْ حَاجَتِیْ هَذِهِ مِنَ الْعَيْنِ فِی الدَّامِ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ
 اور شہد میں شفا ہر درد کی ہے جو ایک انگشت شہد ناشتا کرے
 بلغم اور سودیکو دفع کرتا ہے اور مومنہ کو صاف کرتا ہے اور اگر کُندر کے

بیان میں مذکور ہے

ساتھ کہاؤ حافظہ کو زیادہ کرتا ہے اور آب سرد حرارت اور صفر کو
 نفع کرتا ہے اور طعام کو ہضم کرتا ہے اور اخلاط فہم سعدہ کو گہلاتا ہے
 اور تپ کو دور کرتا ہے اور جو چیز کہ بدن کو فربہ کرتی ہے ملنا بدن کھٹے
 اور پوشاک نرم پہننا اور خوشبو لگانا اور حمام جانا اور تصدق بکے
 آسمانی کو دور کرتا ہے اور قضا ہائی محکمہ بر طرف کرتا ہے مؤلف کہتا ہے کہ
 مراد تصدق سے موسن کو کچھ دینا ہے نہ یہ کہ عوام میں جس طرح پتلی بنا کر
 سسوی پاؤں تک اتارتی ہیں اور ہکانام تصدق کہتا ہے یہ فعل حرام
 اور معصیت ہے بلکہ باعث نزول بلا اور زیادہ ہونی مرض کا ہے بہر گنا
 مذکور میں لکھا ہے کہ بیماری کو نہیں دور کرتی کوئی چیز مثل دعا اور تصدق
 اور آب سرد کو اور فرمایا کہ منہا پر ہیز کی اور نہ لکھنا کسی چیز کا چودہ روز
 اور پر ہیز یہ نہیں ہے کہ کچھ نہ لکھا ہے بلکہ پر ہیز یہ ہے کہ کم کہاؤ اور
 حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو اپنے بدن میں درو
 پائی اور حرارت اپنی مزاج پر غالب پائے عورتوں سے جماع کرے کہ حرارت
 کو بٹھا دیتا ہے اور احادیث میں ہے کہ حرام چیز میں شفا نہیں ہے
 اور طبیب یہودی اور نصرانی سے علاج اپنا رجوع کرنا جائز ہے اور اسکے
 کہنی پر عمل کر سکتے ہیں بشرطیکہ خلاف شرع نہ ہو اور تاکید دوا اگر کسی
 بہت احادیث میں ہے اور بیان دواؤ نکاح بھی احادیث میں ہے بلحاظ

یہ بیان حدیث ہے

یہ بیان حدیث ہے

یہ بیان حدیث ہے

تشریح احمدیہ

مکرم الاخلاق میں ہو خلاصہ مضمون اول احادیث کا یہ ہے کہ حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہم سایہ میں ایک یہودی تھا جب وہ
بیمار ہوا حضرت فرما دیا کہ اس کی عیادت کی اور حضرت ابی عبد اللہؑ نے فرمایا
پہا ہو کہ مریض اپنے دوستوں کو اپنے مرض کی خبر کرے تا وہ عیادت کو
آئیں اور مریض اور عیادت کرنے والا دونوں کو ثواب پائیں پوچھا کہ ثواب
دوستوں کا تو بسبب عیادت کے ہے لیکن ثواب مریض کا کس سبب سے
ہو فرمایا اس سبب سے کہ مریض نے واسطی اپنے دوستوں کے ثواب تجویز
کیا اور اس سبب سے واسطی مریض کے ایک حسنہ لکھتی ہیں اور اس وجہ
بند کرتی ہیں اور دس گناہ دور کرتے ہیں اور احادیث میں ہے کہ عیادت
مریض کی اول کے تین دنوں میں بخین اور بعد اس کے ایک روز و سبب عیادت
کرے اور جب مرض مریض کا طول کہنے لگے اس کا واسطی عیال پر چھوڑے
اور عیادت کر لے جائے تو کم ہو کہ اجر عظیم ہے اور حضرت صادق
علیہ السلام نے فرمایا کہ جب روز قیامت ہو گا خدا ایک بندہ مومن سے
کہے گا کہ تو نے وقت مرض میں کیوں میری عیادت نہ کی بندہ کہے گا کہ
خداوند اتو مجھے دقت و محنت تھی کہ دروالم نہیں ہو تب سے حق تعالیٰ
فرمایا کہ جو کسی مومن کی عیادت کرے واسطی میری خوشی کے گویا

وہ میری عیادت کرتا ہو پس خدا کہیگا آیا پہچانتا ہو تو فلاں بندہ کو بندہ
 کہیگا یا نہ پہچاندے فرمائیگا کیا ہوا تجھ کو کہ او سکی عیادت نہ کی اور اگر او سکی
 عیادت کرتا مجھ کو نزدیک او سکی پاتا اور اگر مجھے سوال کرتا حاجت بھی
 روا کرتا اور روزِ نعتِ اہل بیت اور حضرت ابی عبد اللہ علیہ السلام سے منقول ہو
 کہ جو عیادت برادرِ مومن کی کرے پس اگر صبح ہو شہر ہزار فرشتے مشتاق
 او سکی کریں اور جب ٹیپو لگے مریض کے غریقِ رحمتِ خدا ہو و شام
 تک ملائکہ واسطی او سکی ستفقار کریں اور اگر شام کا وقت ہو شام
 صبح تک مولف کہتا ہے یہ جو امام مہین شہور ہے کہ شب کو عیادت
 مریض کی نہیں کرتی اصل اسکی کہیں سے ثابت نہیں ہوتی پر کتاب کے
 میں ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت علیؑ
 علیہ السلام فرمادے مناجات کی کہ خدایا ثواب عیادت مریض کا کیا
 ہے فرمایا جو کوئی عیادت مریض کرے ایک فرشتہ کو او سپرد او سکی قبر میں رکھ
 کروں میں کہ قیامت تک او سکی عیادت کرے اور ثواب عیادت کچھ بہت
 ہیں بخیاں طول ترک کرے اور سفینۃ النجاة میں ہے کہ اللہ علیہم السلام سے
 روایت ہوئی ہے کہ جب جائے کسی مریض کے پاس سات بار چاہے پڑھنا
 اَعِيذُكَ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ
 عَرَقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَوَارِ النَّارِ اور کتاب مذکور وغیرہ میں

وہ میری عیادت کرتا ہو

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہوئی کہ جو مریض
 کہ ان کلموں سے دعا کیا جاوے خدا اوسکو شفا دیتا ہے مگر یہ کہ قضا آئی ہو
 اور کلمے یہ ہیں اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
 اَنْ يَّكْشِفِيكَ اور عَائِنِ عِيَادَتِ كِرْ وَت كِي هِي بِيْتِ هِي بِلْخِطِ
 طُولِ تَرْكِ كِيْنِ فَضْلِ وَ سَمِي بِيَانِيْنِ وَ نِ چِيْرُوْنِ كِيْ جُوْ سَبِ اَمْرِنِ
 اور درون وغیرہ کو نافع ہیں جانتو کہ بہترین دوا واسطی ہر مرض درد
 کہانا تربت قبر جناب امام حسین علیہ السلام کا ہے کتاب حلیۃ المتقین اور
 تحفۃ الزائر اور سفینۃ النجاة اور مفاتیح النجاة وغیرہ میں ہے کہ خلاص
 مضمون اوں احادیث کا یہ ہے کہ خاک قبر حضرت امام حسین علیہ السلام
 میں شفا ہر درد کی ہو سو اموت کے اور حدیث مقبرین حضرت صیاق
 علیہ السلام فرمایا کہ جو تربت کو یعنی خاک پاک کو بقصد شفا لکھا ہو
 مثال اسکے ہے کہ گوشت ہمارا لکھا تا ہو اور جب بقصد شفا لکھا ہو کہ ہو ^{اللہ} ^{سبح}
 وَ بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدُّنْيَا الْمُبَارَكَةِ لَطَافَةً وَ رَقَبَةً لِّلنُّوْ
 الْاٰلِیْنِ اَنْزِلْ فِیْہِ وَ رَبَّ الْجَسَدِ الْاَلْبَنِیْ سَلِّمْ فِیْہِ وَ رَبَّ
 الْمَلَائِکَةِ الْمُوَكَّلِیْنَ بِہِ اجْعَلْہُ شِفَاءً مِّنْ دَاءٍ کُنْ اَوْ کُنْ
 اور اوس مرض کا ذکر کرے پھر خاک تربت کو لکھا ہو اور بعد اوس کے
 ایک جرعه پانی کا پیو اور کہو اَللّٰهُمَّ اجْعَلْہُ رِزْقًا وَ اِسْعَادًا عَلٰی

بیان خاک کا کہنا

نَافِعًا وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ وَتُسْقَىٰ جَبْ طَرَحِ عَمَلِ مِیْنِ لَا یُکَا
 تو دفع ہوگا جو کچھ کہ تجھ میں ہو گا درد اور بیماری اور غم اور اندوہ اور
 دوسری روایت میں فرمایا کہ بسوقت تربت کو کہاے تو پہلے بوسہ لے
 اور دو نو آنکھوں پر رکھ اور زیادہ ایک چٹو سے نکھا کہ جو زیادہ کھا
 مثل اسکے ہے کہ گوشت و خون بہا رکھا تا ہے مؤلف کہتا ہے کہ قطر
 خاک پاک و ٹھانیکا ارض اقدس کربلا سے اور صرہ باندھنی کا بخیاں لعل
 نہیں لکھا اور حدیث میں منقول ہے کہ ایک شخص نے حضرت صادق
 علیہ السلام سے عرض کی کہ ایک عورت نے ایک ڈورا مجھ کو دیا ہے کہ خدا تعالیٰ
 معظّمہ کو دون میں کہ جامہ کعبہ کو اسی سینے حضرت فرمایا کہ اسکو پہن
 دی اور شہدا و زعفران خرید اور خاک قبر حضرت امام حسین علیہ السلام
 کی لے اور آب باران سے نرم کر اور درسیان شہدا و زعفران کے
 ڈال اور ہماری شیعو نکو دے کہ اپنی بیمار و نکلی اس سے دو اکیریں اور پچھل
 پینا آب فیسان کا ہی چنانچہ کتاب اوالمعاد و غبرہ میں ہے اور خلاصہ
 مضمون اسکا یہ ہے کہ سید حلیل علی ابن طاؤس رحمہ اللہ روایت
 کرتے ہیں کہ ایک روز ایک جماعت صحابہ بیٹھی تھے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم تشریف لائے اور ان سے کو سلام کیا اور انہوں نے جواب
 سلام عرض کیا پھر حضرت فرمایا چاہتی ہو تم کہ کھاؤ نہیں کھاؤ گی

صحیح
 بیان
 در
 حدیث

وہاں
میں
میں
میں

کہ جبریل نے مجھ کو سکھائی ہو کہ محتاج دوا اطباء کے نزدیک نہ ہو تم پر حضرت
امیر المؤمنین علیہ السلام اور سلمان فارسی اور اوروں نے سوال کیا
کہ وہ دوا کیا ہو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امیر
المؤمنین علیہ السلام سے فرمایا کہ عیسان رومی کے پیغمبر ہیں اب باران
لو اور سورہ فاتحہ الکتاب اور آیتہ الکرمہ اور قل ھو اللہ
لحدک اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس
اور قل یا ایہا الکافرون ہر ایک کو ستر مرتبہ پڑھو تم اور وہ
روایت میں ہو کہ سورہ انا انزل کناہ فی لیلۃ القدر کو بھی ستر
مرتبہ پڑھو اور ستر مرتبہ اللہ اکبر اور ستر مرتبہ لا الہ الا اللہ
اور ستر مرتبہ اللہ صلی علی محمد وال محمد کہے تو اور ستر
روز صبح اور شام اس بانی میں سہی حق اوس خدا کے کہ مجھ کو برستی
خالق پر معوث کیا ہو قسم کیا تا ہوں میں جبریل نے کہا کہ خدا اوٹھائے
اوس شخص پر کہ اس بانی کو پئے ہر مرد کو کہ اوس کے بدن میں ہوا و فضا
بخشی اوس کو اور دو رکعت اوس کے بدن اور استخوانوں سے درد کو اور اگر
لوح میں درد واسطی اوس کے مقرر ہوا ہو مٹا ڈالے اور قسم بحق اوس خدا
کے کہ جتنے مجھ کو بحق پہنچا ہے کہ اگر کوئی فرزند نہ کہتا ہو اور اب نہیں
کو اس نہایت سی ہو فرزند عطا ہو اور اگر باجمہ عورت اس کو بیو فرزند

پیدا ہوا اور اگر مرد و زن دونوں سپر یا دختر چاہیں اور یہ پانی پینے
 مقصد انکابر آئی یہ حضرت فرمایا کہ اگر کوئی در دس رکعتا ہوا اور پانی
 پئے در دس اور سکا دور ہو بقدرت الہی اور اگر در چشم رکعتا ہو پئے
 آنکھوں میں ایک قطرہ اس پانی کا پیکارئے اور پئے او اپنی آنکھیں میں دے
 حکم خدا سی شفا پائی اور دنیا اس پانی کا دان تو نکو محکم کرے اور وہ جس کو
 کرے اور لعاب بن دندان کو کم کرے اور بیغم کو کم کرے اور غم دور
 بسبب کھانا کھانے اور پانی پینے کے نہ ہو اور باوہی قولنج وغیرہ سے
 متاوی نہ ہو اور در پشت اور در شکم اور زکام اور در دندان اور در
 معدہ اور کرم معدہ نہ ہو اور محتاج پہننے لگانیکا نہ ہو اور مرض یواسہ
 اور خارش بدن اور چیچک اور دیوانگی اور جذام اور کوڑھ اور نکسیر اور
 قے سے نجات پائے اور انڈیا اور گونگا اور بہرا اور زمین گیر نہ ہو اور
 سیاہ اوکی آنکھوں میں نہ او تری اور جو درد کہ باعث فطار روزہ و فتنان
 نماز ہوتے ہیں او سکون ہوں اور وسوسہ جہنیا اور شیطا طین سی ستاوی نہ ہو
 یہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل نے کہا جو
 یہ پانی پئے اگر سب درد و غم جو آدمی کو ہوتے ہیں مبتلا ہو سب
 شفا پائی پھر جبریل نے کہا کہ قسم او اس خدا کی جس نے تمکو برستی پہنچا کہ جو
 آیات کو اس پانی پر پڑے خدا دل او سکا ملو کرے نور اور روشنی ہے

اور الہام اپنا اسکو دل پر بھیجے اور حکمت کو اسکی زبان پر جاری کرے
 اور پھر کرے اسکو دل کو فہم اور بینائی سے اور عطا کرے اسکو کرامتیں ایسی
 کہ اہل عالم میں کسیکو نہ عطا کی ہوں اور ہزار مغفرتیں اور ہزار رحمتیں اور سپر
 اور کہوٹا ہونا اور خیانت اور غیبت اور حسد اور بغی اور کبر اور بخل اور
 حرص اور غضب کو اسکو دل سے اوٹلے اور عداوت اور دشمنی مہر
 اور انکی بدگوئی سے نجات پاؤ اور موجب شفائی جمیع امراض ہو اخوند
 مجلسی کہتے ہیں کہ یہ روایت عبداللہ دیر عمر تک پہنچتی ہے اسباب سے
 سند اسکی ضعیف ہے اور فقیر نے خط شیخ شہید علیہ الرحمہ سے دیکھا ہے کہ
 اس حدیث کو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کیا تھا تھا
 اسی خواص اور سورۃ کے لیکن آیات واذکار کو اسطرح روایت کیا ہے کہ
 پڑھو تو اب باران نیاں پر فاتحۃ الکتاب اور آیتہ الکرسی اور
 قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اور
 قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور قُلْ
 هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ہر ایک شہرت بہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر
 اور اللہم صل علی محمد و آل محمد ہر ایک شہرت بہ اور سبحان
 اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر شہرت بہ اور نحو میں
 اسکو مذکور ہے کہ اگر کوئی قید خانہ میں ہو اور اس باب میں سے کوئی قید و نجات

پای اور سردی و سکی طبیعت پر غالب نہ ہو اور اکثر وہ خواص کے مذکور ہوئے
اس وایت میں بھی ہیں اور آب باران مطلقاً مبارک ہو اور بہت منفعت
رکھتا ہو خواہ نسیان میں جتنے خواہ سلواؤ سکی جیسا روایات میں ہو پر فرما
ہیں مجلسی علیہ الرحمہ اور اہل شام میں بعد تئیس دن کے کہ نوروز سو گزین
تقریباً مہینا نسیان رومی کا آتا ہو اور مہینا نسیان کا تیس دن کا ہے
از انجلہ کتاب حلیۃ المتقین اور سفینۃ النجاة وغیرہ میں لکھا ہے کہ چار
مستبر میں بقول ہو داؤد بن ذرئی سو کہ کہا بہت بیمار ہو امین مینہ میں
یہ خبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو پہنچی مجھ کو لکھا ایک صاع گہون
کہ بحساب لکھنوار مائی سیر موافق سیر قیم شاہی کے ہوتی ہیں خریدو
چت لیٹ اور وہ گہون اپنی سینہ پر ڈال اور کہہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ
یَا سَمِیْعَ الَّذِیْ اِذَا سَأَلَکَ بِدَ الْمَضْطَّرُّ کَشَفْتَ مَا لَیْہِ مِنْ ضَرٍّ
وَمَكَّنْتَ لَہُ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْتَ خَلِیْفَکَ عَلٰی خَلْقِکَ
اَنْ تَصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰہْلِ بَیْتِہِ وَاَنْ تَعَافِیَنِیْ
مِنْ عِلَّتِیْ پَر دِست بیٹھ اور گہون جمع کر اور پھر یہی دعا مذکور پڑھ
اور وہ گہون چار حصہ کر یہ حصہ ایک فقیر کو دے اور پھر دعای مذکور پڑھ
داؤد فرماتا کہ مینی یہ عمل کیا گیا تو یہ ہو یا ہو امین اور بہت آدمیوں نے
یہ عمل کیا شفا پائی بیان ہاؤن دعاؤ نکا کہ جو ہر مرض کے لئے

وہی دعا
میں

وہی دعا
میں

کافی ہیں بہترین دعا دعا صحیفہ کاملہ ہو اور کتاب غایت النجاة
 امین مذکور ہو جسکا خلاصہ مضمون یہ ہے تو کہ حضرت صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے جس کو کوئی مرض ہو اور سپر چالیس روز چالیس مرتبہ یہ دعا
 پڑھ کر نقل کرے کہ ایک شخص کا پیسہ بیمار ہو گیا تھا اطباء اس کے معالجہ سے عاجز
 ہوئے تب یہ اس طرح اس دعا کو پڑھا شفا پائی اور ایک زن علویہ کے تمام
 جسم پر دم ہو گیا تھا اور کئی مہینے سے حسب فرشتہ ایک عیال میں
 سواؤں کو کہا کہ یہ طرح اس دعا کو بعد نماز صبح کے پڑھے جب اسے ایسا کیا
 شفا پائی اور عید بن ابی لفتح اقمی سے نقل ہے کہ جبکہ اسیا عارضہ ہو کہ اطباء
 معالجہ سے عاجز ہو کر میرے باپ کو اطباء کو جمع کیا سب نے کہا کہ سلو حد
 کر مٹی علاج کرنا نہیں کر سکتا میں دل شکستہ بیٹھا تھا کہ ایک کتاب اپنی باپ
 کی کتاب خانہ میں سواؤں سے دیکھا مینے کہ اس کی پشت پر لکھا تھا کہ نقل کی حضرت
 امام ہفتر صادق علیہ السلام نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
 کہ جس کو کوئی مرض ہو بعد نماز صبح کے چالیس مرتبہ یہ دعا پڑھے اور ہاتھوں
 میں ہر ہر دعا کرتا ہے اس مرض کو اور شفا دیتا ہو خدا صبر کیا مینے
 یہ دعا صبح ہوئی اور نماز صبح پڑھی اپنی جگہ پر بیٹھا میں اور چالیس مرتبہ
 اس دعا کو پڑھا مرض نازل ہوا خوف ہوا مجھ کو کہ مبادا خود نکری تین روز
 بجلا یا میں پہر اپنی باپ کو خبر کی مینے اس نے شکر خدا کیا اور طبیب سے دعا

نقل کی طبیب میری پاس آیا اور میری مرض کو دیکھا کہ زایل ہوا تھا
 تمام حال دیکھا اور سنے کلمہ پڑھا اور مسلمان ہوا بسم اللہ الرحمن الرحیم
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ تَبَارَكَ
 اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ
 الْعَظِیْمِ اور یہ دعا حلیہ لمّٰتین اور سفینۃ النجاة اور صبح کفعمی وغیرہ
 سیکھی ہے از انجملہ سفینۃ النجاة اور حلیہ لمّٰتین میں ہے کہ حضرت
 صادق علیہ السلام نے بعض اپنی اولاد کو تعلیم کیا اور سوقت کہ مریض تھے یہ
 دعا پڑھی اللّٰهُمَّ اَشْفِنِ بِشِفَائِكَ وَدَاوِنِ بِدَوَائِكَ وَعَافِنِ
 مِنْ بَلَائِكَ فَاِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اور حلیہ لمّٰتین میں
 ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہو کہ جو کوئی آزار اپنے
 میں پائے چاہے کہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
 وَآهْلِ بَيْتِهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ عَلٰی مَا یَشَاءُ مِنْ شَرِّ
 مَا اَجِدُ اور سفینۃ النجاة وغیرہ میں ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم نے جناب میر علیہ السلام کو سکھائی یہ دعا حالت مرض میں
 کہ پڑھیں اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ تَجْدِیْلَ عَافِیَّتِكَ وَصَبْرًا عَلٰی
 بَلِیَّتِكَ وَخُرُوجًا مِنَ الدُّنْیَا اِلٰی رَحْمَتِكَ اور صبح کفعمی میں
 ہے کہ شہید علیہ الرحمہ دروس میں نقل کرتے ہیں کہ دعا حالت سجدہ میں نازل

کرتی ہی مرض کو اور سہیلج ہاتھ پہیرنا سجدہ گاہ پر پہر پہیرنا اور من ہاتھ
کا مرض پر زائل کرتا ہی مرض کو اور سفینۃ النجاة میں ہے کہ واسطے دو
ہونے ہر مرض کے بعد نماز فریضہ ہاتھ سات مرتبہ سجدہ گاہ پر ملے اور
اوسکو موضع مرض پر ہاتھ پہیرے اور ہر بار چاہئے کہنا یا مَنْ كَبَّرَ
الْأَرْضَ عَلَى الْمَاءِ وَسَدَّ الْهَوَاءَ بِالسَّمَاءِ وَاخْتَارَ لِنَفْسِهِ حَسَنَ
الْأَسْمَاءِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَفْعَلَ بِكُنَا وَكُنَا أَوْ جَاءَ
كُنَا وَكُنَا حاجت اپنی بیان کرے وَاِزْدُقْنِي وَعَافِنِي مِنْ كُنَا وَكُنَا
اور بجائی کُنَا و کُنَا مرض کا نام لے اور حلیۃ المتقین وغیرہ میں منقول ہے
حضرت صادق علیہ السلام سے کہ ہاتھ کو موضع درو پر چاہئے رکھنا اور
تین مرتبہ یہ دعا چاہئے پڑھنا اللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّیْ حَقًّا اَشْرَکُ بِهِ
شَیْئًا اللّٰهُمَّ اَنْتَ لَهَا وَلِکُلِّ عَظِیْمَةٍ فَفَرِّجْهَا عَنِّیْ اَوْ حَلِیۃ
المتقین اور کتاب عُدَّة الدّاعی میں بھی اس دعا کو لکھا ہے اور عُدَّة الدّاعی
میں حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ واسطے سبب و
لَبِّهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ کُمْ مِنْ نِعْمَةِ اللّٰهِ فِی عِرْقٍ سَاکِنٍ وَغَیْرِہَا
عَلَى الْعَبْدِ شَاکِرٍ وَغَیْرِ شَاکِرٍ پھر اپنی ریش کو دہنے ہاتھ سے
بعد نماز فریضہ کی اور کہے تین مرتبہ اللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنِّیْ کُلَّ بَیْءٍ وَ
عَجِّلْ عَافِیَّتِیْ وَاکْشِفْ ضَرْبِیْ اَوْ کوشش کر کہ گریبان ہواور کُنَا

واسطے
موضع
مرض

کدو و فواید

درجہ

درجہ

درجہ

درجہ

حلیۃ المتقین وغیرہ میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
 جس کیلئے کہیں درو ہو یا تہہ موضع درو پر کہی اور باخلاص نیت کہے
 وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ
 وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا البتہ عافیت پائی ہو درو
 اور سفینۃ النجاة میں ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
 روایت ہوئی کہ پڑھنا سورہ فاتحہ کا سات بار شفا سبب دو غلے کو
 پس اگر کوئی سو بار پڑھے اگر روج او کو بدستے نکل گئی ہو پھر آئے از انجملہ
 حلیۃ المتقین میں ہو کہ ایک شخص نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے
 شکایت کی درو مفاصل یعنی ہر ایک جوڑ کی درد کے فرمایا کہ یہ دعا پڑھ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمَائِكَ وَبِرَّكَاتِكَ وَدَعْوَةِ نَبِیِّكَ
 الطَّیِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَلِکِیْنِ عِنْدَكَ وَبِحَقِّهِ وَبِحَقِّ ابْنَتِهِ
 فَاطِمَةَ الْمُبَارَكَةِ وَبِحَقِّ وَصِیِّهِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ
 بِحَقِّ سَیِّدِیْ شَبَابٍ هَلْ لِّلْجَنَّةِ اِلَّا اَذْهَبَ عَنِّیْ مَا اَجِدُ
 بِحَقِّهِمْ وَبِحَقِّكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ جب یہ دعا پڑھی وہی
 ساعت درو ٹھہر گیا از انجملہ صبح کفعمی میں ہے کہ فرزند جب مریض ہو
 کوٹھ پر یاں و سکی سر پر مینہ زیر آسمان سجی کرو اور کہے اَللّٰهُمَّ
 اَنْتَ اَعْطَيْتَنِيْهِ وَاَنْتَ وَهَبْتَهُ لِيْ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ هَبْتَكَ

الْيَوْمَ جَدِيدَةٌ إِنَّكَ قَادِرٌ مُّقْتَدِرٌ سِرْنَهُ اَوٹھائی کہ فرزند اوست
 صحت پائی اور سفینۃ النجا دین لکھا ہے کہ سکارم الاخلاق میں جنت
 امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہوئی کہ واسطی فالج اور قولنج اور بکرا
 کہ جسکو عوام میں سرخ بادہ کہتے ہیں اور سب عارضی و فساد خون اور مری
 کے اور واسطی ہر درد کے پڑھنا چاہئے سوہ فاتحہ اور قل ھو اللہ
 اَحَدٌ اور معوذتین کو بعد اسکے اس دعا کو کسی سختی پر لکھنا چاہئے اور نہ
 کو پانی سے دھو کے مریں کو دو کہ صبح کو پئے یا سونیکو وقت نافع ہو
 وَعَايِبُهُ اَوْ اَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَعَنْتَهُ الَّتِي لَا تُرَامُ وَ
 قَدْ رَتَبْتُهَا لِي لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَرِّ هَذَا الْوَجَعِ وَحَرِّ الشَّمْسِ
 مَا اجِدُ مِنْهُ فَفصل تیسری بیانیوں و چیزوں کے کہ جو بطرح کی
 تپ کو دور کرتی ہیں، حلیۃ المتقین وغیرہ میں ہے جسکا خلاصہ منقول
 یہ ہے کہ تپ زائل ہوتی ہے ٹھنڈا پانی بدن پر ڈالنے اور سیب کھانسیے
 اور دس درہم قند۔ آب سرد میں ال کے وقت ناشتا پینا واسطے تپ کے
 نافع ہے اور سنجہ کھانا واسطی تپ کی نافع ہے اور نبفشہ اور ٹھنڈا پانی واسطے
 تپ کے نافع ہے اور یاد کرنا اہل بیت علیہم السلام کا شفا ہے واسطی اور
 اور سب دردوں اور وساوس شیطان کے اور کباب و رچا نول واسطے
 تپ کی نافع ہے اور قی کرنا اور پسینہ آنا اور سہل واسطی تپ کے نافع ہے

وہ اس طرح اس تپ کے کہ ایک فرد درمیان آئے اور کہنے ہو شہد اور سیاد دانہ ملا کے تین انگلیاں اوٹھیں سو کہاے کہ یہ دونوں چیزیں مبارک ہیں اور خدا نوحید کو فرمایا کہ شفا ہے اور سیادانہ میں شفا سب دھنوں کی ہے مگر تپ اور واسطی تپ بیچ کے کہ چوتھے دن آتی ہو باری کے دن فالودہ شہد بناؤ اور زعفران بہت ڈالے اور باری کے دن سو او اسکے کچنہ لکھو اور روایت معتبرین وارد ہوا ہے کہ حضرت سول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تپ شدید ہوئی جبریل آئے اور یہہ عودہ او حضرت پر پڑا اسی عتین تپ نازل ہوئی بِسْمِ اللّٰهِ اَرْفِیْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَشْفِیْكَ بِسْمِ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُغْنِیْكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ شَافِیْكَ بِسْمِ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فَلَتُهْنِیْكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ لَسَّ حَیْوَ قَلَا اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ لَتَبْرَأَنَّ بِاِذْنِ اللّٰهِ اور ایک شخص خدمت حضرت صادق علیہ السلام میں آیا اور عرض کی کہ ایک مہینہ سے مجھے تپ آتی ہو اور جو کچھ اطباء کہا میں نے علاج کیا مگر تپ نہ گئی حضرت نے فرمایا کہ بند اپنی پیرہن کے کپڑے اور سر کو گرہ بان پیرہن میں داخل کر اور اذان اقامت کہہ اور سات سو بار حمد پڑھ وہ شخص کہتا ہے کہ اس طرح کیا میں نے گویا قید سے رہا ہوا اور ایک شخص نے حضرت صادق علیہ السلام سے شکایت کی کہ میری تپ بہت طول کیا ہو فرمایا کہ آیۃ الکرسی کو کسی طرف میں لکھو اور باقی

دہواور پی اور سلمان فارسی سے منقول ہے کہ کہا میں نے کچھ بعد وفات حضرت
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر سے نکلا میں اور میں حضرت سیر المکونین
 سے ملاقات کی میں نے حضرتؑ کو فرمایا کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام پاس جاؤ
 کہ ایک تحفہ بہشت کا اونکو لئے آیا ہے چاہتی ہیں کہ تمکو بھی دین جلد ان
 حضرت کی خدمت میں دوڑا میں فرمایا اکل اسی جگہ میں بیٹھی تھی اور غمگین تھی
 وحی الہی اور ملائکہ کے نہ آنے سے ناگاہ دیکھا میں نے کہ دروازہ کھل گیا اور میں
 لڑکیاں اندر آئیں کہ مثل انکے حسن و جمال میں کسی نے نہیں دیکھی میں نے جب
 دیکھا اوٹھ کھڑی ہوئی میں اور پوچھا کہ تم اہل مکہ یا مدینہ ہو جو آپؐ یا کہ
 اسی وقت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم اہل میں میں نہیں ہیں
 ہمکو خدا نے بہشت سے تمھاری پاس بھیجا ہے اور بہت مشتاق تھے ہم جو
 بڑی لڑکی تھی اوسے پوچھا میں نے کہ کیا نام ہے تیرا کہا مقدودہ پوچھا میں
 نے کہ کس سبب سے یہ نام ہے تیرا کہا اس سبب سے کہ واسطے مقداد بن اسود
 کو پیدا ہوئی ہوں پہر دوسری سے پوچھا میں نے کہ کیا نام ہے کہا ذرہ سبب
 پوچھا میں نے کہا واسطی ابو ذر غفاری کے پیدا ہوئی ہوں تیسری سے پوچھا میں نے
 کہ کیا نام ہے کہا سلمی سبب نام کا پوچھا میں نے کہا واسطی سلمان فارسی کے
 کہ آزاو کیا ہے پوچھا میں نے کہا ہے پیدا ہوئی ہوں حضرت فاطمہؑ کو فرمایا کہ
 بھائی میری واسطے تم کو یہ سبب نام کیا دے رہے ہیں انہوں نے باہر نکالے مانتے بڑی وٹوٹے کہ

برق سی سفید تر اور مشک سی خوشبو تر تھیں پہر سلمان فرمایا کہ حضرت فاطمہؑ
 نے ایک اون رطبونین سی مجھے عنایت کیا اور فرمایا کہ آج کی رات اسے طب
 سی افطار کر کل گھٹلی اسکی میری پاس لے آنا جب وہ طب لیکر باہر آیا میں
 جو جماعت اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر گزرتا تھا مجھے پوچھتے
 کہ تمہاری پاس مشک ہی میں کہتا تھا ہاں جب وقت افطار آیا اسکو کہا یا میں
 گھٹلی نہ تھی دوسری وزخست حضرت فاطمہؑ میں گیا اور عرض کی کہ حضرت
 وہ خرمالچہ گھٹلی نہ کہتا تھا فرمایا ہاں کیونکہ گھٹلی کہتا حالانکہ یہ رطبون
 وزخست کا ہی کہ خدا فی بہشت میں اسکو بویا ہی بسبب اس عاکے کہ میرے
 باپؑ فرمایا سکھائی ہے اور یہ صبح وشام پڑھتی ہوں سلمان نے کہا آ
 میری سیدہ وہ دعا مجھکو سکھائیے فرمایا کہ اگر چاہے تو جب دنیا میں ہے
 تو آزار تپ نہ اوٹھا اس دعا پر مٹھت کر دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ النَّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُورِ النَّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ
 نُورِ عَلٰی نُورِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ مَدْبُوءُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ
 الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَحْمَدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ
 مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلٰی الطُّوْرِ اِنِّیْ كِتَابٌ مَّصْطُوْرٌ فِی
 رُوْی مَنشُوْرٍ بِقَدْرِ مَقْدُوْرٍ عَلٰی نَبِیِّ حَبُوْرٍ اَحْمَدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
 هُوَ بِالْعِزِّ مَدْكُوْرٌ وَ بِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ وَ عَلٰی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

دعا کی نور و اسطوریہ

مَشْكُوْرًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ سَلَامًا
 فرمایا کہ آپ عاکوہ ہزار آدمیوں سے زیادہ کو سکھایا میں نے اہل مکہ و مدینہ سے کہ آپ
 کی تہمتیں سبھوں نے نجات پائی اور کتاب سفینۃ النجاة میں ہے کہ بخط امام
 رضا علیہ السلام نزدیک علمائے پایا گیا کہ واسطے دفع تپ کو تین کچھڑوں
 پر کاغذ کو چاہئے لکھنا پہلے کُرسے پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَخَفْ
 اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی دُوسرے پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَخَفْ
 تَجْعَلُكَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ تیسرے پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا
 اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اور بعد اس کے ہر پارچہ
 کاغذ پر تین مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے اور حساب تپ کو دی کہ ہر روز ایک
 کو لکھا جائے اور کتاب مذکور میں ہے کہ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الْعَرْشِ الْکَبْرِیَّاءِ وَ
 النُّوْرِ کو تین پارچہ کاغذ پر قلم باریک سطح لکھیں کہ نہ پڑھ سکیں اور ہر ایک
 کاغذ کی گولی بنائی اور صاحب تپ کو دی کہ صبح کو تین روزہ ہارمون نہ لکھا
 نافہ اور مجرب ہو اور کتاب مذکور میں ہے کہ تین پارچہ قند پر لکھے اور حساب
 تین روزہ تک ہر صبح ایک کو کھائی پارچہ اول پر عَقَّدْتُ بِاِذْنِ اللّٰهِ دُوسرے
 پر شَدَّدْتُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تیسرے پر سَكَنْتُ بِاِذْنِ اللّٰهِ اور کتاب
 مذکور میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ لکھے
 اور صاحب تپ اپنے پاس رکھے تپ اسکی دور ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ

اور کتاب مذکور میں ہے کہ سات تار سوت

بے اور سورہ فاتحہ اور قل ھو اللہ احد

اور معوذتین اور سپر پڑا اور سات گرہیں لگا

اور گھمیں صاحب تپ کے باندھو اور بعض وایتیوں

اسطرح ہے کہ ان سورہ کو ایک گرہ پر علیہ پڑے بیان تپ لرزہ کے

دو تار لگا کتاب حدیث متقین میں ہے کہ وسط تپ و لرزہ کے ان

آیت کو پڑھو اور پڑھو بسم اللہ صرّج البحرین یلقیان بیدنا

الرحمہ لا یعیان و جعل بیدنا ابو زخا و حجر محجوا یا ناکر کو

پڑھاؤ سلاو ما علی رواہم الا ان حربہ اللہ ھم الغالبون و

لقد سبقتمکم لایادنا المزلزلین انھم لھم المنصورون

وان جئنا لھم الغالبون اور سفیتہ لہجاء میں یہی سول کہا ہو و لہا

رفع و دفع میں ملا کر کشتی نے کہا ہو و اسطرح صاحب تپ لرزہ کے تین بار پڑھنا

پر لکھو اور وقت تپ کے پانی سے دھو دو اور تین روز و رات لایا

عنک اللہ عنکم و عنکم ان فیکم ضعیفا و عنکم ان یؤید اللہ ان

یخفف عنکم و یخلق الا سنان ضعیفا تیس دن لایا تخفیف من

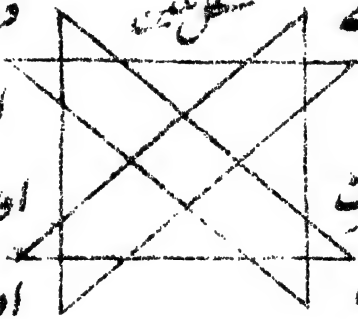
ربکم و رحمتہ و اور رسالہ مذکور میں ہے کہ تین بار اوم پکھے و اسے

تپ لرزہ کے اور کھائے پھیرے اللہ تارفت و استسارفت دوسرے

معمودین میں ہے
بناکر المزلزلین
یا ناکر کوئی بزرگ و سلا
صلی اللہ علیہ و آلہ
و سلم محمد و آل محمد
و علی ابن ابی طالب و آل

وایتیوں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ وَكَلِمَةً بِهَذَا الْمُوتَى بَلَّ اللَّهُ الْأَمْرَ جَمِيعًا يَا شَاعِرُ
يَا كَاتِبُ يَا مُعَافِي وَيَا حَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَيَا حَقِّ نَزَلَ أَوْ نَامُ رَضِيكَ
اور او کے بایک لکھے اور کچھ دوسرے لکھے وَبِاللَّهِ وَعَنِ اللَّهِ إِلَى اللَّهِ
وَلَا تَسْأَلُ اللَّهَ اور کتابِ فنیۃ النجاة میں لکھائی کہ مکارم الاخلاق
میں تو کس سے مالو ایک کا غدیہ چاہئے لکھنا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ بِاللَّهِ اَلْحَمْدُ هُوَ نَحْنُ حَقٌّ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِإِذْنِ اللَّهِ
بجائی فُلَانِ بْنِ فُلَانِ کے نام یہ نص کا اور او کی والدہ کا لکھے بعد او کے سنا
بائیں شکل لکھیں گشتہ سنی حضرت سلیمان چاہئے لکھنا اور وہ شکل یہ ہے بعد او
اور اس کا غدیہ لپیٹے اور ایسے شکل لکھیں
دھن سوہین نہ لگا ہو پیر
موند کے پاس لائی اور اکٹون
لگا کر اور دوسری طرف
لگا کر اور ہر گز لگانے وقت سوہ فاتحہ اور عوذ تین بار قُلْ هُوَ اللَّهُ مُحَمَّدٌ
اور آیۃ الکرسی چاہئے پڑھنا بعد اس کے اس کو دہر بازو پر صابت ہج کے
بانہ اور وقت باندھنے کے آیۃ الکرسی پڑھنا چاہئے اور جب تک گنہ
اور عوذ یہ نص کے پاس سے پہلے نکر و مضبوطی اور اس کے بیان میں



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کسی عضو کی خصوصیت نہیں کہتی سارے جسم میں یہی بیان اناجلیہ بیان کوڑہ اور
 جذام اور چھپ ورمونیکا کتاب بغیت النجا میں ہے کہ جس کو صاحب دایت
 کرتے ہیں میرے ظاہر ہوا لگے سفید پیر حضرت ماری سے کہ کیا کہ سورہ
 شہد سو ایک سال میں لکھوں اور وہ درود پڑھ کر کہتے ہیں یا وہ داغ سفید
 میرا دور ہوا اور کتاب مذکور میں ہے کہ یونس بن عمار نے شکایت کی عالم الیم
 سو ایک لگے سفید کی کہ میرے ظاہر ہوا ہے حضرت نے فرمایا کہ ماری کو پانچ گوی
 اور وہ پانی پئے اوسنے سطح کیا افغ یا یا اور کتاب مذکور میں ہے کہ صبح کھنمی
 میں حضرت امام محمد باقر سے روایت ہوئی کہ صاحب ص صو کرے اور دوت
 غازی پڑھو اور یہ عا ہے یا اللہ یا رحمن یا رحیم یا سامع الا صوت
 یا معطی الخیرات اعطی خیر الدنیا والاخرۃ وقبۃ شر الدنیا
 والاخرۃ واذہب عنی ما اجد فقد غاظنی وَاخْرَجْنی اور کتاب
 میں واسطے کوڑہ کے ہے کہ روایت ہے حضرت صدق سے کہ سورہ انعام شہد
 کسی ظفر میں لکھو اور پانی سے دھواور تلی اور کتاب مذکور میں حضرت سے منقول
 کہ چقدر کو گائی کے گوشت میں پکانا اور کہانا کوڑہ کو دور کرتا ہے اور پھر قول
 ہے کہ ایک شخص نے شکایت کی ابو حضرت کوڑہ اور چھپ کی ابو حضرت نے فرمایا کہ
 حمام جا اور حنا کو نورہ میں مخلو کر اور او سجکھل پھراثر اوسکانہ دیکھ گا اور
 حضرت امام موسی کاظم سے منقول ہے کہ گوشت گائے کا بر صا ورجذام کو

دور کرتا ہوا اور حضرت صادق سے منقول ہے کہ کوئی چیز نافع تر نہ ہو
 واسطی صاحب ص کے تربیت حضرت امام حسین علیہ السلام کے اہل بیت
 کے ساتھ کہاؤ اور سفید داغ پرٹے اور فرمایا کہ اوکیر تاناک سے بالو کا
 امان ہو جذام سے اور تربیت حضرت رسول صلی علیہ وسلم کے دور کرتی ہے
 اور فرمایا کہ جو کوئی جذام اور برص کہتا ہو اس سے بھاگے اور تاکہ نہ بھر
 انھیں نہ دیکھو اور صحبت نہ کرے کہ وہ ساریت کرتے ہیں یہی مرضی و خیر
 امیر المؤمنین سے منقول ہے کہ ہر جمعہ کو شارب لینا یعنی سوچھیں کہ تر و انا
 امان دیتا ہے جذام سے اور کتاب مذکور میں ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کاظم
 سے منقول ہے کہ ہر شخص کے بغین گ جذام کی ہے اور اس گ کو ہلکا
 کھانا شلغم کا اور حکام الاخلاق میں ہے جو عمل کہ واسطی جذام کے میں ہے
 واسطی کوڑھ کے کرنا چاہئے اور کتاب حلیہ میں ہے کہ حکام الاخلاق میں ہے
 کہ واسطی کوڑھ اور جذام کے ان آیتوں کو پڑھے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یٰحُوَّ اللّٰهُ مَا یَشَاءُ وَیُکْتَبُ وَعِنْدَهُ اُمُّ الْکِتَابِ
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِمَةُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِکَةِ رُسُلًا اُولٰٓئِکَ
 صَلَّیْ وَتَلَکَ وَرُبَاعٌ بِاسْمِ فُلَانٍ فُلَانَةٍ اَوْ فُلَانٍ فُلَانَةٍ اَوْ فُلَانٍ فُلَانَةٍ
 اور اسکی مانگنا نام لکھے اور واسطی ہوق یعنی چھپ کے اسکی تمام پڑھے و ان
 مِنْ شَیْءٍ اَلَّا عِنْدَ اَخْرَآئِکَ وَمَا نَزَّلَکَ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ هَلْ

کتاب مذکور میں روایت ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ واسطے دل اور
 پھنسیوں کے جسکے جسم میں یہ پیدا ہوں یہ بستر خواب پر جا کے
 اَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ اَنْتَ اَعْلَمُ الْغُیُوبِ
 بَرُّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ كُلِّ ذِي شَرٍّ کہ ان سب کا عافیت پائی اور
 کتاب حلیۃ المتقین میں منقول ہے کہ گری اور دل اور داؤد کے واسطے ان
 آیتوں کو پڑھے اور لکھے کہ اپنے پاس کہ لَبَّيْكَ اللّٰهُ الْاَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَتَقْبَلُ
 كَلِمَةَ خَبِيْثَةٍ كَثِيْرَةٍ خَبِيْثَةٍ اِجْتَنَنْتُ مِنْ تَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ
 قَرَارٍ مِنْهَا خَلَقْتَنَا كُمْ وَفِيْهَا نَعِيْدُكُمْ وَفِيْهَا نَخْرِجُكُمْ تَارَةً
 اُخْرٰی اللّٰهُ الْاَكْبَرُ وَاَنْتَ لَا تَكْبُرُ اللّٰهُ يَسْعٰی وَاَنْتَ لَا تَسْعٰی وَاَنْتَ
 عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور سفینۃ النجاة میں لکھا ہے کہ اسی دعا کو خاشاک
 چاہیے پڑھنا اور لکھنے کے صاحب خارش کے چاہیے باندھنا اور اگر
 سورہ مومن کو رات کو لکھے اور صاحب جوشش اور صاحب تل اپنے
 پاس کہے صحت پائے اور مفاتیح النجاة وغیرہ میں ہے کہ واسطے بارخ
 کی یعنی سرخ بادہ کے کہ تجھ کو ہوتا ہے منقول ہے حضرت صادق سے
 کہ لکھے سورہ حمد سات مرتبہ مشک زعفران سے اور پانی سے دھوئے
 اور ایک مہینہ پہرہ پہچاؤ اسکو پیئے اگر سورہ حدید کو لکھے اور دھوئے
 اور اس پانی سے جوشش بدن کو دھوئے باعث صحت ہو اگر کوئی

وہی دعا ہے جو
 درجہ اول میں ہے

وہی دعا ہے

وہی دعا ہے

والمرسلات کو صاحبِ تل کے باندھے دتل و سکا زائل ہو اور اگر سورہ
والطارق کو لکھے اور دہوئے اور اوس پانی سے جوشش بدن کو دہوئے
وروا و سکا ٹھہر جائے اور پھوڑا نہ او بھرے یعنی تحلیل ہو جائے اگر سورہ
مناہقین کو دتل پر پڑھے اچھا ہو جائے اور علیہ المتقین میں ہرگز
امام محمد باقر علیہ السلام سے واسطے صاحبِ جراحت کے فرمایا کہ تدریج
قیر تازہ لے اور اوس قیر چربی بکری کی لے اور دونوں کو نئے کٹھن پر
تل اور قیمی پنج پر رکھ وقت نماز ظہر سے وقت عصر تک پہر ایک لکڑی کا
ٹی اور اوس قیر کو اوس پر لگا اور زخم پر رکھ اور اگر زخم سوراخ رکھتا ہو
کستان کی جی بنا اور قیر میں آلودہ کرا و زخم میں رکھ اور حدیث معتبر میں
مشہور ہے کہ ایک پھوڑا متوکل کے بدن میں ہوا کہ اوس سے قریب ہرگز
ہوا اطباء اجرات نہ کہتے تھے کہ شتر دین فتح بن عافان وزیر متوکل سے
نہ سے حضرت امام علی النقی علیہ السلام میں بیجا اور حال متوکل کا عرض کیا
نہ سے فرمایا کہ سنگیان کو سفند کی کہ انکے ہاتھ اور پاؤں کے پیچے
کپڑے ٹوٹ جائے میں لے اور گلاب کی ساتھ مخلو آریں اور پھوڑا پر
رکھیں جب یہ خبر اطباء کو پہنچی منسے اور کہا کہ یہ کیا فائدہ کریگی وزیر نے
کہا وہ حضرت داناترین خلق ہیں جو کچھ فرمایا ہے کرنا چاہیے کسچ کچھ
فرمایا تھا عمل میں لاسے درو جاتا رہا اور غنیمہ آئی اور پھوڑا پھوٹ گیا اور

یہاں پر جمع ہو گیا

الحجر

بیان
دور

سوا دہیت نکلا اور شفا پائی اور کتاب کرام الاخلاق میں ہے کہ چہری
 زخم پر لے اور کہے بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ مِنَ الْخَلْدِ وَالْخَدْرِ وَمِنْ اَثَرِ
 الْعُودِ وَمِنْ الْجَحْرِ الْمُبُوْدِ وَمِنْ الْعِرْقِ الْفَاطِرِ وَمِنْ الْوَرْدِ
 الْاٰخِرِ وَمِنْ الطَّعَامِ وَحَرِّهِ وَمِنْ الشَّرَابِ وَبَرْدِهِ بِسْمِ اللّٰهِ
 فَتَحْتُ وَلِسْمِ اللّٰهِ خَمْتُ اور بعد اسکے چہری کو زمین میں گاڑے
 بیان سلعہ یعنی بتوڑی کے دور ہونیکا کتاب سفینۃ النجاة اور مصباح
 کفعمی میں ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہوئی وہ سطلے
 دفع ہوئے بتوڑی کے تین روز روزہ رکھے اور چوتھے دن وقت
 ظہر غسل کر اور چار رکعت نماز پڑھ اور تیرے پاس ایک ایسی چادر ہو کہ
 نماز سے فارغ ہو برہنہ ہو اور اس چادر کو بطور لنگ باندھ بعد اسکے
 سو نہ پناز میں پر رکھ اور خشوع اور قنوع سے کہہ یا وَاٰحِدُ یَا صَدَدُ
 یا کَرِیْمُ یا جَبَّارُ یا قَرِیْبُ یا مَجِیْبُ یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ صَلِّ
 عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاكْشِفْ مَا بَیْ مِنْ ضُرٍّ وَاَلْبِسْنِی الْعَافِیَةَ
 الشَّافِیَةَ الْكَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاٰمِنْ عَلٰی بِتَمَامِ النِّعَمِ
 وَاَذْهَبْ مَا بَی فَقَدْ اَذَانِی وَغَمَمَیْ اور اگر سورہ اشفاق کو بتوڑی
 پر پڑھیں اسکو ٹہا دیتا ہے بیان مستون کے دور ہونیکا کتاب
 حلیۃ المتقین میں ہے کہ علی بن نعمان سے منقول ہے کہ حضرت امام رضا

بیان
دور

علیہ السلام سے عرض کی سینے کہ بہت سے میرے شکستے ہیں حضرت نے
 فرمایا واسطے ہرستے کے سناٹہ داتہ جو کے اوٹھا اور ہر دایہ رسات بار پڑہ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا وَجَّهْتَ الْوَاقِعَةَ لَیْسَ لَوْ قَعَهَا اِذَا بَسَّهَا
 رَاقِعَةً اِذَا رَجَبَتْ لَارْضُ رَجَا وَبَسَّتْ اِجْبَالُ بَسَاتِ اَنْتَ هَبَا
 مُنْبِقَا اور سات مرتبہ پڑہ یَسْأَلُونَكَ عَنِ الْاِجْبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا
 فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرٰی فِيْهَا عِوَجًا وَّ اَمْتًا اور سنیہ النبی
 میں نکارم الاخلاق سے لکھا ہے اس دعا کو مگر یہ بیت تحریر میں زیادہ ہے
 یَوْمَئِذٍ یَّبْتَغُونَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَهُ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ
 فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا بعد اس کے موافق روایت حلیۃ المتقین ہر جو کو ایک مرتبہ
 ایک سی پرلے اور سب جو ایک کپڑے میں باندھی اور ایک پتھر اوپر باندھی
 اور کنوئیں ڈالے اور بہتر یہ ہے کہ یہ عمل تحت الشعاع میں کرے راوی نے
 کہا ایسا کیا میں نے بعد ایک ہفتہ کے سب جاتے رہے اور سفینۃ النجاة میں
 کہ جبکہ مستے ہوں ایک ٹکڑا نکال کر اسے پرلے اور تین بار آیات سورہ شہر پر
 اور ایک تنور میں ڈالی اور فوراً پھرے اور وہ آیات سورہ شہر یہ ہیں لَوْ
 اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاٰیْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ
 خَشِیَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ اَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ
 هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلِیْمُ الْغِیْبِ وَالشَّهَادَةُ هُوَ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِيمُ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ سَلَامُ الْمَوْمِنِ
 الْمُهَيَّمِ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ
 هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا
 فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ اور طبعۃ المتقین میں
 حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ سنی پر ماتم مل تین بار
 یہ دعا پڑھ دے سورۃ الرحمن الرحمن بسم اللہ وباللہ و محمد رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و لا حول و لا قوة الا باللہ العلی
 العظیم الصالح عبی ما اجد بیان ورم کے دور ہونے کا
 صباح کفعمی میں ہے کہ واسطے دور ہونے ہر ایک ورم کے بعد وضو کر
 قریضہ کے پہلے نازکے اور بعد نماز کے تعویذ کر اوس ورم کو پڑھنے
 سنی آیات آخر سورہ شمر کے اور آیات سورہ شمر قبل اسکے مستونکی
 دور ہونیکے بیان میں کہے جا چکے اور طبعۃ المتقین میں ہے اسی لکھنا
 اور سفینۃ النجاۃ میں ہے اگر سورہ سج اسم ربک کو مقام ورم پر
 پڑھے ورم نازل ہوا اور کتاب مذکور میں ہے کہ چھری ورم پر چکا
 ملنا اور چاہیے کہنا بسم اللہ ارفیک آخر تک جیسا کہ ادعیہ زخم
 میں بیان ہوا ہے اس چھری کو زمین میں گاڑنا چاہیے بیان خون
 بندہ نہ نیک سب کچھ کہہ دے سالہ رفع دفع بین ما عسر کاشانی فی لکھا

کتاب
تتمتہ احادیث

برین خون

کہ جس جگہ سے خون جاری ہوا اس جگہ ہم کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لَیْسَةٍ اَوْ نَزَعْتُمْهَا فَاسْتَمْتِعْ عَلٰی اَصْوِلِهَا فَاِذَا زَنِ اللّٰهُ
 وَلِیَنْزِلْ عَلَی الْفَاسِقَیْنِ اور مگر ہی کے جانے کو زخم تازہ پر کہ ظاہر بدن میں
 رکھے خون اور سکا بند ہو بے ورم کے فصل پانچویں اون عارضوں کے
 دور ہونیکے بیان میں جو ہر عضو سے مخصوص ہیں بیان دماغ کے عارضوں کا
 از انجملہ بیان دوسرے کا مطلقاً حلیۃ المتقین اور سفینۃ النجاة وغیرہ میں ہے
 کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ واسطے دور ہونے دوسرے کے
 ماتہ سر پہلے اور سات مرتبہ کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ سَكَنَ لَهُ مَا فِی
 الْاَبْرِ وَالْبَحْرِ وَمَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۝ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
 اور کتاب حلیۃ المتقین میں حضرت امام علی النقی علیہ السلام سے منقول
 ہی کہ واسطے دوسرے کے اس آیت کو پانچویں قح پر پڑھے اور پے اوّل
 یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰ
 هُمَا وَجَعَلْنٰمِنْ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ اور کتاب سفینۃ النجاة
 میں ہی اسی لکھا ہے اور کتاب مکارم الاخلاق میں ہے کہ ایک مرد نے
 اہل مروین سے نزدیک ابو عبد اللہ کے شکایت کی دوسرے کے حضرت نے
 فرمایا کہ ماتہ او سکے سر پر ملو اور پڑھو اِنَّ اللّٰهَ یُمِیْسُکُ السَّمٰوٰتِ
 وَالْاَرْضَ اِنْ تَزُوْلَا وَلٰکِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَہُمَا مِنْ اَحَدٍ مِنْ

بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا أَوْ سَفِينَةَ النَّجَاةِ مِنْ بِيْ اِسْمِ لَكَ هَآءِ
 اَوْ كِتَابِ حِلَّةِ الْمُتَّقِينَ مِنْ هَآءِ کہ روایت معتبر میں حضرت صادقؑ سے
 منقول ہے کہ جو درد سر رکھتا ہو یا پیشاب و سکا بند ہو یا ہاتھ موضع
 درد پر رکھے اور کہے اُسْکُنْ سَکْنُکَ بِاللّٰہِ سَکْنُ لَہٗ مَا فِی
 اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور حضرت امام محمد باقرؑ سے
 منقول ہے کہ واسطے دور ہونے درد سر کے اور واسطے دور ہونے
 آدھے سر کے درد کے اس دعا کو لکھے اور حسب طرف سر میں درد ہو لکھا
 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ لَسْتَ بِاللّٰہِ اِسْتَحْدِ ثَنَاہُ وَلَا یَرْبِ یَبْدُ ذِکْرُہٗ
 وَلَا مَعَكَ شُرَکَآءُ یَقْضُونَ مَعَكَ وَلَا کَانَ قَبْلَکَ اِلٰہٌ نَدَعُوہٗ
 وَنَتَعَوَّذُ بِہٖ وَنَتَضَرَّعُ اِلَیْہِ وَنَدْعُکَ وَلَا اَعَاَنَکَ عَلٰی خَلْقِنَا
 مِنْ اَحَدٍ فَنَشْکُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیکَ لَکَ عَافِ
 فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَصَلَّى اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآہْلِ بَیْتِہٖ اَوْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ
 کی مقام پر نام اوسکا اور اوسکے باپ کا لکھے اور حدیث معتبر میں منقول ہے
 کہ حبیبِ یستانی نے شکایت کی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے کہ سفتہ
 میں دو مرتبہ میرے درد شقیقہ ہوتا ہے فرمایا حضرت نے کہ ہاتھ واسطے
 رکھے کہ درد سر ہوتا ہے اور تین مرتبہ کہہ یا ظاہرًا مَوْجُودًا وَاِبَاطِنًا
 غَیْرَ مَفْقُودٍ اُرْدُدْ عَلٰی عَبْدِکَ الضَّعِیْفِ اَیَّامَ الْجَمِیْلَةِ وَاذْ

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بہارِ نبوی و
تفسیر

مجلسِ شریف
کراچی

الصفحة

عَنْهُ عَلَيْهِ مِنْ اَذَى اِنَّكَ رَحِيمٌ وَدُّدٌ اور مصباح کھنکھے اور سفینۃ
اور رسالہ رفع و دفع وغیرہ میں اس دعا کو لکھا ہے مگر رحیم و دود کی جگہ
رحیم و قدیر لکھا ہے اور کتاب مکارم الاخلاق میں فسون شقیقہ لکھا
ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبَّنَا لَا تُرِخْ قُلُوبَنَا بِمَا اَفْهَمْنَا
وَقَسِّبْ اَنْفُسَنَا لِمَا نَاكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اگر نجای تولی
ویر چنا سفید اور کوٹ او سکوا سطح کہ نرم ہو اور تین بار قل هو اللہ
اعظم او سہر پڑے اور مریض کو دے کہہ اسے اور شفا پائے بیان
سرے کے دور ہونیکا کتاب حلیۃ المتقین میں کہ حضرت صادق علیہ السلام
فرمایا جس کیلئے صرع ہو اس پر یہ دعا پڑھو غُرْمَتْ عَلَیْكَ یَا رُخ
بَارِعٌ یٰ دَاوُدُ اَلَمْ یَنْزِلْ عَلَیْکَ اِنْطِلَالٌ عَلَیْکَ السَّلَامُ رَسُوْلُ
مَنْزِلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عَلَیْکَ رَادِی الصَّبْرَةِ فَاجَابُوا
وَاَدْنَا عَوْلًا اَجَبْتِ وَاَطَعْتِ وَخَرَجْتِ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ
الشیاعۃ اور فلان بن فلانہ کی جگہ نام مریض کا اور او سکی مان کالی اور
کتاب مذکور اور مصباح کھنکھی میں ہے کہ حدیث میں منقول ہے حضرت
امام رضا علیہ السلام نے ایک شخص کو دیکھا کہ او سکوا صرع ہوئی ہے ایک
موج پانیٹھا منگایا سورہ حمد اور قل عوذ برب الناس اور قل عوذ برب الفلق
اوس پانی پر پڑھا اور او سکے سر اور مونہ پر چہر کا ہوش میں آیا اور سفینۃ

میں ہے کہ اگر سورہ بقرہ کو لکھیں اور صاحب صرع اور ترسناک کے ہاتھ پر صرع
 اور ترس اور سکا زائل ہو اور اگر سورہ شوریٰ کو لکھتے اور وہ سکا زائل
 وہ پانی صاحب صرع پر چھڑکے صرع او سکی زائل ہو اور پھر نہ ہو اور اگر
 سورہ الرحمن کو لکھیں اور صاحب صرع اپنے پاس کہیں صرع زائل
 اور اگر سورہ التحریم کو صاحب صرع پر پڑھیں صرع او سکی زائل ہو اور
 اگر سورہ القبل کو کاغذ میں صاحب صرع کے پڑھیں تو ہوش میں آئے
 بیان لقوہ کے دور ہونیکا مؤلف کہتا ہے یہ مرض متعلق دماغی
 ہی موافق قاعدہ طب کے لہذا یہاں پر بیان ہوا کتاب سفیدۃ البقاۃ
 میں لکھا ہے کہ مکارم الاخلاق میں ہے کہ صاحب لقوہ کو چاہیے
 دو رکعت نماز پڑھے اور بعد اسکے اپنا نام اپنے مونہ پر رکھے اور
 محمد اور آل محمد کو شفیع گردانے طرف خدا کے اور میں بارگاہِ نبوی
 اُحْرَجْ عَلَيْكَ يَا وَجْجُ مِنْ عَيْنِ اِنْسٍ وَعَيْنِ حَيٍّ اُحْرَجْ عَلَيْكَ يَا اَبْنَا
 اتَّخَذَ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا وَكَلَّمَ مُوسٰى تَكْلِمًا وَخَلَقَ عِيسٰى مِنْ
 رُوحِ الْقُدُسِ لَمَّا هَمَّ اَتَتْ وَطَفَتْ كَمَا طَفِئَتْ نَارُ اِبْرَاهِيمَ
 بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی اور دعا قالج سب دون کی دعا میں لکھی جا چکی
 اول اسکا یہ ہے اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ بِاَنْ يُّعْطِيَ عِلْمًا
 دور ہونیکا کتاب حلیۃ المتقین میں ہے کہ روایت ترمذی منقول ہے

بجائے لقوہ
 دور ہونیکا

دماغ

بیان حکم

بیان حکم

ایک شخص کو خلل ملاغ ہوا حضرت صادق علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ ہر شب سوئی کے وقت یہ دعا پڑھ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ اَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ كَفَرْتُ بِالْطَّاغُوتِ اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ وَ فِیْ یَقَظَّتِیْ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ جَلَالِہٖ مِمَّا اَجِدُ وَاُحْذَرُ بِیَانِ زَكَامِ کَا تَا حَلِیۃُ الْمُتَّقِیۡنَ مِیۡنَ حَدِیۡثِ صَحِیۡحِ حَضَرَتِ صَادِقِ عَلَیۡہِ السَّلَامُ سے منقول ہے کہ ہر فرزند آدم کی دو رگین ہیں ایک سر میں کہ جذام کو حرکت دیتی ہے دوسری رگ بدن میں ہے کہ کوڑھ کو حرکت دیتی ہے اور پیدا کرتی ہے پس جب رگ جذام کی حرکت میں آتی ہے خدا زکام کو اوپر مسلط کرتا ہے کہ سر کے درون کو دور کرتا ہے اور اگر رگ بدن حرکت میں آتی ہے خدا دل کو اوپر مسلط کرتا ہے کہ بدن کے درد کو ہٹاتا ہے پس جب کو زکام اور دل ہو خدا کا شکر کرے اور چند روایت میں وارد ہوا ہے کہ زکام کا علاج نکرے بیان رعایتیہ نکسیر کے دور ہونیکا کتا حلیۃ المتقین میں ہے کہ واسطے دور ہونے نکسیر کے منقول ہے کہ اَوَسْکِیْ بِشَانِیْ بِرِ لَکْسِیۡنَ وَ قِیۡلَ یَا اَرْضُ اَبْلَعِیْ مَاءَ کِ وَ یَا سَمَاءُ اَقْلَعِیْ وَ خِیْضُ الْمَاءِ وَ قُضِیَ الْاَمْرُ وَ اسْتَوَتْ عَلَی الْجُودِیِّ وَ قِیۡلَ بَعْدَ اللِّقَوْمِ الظَّالِمِیۡنَ اَوْرَ کِتَابِ مِکَامِ الْاَخْلَاقِ مِیۡنَ ہِیۡ کَا سِیۡ اَیۡہِ کُوۡرِ عَفْرَانِ سِیۡ اَوَسْکِیْ بِشَانِیْ بِرِ لَکْسِیۡنَ وَ رِہُو اَوَسْغِیۡتِہِ النَّجَا

میں ہے کہ مکارم الاخلاق میں لکھا ہے کہ واسطے ٹہر جانے مکسیر چاہیے
 لکھنا اور چاہیے پڑھنا ایسے وقت کہ ناک مرین کپڑے ہو یا من حمل الفیل
 مِنْ بَيْتِكَ تَحْرَأُ اسْكِنْ دَمْرُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اور سر پر ہنڈ یا پانی ڈالنا
 چاہیے کہ ٹہر جانے مکسیر انشاء اللہ تعالیٰ بیان کان کے عارضوں کا کتاب
 حیاتہ المتقین اور فاتیح النجاة وغیرہ میں لکھا ہے کہ حدیث میں منقول ہے کہ
 شخص ہے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے شکرت کی گرانی گوش یعنی ہر
 روز ہائی فرمایا کہ ماتہ کان پر رکھ اور یہ آیتیں پڑھ لَوْ اَتَيْنَا هَذَا الْقُرْآنَ
 عَلَى حَبْلٍ اَخْرَجْنَا دَرِيهًا آتَيْنَ مَسْنُوكَ دُورَ هُونِكَ بِيَا نَبِيْنَ لَكِيْ جَا حَكِيْنَ
 اور سفینۃ النجاة میں ان آیات کو کان کے درد کے دور ہونیکے لئے لکھا ہی
 اور کتاب سفینۃ النجاة اور مکارم الاخلاق اور حلیۃ المتقین میں ہے کہ رویت
 میں وارد ہوا ہے واسطے کان کے درد کے چنبیلی کے تیل یا بنفشہ کے تیل
 سات مرتبہ اس عا کو پڑھے گا اَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْ اُذُنَيْهِ وَقْرًا
 اِنْ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْنُوكٌ اور اس
 تیل کو کان میں پکائے اور سفینۃ النجاة میں حضرت صادق علیہ السلام
 روایت ہوئی کہ جسکے کان میں درد ہو ماتہ کان پر رکھے اور سیاہا کہے
 اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ سَكَنَ لَهُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا
 فِي الْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ بیان آنکھ کے عارضوں کا کتاب

بیان کان
 پر ہنڈ یا پانی
 ڈالنا

چنبیلی کے
 تیل

رویت میں
 وارد ہوا ہے

حلیۃ المتقین میں ہے کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس کی آنکھ
 دکھتی ہو چاہیے کہ آیۃ الکرسی پڑھے باعتقاد درست البتہ شفا پاتا ہے اور حدیث
 مستبرین حضرت صادق علیہ السلام سے واسطے دفع درد چشم کے ایک دعا
 منقول ہے کہ بعد نماز صبح و مغرب پڑھنا چاہیے بیان اس کا یہ ہے کہ نہایت
 ذکر تعقیبات میں ہو چکا ہے اور حدیث معتبرین منقول ہے کہ حضرت سول
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واسطے درد چشم کے اس دعا کو فرمایا ہے کہ پڑھیں
 اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَيْنِ مَتْنِي أَنْصُرْنِي
 عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي وَأَمْرِ بِي فِيهِ ثَابِرِي اور کتاب مذکور میں ہے حضرت ابو
 کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک شخص نے اوپر حضرت سے شکایت کی
 ضعف بصر کی اور کہا نوبت یہ پہنچ چکی ہے کہ شکوہ ہو اہوں یعنی رتو ندی ہو
 فرمایا آیۃ اللہ نَوْرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ نَوْرِ مَكْشُوكَةٍ فِيهَا مِصْبَا
 الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ
 شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيئُ
 وَلَوْ كَرِهَتْ نَارُهُ نَوْرُهُ عَلَى نَوْرِ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورٍ مِّنْ نِّشَاءٍ
 وَيُضِيئُ اللَّهُ الْآمَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ کو کمر کسی طرف
 میں لکھا اور پانی سے دھوا اور شیشی میں رکھا اور سلامی سے آنکھ میں لگا
 راوی نے کہا کہ سو سلامیوں سے کم لگائی تھیں مینے کہ مینا ہو گیا اور مصباح

دفع درد چشم

دفع درد چشم

وضع ضعیف

کفمی میں ہے کہ ایک شخص کو ضعف مینائی ہوا پس اس نے خواب میں دیکھا
 کوئی کہتا ہے کہ اَعِيْذُ نُوْرٍ بَصِيْرٍ نُّوْرُ اللّٰهِ الَّذِي لَا يُطْفَأُ
 اور پھر اپنا ماتہ اپنی آنکھ پر اور بعد اس کے آیت الکرسی پڑھ اس نے ایسا ہی
 کیا صحت پائی اس کی چشم نے اور کتاب سنن النجاة میں کہ الشُّكُوْرُ كَوَاجِبِ
 بار پڑے پانی پر اور کہتی آنکھوں کو اسی پانی سے دھوئے انکھیں کھنڈاؤ
 ہو اور اگر سورہ قل ہو اللہ احد کو دہتی آنکھوں پر پڑے انکھیں کھنڈاؤ
 اور اگر سورہ الرحمن کو لکھے اور انکھیں دھو لیکے باندھے انکھیں کھنڈاؤ
 دور ہو اور اگر سورہ کورت کو پڑے آنکھوں پر باعث قوت بصر ہو اور یا ہ
 اور یا و سکی زائل کرے اور لکھا ہے کہ اگر فصلت کو لکھے اور مینہ کی پانی
 سی دھوئے اور اس پانی میں سرسہ پیسے اور اس سرسہ کو آنکھوں میں
 لگائے سفیدی اور آنکھ کے اور دونوں کو نفع کرے اور لکھا ہے کہ اگر سورہ
 بئہ کو لکھے اور جب آنکھ میں سفیدی یعنی پہلی پڑ گئی ہو باندھے اس کی آنکھ کی
 سفیدی دور ہو اور لکھا ہے کہ ان آیتوں کو تین بار پانی پر پڑے اور اس
 پانی سے مونہ پناؤ ہوئے انکھیں اسکی آفتوں سے سالم ہوں فَكُشِفْنَا
 عَنْكَ غِطَاءَكَ فَصَرَّكَ الْيَوْمَ حَدِيدًا وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ
 فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُصْرِفُونَ بیان چہرے کے امراض کے دور ہونے کا
 بیان کلف یعنی جہاں یونہی کہ خساروں پر ہوتے ہیں مائل بصری ہوتا ہے

وضع سفیدی

وضع امراض

اکتی سنجیتہ النجاة من الکھاسبہ کہ کھاسبہ کے کھارم الاخلاق میں ہے کہ ایک خطا گروہ میں
 کی کیسیچ اور ان کھو کو درمیان اس خطا کے لکھے یقیناً یقیناً تریا تا آدمی
 اَصْلًا قَاتِلًا وَهِيَ تَمْرُ مَسَّ السَّخَابِ جَنَّعَ اللّٰهِ الَّذِي اَنْفَقَ كُلَّ شَيْءٍ اِنْ خَيْرٍ
 بِنَا تَقْضُونَ اور کتاب مذکور میں ہے کہ صبح کو ناشتا یعنی نہار مونہہ ان
 کھو کو بہان میں یہ لکھے ہر رقیۃ مرقیۃ حق تحت الطریقۃ اور کتاب مذکور
 میں ہے کہ صبح کو یہ کلمہ جہا میں یہ لکھے قہرید قہرید کسرہن کرہن
 سَاۡدَ رَخْشَکَ بَاۡدَ یَحْیٰ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَنَسِیۡنَ اور دعا ہا سونکے دور ہو
 وہ دعا ہے کہ یٰ یسویہنک لکھی گئی بیان امراض دہن کے دور ہونے کا
 کتاب حلیۃ المتقین میں واسطے درود دہن کے ہے کہ حضرت امام جعفر صادق
 علیہ السلام نے فرمایا کہ ہاتھ دہن پر رکھو اور کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ ذَاۃُ اَرْوَاحٍ وَیُکَلِّمَاتِ اللّٰهِ الّٰتِی
 لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہِ قُلٌّ وَّسَاۡ قُلٌّ وَّسَاۡ قُلٌّ وَّسَاۡ بِاسْمِکَ یَا رَہْمٰنُ
 الشَّدَیْرَ الْمُبَارَکَ الَّذِی مَن سَا لَکَ بِہِ اَعْطَیْتَهُ وَمَن دَعَاکَ بِہِ
 اَجَبْتَهُ اَسْأَلُکَ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ اَنْ تَعْلِمَ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ وَ
 اٰہْلِ بَیْتِہِ وَاَنْ تُصَافِیْتَنِیْ مِثْلَ اَحَدٍ فِی فِی وَفِی رَاسِیْ وَفِی بَصَرِیْ
 وَفِی بَلَدِیْ وَفِی ظَهْرِیْ وَفِی یَدِیْ وَفِی رِجْلِیْ وَفِی جَمِیعِ جَوَارِحِیْ
 قَوْلًا اَمْرًا کَمَا تَضَرَّعُ نَعْمَ مَسْتَضَرِّعًا اَمْرًا اَوْ سِیْ کَا ظَمَ عَلَیْہِ سَلَامٌ مِّنْ سَکَا

این کلمہ
 ہر روز
 پڑھو

کی گندہ و مان یعنی مونہ کے بدبو کی حضرت نے فرمایا کہ سجدہ میں کہہ یا اللہ
یا اللہ یا اللہ یا رحمن یا رب الارباب یا سید السادات یا اللہ الہی
یا مالک الملک یا مالک الملوک اشفنی فیہ یا اے رب من ہذا النہار
و اصر فہ عینی فانی عبدک و ابر عبدک و اقل قلبی فی حبسک
راوی نے کہا ایک مرتبہ اس دعا کو سجدہ میں پڑھتا تھا شفا پائی یہاں تک
درو کے دور ہو نیکا کتاب حلیۃ المتقین میں ہے کہ ابو بصیر نے حضرت
محمد باقر علیہ السلام میں شکایت کی درودندان کی اور کہا را تو نکو است
جاگتا ہوں میں فرمایا وقت اثر درود ظاہر ہو مانتہ موضع درود پر آہستہ
سورہ حمد اور قل ہوا احد پڑھ اور یہ پڑھ و ترخی الجبال تعسفات
جامدۃ وہی تمر مر السحاب صنع اللہ الذی یفک کل شیء اے
خبیر بما تعلمون اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
سورہ انا انزلناہ ہی اسکی ساتھ پڑھے اور حضرت امیہ المؤمنین علیہ السلام
سی منقول ہے کہ واسطے دفع درودندان کے مانتہ سجدہ گاہ پر ملے اور
درو پر ملے اور کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَالشَّافِی اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور کتاب مذکور میں ہے کہ روایت میں منقول
ہو اسے جبہ پٹیل اس تعویذ کو اسے واسطے درودندان کے مانتہ اون
دانتوں پر کہ میں جو کرم خوردہ میں اور سات مرتبہ پڑھیں العجب کل العجب

جمعہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَدَابِیۃٍ تَكُونُ فِي الْقَمْرِ تَأْكُلُ الْعِظَمَ وَتَتَرَكُ اللَّحْمَ أَنَا رَبِّي وَاللَّهُ
الشَّافِي الْكَافِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَإِذْ قَتَلْتُمْ
نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا وَاللَّهُ خَرَجَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ
بِبَعْضِهَا كَذَلِكَ يُخَيِّلُ اللَّهُ الْوَلَّى وَيُزَيِّكُمُ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ
اور کتاب مذکور اور کتاب مکارم الاخلاق میں ہے واسطے باندہ نبی اشوک
درو کے ایک کیلے اور میں مرتبہ سورہ حمد اور سورہ قل اعوذ برب الناس
اور قل اعوذ برب الفلق پڑھے پھر کہے مَنِّ مُحَمَّدٍ لِعِظَامِهِ وَهِيَ رَقِيمٌ يَا ضَرْ
فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اور فُلَانِ بْنِ فُلَانِ کی جگہ نام صاحب ہوگا اور اس کے
باپ کا ذکر کرے اور کہے اَكَلَتْ الْحَارَّ وَالْبَارِدَ فَبِالْحَارِّ تَسْكُنِينَ
اَمْ بِالْبَارِدِ تَسْكُنِينَ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي النَّهَارِ وَاللَّيْلِ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ وَشَدَّدَتْ ذَا هَذَا الضَّرْسِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ
بِسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ پیر کیل کو دیوار میں ٹھونکے اور کہے اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ
اور کتاب سفینۃ النجاة میں ہے کہ مفضل بن عمر نے شکایت کی درود میں
کی حضرت صادق علیہ السلام سے حضرت نے اس کو اپنے پاس بلایا
اور انشت شہادت اس کے دانتوں پر رکھی اور کچھ آہستہ پڑھا فوراً در
شہر گیا مفضل نے حضرت سے سوال کیا کہ یہ افسون مجھ کو سکھائے حضرت
نے فرمایا کہ حضرت فاطمہ نے ایک روز اپنے پدر بزرگوار سے شکایت کی

درد و ندان کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دہنی ہاتھ
 کی انگشت شہادت کو اونکے دانتوں پر رکھا کہ درد ہوتا تھا اور یہ دعا
 پڑھی بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَسْأَلُكَ بِعِزِّكَ وَجَلَالِكَ وَقُدْرَتِكَ
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ اِنَّ مَرْكِبِي لَمْ تَلِدْ غَيْرَ عَيْشِي رَوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ اَنْ
 تَكْشِفَ مَا تَلَقَّيْتُ فَاِطْلُ بِنْتُ خَدِيجَةَ مِنَ الضَّرِّ سِرِّكَ بِرُودِ
 ہر گمانی الفور اور میں نے کوئی چیز او میں نہ بڑائی بیان امراض گلوں کے
 دور ہونیکا کتاب سفینۃ النجاة میں ہے کہ واسطے ہر جانے درد گردن کے
 دو رکعت نماز پڑھنا چاہیے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار اور سورۃ
 زلزلۃ الارض تین بار اور علاج خنازیر یعنی کنٹھہ مالے کا کہ گردن میں
 گھٹلیاں ہوتی ہیں بعضی کہتے ہیں کہ بغل وغیرہ میں ہی یہ عارضہ ہوتا
 کتاب حلیۃ المتقین میں اس طرح ہے کہ حدیث معتبرین حضرت امام رضا علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ فرمایا ایک دختر کی گردن میں میرے گہر میں خنازیر یعنی
 کنٹھہ مالہ ہوا تھا ایک شخص نے مجھے خواب میں کہا کہہ کہ اس مال کو مکر پڑھے
 یَا سَرُوفُ یَا رَحِیْمُ یَا سَرِیْتُ یَا سَتِیْدِیْ اور سفینۃ النجاة میں ہے کہ تین
 روز تک ہر روز تین بار کنٹھہ مالے پڑھنا چاہیے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ
 اللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ وَهُوَ یَا مُرْکُ اَنْ لَا تَکْبُرَ بیان درد شانہ کے
 دور ہونیکا مصباح کھنمی میں واسطے درد شانہ کے حضرت امام محمد باقر

بیان امراض گلوں کے

و کانٹھہ مالے کی

مروی ہے کہ وقت سونیکے تین بار اور وقت جاگنے کے ایک بار کہے کہ اَللّٰهُمَّ
اِنَّكَ اَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور رسالہ رفع وقع میں ملا محسن کا شافی نے
کہا ہے کہ وقت سونیکے تین بار اور وقت جاگنے کے ایک بار ہر طرح کہے کہ اَللّٰهُمَّ
فَصَلِّ اِنَّ اللّٰهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مِنْ دَلِيْلٍ وَلَا نَصِيْرٍ بیان سینہ کے عارضہ کے دور ہونیکا سفیدۃ العین
میں ہے کہ ایک شخص نے شکایت کی حضرت امام حسین علیہ السلام سے
کہ رسمین حضرت نے فرمایا کہ قرآن مجید پڑھ اور شفا طلب اور کہا ہے
کہ اس لیے کہ واسطے دور ہونے اور رسمین کے پڑھنا چاہیے وَاذِ
فَلَمَّا نَفَسَا فَاذْاٰرَاتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ خَرَجَ مَا كُنْتُمْ تَكْمُوْنَ فَلَمَّا
اَضْرَبُوْهُ بِجَنْبِیْكَ اَكْذٰلِكَ يُخْبِيْ اللّٰهُ اَنْتُمْ وَاٰیٰتِہٖ لَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُوْنَ اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ
ما تہ موضع درو پر رکھنا چاہیے اور کہنا چاہیے وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ
تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مَّوْتًا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ اللّٰهِ بِشَیْءٍ
نُّوْتِہٖ مِنْهَا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُوْتِہٖ مِنْهَا وَشَجَرِ الشَّکَرِ
پہرانا از لہ سات مرتبہ پڑھنا چاہیے اور علیہ المتقین میں حضرت امام
رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ ایک تعویذ ہے واسطے شیعوں کے
مرض سل کا یا اللّٰهُ یا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَاَسْتِیْدَا السَّادَاتِ وَاِلٰہِ الْاَلٰہِ

اور جو شخص

وہی ہے جو
دور دور

وَيَا مَلِكِ الْمُلُوكِ وَيَا حَبِيبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اَشْفِنِي وَطَافِنِي مِنْ
ذَا لِي هَذَا اِنَّا بِعَبْدِكَ وَنَا بِعَبْدِكَ اَتَقَابُ فِي قَبْسِيكَ وَنَا بِعَبْدِكَ
بِيَدِكَ تَمِنْ مَرْتَبَةً عَاكِوْطُ تَوْفِ اَتَقَابُ وَنَا بِعَبْدِكَ وَنَا بِعَبْدِكَ
دور ہونیکا کتاب حلیۃ المتقین میں ہے کہ ایک شخص نے حضرت صادق
علیہ السلام سے شکایت کی کہ بہت بیماریاں فاسدہ اور وساوس شیطانیہ
مجھے ہوتے ہیں فرمایا کہ ہاتھ دل پر رکھو ورتین مرتبہ کہہ بیٹیم اللہ
وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَنَنْتَ عَلَيَّ بِالْاِيْمَانِ وَارْحَمْتَنِي الْقُرْآنَ وَ
رَفَقْتَنِي صِيَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ فَاَمْنُنْ عَلَيَّ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ
وَالرَّافَةِ وَالْعُفْرِانِ وَتَمَامِ مَا اَوْلَيْتَنِي مِنَ النِّعَمِ وَالْاِحْسَانِ
يَلْحَنَانُ يَا مَنَانُ يَا ذَا اَنِّمُ يَا رَحْمَنُ سُبْحَانَكَ وَكَيْسَ اَحَدُ
سِوَاكَ سُبْحَانَكَ اَعُوْذُ بِكَ بِهَذِهِ الْكِرَامَاتِ مِنَ الْهَوْنِ
وَاسْأَلُكَ اَنْ تُجَلِّيَ عَنِّي قَلْبِي الْاَحْزَانَ اَوْ رَفِيئَةَ النَّجَاةِ مِنْ مَصِيْبَةٍ
كُفْمِي سے نقل ہے کہ جوہر یہ کہے اور دہوئے اور صاحبِ رُؤل
اوسکو پیئے شفا پائے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرًا لِّمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ
اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ اور سورہ الرحمن کہے اور دہو اور صاحب
درد دل و سکو پیئے شفا پائے اور اگر سورہ الشرح کو درد دل نریز
درد دل و سکا زائل ہوا اور لکھا ہے کہ ان آیتوں کی پڑھو اور صاف

درود کو دے کہ پیے تو شفا پائے لیکن انجینٹا میں ہذا لکن کوئی
 مِنَ الشَّاكِرِينَ سَيُفْزَمُ اَجْمَعُ وَيُولَوْنَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ
 وَالسَّاعَةُ اَذْهَىٰ وَاَمْرًا اِنَّ اللَّهَ يُسَيِّدُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُولَ
 وَلَئِنْ زُلْزِلَتْ اِلَّا اَمْسَكْتُمْ مِمَّا فِيْكُمْ لَحَاقِيْنَ بَعْدَ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا عَفُوًّا
 اور کتاب مذکور میں ہے کہ ان آیتوں کو پانی پر چڑھ اور صاحب درود کو دے
 کہ پیے اور کھلے اور صاحب درود کو دے کہ گردن میں باندھے اور شفا پائے
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ
 لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ
 لَا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ
 قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
 وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٌ لِّكُمْ وَحَسُنَ مَا يَمُرُّ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ اَمْ هٰذَا
 لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ اور مذکور ہے کہ واسطے دور ہونے دل تنگی کے
 ستر روز تک ہر صبح ایک بار اور ہر شام ایک بار سورہ الم نشرح پڑھنا چاہیے
 بیان دفع درو جگر کا سفینۃ النجاة میں مصلح کفعمی سے نقل ہے کہ اگر ستر
 اتنا نزلناہ کو کسی مٹی کے ظرف میں لکھے اور اب باران سے دھوئے اور
 تھوڑی شکر او سین ڈالے اور صاحب درو جگر او سکوپے درو دفع درو اور
 کتاب مذکور میں ہے کہ بطریق مذکور سورہ والعاویات کو لکھے اور چھ

نسخہ دفع درو جگر

راستے وضع درود

درود جگہ رفع ہو بیان درود پہلو یعنی ذات الجنب کا کتاب مذکور میں حضرت امام
 محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہوئی کہ صاحب درود پہلو جب از سے فارغ ہو
 ماتہ سجہ گاہ پر ملے اور پہر موضع درود پر ملے اور کہے اَفْحَسِبْتُمْ اَنْمَّا خَلَقْنَاكُمْ
 عَبَادًا وَاتَّكُمُ الْاِيْنَآ لَا تُرْجِعُوْنَ فَيَقُولُ اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ
 رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لِهٖ بِهٖ
 فَاِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ وَقُلْ مَرْبِّ اَنْعَمِ
 وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ اور حلیۃ المتقین میں اس دعا کو واسطے
 درود کے لکھا ہے اور سفینۃ النجاة میں ہے اگر ان آیتوں کو سورہ انعام
 میں سے وقت سحر کسی کلمہ لکھیں اور صاحب درود پہلو اپنے باندے
 درود درود وان یمسک الله بضر فلا کاشف لہ الا هو وان
 یمسک فهو علی کل شیء قدیر اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ
 وسلم سے روایت ہوئی ہے کہ تین بار ماتہ مقام درود پر پیرے اور
 برابر کہے اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُلْ مَرْبِّہٖ عَلٰی مَا يَشَاءُ مِنْ شَرِّ مَا
 اَجِلُّ اور رسالہ رفع و دفع میں ملاحسن کاشانی نے اس دعا کو واسطے
 درود کے لکھا ہے بیان درود پشت کا حلیۃ المتقین میں ہے کہ ایک شخص
 حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے شکایت کی درود پشت کی فرمایا کہ
 درود کے مقام پر رکھو اور تین مرتبہ یہ پڑھو وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوتَ

رفع درود

رفع درود

الْاِيَاذِنِ اللّٰهِ كِتَابًا مُّوَجَّهًا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا
 وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا وَسَجَّزِيَ الشَّاكِرِينَ اَوْ رَسَا
 مرتبہ سورہ انا انزلناہ پڑھ بیان شکم کے عارضوں کے دور ہونے کا
 کتاب حلیۃ المتقین میں ہے ایک شخص نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام
 کو شکایت کی درد شکم کی فرمایا گرم پانی پی اور یہ دعا پڑھ یا اللہ
 یا اللہ یا اللہ یا احمد یا احمد یا حمیم یا رب الارباب یا اللہ الہیۃ یا
 صلیا کالمولک یا سیدنا السادات اشغنی بشفاعتک من کل ذاء
 وسقم فانی عبدک وابر عبدک اتقلب فی قبضتک او
 رسالہ رفع و دفع میں مخلص کا ثانی نے اس دعا کو واسطے رفع ہونے
 دفع شکم کے لکھا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ اتَّخَذَ اِبْرٰہِیْمَ خَلِیْلًا وَاَوْکَلَمُ
 مُوسٰی تَحْلِیْمًا وَبَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ نَبِیًّا اَوْ کتاب حلیۃ المتقین
 ہی کہ ایک شخص نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے شکایت کی
 قراقر اور صابن کے شکم کی حضرت نے فرمایا جب نماز سنت فارغ ہوئے
 دعا پڑھ اللھم ما عانت من خیر فهو منک لاحمد لی فیہ و ما
 عملت من سوء فقد حاتم ربیہ فلا عذر لی اللھم انی اعوذ
 بک ان اتحل علی ما لاحمد لی فیہ او امن ما لا عذر لی
 فیہ بیان امراض معدہ کے دور ہونیکا سفینۃ النجاۃ میں مصباح

سیکھے دفع
 شکم

دفع شکم
 دفع شکم

دفع شکم
 دفع شکم

صفحہ ۱۴۳

صفحہ ۱۴۳


صفحہ ۱۴۳

کفمی سے لکھا ہے کہ اگر اس آیت کو سورہ انسان سے درود معذہ پر پڑھے
 درود دفع ہو لیکن اللہ الرحمن الرحیم رَبَّنَا لَا تُغْزِ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ
 هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ
 بیان دفع قی کا مصباح کفمی میں ہے کہ اگر سورہ الطارق کو پیسے کی پٹری
 پڑھے اور وہ شخص پیسے کہ قی بہت کرتا ہو قی کرنے سے امن ہو بیان
 لوی کے دور ہونیکا کتاب سفینۃ النجاة میں ہے کہ لوی پیشینہ ف کو
 کہتے ہیں اور بعضے اسے درود معذہ کہتے ہیں بہت ہی ہضم کے کہ کوئی صحت
 تسکین کہائے ہو اور درود پیدا ہوا ہو اور واسطے دفع اس صحت کے مقصد
 کفمی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہوئی کہ ان
 آیتوں کو تین بار پانی پر پڑھے اور اس پانی کو پیے اور ہاتھ شکم پر ملے
 بِرِيدُ اللَّهِ بِكُمْ الْيُسْرَ وَلَا يُنْزِلُ بِكُمْ الْعُسْرَ أَوَلَمْ تَرَ الَّذِينَ
 كَفَرُوا إِنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا سَاقًا فَفَقَّعْنَاهَا وَجَعَلْنَاهَا
 مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ اور حلیۃ المتقین میں ہی یہ دعا
 واسطے دفع پیش شکم کے منقول ہے اور مکارم الاخلاق میں ہے کہ اس
 دعا کو لکھنا چاہیے کہ صاحبے ہی اپنے پاس کہے اور سات بار کسی پانی
 پڑھے اور بعد اس کے کوئی روغن اس پانی پر ڈالے اور مخلوط کرے اور
 قدرے اس پانی میں سے شکم پر ملے اور قدرے اس پانی میں سے پیے

بِسْمِ اللَّهِ الْمُتَعَلِّمُونَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ يَعْلَمُونَ قَاعًا
 قَوْراً عَلَيْهِمْ يَأْكُلُونَ نُورًا طَرِيًّا يَسْأَلُونَ صَاحِبَهُمْ مِنَ النُّورِ
 الْعَلَوِيِّ كَذَلِكَ يَشْفِي فُلَانٌ بَنَ فُلَانَةَ أَوْ لَمْ يَرَ الَّذِي كَفَرُوا
 أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ
 كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ فُلَانُ بْنُ فُلَانَةَ كِي جگہ نام اوسکا اور اوسکی
 مان کا ذکر کرے دعائیں اسہال یعنی دستون کے دور ہونی کی سفینۂ انجمن
 میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہوئی کہ ایک صاحب اسہال کو
 تعلیم کی کہ کہے اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَأَسْأَلُكَ الْعَظِيمِ
 وَبِعِزَّتِكَ الَّتِي لَا تُرَامُ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي لَا تَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ إِنَّ
 تَفْعَلَ بِكَ كَذَا وَكَذَا أَوْ رَامَ رَضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ لِي أَتِيكَ قَعَهُ أَيْ خَط
 لکھا ایک صاحب اسہال کو کہ کہے يَا مَنْ عَلَا قَهْمَرُ وَبَطَنَ فَخْبَرٌ يَا مَنْ
 مَلَكَ فَقْدَرٌ وَيَا مَنْ يُحْيِي الْمَوْتِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَفْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا چاہیے کہ مقام کذا
 وکذا پر حاجت کو اپنے یعنی دفع مرض کو خدا سے طلب کی بیان امر میں
 طحال کے دور ہونیکا سفینۂ النجاة میں ہے کہ اگر سورۃ الرحمن کو لکھے اور
 دہوئے اور صاحب فض سپرز یعنی صاحب طحال پے عافیت پائے
 اور اگر سورۃ محمد کو تین روز برابر ہر روز لکھے اور دہوئے اور صاحب

روح پاک

روح پاک

مرضِ طحال پہ مرضِ وسکانِ نمل ہو اور مکارمِ الاخلاق میں اس طرح ہے
 کہ سورہ اذاجار نصر اللہ کو تین بار تہلیلون پر صاحبِ طحال کے چاہیے
 پڑھنا بعد اوسکے تین بار چاہیے کہنا ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم
 استقاموا تتنزل علیہم الملائکۃ ان لا تخافوا ولا کفرنا
 وابشروا بالجنۃ الّٰہی کُنتم توعدون بعد اوسکے دو نون پڑھ
 اوسکے سر پر پلنا چاہیے سات بار تو شفا پائے انشاء اللہ تعالیٰ اور ان آیتوں
 لکبہ کے موضعِ طحال پر باندھے اِنَّ اللّٰهَ یُمِیْسُکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنْ
 تَرَوْا وَلٰوَلٰئِنْ نَا لَتَا اِنْ اَمْسَکْھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِنْ بَعْدِیْ وَاِنَّہُ کَانَ
 حَلِیْمًا غَفُورًا اِنَّہُ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّہُ لَیْسِمُ اللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اور
 رسالہ رفع و دفع میں ملا محسن کا شافی نے لکھا ہے کہ واسطے طحال کے کبھ
 کاغذ پر اور ایک چمچہ پر رکھے اور پشت چمچہ کی موضعِ طحال پر رکھے اور ایک
 چنگاری کاغذ پر رکھے کہ تمام کاغذ جل جاوے شکل یہ ہے 
 اور رسالہ مذکور میں ہے کہ چار شنبہ کو آخر ماہ یا شب چار شنبہ کو ایک
 تلی گو سفند کی اپنی تلی پر رکھے اور سورہ فاتحہ اور بارہ مرتبہ سورہ اخلاص
 پڑھے پھر ایک کیل پر سورہ اخلاص پڑھ کے نام اپنا اور اپنی والدہ کا لے
 اور اس تلی کو کیل میں قبلہ کی دیوار پر ٹھونکے جب وہ خشک ہوگی مہینہ بھر
 اچھا ہو جائیگا بیان دروناف کا حلیۃ المتقین میں حضرت امام جعفر صادق

علیہ السلام سے روایت ہوئی کہ ہاتھ دھو کر کہے اور تین بار کہے وَاِنَّهُ
 لَكِتَابٌ عَزِيزٌ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْنِكَ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ
 مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ بیان اسماعیلی انہوں نے عارضوں کے دور میں
 سفینۃ النجاة وغیرہ میں واسطے پیش کی وہ دعائی ہے کہ واسطے قراؤ
 صدائے شکم کے قبل اس کے لکھی گئی اول اوسکا یہ ہے اَللّٰهُمَّ مَا عَلِمْتُ
 مِنْ خَيْرٍ اَوْ رِصْبًا كَفَعْتَنِي مِنْهُ اَوْ سَوْءًا شَسَّ كَوْكَبُهُ اَوْ دَهْوًا
 اَوْ صَاحِبًا يَحْشَى بَيْتِي حَيْشًا وَكَلِي دَوْرًا يَنْجُو دَوْرًا
 ہونیکا سفینۃ النجاة میں ائمہ علیہم السلام سے روایت ہوئی کہ سورہ
 فاتحہ اور قل ہو اللہ احد اور معوذتین کو کسی تختی یا شانہ پر لکھے اور بعد
 اوسکے نیچے اوسکے لکھے اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْكَرِيْمِ وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ
 الَّتِي لَا تُرَامُ وَبِقُدْرَتِهِ الَّتِي لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَرِّ هَذَا الْوَجْهِ
 وَمِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْهُ اَوْ يَنْهَى كَيْفَانِيْ
 دہوئے اور نہار ہونہ اور سونیکے وقت پیئے اور حلیۃ اتقین میں بھی
 اسکو نقل فرمایا ہے واسطے دفع قویج دور و شکم کے لگے یہ امر زیادہ ہے
 کہ مشک زعفران سے لکھے اور فرمایا کہ دوسری روایت میں ہے کہ یہ
 فالج اور سب ریاچ کے امراض کو نافع ہے بیان شانہ یعنی پکنے کے
 عارضوں کے دور ہونیکا حلیۃ اتقین میں ہے کہ ایک شخص نے حضرت

دفع مرض

دفع قویج

یعنی

صادق علیہ السلام سے شکایت کی درویشانہ کی فرمایا کہ ان تینوں کو سوئکر
وقت تین مرتبہ اور بعد جاگنے کے ایک مرتبہ پڑھ اَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ اَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ لَهُ مَلَائِكَةُ السَّمَوَاتِ وَلَا أَرْضٍ مَّا لَكُمْ
مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ وَلَا نَصِيرًا اور سفینۃ النجاة میں مصباح کاشفی سے
اسی طریق سے اس عاکو واسطے سنگ مشانہ یعنی پتھری کے لکھا ہے اور
رسالہ رفع و دفع میں ملائکہ کی شافی نے واسطے دور ہونے سنگ مشانہ
یعنی پتھری کے اس عاکو لکھا ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ دُعَاءَ الْفَقِیْرِ
الْفَقِیْرِ الْعَبْدِ اَدْعُوْکَ دُعَاءَ مَرِیْضٍ اَسْأَلُکَ فَاقْتَرِبْ وَفَلَکَ
جَنَّتُهُ وَضَعْفَ عَمَلِهِ وَوَجَّعَ عَلَیْهِ اَبْلَاقَ سِلَاقِ مَرِیْضٍ
دور ہونیکا علیہ المتقین میں کہ ہم علی اسقی علیہ السلام نے فرمایا است
مریض کے حق میں کہ آیات قرآن بہت اوسپر پڑھو تا شفا پاوے اور
مکارم الاخلاق میں ہے کہ جبکا پیشاب بند ہو گیا ہو دونوں پاؤں در
دہوئے اور اوکے بائیں ساق یعنی پندلی پر لکھے فَفَتَحْنَا ابْوَابَ السَّمَاءِ
بِمَاءٍ مِنْهُمْ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُیُوثًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدَرٍ
قَدِيرٍ وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ الْوُجَّحِ وَدُشِّرَ تَجْرِیْ بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً
لِّمَن كَانَ كُفِرًا اور سفینۃ النجاة اور رسالہ رفع و دفع میں ہے کہ جبکا
پیشاب بند ہو گیا ہو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے رَبَّنَا اللَّهُ الَّذِیْ فِي السَّمَاءِ

تَقْدَرُكَ اللَّهُمَّ اَسْمُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ اللَّهُمَّ كَمَا زَجَمْتُكَ فِي السَّمَاءِ
 اجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ اغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَاَنَا أَنْتَ رَبُّ
 الْمُطِيبِينَ أَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ عَلَى
 هَذِهِ الْأَوْجِحِ فَلْيَبْرَأْ بَيَانِ اَوَّلِ خَيْرِ مَنْ كَاكِهِ جُوسُوْتِي مِنْ بِيْشَابِ كِيْزِي
 دُورِ كُوْتِي مِنْ سَفِيْنَةِ اِنْجَاةٍ مِنْ جَبِّ كَمَا كَرِمِ الْاَخْلَاقِ مِنْ اِيْمَةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
 سی روایت ہوئی کہ دو مقدمہ دعا اور ایک حصہ رعفران ہر ایک کو علیحدہ
 کوٹھن اور سعد کو پچائیں اور رعفران میں ملائیں اور شہد ضاڈال کے
 گولیوں بنائیں اور رعفران سے اس آیت کو لوہے کے جام پر مکرر کہیں
 کہ وہ جام اسی کلبے سے بہر جائے اور ٹہنڈ ہے پانی سے دھوئیں اور
 پانی اور مکا پاک شیشہ میں کہیں آیت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اِنَّ اللّٰهَ یُمِیْسُکَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اِنْ تَزُوْکَ وَلَیْنِ ذٰلِکَ
 اِنْ اَمْسَکَہُمَا مِنْ اَحَدٍ مِنْ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا
 پہر پوست آہو پر ہی آیت اور فاتحہ الکتاب و قل ہو اللہ احد تین بار کہیں
 اور سوز تین اور آیت الکرسی کو ہی کہیں اور بعد اسکے یہ کہیں اُوْا اَنْزِلْنَا
 هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاٰیۡتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشِیۡمَةِ اللّٰہِ
 وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ تَضَرُّعًا بِہَا النَّاسُ لَعَلَّہُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَہُوَ اللّٰہُ
 الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ عَلِیْمُ الْغُیْبِ الشَّہَادَةُ ۝ وَہُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

رفع ہو جائے

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمُ
 الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ
 الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ قُلِ دَعُوا اللَّهَ أَدْعُوا الرَّحْمَنَ
 أَيُّهَا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَلَا تَجْهَرُوا بِصَلَوَاتِكُمْ وَلَا
 تُخَافُوا بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ
 يَتَّخِذُ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمَلِكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ
 مِنَ الذَّلِيلِ وَكَبِيرًا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّ اللَّهَ يُنْصِتُ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّ تَزُولُ وَلَكِنَّ زَالَتَانِ أَرْسَلْنَا مِنْهُنَّ
 أَحَدًا مِنْ بَنِي إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا يَأْمَنُ هُوَ هَكَذَا وَلَا هَكَذَا
 غَيْرُهُ أَمْسِكَ عَنْ فَلَانِ بْنِ فَلَانٍ مَا يَبْغِي مِنْ غَلْبَةٍ أَوْ بَقُولِ
 پھر اس تعویذ کو زانوی مرض پر پابند ہے اگر بیمار ہو اور زیر ناف باندھ دے
 اگر تیسر ہو اور وقت سونیکے ایک گولی اور ان گولیوں میں سے کچھ کھائے
 اور تھوڑا اوس پانی پیئے اور چاہے کہ پانی کم ہے اور حبیب بہر
 مرض دور ہو جائے اس تعویذ کو اوس سے کہہ دے تا کہ اسے عیال
 اور لکھا ہے کہ ان کھمبو کو پرست و سوپر پائے لکھنا اور جو خواب میں
 پیشاب کر دیتا ہو اوسکے پاہیکے باندھنا ہف ہف ہف ہف ہف ہف ہف

بیچ کر دینا
 بیچ کر دینا

مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْبَةِ وَمَثَلُ الْإِخْلَادِ
 كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطَاؤُهُ فَازَادَهُ فَاسْتَعْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ
 يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ اسْتَوَوْا بِكَ
 الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا اجْتَبَاكُمْ مَثَلٌ عَلَى
 سَامِعَةِ الْكَلَامِ إِلَّا أَجَابَتْ هَذِهِ الْخَاتَمَةُ بِعِزِّ اللَّهِ الشَّدِيدِ
 الَّتِي تَرْهَقُ الْأَمْوَاحَ وَالْأَجْسَادَ وَلَا يَبْقَى رُوحٌ وَلَا نُفْسٌ إِلَّا بِهَا
 بِاسْمِ اللَّهِ الَّذِي قَالَ لِلْسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ انبِثَا فَوَعَاوُكُمَا
 قَالَتَا آمِينَ طَائِعَتَيْنِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الرَّاهِلِينَ
 اور رسالہ رفع و دفع میں ملائکہ کی شافی نے کہا ہے کہ یہ حالت ہو
 یکے ایک یک میں ساتھ آب گرم کے اور اسی عورت کو بلائے
 آیتوں کو کسی ظرف پاکیزہ پر لکھے ساتھ خط روشن کے اور وہ جس کے اور
 پیے اوسوقت کہ ارادہ مقاربت زوج کرے سورہ فاتحہ اور اللہم
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ابْجِدْ هُوَ زُحْطَى كَلِمَنُ سَعَفَضْ رَ
 شَحْدُ ضَطْعُ اَوْ قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُولُ رَبِّكَ لِأَهْبَ لَكَ غُلَامًا
 زَكِيًّا قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَى هَاتَيْنِ وَلِيَجْعَلَ آيَةً لِّلنَّاسِ
 وَرَحْمَةً مِنَّا وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا فَحَمَلَتْ بِإِطْفَالٍ لِلَّهِ تَعَالَى
 فَحَمَلَتْ بِحَوْلِ اللَّهِ وَقُوَّةِ إِلَّا بِاللَّهِ فَحَمَلَتْهُ فَانْسَدَّتْ بِهِ مَكَانًا

علی بن ابی طالب
 علی بن ابی طالب

فَصَيًّا إِنَّمَا مَرُّهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ
 فَسُبْحَانَ اللَّهِ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ سُبْحَانَ
 رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ
 لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مؤلف کہتا ہے کہ اعمال طلب فرزند جو آئندہ آ
 زفاف میں بیان ہونگے اس مقام کے مناسب اور حلیۃ التقرین
 حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے واسطے فرزند
 ہونے کے ہر روز یا ہر شب سو مرتبہ استغفار کرے اور
 دوسری حدیث میں ہے ہر صبح و شام ستر مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ
 اور دو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّیْ وَآتُوْبُ اِلَيْهِ پرتین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ پرتین مرتبہ
 رَبِّیْ وَآتُوْبُ اِلَيْهِ اور تحفۃ الزائرین ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام نے
 فرمایا کہ جس عورت کا خون استحاضہ منقطع نہواگر رو قبلہ مسجد نبی میں یہ
 دعا پڑھے البتہ استحاضہ اسکا برطرف ہوتا ہے دعا یہ ہے اے جو
 اے کریم اے اے قریب اے اے بعید اَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
 وَاهْلِ بَيْتِهِ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُرَدَّ عَلٰی نِعْمَتِكَ اَوْ رَأْسِ بَابُوهِ اَللّٰهُمَّ
 اِنِّیْ مِنْ لَّا یُخْصِرُنِیْ دَعَاوُ اسْطَرَحْ وَكَرِّیَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِكُلِّ سَمِیٍّ
 مِمَّا لَكَ اَوْ كَسَمَّیْتُ بِہٖ الْاِحْبَابِ مِنْ خَلْقِكَ اَوْ هُوَ مَا تُؤْتِیْ
 اِلَّا الْخَبَرَ عِنْدَكَ مَا اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ

رج عقیقہ

وایک نذر
تحاضہ

وَبِجْلِ حَرْفٍ أَنْزَلْتَهُ عَلَى مُوسَىٰ وَبِجْلِ حَرْفٍ أَنْزَلْتَهُ عَلَىٰ عِيسَىٰ وَبِجْلِ
 حَرْفٍ أَنْزَلْتَهُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَىٰ أَنْبِيَآءِ اللَّهِ إِلَّا
 اذْهَبْتَ عَنِّي هَذَا الدَّمَرُ بَيَانِ دُرُوفِجِ كے دور ہو نیکیا کتاب علیہ السلام
 وغیرہ میں ہے کہ حدیث معتبرہ میں منقول ہے کہ علی بن خنیس نے حضرت صادق
 علیہ السلام سے شکایت کی در دفرج کی فرمایا کہ اپنے اندام نہانی کو اوپر رکھو
 کہو لا ہے کہ اوس جگہ کہولنا ستر اوار نہ تھا اس سبب یہ درد پیدا ہوا ہے
 بایان ہاتھ مقام در دیر کہہ اور یہ دعا پڑھ بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ بَلَىٰ مَنْ
 اسَلَّمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ الْجَزَاءُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
 وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسَلْتُ وَجْهَیْ لَیْکَ وَفَوْضْتُ اَمْرَیْ لَیْکَ
 لَا مَلْجَا وَلَا مَصْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ سَوَّلْتَ کِتَابَہُ کَہ فرج لغت میں ام
 نہانی مردوزن کو کہتے ہیں اور دعائیں بند ہی ہوئی باہ کی کہل جائیگی اور
 دعائیں فرزند پیدا ہونگی آداب جماعت میں بیان ہونگی بیان مقصد کے
 عارضوں کا کتاب علیہ السلام وغیرہ میں ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ پڑھنا اس دعا کا واسطے دور ہونے بواسیر کے نافع ہے
 يَا جَوَادُ يَا مَاجِدُ يَا حَرِيْمُ يَا قَرِيْبُ يَا حَبِيْبُ يَا بَارِيْیُ يَا رَاحِمُ صَلِّ
 عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَارْزُقْ ذٰلَکَ نِعْمَتَکَ سَوَّ اَکْفِیْ اَمْرًا وَجَعَلِیْ اَمْرًا
 سَفَاحًا اَلْحَمْدُ اَوْرَاصِحَ کَفَمِیْ ہن بھی اس دعا کو لکھا ہے اور کتاب علیہ السلام

در دفرج

در دفرج

وضع اسرار

میں ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے شکایت کی کہ میں
 کو فرمایا سورہ نسیں کو شہد سے لکھ کر اور دہو اور پی اور کتاب سفینۃ النجا
 میں ہے کہ اگر سورہ نسیں کو اسپر پڑھے زائل ہو بیان دونوں پاؤں کے
 درد کے دور ہو نیک کتاب سفینۃ النجا میں ہے کہ مکارم الاخلاق میں
 اسطرح ہے کہ دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار
 اور یا اے رسول ایک بار اور آیت یہ ہے اَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ
 مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلُّ اَمِنَ بِاللّٰهِ وَمَا اَنْزَلَ مِنْهُ وَكُتِبَ وَرُسُلُهُ
 لَا يَفْرِقُ بَيْنَ احَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ
 رَبَّنَا اِلَيْكَ الْمَصِيرُ لَا يَكْفُفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وَسْعَهَا مَا كَسَبَتْ وَ
 عَلَيْهِمَا مَا اَكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تَوَاحِدْنَا اِنْ نَسِينَا اَوْ اَخْطَا نَا رَبَّنَا وَلَا
 تَحْمِلْ عَلَيْنَا اَوْرَثَ مَا حَمَلْتَهُ عَلَی الدّٰثِرِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا
 طَاوَعْنَا لَئِیْهِ زَانِدًا غَنَا وَاغْفِرْ لَنَا وَاَرْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا
 عَلَی الْقَوْمِ الْكَافِرِیْنَ اور کتاب مفاتیح النجا اور مصباح کفشی وغیرہ میں ہے
 کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہوئی کہ اول سورہ انا فتحنا کو عزیر
 حکیمانہ اسطرح دونوں پاؤں کے درد کے پاؤں پر پڑھنا چاہیے مؤلف
 کہتا ہے کہ ظاہر امر او بیان پاؤں سے تمام پاؤں ہے سرین سی انگلیوں
 اور کتاب حلیۃ المتقین میں ہے کہ ایک شخص نے حضرت ماموق علیہ السلام

رفع عرق و عرق

شکایت کی عرق نفسا کی فرمایا کہ جسوقت اثر او سکا ظاہر ہوتا ہے اوستقام
 رکہ ! و رکہ یسیم اللہ الرحمن الرحیم یسیم اللہ و یا اللہ اعوذ بک یسیم اللہ الکبیر
 و اعوذ بک یا سیم اللہ العظیم عوذ بک کل عوزی کما یحییٰ و یرحمہ اللہ
 اوست شخص نے تین مرتبہ اس دعا کو پڑھا اوست مرض سے نجات پائی اور
 سفینۃ النجاة میں ہے کہ عرق النساء دس کے تمام ہرین سے شہ و
 ہوا پر پاؤں کی انگلیوں تک پیر سیٹ اور پنا ایک گھنٹہ پاؤں پر
 ی تلوے تک بیاہ عرق مدنی کے وہ بڑا سفینۃ النجاة میں
 زہوق مدنی وہ دور اس کے کہ اکثر اوقات پاؤں سے باہر آتا ہے مقام
 الانطلاق میں سطر ہے کہ جسوقت خارش پیدا ہو پیلے اس کے دور
 باہر آئے اس آیت کو مقام خارش پر چاہیے لکھنا و یسئلونک عن الجبال
 فقل ینسفھن ربی نسفا فیدرھننا قاعا صافا لا تری فیہا عرجا
 ولا امتا اور کتاب مذکور میں ہے کہ جب عرق مدنی کے مقام پر خارش ہو تو
 مقام خارش پر چاہیے لکھنا او کا لڈی مری علی قریۃ وہی خاویۃ علی
 عروشہا قال انی ایمیٰ ہذہ اللہ بعد موتہا فاماتہ اللہ صا
 عامہ اور کتاب حلیۃ المتقین میں لکھا ہے کہ واسطے عرق مدنی کے
 جسے فارسی میں رشتہ کہتے ہیں شہم شتر کو ماتہ سے اوکھڑے بے چہرے
 قینچی کے اوڑھے اور سات گرہن لگائے اور ہر گرہ پر تین مرتبہ سورہ حم

رفع عرق مدنی

پہر تین مرتبہ اوس دوڑے پر یا اوس شخص پر اس دعا کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ
 اَلْاَبَدِ الْاَبَدِ الْحُصَى الْعَدَدِ الْقَرِيبِ لِمَا بَعْدَ الظَّاهِرِ عَنِ الْوَلَدِ الْعَالِ
 اَنْ يُّوَلَّدَ الْمُنْجِزُ لِمَا وَعَدَ الْعَزِيزُ بِالْعَدَدِ الْقَوِي بِالْمَدَدِ كَمْ يَلِدُ
 وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا عَالِمَ السِّرِّ
 وَالْخَفِيَّةِ يَا مَنِ السَّمَوَاتِ بِقُدْرَتِهِ مَرْخَاةٌ يَا مَنِ الْاَرْضِ بِعِزَّتِهِ
 مَدْحُوَّةٌ يَا مَنِ الْجِبَالِ بِاِرَادَتِهِ مَرْسَاةٌ يَا مَنِ الْجَاهِ صَاحِبَ الْعَرْقِ
 مِنْ كُلِّ اُفَةٍ وَبَلِيَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِكَ وَاشْفَا لَكَ
 فُلَانٌ بَنَ فُلَانَةً بِشِفَائِكَ وَدَاوَهُ بِدَايِكَ وَءَاثِكَ وَعَافَاهُ مِنْ بِلَاغِكَ
 اِنَّكَ قَادِرٌ عَلَى مَا تَشَاءُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
 مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاِلَهِ بَيَانِ زَانُوْكَ دُرُوْكَ دُوْرُ مَوْنِكَ حَلِيَّةِ الْمُتَّقِيْنَ اَوْرِ
 مِفَاتِيْحِ النَّجَاةِ اَوْرِ مَصْبَاحِ كُفْمِيْ غَيْرِهِ مِيْنِ لِّكَمَا هِيَ كِهْ اَيْكُ شَخْصِ لِيْ خُفْرَتِ اُمِّيْرِ
 عَلَيْهِ السَّلَامِ سِيْ شَكَايَتِ كِيْ رَاْنِ كِيْ دُرُوْكَ فَرَايَا كِهْ كَرْمِ بَاْنِي طُشْتِ مِيْنِ بَرِ
 اَوْرِ اَوْسِ بَاْنِي مِيْنِ بِيْهِيْهِ وَرَا تَهْ مَوْضِعِ دُرُوْكَ پَرِ كِهْ اَوْرِ بِيْهِيْهِ اِيْهِيْ پَرِ اَوْ كِهْ
 يَرْ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنَّ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ كَانَتْ اَرْثَقًا فَفَتَقْنَاهُمَا
 وَجَعَلْنَاهُمَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ بَيَانِ كِسْنِيْ كِيْ دُرُوْكَ
 دُوْرُ مَوْنِكَ كِتَابِ حَلِيَّةِ الْمُتَّقِيْنَ اَوْرِ مِفَاتِيْحِ النَّجَاةِ اَوْرِ مَصْبَاحِ كُفْمِيْ غَيْرِهِ
 اِيْ كِهْ رَوَايَتِ مَعْتَبَرِهِ مِيْنِ وَاَرْدِ هُوَا هِيَ كِهْ اَبُو حَمْرَه لِيْ خُفْرَتِ اَمَامِ مُحَمَّدِ بَا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مِفَاتِيْحِ النَّجَاةِ

مِفَاتِيْحِ النَّجَاةِ

علیہ السلام سے شکایت کی کہٹھون کے درد کی فرمایا کہ بعد نماز کے یہ دعا
 پڑھ یا اَجُودَ مَنْ اعْطِيَ یا خَیْرَ مَنْ سُئِلَ یا اَرْحَمَ مَنْ اُسْتُخِرَ
 اَرْحَمَ ضَعْفَى وَقَلَّةَ جَلِیْقَى وَعَافِیْ مِنْ وَجَعِ بَیَانِ دُرُوسَانِ
 اور دروپا یعنی پنڈ لیون اور گٹھون کے درد کے دور ہونیکا کتاب
 حلیۃ المتقین میں ہے کہ سالم بن محمد نے شکایت کی حضرت صادق
 دروساق اور دروپا یعنی گٹھ کے درد کی اور کہا کہ اس درد سے نہکار
 کامونسے عاجز کیا ہے فرمایا کہ سات مرتبہ اس یہ کو اوس موضع پر پڑھ
 وَاقْلُ مَا اَوْحَى اِلَیْكَ مِنْ کِتَابِ رَبِّكَ لَا مَبْدَلَ لَکَلِمَاتِهِ وَلَئِنْ
 تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا اَوْ رَکْبًا بِہ کہ ایک شخص نے حضرت امام حسین
 علیہ السلام سے شکایت کی بند پا یعنی گٹھ کے درد کی حضرت نے فرمایا کہ
 ماتہ اوس جگہ پر رکہ اور کہہ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ
 صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مَا قَدَّرَ اللّٰهُ حَقَّ قَدْرِہٖ وَلَا اَمْرٌ وَّجْہِیْہَا
 قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِیَّاتٌ بَیْمِیْنِہٖ سُبْحَانَہٗ
 وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرَکُوْنَ اور سفینۃ النجاة میں لکھا ہے کہ یہ دعا واسطے
 درد عرقوب اور کف پا کے ہے اور عرقوب و رگ گندہ ہے کہ آدمی کی
 ایڑی کے اوپر ہوتی ہے اور کف پاندو سے کہتے ہیں فصل چھٹی
 زفاف اور مجاہد کے بیان میں کتاب حلیۃ المتقین کی روایات

احادیث کا خلاصہ یہ ہے کہ مکروہ ہے زفاف کرنا جو وقت قدر و عقر یا تحت الشعاع ہو اور حرام ہے مجامعت کرنا فرج زن میں او سو وقت کہ حائض ہو یا خون جنی کا رکھتی ہو اور ناف سے زانو تک حائض اور زچہ کے مساس کرنا مرد کو مکروہ ہے اور بعد پاک ہونے اور پہلی غسل کرنے سے جماع کو بعضے حرام جانتے ہیں اور احوط اجتنبنا ہی مگر کچھ ضرورت ہو تو حکم کرے عورت کو کہ فرج کو دھوئے بعد اسکے اوس متقاربت کرے اور زن مستحاضہ اگر غسل و سب اعمال استحاضہ جو اوسکو چاہیئے کرنا بجالائے اوس سے جماع کر سکتے ہیں اور بہتر یہ ہے کہ اگر زن آزاد سے جماع کرے اپنی منی کو باہر نگرائے اور بعض علماء حرام جانتے ہیں منی گرا نا بے رخصت عورت کے اور کنیز سے مجامعت میں منی باہر گرائے تو مضائقہ نہیں اور احادیث میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جماع نکرے شب چہار شنبہ کو اور اول ماہ اور درمیان ماہ اور آخر ماہ میں کہ باعث گر جانے حمل کا ہوتا ہے اور اگر فرزند پیدا ہوگا دیوانہ یا صاحب صرع ہوگا اور احادیث کا خلاصہ یہ ہے کہ جو کوئی جماع کرے پہلے بست بازی اور خوش طبعی کری اور وقت جماع کے بات نکرے کہ اگر فرزند پیدا ہوگا تو گونگا ہوگا اور وقت مجامعت فرج زن پر نظر نکرے کہ اگر فرزند پیدا ہوگا اندھا ہوگا

اور ایک روایت میں ہے کہ ضائقہ نہیں نگاہ کرنے میں فرج زن پر وقت
جماع کے اور منع ہے مجامعت کرنا خضاب لگا کے اور جائز ہے زن کو برہنہ
کر کے دیکھنا اور جائز ہے پانی میں جماع کرنا اور جائز ہے حمام میں جماع کرنا
اور بچا ہے طفل کے سامنے جماع کرنا کہ وہ طفل زنا کار ہوتا ہے یا جو فرزند
پیدا ہوتا ہے زنا کار ہوتا ہے اور منع ہے جماع کرنا اوس گہر میں کہ کوئی
جاگتا ہوا نکو دیکھے اور انکی باتیں اور انکی سانس کی آواز سے اور چاہے
وقت مجامعت دروازہ نہ بند کرنا اور پردے ڈالنا اور جو کوئی ایک
کنیز سے جماع کرے اور پہلی غسل سے دوسری کنیز سے جماع کرنا چاہیے
تو وضو کرے اور جائز ہے دو کنیز و عین سونا اور مکروہ ہے دو زن آزاد
میں سونا اور منع ہے قبلہ رو جماع کرنا اور برہنہ جماع کرنا اور پشت قبلہ
جماع کرنا اور کشتی میں جماع کرنا اور بعض علماء قائل بجمعت ہونے میں
کہ کوئی شخص سفر میں ہو اور پانی نہ پائے واسطے غسل کے اور جماع کرے
مگر خوف ضرر کا رکھتا ہو تو ضائقہ نہیں اور مکروہ ہے محکم کو پہلی غسل
جماع کرنا اس واسطے کہ جو فرزند پیدا ہوگا تو دیوانہ ہوگا اور مکروہ ہے
جب ہونا طلوع اور غروب کی وقت جب آفتاب زرد ہوا اور مستحب ہے
جماع کرنا شب اول ماہ رمضان میں اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کو وصیت کی کہ یا علی جب وہاں

خروج ہے

تمہارے گہر میں آئے اوسکے پاؤں نے نقش و قارو اور اوسکے پاؤں دھو اور
 اوس پانی کو دروازے منہ تہا می خانہ تک چڑھ کر جب لیا کر و گے خدا ستر
 ہزار طر حکی پریشانیکو تمہارے گہر سے دور کرتا ہے اور ستر ہزار طر حکی برتن
 تمہارے گہر میں داخل کرتا ہے اور ستر ہزار طر حکی حمتین تمیز ہوتا ہے
 جو دو ولہن کے سر پر آتے ہیں یہاں تک کہ وہ برکت ہر گوشہ خانہ میں پہنچے
 اور آمین ہو دو ولہن دیوانہ ہونے اور جذام اور کوڑہ سے جب تک وہ
 گہر میں رہے اور منع کرو عروس کو سات روز تک شیر اور سرکہ اور شہینز
 اور سیب ترش کھانے سے اس سبب کہ اگر یہ چیزیں کھائیگی تو رحم
 اوسکا سرد ہوگا اور بانج ہوگی پس فرمایا حضرت رسول صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم نے یا علی علیہ السلام نکر و اپنی زن سے جماع اول ماہ اور دریا
 ماہ اور آخر ماہ میں کہ دیوانگی اور جذام اور خبط دماغ ہوتا ہے اوس غور
 اور اوسکے فرزند نکو اور جماع نکر و بعد طہر کے کہ اگر فرزند پیدا ہوگا اول
 ہوگا اور بات نکر و وقت جماع کے کہ فرزند کو نکا ہوگا اور نظر نکر فرج
 کہ فرزند اندھا پیدا ہوتا ہے اور غیر عورت کی خواہش پر اپنی زن سے
 جماع نکر و کہ فرزند ہوگا تو مخنث یا دیوانہ ہوگا اور وقت جماع و سنا
 اپنا علیحدہ ہو اور زن کا علیحدہ ہو اور دونوں ایک سمتال سی پاک
 نکر میں کہ دشمنی پیدا ہوتی ہے اور آخر جدائی ہوتی ہے اور کہڑے ہوئے

دو ولہن
 پانچ لاکھ

سیب

جماع نکر وہ فعل کہ ہوں گا اگر فرزند پیدا ہوگا تو مثل خر کے رخت خواب پر
پیشا کیے گا اور شب عید فطر کو جماع نکر وہ اگر فرزند ہوگا بہت شراوس
ظاہر ہوگا اور شب عید قربان کو جماع نکر وہ اگر فرزند ہوگا تو اس کے ہاتھ
کی چمہ یا چار انگلیاں ہونگی اور زیر دخت میوہ دار جماع نکر وہ اگر فرزند ہوگا
تو جلاواور کشندہ مردم یا رئیس سرگروہ ظلم ہوگا اور آفتاب کے سامنے جماع نکر
کہ فرزند ہوگا تو بد حال اور پریشانی میں مبتلا ہوگا تاہم اگر اور درمیان اذن
اور اقامت کے جماع نکر وہ فرزند ہوگا تو خونریزی پر راغب ہوگا یا عاقلی حب
زن حاملہ ہو اس سے جماع نکر وہ بے وضو کہ فرزند ہوگا تو کور دل اور
بخیل ہوگا اور شب نیمہ شعبان میں جماع نکر وہ اگر فرزند ہوگا تو شوم ہوگا
اور اس کے مونہہ پر نشان سیاہی کا ہوگا اور روز آخر شعبان میں جماع
نکر وہ فرزند ہوگا عشار یا یاور ظالمون کا ہوگا اور بہت آدمی اس کے ہاتھ
ہلاک ہونگے اور پشت بام پر جماع نکر وہ فرزند منافق و ریاکنندہ و صفا
بدعت ہوگا جب سفر میں جانا ہو تو اس شب جماع نکر وہ اگر فرزند ہوگا
مال کو ناحق صرف کرے گا اور جب تین دن کے سفر میں جانا ہو تو جماع نکر وہ
کہ فرزند پیدا ہوگا تو یاور ظالمون کا ہوگا اور شب دوشنبہ جماع کر وہ اگر
فرزند ہوگا تو حافظ قرآن اور رضی قسمت خدا پر ہوگا اور شب شنبہ جماع
کر وہ اگر فرزند ہو تو بعد اسلام کے شہادت پائے اور دین اوس کا خوشبو

زور بجا نہت

جماع نکر وہ

دل و سکاریم اور ماتہ و سکا جو امر د اور زبان او کی غیبت اور بیتان سے
 پاک ہو اور شب بخشنہ جماع کرو کہ فرزند ہو تو حاکم شرع یا عالم ہو اور روز
 بخشنہ جبوقت کہ آفتاب در میان آسمان کے ہو جماع کرو کہ فرزند پیدا ہوگا
 تو شیطان تر و کیا اسکے نہوگا پیری تک اور خدا او سکو سلامتی دین و دنیا
 کی دے اور اگر شب جمعہ کو جماع کرو گے جو فرزند پیدا ہو خطیب اور سخن گو ہو اور
 اگر جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ جماع کرو گے تو فرزند وانا مشہو ہو اور اگر جماع
 کرو شب جمعہ بعد نماز عشا کے امید ہے جو فرزند پیدا ہو ابدال میں سے ہو
 اور جماع نکرو رات کی پہلی ساعت میں کہ امان اس بات سے نہیں ہے
 کہ فرزند ساحر ہو اور دنیا کو آخرت پر اختیار کرے یا علی علیہ السلام ان
 وصیتوں کو مجھے سیکھو جس طرح سے میں نے جبریل سے سیکھیں اور منع کیا حضرت
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جماع کر نیکو زیر آسمان اور سر راہ کہ آدمی
 آئے جائے ہوں اور فرمایا کہ جو راہ میں جماع کرتے ہیں خدا اور ملائکہ
 اور آدمی او پر لعنت کرتے ہیں اور جناب امیر علیہ السلام سے منقول ہے
 جو شخص کسی غیر عورت کو دیکھے اور او سکو خوش آئے وہ اگر اپنی عورت سے
 جماع کرے کہ بیہ اور وہ یکسان ہیں اور شیطان کو اپنے دل میں باہ
 ندے اور اگر عورت نہ کہتا ہو دو رکعت نماز پڑھے اور حمد خدا بہت
 کہے اور صلوات او پر محمد اور آل محمد کے بھیجے پس خدا سے سوال کرے

زاد بنامت
 واقعات عجیب

زن کا البتہ خدا او کو عطا فرماتا ہے وہ چیز کہ او کو حرام سے باز رکھے اور
 دوسری حدیث میں ہے کہ جائز نہیں ہے جماع کرنا ایسی لڑکی سے کہ نو
 برس سے کم ہو اور حدیث ثورین منع ہے جماع کرنے سے چاند گہن کی رات کو اور
 سورج گہن کے دن کو اور جب آندھی یا زلزلہ ہو کہ فرزند ہوگا تو اس سے اچھی باتیں
 نہوگی اور پہلے غسل مس میت کے اگر جماع کرے تو پہلے وضو کرے اور اگر
 کسی کو کوئی درد پیدا ہو یا حرارت او کی مزاج میں غالب ہو جاوے تو
 جماع کرے کہ ساکن ہو اور بعد جماع کے اور پہلے غسل کے ارادہ مجاہد
 کرے تو پہلے وضو کرے اور جو کوئی اسم خدا کے نقش کی ہوئی انگلی ٹپاتی تہ
 میں پینے ہو تو جماع نہ کرے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی نقول
 ہی کہ جب دو لہن کو تیرے پاس لائیں تو تو کہہ کہ پہلے آنے سے عروس وضو
 کرے اور تو ہی وضو کر اور دو رکعت نماز پڑھ اور عروس بھی حکم کر کہ دو
 نماز پڑھے پس حمد الہی کہہ اور صلوات محمد اور آل محمد پر بھیج اور دعا کر
 اور حکم کر عورتوں کو کہ او کے ساتھ آئی ہیں آمین کہیں اور یہ دعا پڑھ
 اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي الْفَهَاءَ وَدَّهَا وَرِضَاهَا وَأَرْضْنِي بِهَا وَاجْمَعْ
 بَيْنَنَا بِأَحْسَنِ اجْتِمَاعٍ وَأَكْسَرِائِلَافٍ فَإِنَّكَ تَحِبُّ الْعِلَالَ وَ
 تَكْرَهُ الْحِلَامَ بعد او کے فرمایا کہ الفت خدا کی طرف سے ہے اور شہمی شیطانی
 کی طرف سے وہ چاہتا ہے کہ جس چیز کو خدا نے حلال کیا ہے کہ وہ طبع ہو

زواج مجاہد

کہے اور حدیث معتبر میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول
 ہے کہ ہاتھ پٹائی عروس پر رکھو کہ اللہم علی کتابک تزویجنا
 وفیما نیک اخذتھا ویکلمناک استحللت فرجہا فان قضیت
 لی فی رحمہا شیئاً فاجعل مسیلاً سویراً ولا تجعلہ شریک شیطان
 راوی نے پوچھا کہ شیطان کیونکر فرزند میں شریک ہوتا ہے فرمایا اگر
 وقت جماع نام خدا الین شیطان دور ہوتا ہے اور اگر نام خدا الین
 شیطان اپنے ذکر کو اس شخص کے ذکر کے ساتھ داخل کرتا ہے میں جماع
 دونوں سے ہوتا ہے اور نطفہ ایک کا ہی پوچھا کہ طرح جانیں شیطان
 اس شخص میں شریک ہوا ہے فرمایا جو ہم کو دوست رکھتا ہے شیطان
 اوس میں شریک نہیں ہوتا اور جو دشمن ہمارا ہے شیطان اوس کا شریک ہوتا
 اور اس مضمون کی حدیثین طریق سنی اور شیعہ میں بہت وارد ہوئی ہیں
 اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ وقت زفاف کے
 یہ دعا پڑھے اللہم یکلمناک استحللتھا وبامانتک اخذتھا
 اللہم اجعلھا ولوداً ووداً لا تفرک تاكل مما لراح ولا
 تسال مما سرح اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا جو چاہے شیطان
 شریک نہ ہو وقت جماع کہے بسم اللہ اور پناہ لیجائے طرف خدا کے
 شیطان کے شر سے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے

وقت زفاف

کہ جب راہہ جماع کرے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَوْرُقْنِيْ وَلَدًا وَاجْعَلْهُ
تَقِيًّا زَكِيًّا لَيْسَ فِيْ خَلْقِهِ زِيَادَةٌ وَلَا نَقْصَانٌ وَاجْعَلْ عَاقِبَتَهُ
اِلَى الْخَيْرِ ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے شکایت کی
کہ میرے فرزند نہیں ہوتا فرمایا جب راہہ جماع کرے تو کہہ اَللّٰهُمَّ اِنْ
مَرَّ زُقَّتِيْ ذَكَرْتُ مُحَمَّدًا اور دوسری حدیث میں حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے ایک شخص نے شکایت کی کہ
میرے فرزند نہیں ہوتا فرمایا جب چاہے تو نزدیک زن کے جائے
یہ تین آیت پڑھ انشاء اللہ تعالیٰ تجھ کو فرزند عنایت ہوگا وَذَا النُّوْنِ
اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ
اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ کَاسْتَجَبْنَا
لَهٗ وَجَعَلْنَاهُ مِنْ الْعَمِلِ وَكَذٰلِكَ نُخَيِّرُ لِمَوْمِنِيْنَ وَذَكَرْنَا اِذْ نَادٰى
رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ اور حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب وقت عورت کو
حل ہو اور چار مہینے گزرین او کو قبلہ رو کر اور آیت الکرسی پڑھ اور کہہ
اوسکے پہلو پر مارا اور کہہ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ سَمِّيتُكَ مُحَمَّدًا یعنی خدایا میں نے
اسکا نام محمد رکھا جب ایسا کر گیا خدا او کو بیٹا کر گیا اور اگر اسکا نام محمد
رکھ گیا مبارک ہوگا اور اگر اسکا نام محمد نہ رکھ گیا اور دوسرا نام رکھ گیا

جماعت جامع

جامعہ اسلامیہ

جامعہ اسلامیہ

محمد سمیتہ

احوال الہیہ

معدنہ

خدا اگر چاہے گالیلیگا اوسکو اور چاہے ویک اور چند حدیث معتبرہ میں ہے کہ جسکی عورت نخل کہتی ہو اور ارادہ کرے کہ محمد یا علی نام کے اوسکا تو بیٹیا ہوگا اور منقول ہے کہ ایک شخص خدمت میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کے آیا اور عرض کی ہے فرزند رسولؐ سات بیٹیاں میری ہیں اور صورت پس کی اب تک نہیں دیکھی حضرت نے فرمایا جب مہیا مہجات ہو داہنا ہاتھ اپنا عورت کی ناف کے داہنی طرف کہہ اور سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ سَاتِ مَرْتَبَہٗ پڑھ بعد اوسکے جماع کر جب شیر حمل ظاہر ہو تو ان کو ہاتھ داہنی جانب ناف زن کے رکھ اور سات مرتبہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھ وہ شخص کہتا ہے ایسا ہی کیا میں نے خدا نے سات پس پر ہم عنایت کے تقوید واسطے تو کہ پس کے سفینۃ النجاۃ میں ہے کہ جب چاہے تو کہ حاملہ سے پس پیدا ہو گا کہ ایک کاغذ پر لکھو اَنْزَلْنَاهُ الْقُرْآنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاٰیۡتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشِیۡۃِ اللّٰہِ وَتِلْكَ اَکْمَلُۃٌ نَّضَرْنَا لِلنَّاسِ لَعَلَّہُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلَہَ اِلَّا ہُوَ عَالِمُ الْغَیۡبِ الشَّہَادَۃُ ہُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلَہَ اِلَّا ہُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُہِمِّمُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرَکُوْنَ ہُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی یَسْبِیْۡحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ
 قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ
 الدُّعَاءِ فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ
 أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بَصَدِّقٍ قَابِلٍ مِنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَ
 حَصُورًا وَنَبِيًّا مِنْ الصَّالِحِينَ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ
 مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ
 ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَنْزَلِ وَأَجْنَأْ وَذُرِّيَّاتِنَا
 فَرَسَةً آخِلِينَ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي
 إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ
 مِنْ سَلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ
 ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا
 الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ
 فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ
 وَآلِهِ أَجْمَعِينَ پس جب حمل ظاہر ہوا اور مدت چار مہینہ کی گزرے
 عورت کو رو بہ قبلہ کر اور خود مقابل اسکے کپڑا ہو در حالیکہ دونو شخص
 پاک ہوں موجب وضو غسل سو اور دونو پڑھیں کو اَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ
 جو مذکور ہوا آخر تک نہیں پڑھتا اور پر شکم عورت کے مل اور تین بار کہے

سیدنا محمد بن عبد اللہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ سَمِّیْتُ مَا فِیْ بَطْنِهَا مُحَمَّدًا اَسْمِیْهِ مُحَمَّدًا اَبَدًا
 اوس کا مذکور یا میں جانب عورت کے لگا دیکر اوس کے ساتھ بیان اوس
 عمل کا جس سے بندہ یا ہوا شخص کہل جائے عدۃ الداعی میں ہے
 لکھہ اول سورہ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ مُسْتَقِیْمًا تِلْکَ وَلَکَہِ سُوْرَہُ اِذَا
 جَاءَکَ وَاوْرَکَہِ اِنْ اٰیٰتِکَ وَوَمِنْ اٰیٰتِہِ اَنْ خَلَقَ لَکُمْ
 مِنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا لِتَسْکُنُوْا اِلَیْہَا وَجَعَلَ بَیْنَکُمْ مَوَدَّۃً
 وَرَحْمَۃً اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ اَدْخُلُوْا عَلَیْہِمْ
 الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُْوْہُ فَاَکَلْتُمْ غَالِبُوْنَ فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ
 عَلَیْہِمْ فَخَرْنَا الْاَرْضَ عَنْہُمْ اِنَّا فَتَقْنَا لَہُمَا عَلٰی اَمْرٍ قَدْرِ
 رَبِّ اَشْرَحْ لَیْ صَدْرِکَ وَیَسِّرْ لَیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِنْ
 لِسَانِیْ یَفْقَہُوْا قَوْلِیْ وَتَرَکْنَا بَعْضَہُمْ یَوْمَیْنِ یَمُوجُ فِیْ بَعْضٍ
 وَیَفْخُ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنَاہُمْ جَمْعًا کَذٰلِکَ خَلَّتْ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ
 عَنْ فُلَانِۃَ بِنْتِ فُلَانِۃٍ اَوْ رَنَامُ زَوْجِہِ اَوْ خَاوَدَ کَالِکَہِ لَقَدْ جَاءَکُمْ
 رَسُوْلٌ مِنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ
 بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیْ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ
 اِلَّا ہُوَ عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ وَہُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ جَبَّہُ دَعَا
 باندہ کی تو کہل جائے گا اور وہ صبح کفعمی کے اول اِنَّا فَتَحْنَا

نَصْرًا عَزِيزًا كَلِمَةً اور یہی کہے وَفَجَرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا
 فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ
 فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا وَضَرَبَ لَنَا
 مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِطَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ فَلَمَّا
 يُحْيِيهَا الَّذِينَ فِي الْأَنْشَاءِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُمْ كُلٌّ شَيْءٌ عَلَيْهِمْ حَاشَةٌ
 إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْأَسْمِ الْمَكْنُونِ بَيْنَ الْكَافِ وَالْمُؤْمِنِ
 وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاهْلِبَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ أَنْ تَحُلَّ ذَكَرَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ
 عَلَى فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ بِكَلِمَةٍ عَصِيَّةٍ بِحَقِّ عِيسَى بِقَوْلِ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ
 وَعَنْتِ لُجُوءَهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا بِالْقَبْرِ
 لِأَحْوَالٍ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور کہاہے کہ تین تین
 منع اور بیان کر اور پوست و سکا دور کر اور کہہ اقل پر یہ یہی حتیٰ اذا
 رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا اور دو سر پر او لکھو الَّذِينَ كَفَرُوا
 أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا
 مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ اور تیسرے پر فَاذْكُرْ
 فَاسْتَوْفَى اور کہا وہ مروستہ اول کو پس اگر نہ کہے دوسرے
 کو یہی کہا وہ اور اگر نہ کہے تیسرے کو جب کہہا وہ

بیان حق زن و شوہر کا
از حدیث و روایات

بیان حق زن و شوہر کا ایک دوسرے پر
اور احکام انکے مکارم الاطلاق اور کتاب علیہ المتقین وغیرہ حدیثوں کا خلاصہ ہے کہ ایک عورت خدمت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آئی اور کہا یا حضرت کیا ہے حق شوہر کا زن پر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اطاعت شوہر کی کرے اور زنا فرمائی نہ کرے اور گھر سے بے اجازت اوسکے کوئی چیز کسی محتاج کو نہ دے اور روزہ سنت بے اجازت اوسکے نہ رکھے اور حیض وقت وہ ارادہ جماع کا کرے یہہ انکار نہ کرے اگرچہ اونٹ کی پیٹھ پر بھی ہو اور گھر سے شوہر کے اوسکی بے اجازت باہر نہ جائے اور اگر بی اجازت جائیگی ملائکہ آسمان وزمین اور ملائکہ غضب و رحمت اور لعنت کریں گے جب تک گھر میں پہرے اور حدیث میں ہے کہ حق مرد کا عورت پر یہ ہے کہ اگچھو اچھی خوشبو سے خوشبو کرے اور کچھ کپڑے پہنے اور اچھا بناو کرے اور صبح و شام شوہر کے سامنے ہوتا کہ ارادہ جماع رکھتا ہو تو یہہ موجود ہو اور انکار نہ کرے اور حدیث میں ہے کہ کسی ات کو نچا ہیے کہ شوہر اوس سے خشیناک رہے عورت نے کہا ہر چند شوہر اوس پر ظلم کرتا ہو حضرت نے فرمایا کہ ہاں اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا جو عورت کہ شگناری اور شوہر اوس سے آزرہ ہونا زنا و سکی مقبول نہ ہو جب تک شوہر راضی نہ ہو اور جو عورت خوشبو شوہر کے سوا کسی کے لئے لگائے نماز اوسکی مقبول نہ ہو

جبتک دس خوشبو کوٹو ہوئے اور حدیث میں جہاد مرد و نکاح ہے کہ جان
 و مال پنا را و خداہ میں صرف کرین یہاں تک کہ مارے جائیں اور جہاد
 عورتوں کا یہ ہے کہ ایذا دینے پر شوہروں کے اور ان کی غیرت و دلورنگی
 صبر کرین اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر سوائے
 خدا کے سجدہ کر نیکا حکم ہوتا تو میں حکم کرتا کہ عورتیں شوہروں کو سجن کرین
 اور شوہر جس عورت کا اسے واسطے مجامعت کے بلائی اور وہ اس قدر
 تاخیر کرے کہ شوہر سو جائے ملائکہ اس پر لعنت کرین جبتک شوہر بیدار ہو
 اور حدیث صحیح میں منقول ہے کہ عورت اپنے مال میں سے بھی بے اجازت
 شوہر کے نہیں دی سکتی ہے مگر حج یا زکوٰۃ یا نیکی اپنے مان باپ سے
 اور احسان غیزون سے کر سکتی ہے اور حدیث صحیح میں حضرت امام جعفر
 صادق علیہ السلام سے منقول ہے جو زن شوہر سے کہے کہ میں ہرگز یہ
 نیکی نہیں دیکھی ثواب اسکے سب علو نکاحا تارہتا ہے اور بیت الحرام
 معتبرہ میں وارد ہوا ہے کہ حق زن کا مرد پر یہ ہے کہ اسکو سیر کرے
 اور اسکو بدن کو چپائے یعنی کپڑے پہنائے اگر وہ بدی کرے تو
 یہہ بخشنے اور عفو کرے اور ترش نہواو اسکے سامنے اور کسی کسی دن رغن
 واسطے بدن کے ملنے کے اسکو دے اور ہر تین دن میں ایک مرتبہ
 گوشت واسطے اسکو لائے اور رنگ مانند و سملہ و زینا کہ ہر چہ مہینے

تین سو چوبیس

ایکبار اوسکو بے اور ہر سال میں چار چوڑے پوشاک کے اوسکو دے دو
 واسطے سروی کے اور دو واسطے گرمی کے اور چاہیے کہ گھر اوسکا خالی
 پنجوڑے تیل سے واسطے سر کے اور جو سیوے کہ ہل آدمی کھائیں اوسکو
 کھلائے اور عیدوں میں زیادہ اور وقتوں سے کہا نیکو لادے اور حضرت
 امیر المؤمنین علیہ السلام نے وصیت کی حضرت امام حسن علیہ السلام کو کہ ہرگز
 مشورہ عورتوں سے نہ کرو کہ رانگی ضعیف ہے اور عزم انکاست ہے
 اوسکو ہمیشہ پر دین رکھو اور باہر نہ بھیجو اور جہانک ہو سکے ایسا کرو کہ سوا
 تمہارے اور مرد کو نہ پہچانے اور جو خدمت لے لینی کی نہ ہو وہ نہ لو کہ
 واسطے انکے حال و خوشی اور حسن و جمال کے بہتر ہے اسوہ طہیکہ زن
 کل ہی خدمتگار نہیں اور آپ کو انکے آگے گرامی رکھو اور انکا سخن اور
 کی حقین قبول نہ کرو اور آپ کو بہت انکے ہاتھ میں نہ دو اور حدیث معتبر
 حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ عورتوں کو ہر گز
 اور بالا خانہ پر جگہ نہ دو اور لکھنا نہ سکھاؤ اور سورہ یوسف انکو نہ سکھاؤ
 اور چرخا کا تنہا سکھاؤ اور سورہ نور تعلیم کرو اور حضرت رسول صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ عورتوں کو زین پر سوار نہ کرو اور نیکی میں
 عورتوں کی نکر وہ طبع ہوگی بات کی ہی اور سپناہ مانگو خدا کی طرف
 بد عورتوں سے اور نیک عورتوں سے حذر میں رہو اور حضرت امام محمد باقر سے

تفسیر
 سورہ یوسف

تفسیر
 سورہ یوسف

فرمایا کہ رازائے نہ کہو اور عزیزوں کے بار میں جو کچھ یہہ متے کہیں اطاعت
 نکر و اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو اطاعت عورت کی
 کرے خدا و سکو سترگون جہنم میں ڈالے کہایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 یہہ طاعت کو نہی ہے فرمایا کہ عورت اجازت مانگے واسطے سیر اور حمام اور
 شادیوں میں اور عید گاہوں میں اور غمی میں جانیکی اور شوہر اجازت دے
 اور کپڑے باریکار و مہین طلب کے باہر پہننے کے واسطے اور شوہر دے اور
 جانتا چاہیے کہ واجب ہے مرد پر کہ ہر چار مہینے میں ایک مرتبہ اپنی عورت سے
 جماع کرے اگر اس شہر میں حاضر ہو اور غدر نہ رکھتا ہو اور اگر کئی عورتیں
 رکھتا ہو تو ایک زن کے پاس ایک شب سونا واجب ہے اسی طرح ہر ایک
 کی پاس ایک ایک شب سوئے اور بعض علما کا اعتقاد یہہ ہے کہ مطلقاً واجب
 ہی کہ عورت کے پاس چار شبو غن سے ایک شب سوئے خواہ ایک زن
 رکھتا ہو خواہ زیادہ اور یہہ احوط ہے اور کنیز و متعہ میں یہہ واجب نہیں
 اور اگر کوئی زن رکھتا ہو اور زن باکرہ سے عقد کرے تو سات شبیں مخصوص
 اوسکی ہیں اور اگر غیر باکرہ ہو تو تین شبیں مخصوص اوسکی ہیں بیان ایام
 حمل و روز ولادت کا اور نام رکھنے اور عقیقہ کرنے اور ختنہ کرنے اور وہ
 پلانے اور تعلیم کرنیکا سفینۃ النجاۃ میں ہے کہ اگر سورۃ بنیہ کو لکھے اور دھوئے
 اور بانی اوسکا حاملہ پیئے حمل اوسکا سا قح ہونے سے اور سب آفتوں سے سالم

یہی اور ان آیات کو دامن پر اوس عورت کے گلے کہ اوسکو بہت خون
 آتا ہو خون اوسکا منقطع ہوا اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْآنَ لَآذُكَ
 اِلَّا مَعَادٍ لِّكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ لِّكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ لِّاٰحِلٍ
 وَلَا مَوَدَّةٍ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَیْہِ الْمُتَّقِیْنَ اور مکارم الاخلاق کی احادیث کا خلا
 یہ ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ زن
 سالمہ ہی کہائے کہ فرزند اوسکا خوشبو تراورنگ فرزند صاف تر ہوا
 حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پہلے جو چیز کہ زچہ کہائے
 چاہیے کہ وہ پربہو کہ فرزند بربو اور جب فرزند پیدا ہو موافق
 مسور کے جاؤ شیر لے اور پانی میں حل کرے اور دو قطرے دہنے
 تہنہ میں اور ایک قطرہ بائیں تہنہ میں نیچے کے ڈالے اور اوسکے دہنے
 کاغین اذان اور بائیں کاغین اقامت کہہ پہلے نال کاٹنے سے کہ ہرگز
 وہ بچہ نہ ڈرے اور اقم العقبیان اوسکو ضرر نہیں پہونچاتی ہے اور تالو
 طفل کا آب فرات اور تربت قبر امام حسین علیہ السلام سے اوٹھائے اور
 اگر آب فرات نہ ہو آب باران سے اوٹھائے یا خرمے سے تالو اوٹھائے
 اور مکر وہ ہے بچہ کو زرو کپڑ میں لپیٹنا اور سنت ہے جامہ سفید لپیٹنا
 اور سفینۃ النجا میں ہے کہ جب فرزند پیدا ہو سنت ہے اوسکو غسل
 دین اور یہ سب امور کہ بیان ہو چکے پہلے ناف کاٹنے کے ہوں اور سورہ

اور سفینۃ النجات میں زبدۃ الدعوات سے لکھا ہے کہ اسی شکل مذکور کو
 تین ٹھیکروں پر مٹی کی لکڑی ایک حاملہ کی دہنے پاؤں کے نیچے رکھے کہ
 ٹوٹ جائے اور ایک کو حاملہ کے بائیں پاؤں کے نیچے رکھے کہ ٹوٹ جائے
 اور ایک کو حاملہ کے مونہہ کے سامنے رکھے کہ شکل پر نظر کرے اور
 سفینۃ النجات میں ہے کہ واسطے آسانی وضع حمل کے بائیں ران پر ان
 شکلوں کو چاہیے باندھنا ہضم ہلہ ہضمہ صمعیعہ ہضمہ
 اور رسالہ رفع و دفع میں ملائسن کاشانی نے واسطے دور ہیوم لصبیا
 کی لکھا ہے جریوٹ جریوٹ اراوٹ ہیون برطوٹ سلموٹ
 سلمو ما ستر لغیار وما درنا فرونا اھیون جیورا اور واسطے
 دور ہونے ترس طفل کے سورہ زلزله پڑھے اور یہ آیہ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ
 عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا
 اور رسالہ مذکور میں واسطے بخوابی طفل کے لکھا ہے کہ اسے لکھ کے بچے کے
 باندھے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ
 أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا وَخَلَقَ الْإِنْسَانَ ضَعِيفًا وَعَنَتِ الْوُجُوهُ
 لِلْحَيِ الْقِيُومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا
 وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ بِسْمِ اللَّهِ ذِي الْعَرْشِ الْكَبِيرِ يَا وَائِلُ
 وَعَلَى اللَّهِ عَمَلُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

صمعیعہ

سفینۃ النجاة میں ہے کہ سنت ہی ساتوین روز نام رکھنا طفل کا باکیت
 اور بہترین ناموں میں نام پیغمبروں اور اماموں کے ہیں اور سب سے بہترین
 ناموں میں وہ نام ہیں کہ عبودیت خدا پرستوں کی مثل ہوں مثل عبد الکریم اور
 عبد الرحیم وغیرہ کے اور بہترین ناموں میں حکیم اور حکم اور خالد اور مالک
 اور حارث ہے اور بہترین کنیت ابو عیسیٰ اور ابو الحکم اور ابو مالک ہے
 اور اگر محمد نام رکھیں تو کنیت ابو القاسم نہ رکھیں اور ساتوین روز سنت
 کہ پہلے عقیقہ کے طفل کی حجامت بنوائیں اور موافق وزن بالون کے
 سونا یا چاندی تصدق کریں اور مکروہ ہے کاکل اور گیسو چوڑا اور سنت
 ہی ساتوین روز عقیقہ کرنا حلیۃ المتقین کے احادیث کا خلاصہ ہے کہ عقیقہ
 فرزند سنت ہو کہ وہ ہے اوسپر کہ قادر ہو اوسپر اور بعض علماء بتاتے ہیں اور
 بہتر یہ ہے کہ ساتوین روز ہو اور اگر تاخیر کرے ساتوین دن سے بلوغ
 طفل تک باپ پر سنت ہے اور بعد بلوغ کے آخر عمر تک خود اوسپر سنت
 اور اگر طفل ساتوین روز پہلے ظہر کے مر جائے عقیقہ نہیں رکھتا اور اگر بعد
 ظہر کے مرے عقیقہ چاہیے اور مشہور علماء میں یہ ہے کہ عقیقہ اونٹ یا
 گوسفند یا بز ہو اگر اونٹ ہو تو پانچ برس کی یا چھ برس میں یا زیادہ ہو
 اگر بز ہو ایک برس کا ہو یا دوسرے برس میں یا زیادہ ہو اور اگر گوسفند
 ہو کم سے کم چھ مہینے یا سات مہینے کا ہو اور عیوب پاک ہو اور سنت ہے

یہ نام رکھنا طفل کا

بیان عقیقہ

کہ عقیقہ سپر کا نہ ہو اور دختر کا مادہ ہو اور سنت ہے کہ باپ پھر مان بلکہ
عیال پدر اور مادر ہی وہ گوشت نکھائیں مولف کہتا ہے یہ پیشہ ہو
ہی کہ کوئی غریزہ جس کا خون شریک ہو اس گوشت کو نہ کھائیں اصل سکر
کتب سے ثابت نہیں ہوتی اور سنت ہے کہ بیویوں کو نہ توڑیں
بلکہ ہنڈ سے جدا کریں اور سنت ہے کہ بچائیں اور خام تصدق نہ کریں
اور اگر خام تصدق کریں یہ بھی خوب ہے اور کم سے کم دس مسلمانوں
اور مومنوں کو کھلائیں یا دین اور چوتھائی گوشت عقیقہ کا پاؤں کی
طرف سے قابلہ کو دین اور اگر قابلہ قابل اسکی نہو یعنی خلاف مذہب ہو
تو قیمت اس گوشت کی اسے دین اور اگر قابلہ نہو وہ گوشت مادر
طفل کو دین کہ وہ اور کسی کو دیدے اور طفل کی حجامت بنوانا اور عقیقہ کو
ذبح کرنا اور سر کے بالوں کے موافق سونا یا چاندی تول کے ڈینا
جگہ اور ایک وقت ہو اور سنت ہے بعد حجامت بنوانیکے سر طفل پر
زعفران ملنا اور بہت حدیثوں میں ممانعت وارد ہوئی ہے خون
عقیقہ ملنے کی سر طفل پر اور سفینۃ النجاة میں ہے کہ روایت ہوئی
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہ وقت ذبح کرنے عقیقہ کے
سید دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ عَقِیْقَةُ عَرْفِ
فُلَانٍ ابْنِ فُلَانٍ لِّمَنْ هَا لِحْمِہِ وَدُمَہَا یَدِہِ وَعَظْمُہَا یُعْطِی

وہ عقیقہ

وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهِمْ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهِ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا
 وِقَاءً لِاَلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ مولف کہتا ہے کہ
 بجای فلان ابن فلان کے نام طفل اور اسکے باپ کالے اور اگر
 حقیقتہ دختر ہو تو بلجمہ اور بدیمہ وغیرہ کی جگہ بلجمہا اور بدیمہا کہے
 اور بجای ابن کے بنت کہے اور حلیۃ المتقین کی احادیث کا خلاصہ
 یہ ہے کہ ساتوین دن ختنہ کرنا لڑکوں کا سنت مؤکدہ ہے اور اگر ششما
 دن مکرمین تو بعد اسکے پھر سنت ہے بالغ ہونے تک طفل کے اور بعد
 بلوغ اپنے اوپر واجب ہے اور بعض کہتے ہیں نزویک بلوغ کے
 ولی طفل پر واجب ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ اپنے فرزند و نکاح ختنہ کرو ساتوین دن کہ زیادہ پائیزہ کرتا
 بدن طفل کہ اگر گوشت بدن میں اوسکے جلد پیدا ہوتا ہے اور زمین
 کراہت رکھتی ہے پیشاب سے اوسکے جسکا ختنہ نہوا ہوا اور حضرت
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ زمین نجس رہتی ہے
 پیشاب سے اوسکے چالیس روز جسکا ختنہ نہوا ہوا اور حضرت امام جعفر
 صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ وقت ختنہ پسر کے یہ وہی عادی
 اور اگر اس وقت ممکن نہو بالغ ہونے تک طفل کے جب ممکن ہو اوس
 طفل پر یہ دعا پڑھے کہ اوس سے آنچ لو، یہی کی مانند قتل ہو وغیرہ کے

لَسْتَ بِكَ

دور کرتی ہے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ هَذِهِ سُنَّتُكَ وَسُنَّةُ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ
 عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاتِّبَاعُ مِثَالِكَ لِنَبِيِّكَ وَارَادَتِكَ وَقَضَائِكَ لَا مَرَدَ
 لَهُ وَقَضَاءُ حَتْمَتِهِ وَأَمْرٌ أَنْفَذَتْهُ فَادَّقْتَهُ حَرَّ الْحَدِيدِ
 فِي خَشَانِهِ وَجَمَامَتِهِ لِأَمْرٍ أَنْتَ اعْرِفُ بِهِ مِنِّي اَللّٰهُمَّ فَطَهِّرْهُ
 مِنَ الذُّنُوبِ وَزِدْهُ فِي عُمُرِهِ وَادْفَعْ الْأَفَاتَ عَنْ بَدَنِهِ وَالْأَعْيُنَ
 عَنْ جَبِينِهِ وَزِدْهُ مِنَ الْغِنَى وَادْفَعْ عَنْهُ الْفَقْرَ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا
 تَعْلَمُ اور ساتویں روز بیٹوں کے دہنے کان کی لو اور بائیں کان کی
 اوپر سوراخ کرنا سنت ہے بیان دودھ پلانے اور تعلیم کا کتاب طیبہ التبیان
 کی احادیث کا خلاصہ یہ ہے کہ مدت فرزندوں کے دودھ پلانے کے دو برس
 ہیں اور مشہور علمائین یہ ہے کہ زیادہ دو برس سے بے کسی عذر کے
 دودھ دینا جائز نہیں مگر یہ کہ کوئی مرض ہو اور مضطرب ہو اور کسی
 مہینے سے کم ندین مگر یہ کہ کوئی ضرورت ہو اور بعض علماء واجب جاہز
 مان کو پلانا اس دودھ کا کہ پہلے پستان میں آتا ہے اگر وہ دودھ نہ
 تو طفل باقی نہیں رہتا ہے یا یہ کہ قوت نہیں آتی اور مہلک ترین شیر
 واسطے فرزند کے شیر مادر ہے اور دونوں پستان سے دودھ پلانا چاہیے
 کہ ایک مثل کہانیکے ہی و ایک مثل بانی کے ہو اور ایہ گبر دودھ نہ پلا اور ایہ یوں پلا
 نصرانیہ دودھ پلا سکتی ہے مگر شراب پینے سے اور گوشت خورک سے

بیان فضائل دودھ

بیان عت

اور حرام چیزوں سے منع کریں اور منع ہے زنا کا دودھ پلانا اور عورت کا دودھ پلانا اور احمق عورت کا دودھ پلانا اور اس عورت کا دودھ پلانا کہ جسکی انکھیں معیوب ہوں ہو واسطے کہ شیر فرزندین تاثیر کرتا ہے اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا کہ دایہ ایسی چاہیے کہ صورت اور سیرت میں نیک ہو اور اسطیکہ شیر طفل میں سرایت کرتا ہے اور طفل مشابہ دایہ ہوتا ہے صورت اور سیرت میں اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ فرزند و نکو سات برس تک چھوڑ دو کہ کہلین بعد اس کے سات برس تک کوشش کرو تربیت میں اگر نیک ہوں اور اگر نیک نہ ہوں اسید کسی حیر کی نہیں ہے اور جب لڑکی چھ برس کی ہو ایک دوسرے کو ایک لحاف میں نہ سلا میں اور دوسری حدیث میں ہے کہ جب لڑکی اور لڑکیاں دس برس کی ہوں رخت خواب نکاحا کریں اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے فرزندوں کو جلد احادیث سکھاؤ کہ خلاف مذہب انکو گمراہ کرے اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ اپنے فرزندوں کو سکھاؤ پیرنا اور تیر لگانا اور دوسری روایت میں ہے کہ شوخی اور کج خلقی طفل کے لڑکپن میں علامت اسکی ہے کہ بڑھ کے دانا اور پروا نہ ہو اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ باپ اور

بیانِ رضا

مان کو یہی گناہ عقوق ہوتا ہے اور عاق ہو جاتی ہیں جس طرح سے فرزند
 عاق پدر اور مادر کے ہوتے ہیں اور پدر و مادر کو چاہیے کہ کارِ آسان
 اونٹنے لیں اور کارِ دشوار کی اونہیں تکلیف نہ دیں اور بد مزاجی و سنے
 نکرین اور اونٹے نیک سلوک کریں اور جو کوئی اپنے فرزند کا ایک بوسہ
 خدا ایک حسنہ واسطے اوسکے لکھے اور جو اپنے لڑکی کو شاد کرے خدا اوسکو
 قیامت میں شاد کرے اور جو اپنے فرزند کو قرآن پڑھائے قیامت میں
 اوسکے باپ و رمان کو طلب کریں اور دو محلہ نہایتین کہ اونکے نور سے
 روی اہل بہشت روشن ہوا اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
 خدمت میں ایک شخص آیا اور کہا کہ میں کہی اپنے اطفال کو پیار نہیں کرتا ہوں
 جب وہ گیا تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ مرد نزدیک
 میرے اہل جہنم سے ہے اور جو طفل کہتا ہو چاہیے کہ اوس سے طفلانہ
 بازی کرے اور بہتر یہ ہے کہ فرزند و عنین سے ایک پرزیداتی محبت
 وغیرہ مکر یہ کہ وہ عالم ترا و رصالح تر ہو اور حضرت امام جعفر صادق
 علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب پسر تین برس کا ہو اوس سے کہیں کہ
 سات مرتبہ کہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور جب تین برس اور سات مہینے اور
 بیس دن کا ہو تو اوس سے کہیں کہ سات مرتبہ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ
 کہے جب چار برس تمام ہوں کہو اوس سے کہ سات مرتبہ کہے صَلَّی اللَّهُ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَوْحِبْ پانچ برس تمام ہوں اوس سے کہیں کہ
 خدا کو سجدہ کر سپر جب چہ برس کا ہو سو کو نماز سکھائیں پھر حیثیات برس
 تمام ہوں او کو وضو اور نماز خوب یاد دلوائیں اور علم نماز کا کریں اور
 جب نو برس تمام ہوں وضو اور نماز او کو اچھی طرح سکھائیں اور ترک
 وضو اور ترک نماز پر مارین پس جب وضو اور نماز یاد کر لیں خدا او کے
 پدر و مادر کو بخشتا ہے اور منع ہے اطفال کو حرمہ لوہی کا ہاتھ میں دینا
 اور چاہیے کہ لڑکوں کے ہاتھ موندہ جو آلودہ چربی اور کسافت سے ہوں
 تو پیشتر سونیکے دھوئیں اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منقول
 ہی کہ جو شخص بازار جائے اور تحفہ خریدے اور اوٹھائے واسطے اپنے
 عیال کے مثل اسکے ہے کہ تصدق واسطے جماعت فقروں کے اوٹھایا اور او کو
 پہونچایا اور چاہیے کہ پہلے جو چیز لائے لڑکیوں کو دے پہلے لڑکوں سے اس واسطے
 کہ جو ایک دختر کو خوشحال کرے ایسا ہے کہ ایک بندہ فرزند ان سمعیل سے آزاد
 کیا اور جو پسر کو شاد کرے ایسا ہے کہ ترس خدا سے رویا ہوا اور جو ترس
 خدا سے روئے خدا او کو دھل بہشت کرے بیان حق پدر و مادر کا
 کتاب حلیۃ المتقین وغیرہ میں ہے کہ رعایت حرمت پدر و مادر کی عمدہ
 شرائط دین میں سے ہے اور انکو اپنے سے راضی رکھنا بہترین طاعت
 ہی اور عاق والدین ہونا اور نہیں اپنے سے آرزو رکھنا گناہان کبیرہ

بیان حق پدر و مادر

میں سے ہے اور تفصیل اسکی کتب میں لکھے ہے بلحاظ اختصار نہیں لکھا
 اور سفینۃ النجاۃ میں ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا
 ہوتا ہے کہ فرزند نیکو کار ہو ساتھ والدین کے حال حیات میں اور بعد
 مرنیکے قرض دینی و دنیوی انکا ادا کرے اور خدا سے واسطے انکے
 طلب آمرزش نکرے پس لکھے خدا او سکونیکو کار ساتھ والدین کے اور کہی ایسا ہوتا
 کہ فرزند عاق والدین ہو انکے حال حیات میں اور جب مرجائیں قرض
 دینی اور دنیوی انکا ادا کرے اور خدا سے واسطے انکے طلب آمرزش
 کرے پس لکھے خدا او سکونیکو کار ساتھ والدین کے اور مناسب ہے کہ
 فرزند واسطے پدر و مادر کے نماز پڑھے جس طرح کتاب مکارم الاخلاق
 میں نقل ہوئی کہ دو رکعت نماز پڑھے واسطے والدین کے پہلی رکعت میں
 سورہ فاتحہ اور دس بار رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ
 يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ اور دس بار
 رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ
 وَالْمُؤْمِنَاتِ اور جب سلام کہے دس بار کہے رَبِّ ارْحَمْهُمَا کَمَا
 رَبَّاهُمَا بِصَغِيرٍ فصل ساتویں اعمال توبہ کے بیان میں کتب
 حدیث و تحقیقات علماء سے ثابت ہے معنی توبہ کے یہ ہیں کہ اپنے
 گناہوں سے پشیمان ہو اور اون گناہوں کو چھوڑ دے اور پہلوئیں گناہوں سے

بیان اعمال توبہ

کرنیکا تازہ زندگی قصد نہ کیے اور جو حق خدا ذمہ پر ہو مثل نماز و روزہ کے یا حق فقر و ذمہ پر ہو مثل زکوٰۃ و خمس و کفارہ کے یا قرض کسی کا آتا ہو سب کو ادا کرے کہ یہ وہ دخل معنی توبہ ہے اور توبہ بدون اسکے صحیح نہیں ہے جانتو آدمی کو چاہیے کہ جلدی کرے توبہ میں اور امیدوار اسکا نہ رہے کہ وقت موت کا آئیگا جب پیر ہونگے توبہ کرینگے اسو اسطیکہ موت میں بچا ورجو اور پیر ساوی ہیں اور وقت موت کا انسان کو معلوم نہیں اکثر و کوا ایسا دیکھا کہ دفعۃً زبان بند ہو گئی اور موت آگئی اور حسرت و ارمان دل کے دل میں گہمی لہذا انسان کو چاہیے کہ اس دنیا کی فانی کو ناپائدار اور زندگی کو مستعاسجے اور توبہ کرے نہیں سستی اور دیر نہ کرے کہ خدا نے قرآن مجید میں فرمایا ہے **إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ** یعنی خدا دوست رکھتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور جو گناہ کہ خداوند عالم کے کئے ہوں اور جسے پشیمان ہو اور جو قابل تلافی کے ہوں مثل نماز اور روزہ اور حج وغیرہ کے کہ قضا ہوئی ہوں ادا کرے اور نماز و روزہ اگر یاد نہ ہو کہ کس قدر قضا ہوا تھا یقین ہوا ادا کرے اور جو جو گناہ انسانوں کے کئے ہوں مثل مال غیر حلالی کی تو اسکو یا اسکے وارثوں کو ہو بچائے یا اون لوگوں سے بخشوائے اگر وہ اشخاص اپنے حق کو چھوڑ دیں اگر وہ اشخاص جنکا مال اسکے قبضہ میں آجائے معاف نہ ہوں یا ہر شے اس شخص کے معلوم نہ ہوں تو انکی طرف سے

باب چہارم

فقر کو دے اور باذن حاکم شرع دینا احتیاط ہے اور کور و مظالم کہتے ہیں یا غیبت وغیرہ کی ہو تو اون لوگوں سے التماس عفو کرے اور اگر وہ لوگ زندہ نہ ہوں تو اون کے لئے دعایٰ مغفرت کرے کہ تلافی غیبت کی اور اگر گناہ انسانوں کے ہوئے ہوں اور وہ انسان موجود نہ ہوں وہ تلافی ہی اوسکی نہ ہو سکتی ہو تو دعائیں رد مظالم کے پڑھے کہ خدا حسین اون لوگوں کو اس شخص گناہ گار سے راضی کر دیگا اور دعائیں رد مظالم کی انشاء اللہ تعالیٰ فصل آئندہ میں لکھے جائیں گی پس معنی توبہ کے یہ ہے کہ جو بیان ہوئے مگر آداب و مستحبات کی ساتھ جو توبہ ہو وہ کامل ہوگی چنانچہ سفینۃ النجاة وغیرہ میں لکھا ہے کہ اعمال توبہ یہ ہیں کہ غسل توبہ کرے اور توبہ اور استغفار کرے معنی کو سمجھ کے بعد اوسکی پڑھنا دو رکعت نماز توبہ کا ہے جس طرح چاہیے اور بعد اوسکے پڑھنا دعائیں توبہ کی اور اون دعاؤں میں سے وہ دعا ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام اقرار گناہان او طلب توبہ کی مقام میں پڑھتے تھے اور اول اوسکا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ یَحْبِبُّنِیْ عَنْ مَّسْئَلَتِکَ خِلَالَ صَلَاتِکَ اَخْرَجْتُ پڑھنا چاہیے اور دوسری وہ دعا ہے کہ وہ حضرت مقام طلب عفو میں پڑھتے تھے اور اول اوسکا یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَخْرَجْتُ پڑھنا چاہیے اور دوسری

غسل توبہ کا

نماز توبہ

وہ دعا ہے کہ وہی حضرت مقام شتیاق میں واسطے طلبِ بہ کے
 پڑھتے تھے اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ
 اِلٰی اَحِبُّوْا بِكَ مِنَ التَّوْبَةِ اٰخِرَتِكَ پڑھنا چاہیے یہہ شیون عین
 صحیفہ کاملہ میں مذکور ہیں اور پہر کتاب مذکور میں ہے کہ وہ دعا پڑھ
 چاہتے کہ ادھیہ سترقدسیہ میں سے ہے اور صبح کفعمی میں مذکور یہی
 مضمون روایت جو او سہ میں مذکور ہے یہہ ہے کہ امی محمد کہہ اس
 شخص سے کہ مرتکب گناہ کبیرہ کا ہوا ہو تیری امت میں سے اور چہتا
 ہو کہ یہہ کبیرہ اس سے مٹایا جائے اور اس سے پاکیزہ ہو تو چاہے
 کہ پاکیزہ کرے اپنے بدن اور پوشاک کو اور صحرا میں جائے اور
 مونہ طرف قبلہ کے کرے ایسی حالت میں کہ کوئی اس کو نہ دیکھے
 اور بعد اس کے ہاتھوں کو واسطے دعا کے اٹھائے اور یہہ دعا پڑھ
 ایسی حالت میں کہ منظور اس سے کوئی سوا میرے نہ ہو جس وقت پہلے
 یہہ دعا پڑھے خلاص کرو نہیں اس کو اس گناہ سے اور پاکیزہ کر
 میں اس کو اور بخشون میں وہ گناہ اس کا اور دعا یہہ ہے
 يَا اَسْعٰی اَحْسِنْ عَائِدَتِهِ وَيَا مُبْلِِسًا فَضِّلْ رَحْمَتِهِ وَيَا
 مُهَيِّبًا لِّلشَّدَّةِ سُلْطَانِهِ وَيَا رَاجِعًا بِكُلِّ مَكَانٍ ضَرَّ نِيرَانُ اَصْلَانِمْ
 فَخْرِجْ اِلَيْكَ مُسْتَغِيثًا بِكَ اَيُّهَا اَلَيْكَ تَائِبًا اِلَيْكَ يَقُولُ مَعْلَمٌ

نوع
 حرم

ن
 يَا اَسْعٰی اَحْسِنْ عَائِدَتِهِ
 بِحُسْنِ عَائِدَتِهِ

سُوءٌ وَظَلَمْتُ نَفْسِي وَلِغْفِرَتِكَ خَرَجْتُ إِلَيْكَ أَسْتَغْفِرُكَ
 فِي خُرُوجِي مِنَ النَّارِ وَبِعِزِّ جَلَالِكَ تَجَاوَزْتُ فَتَجَاوِزْنِيَا كَرِيمًا
 بِاسْمِكَ الَّذِي سَمَّيْتَ بِهِ وَجَعَلْتَهُ فِي كُلِّ عَظْمَتِكَ وَمَعَ كُلِّ
 قُدْرَتِكَ وَفِي كُلِّ سُلْطَانِكَ وَصِيْرَتَهُ فِي قَبْضَتِكَ وَتَوَكَّلْتُ
 بِحَيَاتِكَ وَالْبَسْتَهُ وَقَارًا مِنْكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ أَطْلُبُ إِلَيْكَ
 أَنْ تَحْوِيَ عَنِّي مَا أَتَيْتُكَ بِهِ وَأَنْزِعْ بَدَنِي عَنْ مِثْلِهِ فَإِنِّي
 بِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي فِيهِ تَقْضِي الْأُمُورَ
 كُلَّهَا مُؤَمِّنٌ هَذَا اعْتَرَا نِي فَلَا تَحْذُلْنِي وَهَبْ لِي عَافِيَةً
 وَأَجْنِبْنِي مِنَ الذَّنْبِ الْعَظِيمِ هَلَكْتُ فَتَلَا نِي بِحَقِّ حَقِّكَ
 كَلَامًا يَا كَرِيمُ فَفُضِّلَ آخِرُونَ رَدِّ مَظَالِمِ أَعْمَالِ مِينَ سَفِينَةِ النِّجَاةِ
 مِينَ كَلَامِ هَبْ كَمَا جَوَانِ أَعْمَالِ كُوْجَالَاوَسْ رَدِّ كَرَمِ خَدَاوَانِ مَظْلُومُوْ
 اَوْرَحَقُوْ كُوْ كَمَا أَدْمِيُوْنَ كَمَا اَوَسْكَ ذَمِّ هُوْنِ مُؤَلَّفِ كَهْتَا هَبْ
 بِهَبْ هَبْ شَرَطْ بِيْ اَنْ اَعْمَالِ مِينَ كَمَا اَوَاكِرْ سَبْحُ حَقُوْ مَالِي
 وَغَيْرُهُ كَوَاوَرَاكِرْ كَسِي طَرَحِ قَدْرَتِ نَبُوَاوَاكِرْ نِيْ بِرِ تَوْنِيْتِ مِينَ كَمَا
 كَمَا جَبْ خَدَا قَدْرَتِ دَسْ كَا تَوْنِ مِينَ فَوْرَاوَاكِرْ نِيْ كَا اَوْرَانِ اَعْمَالِ كُوْ
 بِجَالَاوَسْ اَوْرَسَفِينَةِ النِّجَاةِ مِينَ هَبْ كَمَا اَوْنِ اَعْمَالِ مِينَ سَبْ
 بِرِ سَنَاوَسْ نَمَازِ كَا هَبْ كَمَا حَضَرَتْ رَسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ

آدابِ دعا

روایت ہوئی کہ جو اسکو پڑ ہے خدا راضی کرے اپنے فضل و رحمت سے اوسکے دشمنوں کو روز قیامت میں اگرچہ موافق عذر یک بیابان کے ہوں اور راہ جنت میں جائے وہ نماز گزار جیسا باندہ برق جہنمہ کے ہمراہ اوسا دل جماعت کے کہ داخل جنت ہوتے ہیں اور وہ چار رکعتیں ہیں جسوقت چاہے رکعت اول میں سورہ فاتحہ ایک بار اور قل ہو اللہ احد پچیس بار اور دوسری رکعت میں فاتحہ ایک بار اور قل ہو اللہ احد پچاس بار اور تیسری رکعت میں فاتحہ ایک بار اور قل ہو اللہ احد پچھتر بار اور چوتھی رکعت میں فاتحہ ایک بار اور قل ہو اللہ احد سو بار اور پڑھنا اوس دعا کا ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام مقام غدر خواہی میں حقوق بندگان خدا سے پڑھتے تھے اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَعْتِذُ اِلَيْكَ مِنْ مَظْلُوْمٍ آخر تک پڑھنا چاہیئے صحیفہ کاملہ میں مذکور ہے اور پڑھنا اوس دعا کا کہ ابن طاووس علیہ الرحمہ نے مہج الدعوات میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ جب بیل نے اوں حضرت سے کہا اتنی محنت آپکی امت میں سے جس پر مظلمہ ہو اور ممکن نہ ہو رد کرنا اوسکا اوسکے مالک تک اور نہ حلال چاہنا اوسکے مالک سے ممکن ہو پس اگر یہ دعا پڑھے خدا اوس مظلمہ کو اوسکے طرف سے ادا کرے اور اوس

باجی تہا جلد دوم

دعای نیک

صاحبِ ظلمہ کو اس سے راضی کرے اور وہ یہ دعا تو فرمائے
 وَلَا أَرْضِ يَا غَوْثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ
 أَنْتَ الْمُنْزِلُ بِكَ كُلَّ حَاجَةٍ اسْتَغْفِرُكَ وَآتُوْبُ إِلَيْكَ مِنْ
 مَظَالِمِ كَثِيرَةٍ لِعِبَادِكَ قَبْلِي اللَّهُمَّ فَإِنَّمَا عَبْدٌ مِنْ عِبِيدِكَ
 أَوْ أَمَةٍ مِنْ أَمَائِكَ كَانَتْ لَهُ قَبْلِي مَظْلَمَةٌ ظَلَمْتُهَا لِيَاءُ فِي
 نَفْسِهِ أَوْ فِي عِرْضِهِ أَوْ فِي مَالِهِ أَوْ فِي أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ أَوْ
 غَيْبُهُ نِ اغْتَبْتُهُ بِهَا أَوْ تَخَامَلْتُ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ أَوْ هَوًى
 أَوْ أَنْفَسَةٍ أَوْ حَمِيَّةٍ أَوْ رِيَاءٍ أَوْ عَصَبِيَّةٍ غَائِبًا كَانَ
 أَوْ شَاهِدًا أَحْيًا كَانَ أَوْ مَيِّتًا فَقَصُرَتْ يَدِي وَضَاقَ
 وَسْعِي عَنْ رَدِّهَا إِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلُ مِنْهُ فَأَسْأَلُكَ يَا مَنْ
 يَمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهُوَ مُسْتَجِيبٌ بِمَشِئَتِهِ وَمُسَرِّعٌ إِلَى الرَّدِّ
 أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُرَضِّيه
 عَنِّي بِمَشِئَتِكَ مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ ثُمَّ هَبْهُ إِلَى
 مِزْلِكَ إِنَّهُ لَا يَنْقُصُكَ الْغَفْرَةُ وَلَا يَضُرُّكَ
 الْمَوْهَبَةُ رَبِّ اكْثِرْ مِنِّي بِرَحْمَتِكَ وَلَا تُهَيِّئْ
 بِيذُنُوبِي لِنَارِكَ وَاسِعِ الْمَغْفِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 باب پنچواں بیانِ سیرتِ سیدِ عالم

کے اور آیام و ساعات نیک بد و اسطی سفر کے
اور بیانیہ اوجیہ سفر اور اوجیہ دفع راہ زمان اور دفع
گزندہ اور درندہ کے اس باب میں چہ فصلیں ہیں فصل پہلی
سفر نیک و بد اور آیام و ساعات سفر کے بیانیہ اور تحقیق منازل
قمر کی واسطے دریافت کرنے قمر در عقب وغیرہ کے کتاب علیہ التقدیر
کے احادیث کا خلاصہ ہے کہ دوشنبہ کو سفر نہ کرے اور سہ شنبہ
اور پنجشنبہ کو سفر نہ کرے اور مکرہ ہو سفر کرنا اور سعی حاجت و نہیں کرنا
صبح روز جمعہ کو اس واسطے کہ سبا و نماز سے باز رہے لیکن بعد نماز کے
واسطے تبرک کے خوب ہے اور مضائقہ نہیں ہے سفر کرنا شب جمعہ
کہ اور بعضی روایات میں دار و ہوا ہے سفر نہ کر تیسری اور چوتھی اور پانچویں
اور تیرہویں اور تیرہویں اور بیسویں اور اکیسویں اور چوبیسویں اور
پچیسویں اور چھتیسویں تاریخ اور ایک روایت میں منقول ہے کہ
آٹھویں اور تیرہویں تاریخ واسطے سفر کے خوب نہیں ہے اور اگر
تاریخیں مہینے کی شمار و زمانی ہفتہ کے خلاف پڑیں عایت روز ہا
ہفتہ کی اولی ہے اس واسطے کہ مہینہ اعتبار آیام ہفتہ کے باہمین ہشتہ
ہیں اور روایت معتبرہ میں منقول ہے جو سفر کرے اور خوشگاری
ن کرے اور قمر در عقب ہو انجام چہ اندیکہ ابن فہد علی علیہ الرحمہ

بیان سفر

تاریخ و مکان

بیان و مکان

مذہب عقرب کی دریافت

نے رسالہ معرقۃ المنازل میں لکھا ہے اور مجمع البحرین میں بھی یہ صلا
اون عبارتوں کا یہ ہے کہ جب منازل قمر کا دریافت کرنا منظور ہو تو اس
قمر در عقرب وغیرہ کے تو مہینے کی جو تاریخ ہو اس سے دو چاند یعنی دو ناگزین
پانچ عدد اس پر زیادہ کر کے پھر دیکھیں کہ اس وقت آفتاب کس برج
میں ہو اس برج سے شروع کریں اور پانچ پانچ عدد ہر برج پر تقسیم کریں
جس برج پر پانچ یا پانچ سے کم تمام ہوں اس برج میں قمر ہوگا مثلاً
نویں تاریخ مہینہ کی منظور ہو اگر معلوم ہو کہ آج قمر کس برج میں ہے
تو نو کو دونا کیا اٹھارہ ہو کر پھر اٹھارہ پر پانچ اور پڑ جائے تیس بجو
پھر خیال کیا کہ اس تاریخ آفتاب کس برج میں ہے مثلاً برج سرطان میں آیا
تو اون تیس عدد میں سے پانچ عدد برج سرطان کو دئے پانچ عدد برج
اسد کو دئے پانچ عدد برج سنبلہ کو دئے پانچ عدد برج میزان کو دئے
تین عدد باقی رہے وہ برج عقرب کو دیکے معلوم کیا کہ آج قمر برج
عقرب میں ہے اور تحفۃ الزائرین ہے کہ حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو ارادہ سفر کا کرے چاہے کہ سفر کرے
روز شنبہ کو کہ اگر تہہ ایک پہاڑ سے جدا ہو روز شنبہ کو خدا اس کو پہرے
اسکی جگہ پر اور سفینۃ النجاة میں ہے کہ بدترین ایام سال و سطر
سفر کے آٹھ مہینے بائیسویں محرم کی اور دسویں صفر کی اور چوتھی

جس میں چار سو تیسویں

ربیع الاول کی اور اٹھارہویں ربیع الثانی کی اور اٹھارہویں جمادی الاول کی اور بارہویں جمادی الاخریٰ کی اور بارہویں جب کی اور چونتیسویں شعبان کی اور چونتیسویں ماہ رمضان کی اور دوسری شوال کی اور اٹھائیسویں ذیقعدہ کی اور آٹھویں ذیحجہ کی ہے فصل دوسری دفع نحوست سفر کے بیانیں۔ حلیۃ المتقن میں ہے کہ حدیث صحیح میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ نقد تھے اور جسدن چاہی سفر کر اور حدیث صحیح میں حضرت امام موسیٰ کاظم سے منقول ہے کہ سات چیزیں ہیں کہ اگر برابر مسافر کے ظاہر ہوں واسطے اسکے شوم ہیں پہلے وہ کو آکر فریاد کرے دہنی جانب سے دوسری وہ کتا کہ دم کو اوٹھائی ہوئی ہو تیسرے وہ بیڑیا کہ اپنی دم کے بل بیٹھا ہو اور اسکے سامنے فریاد کرے پرتین مرتبہ بلند روپ ہو چوتھے وہ آہو کہ اسکے دہنی طرف سے آئے اور بائیں طرف اسکے جائے پانچویں وہ آتو کہ فریاد کرے چھٹے زن پیر کہ اسکے سفید ہونے پر مسافر کے آئے ساتویں وہ مادہ الاغ یعنی وہ گدہ ہی کان اسکے کئے ہوں پس جو مسافر کہ انکے دیکھ کر ڈرے کہے غصتہ ۱۲ بَلَّ يَأْتِي مِنَ شَرِّ مَا أَجِدُ فِي نَفْسِي فَأَغْصِنُ مِنْ ذَلِكَ جب اسکو کہے کوئی ضرر اسکو نہ پہنچے فصل تیسری بیانیں اون

الکرمی و الحسین
سفرین ہما

چیزوں کے کہ جو سفر میں ساتھ رکھنا چاہئے حلیۃ لمعتین میں ہے کہ
حدیث معتبہ میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو سفر میں جا اپنے ساتھ
رکھے عصا چوب بادام تلخ کا اور ان آیات کو پڑھے خدا اوسکو امن
کرے ہر ایک حیوان درندہ اور ہر ایک چور اور ہر ایک صاحب زبہ
جب تک اپنے اہل میں پہرے اور ساتھ اوسکے ستتر فرشتے ہوں
کہ واسطے اوسکے استغفار کریں یہاں تک کہ پہرے اور عصا کو رکھے
اور آیتیں یہ ہیں وَمَا تَوْجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي
أَن يَهْدِيَ بَنِي سَوْأَةَ السَّبِيلِ وَمَا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ
عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ
تَذُوذَانِ قَالِ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصَدِّقَ الرَّجَاءُ
وَأَبُو نَاسِيخٍ كَبِيرٍ فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ
رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا
تَمْشِي عَلَىٰ سَتَحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ
أَجْرَ مَا سَفَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَصَ
قَالَ لَا تَخَفْ لَبُحُوتٌ مِّنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ قَالَتِ إِحْدَاهُمَا
يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ

قَالَ اِنِّي اُرِيكَ اَلْكِتَابَ اِلْحَادِي اَلْبَنِي هَاتَيْنِ عَلٰى اَنْ
 تَاْجُرْنِيْ شِمَانِيْ حَجَّ فَاِنْ اَتَمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَا اُرِيكَ
 اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِيْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ قَالَ
 ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ اَيُّمَا اَلْبَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ
 عَلَيَّ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ اور سفینۃ النجاة میں ہے کہ چاہئے
 مسافر کے ہمراہ جو یہ عصا چوبیادام تلخ کہ ان حروف کو پوسٹ کرے
 پیر لکھا ہوا اور سر عصا کا سو اُخ کیا ہوا اور اس پوسٹ کو اور سو اُخ
 میں لکھا ہو حرمت بیہین سلسلہ ۵۵ بھرہ باہ با ۵۵
 ۵۵ با وہ صاف مصیبا یہ نہ ہی اور حلیۃ المتقین میں
 حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منقول ہے کہ جو چاہے زمین
 اوسکے پاؤں کے نیچے پیچیدہ ہو یعنی جادہ راہ طلی ہو اپنے پاس عصا
 بادام تلخ رکھے اور حدیث میں فرمایا کہ حضرت آدم علیہ السلام کو مر
 شدد ہوا اور اس سے وحشت ہوئی جبریلؑ نے فرمایا کہ ایک لکڑی درام
 تلخ کی جہد کرو اور اپنے سینہ سے چسپان کرو اور حضرت عیسیٰؑ ایسا کیا خدا نے
 وحشت کو اونہی دور کیا اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب
 کوئی چاہے کہ اوسکو کسی خوف سے امان ہو ایک تسبیح تربت امام حسینؑ
 سے لے اور تین مرتبہ اس کا کوڑے ہے اُصْبَحْتَ اَللّٰهُمَّ مَعْصُومًا

ہوا چاہئے کہ
 ہوا چاہئے کہ
 ہوا چاہئے کہ

بِنِ عَمَامِكَ وَجَوَارِكَ الْمُنْبَعِ الَّذِي لَا يُطَاوُلُ كَوْنُهُ خَالِدٌ مِنْ
 شَرِّ كُلِّ طَائِفَةٍ وَغَايَةِ سَائِرٍ مِنْ خَلْقِكَ وَتَخَلُّقِكَ
 مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ وَالسَّاطِقِ فِي جَنَّةٍ مِنْ كُلِّ حَقٍّ
 بِلَبَاسٍ سَابِغَةٍ حَمِيْمَةٍ وَهِيَ وَكَلَّةُ أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ
 عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مُتَّحِجَةً عَنْ كُلِّ قَاصِدٍ لِبَلَدِ اذِيَّةٍ بِحُلَّةِ
 حَصِينِ الْإِخْلَاصِ فِي الْأَعْتِرَافِ بِحَقِّهِمْ وَالْمُشَافَهَةِ
 بِحُبِّهِمْ جَمِيعًا وَتَبَيَّنَ أَنَّ الْحَقَّ لَهُمْ وَمَعَهُمْ وَمِنْهُمْ
 فِيهِمْ وَلَهُمْ أُولَى مَنْ وَالُوا وَأَعَادَى مَنْ عَادُوا وَأُجَانِبَهُ
 مَنْ جَانَبُوا فَأَجَابَ فِي اللَّهِ بِهَمٍّ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا أَتَقَبَّرُ
 بِأَعْظِيمِ حُجْرَتِكَ الْأَعَادَى عَنِّي بِسُلْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَالْأَنْبِيَاءِ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
 فَأَعْنِيهِمْ أَلَمْ يَهْمُ لَا يُبْجِرُونَ بِسُوءِ كَيْدِهِمْ أَوْ رَدِّهِمْ
 أَلَمْ يَهْمُ بِرُكْبَتِهِ أَلَمْ يَهْمُ إِنْ أَسْأَلْتَ بِحَقِّهِ طَائِفَةً أَوْ نَوْفَةً
 أَلَمْ يَهْمُ بِرُكْبَتِهِ وَرُحْمَتِهِ بِأَحِبِّهَا وَبِحَقِّ جَدِّهِ وَبِحَقِّ أَبِيهِ وَفِي
 بَحْرِ أُمِّهِ وَبِحَقِّ أَخِيهِ وَبِحَقِّ وَلَدِهِ وَالظَّاهِرِينَ فِي حُلَّتِهِ
 بِقَاءَهُمْ فِي كَلْبَةِ دَارِهِ وَأَمَّا نَا مِنْ كُلِّ حَقٍّ فِي حِفْظِهَا
 مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يَكُونُ بِهَا كَرِهًا لِمَنْ خَرَّ مِنْ شَيْءٍ شَامِكًا وَ

اور وہ حرز کہ شہور بہ حرز جو ادھی اور حرز جناب امیر المؤمنین علیہ السلام
 ہے کتاب سفینۃ النجاة میں موجود ہے بلحاظ تحت ما نہیں لکھے اور
 حلیۃ المتقین میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب
 سفر کرو دسترخوان اپنے ساتھ لیا اور طعام ہائے نفیس اور حسین کھو
 اور حدیث میں ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام جب سفر
 حج یا عمرہ کرتے تھے بہترین گوشہ اپنے ساتھ لیتے تھے مانند امام اور
 شکر اور ستو ترش اور شیرین اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ روٹی اپنے گوشہ کی لو کہ باعث برکت ہوتی ہے اور
 بعض احادیث میں ہے کہ خلاصہ مضمون اس کا یہ ہے کہ اگر سفر کیا
 حضرت امام حسین علیہ السلام کرے تو اپنے ساتھ بطور گوشہ طعام کا
 لذیذ اور گوشت بریان اور حلوانہ لیجاؤ اور بہت احادیث معتبرہ
 میں وارد ہیں کہ خلاصہ مضمون اس کا یہ ہے کہ تنہا سفر کری اور تنہا
 آدمیوں کی کم اور سات آدمیوں سے زیادہ خوب نہیں اور بسند معتبرہ
 حضرت موسیٰ بن جعفر سے منقول ہے کہ جو تنہا سفر میں جائے
 کہے مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اللَّهُمَّ اِنِّسْ
 وَنَحْشَتِي وَاعْنِي عَلَيَّ وَحْدَانِي وَادْعِيكَ اور باقی آداب
 سفر کے بلحاظ اختصار ترک کئے فصل چوتھی غسل اور نماز اور دعا

وَقَدْ كُنَّا نَحْنُ
 وَنَحْنُ نَحْنُ

کے بیان میں کہ وقت سفر چاہئے حالتہ المتقین میں ہے کہ سیار بن طاہر
 علیہ الرحمہ روایت کرتے ہیں کہ جو کوئی ارادہ سفر کا کرے سنت ہو کہ
 غسل کرے پہلے باہر جائے اور وقت غسل کہ یسْمِ اللہِ وَ بِاللہِ وَ
 لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَ عَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ
 اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عَنْ اللہِ صَلَوَاتُ
 اللہِ عَلَیْہِمْ جَمَعِیْنَ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ وَاَشْرَحْ بِہٖ صَدْرِیْ
 وَتَوَرِّ بِہٖ قَدْرِیْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْہٗ لِیْ نُوْرًا وَطَهْرًا وَخَرَزًا
 وَشِفَاءً مِنْ کُلِّ اِیْ وَافِیٍّ وَعَاطِیٍّ وَسُوْءٍ مِّنْ اَخَافُ وَ
 اَحْذَرُ وَطَهِّرْ قَلْبِیْ وَجَوَارِحِیْ وَعِظَامِیْ وَدَمِیْ وَشَعْرِیْ
 وَبَشْرِیْ وَنَحْوِیْ وَعَصَبِیْ وَ مَا اَقْلَبَ لَاحِضُ مِنْہِیْ اَللّٰهُمَّ
 اجْعَلْہٗ لِیْ شَہَادًا یُّوْمَرُ حَاجِبٌ وَفَقْرٌ وَفَاقِیَ الْبَیْکِ
 یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور حدیث متبرین
 حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ آدمی کوئی غلیظ
 اپنے اہل میں نہیں چھوڑتا بہتر اسے کہ وقت باہر جانے دو رکعت نماز
 پڑھے پھر کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکَ نَفْسِیْ وَ اَهْلَیْ وَ مَالِیْ
 وَ ذَرْبِیْ وَ دِیْنِیْ وَ اٰخِرَتِیْ وَ اَمَانَتِیْ وَ خَاتَمَتِیْ اَعْمَلُ اَوْ
 ابن طاہر اس علیہ الرحمہ کہتے ہیں یہی کہ ہے اَللّٰهُمَّ اَحْکِمْ

وہ حالت میں
 نماز پڑھے

وہ حالت میں
 نماز پڑھے

[illegible]

کتاب التوحید

کتاب التوحید

وقت کی اور گہرے باہر جانیکے سابق میں بیان ہوئیں پڑھنا چاہئے
فصل پانچویں بیان میں راہ چلنے اور منازل وغیرہ کے اور عائن
اسکی اور عائن قلع الطریق یعنی ٹہگن اور چورون اور درندوں
اور گزندوں کے دور ہونیکے کتاب حلیۃ المتقین میں ہے خلاصہ مضمون
اول احادیث کا یہ ہے کہ حدیث صحیح میں حضرت امام جعفر صادق
سی منقول ہے کہ جب حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سفر وین شہ
نہیں یعنی اوتار پہ چلتے تھے سبحان اللہ کہتے تھے اور جب چڑھائی پر
چڑھتے تھے اللہ اکبر کہتے تھے اور حدیث صحیح میں فرمایا کہ جب
سفر میں ہو تو کہہ اللہم اجعل مسیری عبداً وصمتاً تفکراً
و کلامی ذکر آ اور حدیث معتبر میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم منقول ہے کہ جو کسی رُود خانہ یعنی ندی میں اترے کہے لا الہ
الا اللہ واللہ اکبر پر کرے خداوندی کو واسطے اسکے حسنات
اور حدیث معتبر میں ہے کہ خلاصہ تمام حدیث کا یہ ہے کہ حضرت رسول
نے دو شخصوں کو فرمایا کہ سفر میں جب نبل پر اترو بعد نماز عشاء کے
سو تو وقت تسبیح حضرت فاطمہ علیہا السلام اور آیۃ الکرسی پڑھو
چورونسے محفوظ رہو گے اون دو شخصوں نے ایسا ہی کیا چوری سے
محفوظ رہے اور چوروں کی آنکھ میں دودھ وارین کھنچی ہوئی اونسکے گرد

نظر میں اور میرے متبر میں اور حضرت سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کسی نے
 میں اور تو کہ درندوں سے ڈرے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ اَكْبَرُ
 اَللّٰهُمَّ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُسَبِّحُكَ
 الْمَلَائِكَةُ وَالْأَنْبِيَاءُ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلُّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ لِيْ اَعُوْذُ بِكَ
 مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ حَبِيبُ یہ دعا پڑھے امین ہو شر سے ورنہ دنیا
 بیتا کے میں منزل سے چلے اور حدیث معتبر میں حضرت علامہ حضرت
 عابد السلام سے منقول ہے کہ جو کسی خوفناک مقام میں داخل ہو اس آیت
 کہ ہے اَبَدِخْلَنِيْ مَدْحًا حَلَّ صِدْقٍ وَخَيْرًا جَنِّيْ مُخْتَجِّ صِدْقٍ
 وَاجْتَلِ لِيْ مِنْ كُنْزِكَ سُلْطٰنًا اَنْصِلْ اِسْرَاجَ حَبِيبِ اَوْسَ شَحْنِ
 اوس چیز کو کہ اس خوف کہتا ہو آیت الکسریٰ پڑھے اور حدیث میں فرمایا
 کہ جو کسی سفر یا کسی سیلاب میں ہو اور جنوں سے یا سوال کسی سے ورنہ
 اے خداوند ہمارے ہر کہو اور آواز بلند کہے اَفْعِزْ دِيْنَ اللّٰهِ تَبْعُوْنَ
 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَكْبَرُ اَنْتَ اَكْبَرُ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَاَنْتَ اَكْبَرُ
 اَنْتَ اَكْبَرُ سَفِيْنَةُ النِّجَاةِ مِنْ هَبْ كَافُكُنْ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَكْبَرُ
 یہ دعا اور روایت میں منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے
 حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے فرمایا کہ جب کسی منزل میں اور تو کہو اَللّٰهُمَّ
 اَنْتَ اَكْبَرُ اَنْتَ اَكْبَرُ اَنْتَ خَيْرُ الْمَخْرُجِيْنَ تَوَكَّلْ عَلٰی مَنْ تَوَكَّلْتَ
 اَنْتَ اَكْبَرُ اَنْتَ اَكْبَرُ اَنْتَ اَكْبَرُ اَنْتَ اَكْبَرُ اَنْتَ اَكْبَرُ اَنْتَ اَكْبَرُ

دلائل و قیاس
 و احادیث

و احادیث و قیاس

شکو نصیب ہوا اور شر او سکاٹے دفع ہوا اور حدیث معتبر میں منقول ہے
 کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام
 سے فرمایا کہ جب رادہ داخل ہو نیکاکسی شہر یا کسی گاؤں میں کہتا ہو جب
 او سپر نظر پڑے کہ **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَأَعُوذُ بِكَ**
مِنْ شَرِّهَا اللَّهُمَّ اطْمِئْنَا مِنْ جَنَّاها وَأَعِزَّنَا مِنْ بَاها وَخَبِّئْنَا
إِلَى أَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَاحِبِي أَهْلَهَا إِلَيْنَا اور حدیث میں حضرت
 امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ شیطان محمولوں و رجاؤں کی دینا
 سے نکلے ہیں اور ان کو بھگاتی ہیں ان کے دور ہونیکے لئے آیۃ الکرسی
 پڑھو اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کسی سفر میں
 ہو اور چوروں سے یا درندوں سے ڈرے کہ گھوڑے کی یاں پر لکھے **لَا تَخَافُ**
دَسَّكَاءَ وَلَا تَخْشَى نَاضِرًا و نکاح خدا اوس سے دور ہو اور اوس سے کہہ کہ
 میں سفر حج میں گیا ایک سیان میں ایک جماعت عرب آئی اور قافلہ کو مارا اور
 میں اوس قافلہ میں تھا اس آیت کو گھوڑے کی یاں پر لکھا مینے قسم میں حنہ کی
 جس نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو برسالت بھیجا اور حضرت امیر المومنین
 علیہ السلام کو بامامت مشرف کیا یہی کہ خدا نے ان کو میری طرف سے اندھا کر دیا
 اور کوئی ضرر ان کا مجھ کو نہ پہنچا اور حضرت صادق سے منقول ہے کہ جب غول
 تمھارے پاس آئیں راہ میں ان کا نواز کہہ اور شیخ طبرسی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں

کہ جب چاہی تو کہ منزل سے کوچ کرے دو رکعت نماز پڑھ اور طلبِ حفظ
 و حمایتِ الہی کو اور اہل موضع کو وداع کر کہ ہر موضع میں کچھ ملائکہ ہیں
 پس کہہ اَسْلَامُ عَلٰی مَلَائِكَةِ اللّٰهِ اَلْحَافِظِيْنَ اَلْسَلَامُ عَلَيْنَا
 وَ عَلٰی اَعْبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اور گستاخ
 سفینۃ النجاة میں سے کہ اگر سورہ مائدہ کو لکھے اور گہرین یا صندوق
 میں رکھے کوئی اوس گھر اور صندوق سے کوئی چیز نہ چرائے اور اگر سورہ
 اعراف کو گلاب و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے محفوظ ہو ضرر
 سے سانپ و درندہ اور دشمن کے اور راہ بہونی سے اور اگر سورہ
 کو لکھے اور اپنی مال تجارت یا اپنی ٹوپی میں رکھے محفوظ رہے چور اور
 جلنے سے اور اگر سورہ سبأ کو لکھے کسی کاغذ پر اور پارچہ سفید میں لکھے
 اور اپنی پاس رکھے محفوظ رہے شر سے گزند و کمی اور زخم تیر اور پتھر اور کو
 سی اور اگر سورہ مطففین کو کسی خزانہ پر پڑے چور اور باقی آفات
 سے محفوظ رہے کتابِ مجتبیٰ میں اس طرح ہے کہ جب شر سے چور اور رہبر
 اور درندہ و ننگے ایمن نہ ہو تو پڑھ اوس کے سامنے آیۃ الکسریٰ اور کہہ عن
 عَلَیْكَ بِعِزِّ مِمَّا لِلّٰهِ وَ بِعِزِّ مِمَّا لَمْ یَسْکُنْ مِنْ دَاوُدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ
 وَ نُوحٍ وَ اِبْرٰہِیْمَ وَ بِعِزِّ مِمَّا لَمْ یَسْکُنْ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
 وَ بِعِزِّ مِمَّا لَمْ یَسْکُنْ عَلَیْہِ عَلٰی بْنِ اَبِی طَالِبٍ وَ اَلْاَمَّةِ مِنْ بَعْدِ

کتاب و احادیث
 و روایات
 و کتب معتبرہ

عَلِيمُ السَّلَامُ لَا تَخْشَيْتَ عَنْ طَرِيقِنَا وَكَمْ تَوْذِيكَ نَارُ طَلْقَا
 کوئی ضرر اس سے نہ ہوگا نہ پہنچے اور مصباح کس غمی میں پہنچے ہے کہ بولے
 روز اور اول شب یہ دو عا پر بسا میں ہو اس ات اور اسد ہر
 پہنچو اور سانپ و چور کے اور دعا یہ ہے عَقْلُكَ ذَبَانِ
 الْعَصْرُ بِلِسَانِ الْحَيَّةِ وَيَذِ الشَّارِقِ يَقُولُ أَتَقْدِرُ أَنْ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَتَسَابُّكَ
 میں ہے کہ جو چاہے پہنچو اور سانپ کے ضرر سے میں ہو چاہے کہ شریک
 سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّا كُنَّا بِكَ بِخَبْرٍ وَأَخْبَرْنَا
 مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ اَوْ مَبْعِ الدَّعَوَاتِ مِنْ أَمْرٍ لَكَ
 یہ بھی کہے وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ مِنْهَا
 وَكَانَتْ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا
 سفینۃ النجاة میں ہے کہ پانچویں تاریخ ماہ رجب کی صبح کو وہ لوگوں کو
 بات نہ کہیں گے کہ ان کلمات کے فارغ نہ ہو کلمات کے
 یہ کہ باتیں پس سے ضرر پہنچو کا تجھ کو نہ پہنچے بسو اللہ سے
 قَرِيبُهُ تَرِيْبُهُ مَلْحُهُ خَوْقُهُ نَفْطًا قَطْعُهُ قَطْعُهُ
 اور طبع لائمتہ میں ا طرح ہے کہ گزند و نہی محفوظ رہے
 چاہے کہنا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ

کہ جو چاہے پہنچو اور سانپ کے ضرر سے میں ہو چاہے کہ شریک
 سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّا كُنَّا بِكَ بِخَبْرٍ وَأَخْبَرْنَا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ أَعُوذُ
 بِقُدْرَةِ اللَّهِ عَلَى مَا يَشَاءُ مِنْ شَرِّ كُلِّ هَامَّةٍ تَذَابُ لِلْجَلِيلِ
 وَالنَّهَارَاتِ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ أَوْ سَفِينَةِ النِّجَاحِ
 وَرَسُولِهِ رَفَعُ وَدَفْعُ مِيزَانٍ وَسَطٍ دَوْرُ هَوْنٍ كَيْفَ يُعْنِي بِسُوءِ نَكَمٍ
 حَسْبُكَ بَسْتَرُ خَوَابٍ بِرَأْيِ كَيْفَ أَيُّهَا الْأَسْوَدُ الْوُثَّابُ الَّذِي
 لَا يُبَالُونَ بِغَلْفٍ وَلَا بِأَبٍ عَنْ مَتِّ هَلِكُمْ بِأَمْرِ الْكِتَابِ
 أَنْ لَا تُؤْذِنُونِي وَأَصْحَابِي إِلَى أَنْ يَذْهَبَ اللَّيْلُ وَيُؤْتَبَ
 الشُّبْحُ بِمَا أَبَا أَوْ كِتَابِ سَفِينَةِ النِّجَاحِ مِنْ هَبْ كَيْفَ بِسُوءِ نَكَمٍ
 أَيْمَنَ هَوْنٍ لَيْسَ بِهَبِ آيَاتِ سَاثِ بَارِيَانِكِي قَدَحٍ بِرُحْبِنَا وَصَلَا
 لَنَا أَنْ لَا تُؤْكَلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَنَصْرِنَا
 عَلَى مَا أَذَى مَعُونَا عَلَى اللَّهِ فَلَيْتَ كُلِّ الْمُؤَكِّلُونَ بِسُوءِ
 جَاهِ كَيْفَ أَنْ كُنْتُمْ أَمْنَكُمْ بِاللَّهِ فَكُفُّوا شَرَّكُمْ وَأَذَى
 عَنَّا بَعْدَ أَوْسَعِ وَهْ بِأَنِّي كَرِهَ بِسُوءِ نَكَمٍ بِرُحْبِنَا بِأَمْرِ فَضْلِ حَبِيبِي
 سَفَرِ دِيَا كَيْفَ بِيَانِ مِنْ حَلِيَّةِ التَّقِيَّةِ وَغَيْرِهِ مِنْ هَبْ كَيْفَ بِسُوءِ نَكَمٍ
 حَضْرَتِ إِمَامِ مُحَمَّدٍ بِأَقْرَبِ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَوْ حَضْرَتِ إِمَامِ جَعْفَرٍ صَادِقٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 سَمِعْتُ مَقُولَ هُوَ كَرِهَ هَبْ دِيَا كَيْفَ سَفَرِ كَرْنَا وَاسْطَ اتِّجَارَتِ كَيْفَ أَوْضَا
 مَعْتَبَرِهِ مِنْ وَارِدِ هُوَ كَيْفَ حَضْرَتِ رَسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ زَمَنُ فَرَمَا

بیان کفر و ایمان

دریا کے
میں تھکاؤ

سفر دریائے وقت اور کے تلاطم اور ہیجان کے اور حدیث حسن میں
حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کشتی پر سوار ہو
کہے بِسْمِ اللّٰهِ فَجَرَّ نِهَا وَمِنْ سَلْهَاتِ رَبِّهِ لَعَفُوْا رَبِّهِمْ
اور جب دریا میں موج یعنی تلاطم ہو بائیں طرف تکیہ کر اور دھنسنے
کا تہہ سے طرف موج کے اشارہ کر اور کہہ قرآن پڑھ بقرہ اللہ و اسئلہ
بِسْمِ اللّٰهِ وَ لا حَوْلَ وَ لا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور
بعضی روایات میں آرد ہوا ہے کہ وقت طرب اور تلاطم دریا کے
کہہ بِسْمِ اللّٰهِ اسکن بِسْمِ اللّٰهِ وَ قرآن پڑھ بقرہ اللہ و اھ
بِاِذْنِ اللّٰهِ وَ لا حَوْلَ وَ لا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ راوی نے کہا کہ میں کشتی
کشتی پر سوار ہوا وقت پر تلاطم امواج دریا کے اور جو کچھ حضرت نے فرمایا
تہا پڑھنے پس اس وقت ٹہر گیا تلاطم گویا کہ نہ تھا اور حضرت میرا تون
سے منقول ہے کہ جو دو بنے سے ڈرے کہے بِسْمِ اللّٰهِ فَجَرَّ نِهَا وَمِنْ سَلْهَاتِ رَبِّهِمْ
اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَيِّ وَ مَا قَدْ عَلِمَ
اللّٰهُ حَقَّ قَدْرِهِ وَ الْاَرْضَ ضَرْجَمَعًا قَبَضَتْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهِ سُبْحٰنَهُ وَ تَعَالٰی عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ اور حدیث مقبرین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ بلندی پر پرنیل کے ایک شیطان ہے جب وہ جگہ پہنچے

بِسْمِ اللّٰهِ کہو تو تم سے دور ہو شیطان اور حدیث میں منقول ہے
 کہ جب قدم اپنا کسی پل پر کہو کہو بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَدْخِرْ عَنِّي
 الشَّيْطَانَ الرَّجِيْمَ اور سفینۃ النجاة میں ہے کہ باعث نجات
 ہونی کا ڈوبنے سے تربت حرم حضرت ماحم حسین علیہ السلام کہ جب
 حال اضطرار دیا اور ڈوبنے کی وقت و سرخاک میں سے دریا میں اٹلے
 تہر جائے تلاطم اور اگر الحفیظ کو کہ اسما خدا میں سے ہے موافق
 عداوت کے حروف کے بحساب ابجد پڑھے باعث اسکا ہو کہ ڈوبنے
 سے نجات پائی اور اگر سورہ محمد یا سورہ اقصا کو دریا پر پڑھے
 اس کے تلاطم سے سالم رہے اور اگر اس آیت کو سورہ اعراف میں سے
 کسی تختہ پر لکھے اور اگے کشتی کے کیل سے نصب کرے وہ کشتی دو
 سے محفوظ ہے اور آیت یہ ہے وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النِّجْمَ
 لَتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الدُّبُرِ وَالْبَحْرُ قَدْ فَصَّلْنَا الْاَيَاتِ
 لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ باب چہٹا فضائل و آداب عا اور اعمال و
 ادعیہ روائی حاجت اور وسعت رزق اور ادائی قرض اور دفع دشمنان
 اور دعائیں جنگی پڑھنے سے حاکم ظالم کے جور سے نجات ہو اور قید
 رہا ہو اور ادعیہ دفع غم و شیا طین دفع چشم زخم دفع سحر و دفع
 فشیان و رد گمشدہ و احکام استخارہ میں اور وہ مشتمل ہے اوپر جو

چہٹا

تفسیر

فصل پہلی بیان فضائل احکام و آداب عا میں
 بیان فضیلت دعا جان تو کہ فضائل علی حدوتہا میں
 اور قرآن و حدیث سے ثابت ہے کہ دعا بہترین عبادت ہے چنانچہ
 خدای تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے اَدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ
 اِنَّ اللّٰہَ یَسْتَجِیْبُ دُعَآءِ عِبَادِہٖ سَیِّئَۃً خَلُوْنَ بِہِمْ
 یعنی دعا کرو اور عبادت کرو میری تو اجابت کرو نہیں دعا تمہاری
 بہ تحقیق کہ جو لوگ کہ کشتی کے تہیں میری عبادت قریب کے کہ داخل ہوں
 و روز میں ساتھ خواری و مذلت کے اور پہر خداوند عالم فرماتا ہے
 قُلْ مَا یَعْبُوْہُمْ کُفْرٌ وَّ کُفْرٌ لَّوْ کَانَ عَآلَمٌ یَّعْنٰی کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ
 اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کوئی قدر نہیں تمہاری نزدیک میری پروردگار
 کرنے دعا تمہاری ہو کتاب کافی میں ہے کہ حضرت سول صلی اللہ علیہ
 علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آیا بتاؤ نہیں تمکو ایسے سلاح کہ نجات دین سکے
 تمہاری دشمنوں سے اور ملے روزی تمکو لوگوں نے عرض کی ہاں ای رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کہ دعا کرو اپنے پروردگار سے رات و دن
 کو یہ تحقیق کہ سلاح مومن کے دعا ہے اور حضرت امیر المومنین علی ابیطالب
 علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لکھا ہے کہ دعا کلید حاجت برآئی کی ہے
 اور کلید رستگاری کی ہے اور بہترین دعا وہ دعا کہ صادر ہو سینہ

پاکیزہ اور دل پاکیزہ سے اور مناجات سبب نجات ہے اور اخلاص
 سے حاصل ہوتی ہے خلاصی جب شدید ہو خوف پس طرف خدا کے
 ہے پناہ لکھا ہے کہ دعا سپر مومن کی ہے اور حجت بہت کہت کہ کھٹا
 کسی دروازے کو دیا ہوتا ہے واسطے تیرے اور حضرت امام محمد باقر
 علیہ السلام سے پوچھا کہ کونسی عبادت بہتر ہے فرمایا کہ نہیں کوئی بہتر
 اس سے کہ کوئی چیز اس سے مانگی جائے اور طلب کیجائے اور چیزوں
 میں سے کہ اس کے پاس ہے اور نہیں کوئی شخص دشمن ہے نزدیک خدا
 کے اس سے کہ سرکشی کرے اور سبکی عبادت سے اور سوال نہ کرے اور حسن
 کہ نزدیک و سکے ہے اور احادیث کافی میں ہے کہ دعا سلاح مومن اور
 ستون دین اور نور آسمانہ اوزمین ہے اور جو سوال کرے فضل خدا سے
 فقیر ہوتا ہے اور دعا تیز تر ہے نیزہ سے یعنی تاثیر دعا بیشتر ہے تاثیر نیزہ
 سے اور دعا دفع کرتی ہے بلا نازل کو اور اس بلا کو نہ نازل نہیں ہو سکتی
 بیان اس جماعت کا جنکی دعا مستجاب ہوتی ہے کافی میں
 حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے کہ چار آدمی ہیں کہ اگر نہیں
 ہوتی دعا انکی یہاں تک کہ کہل جاتی ہیں واسطے انکے دروازے آسمان
 کے اور جاتی ہے طرف عرش کے وہ ہاٹ کہ دعا کرے واسطے فوز و نصرت
 کے اور وہ مظلوم کہ دعا کرے ظالم پر اپنے اور وہ شخص کہ عہد صلح

یہ دعا ہے جو دعا ہے جو دعا ہے جو دعا ہے

او سوقت کہ پہرے طرف اپنے اہل کے اور روزہ دار او سوقت تک کہ
 افطار کرے اور حضرت صادق علیہ السلام سے لکھا ہے کہ پہنچ دعا میں
 ہیں کہ روز نہیں ہوتیں خدا کی طرف سے دعا حاکم عادل کی اور دعا
 مظلوم کی کہ خدا فرماتا ہے مظلوم سے کہ تحقیق کہ تمام لوگ میں ^{سط}
 تیرے ظالم سے اگرچہ بعد ایک مدت کے ہو اور دعا فرزند صالح کی ^{سط}
 پدر و مادر کے اور دعا پدر صالح کی ^{سط} واپس اپنے فرزند کے اور دعا ^{سط}
 کی ^{سط} واپس برادر موسیٰ کے غالباً نہ پس فرماتا ہے خدا اس موسیٰ کے ^{سط}
 تیرے ہے دو برابر اس کے کہ جو چاہا تو نے ^{سط} واپس اس کے اور او حضرت
 سے لکھا ہے کہ جو دعا کیا کرے قبل نازل ہونے بلا کے مستجاب ہوتی ہے
 دعا اس کی وقت نزول بلا اور فرشتے کہتے ہیں کہ یہ آواز شناس ہے اور بلا
 نہیں بہتی آواز اس کی آسمان سے اور جو دعا نہ کرے پہلے نزول بلا کے
 مستجاب نہیں ہوتی دعا اس کی وقت نزول بلا اور فرشتے کہتے ہیں کہ
 اس آواز کو نہیں پہچانتے ہم بیان او سمجاعت کا کہ دعا جنگی
 مستجاب نہیں ہوتی اور اسباب عاقبول نہ ہونیکے کافی میں حضرت
 صادق علیہ السلام سے لکھا ہے کہ چار آدمی ہیں کہ مستجاب نہیں ہوتی
 دعا ان کی وہ مرد کہ بیٹھے اپنے گھر میں اور کہے کہ خدایا روزی ^{سط} مجھ
 پس کہا جاتا ہے اس سے کہ آیا ہے مجھ کو حکم نہیں کیا ہے ^{سط} واسطے طلبی

جو دعا کرے
 مستجاب ہوتی ہے
 اگر وہ دعا
 جنگی نہ ہو

کے دوسرے وہ مرد کہ اسکی زوجہ ہو اور دعائی بدکرے اسکو پس
 کہا جاتا ہے آیا تمہیں یہ یا مینے اختیار اس عورت کا تجکو تیسرے مرد
 کہ اسکا کچھ مال ہو اور ضایع کرے اسکو پھر کہے کہ خدا یا روزی دے
 مجکو پس کہا جاتا ہے اس سے کہ آیا حکم تمہیں کیا مینے تجکو میانہ روی کا
 آیا حکم نہیں کیا ہے مینے تجکو اپنے صلاح حال کا بعد اسکے اس آیت کو
 حجت بنے پڑا کہ جو مدح پر میانہ روی کے مثل ہے اَلَّذِينَ اِذَا اُنْفَقُوا
 لَمْ يَسْرِ فَوْراً لَمْ يَقْتُرُوا وَ اَوْ كَانْ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا چوتھے وہ مرد
 کہ ہو اسکا کچھ مال اور قرض دے اسکو اور گواہ نہ لے اس قرض کے
 پھر وہ شخص منکر ہو اور وہ مرد دعائی بدکرے اس شخص کو پس کہا جاتا ہے
 اس سے کہ آیا حکم نہیں کیا تمہیں مینے تجکو کہ تو گواہ لے اور عید اچھا مین
 حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ خدا دعا اسکی قبول نہیں کرتا کہ جسکا
 دل سخت ہو اور حضرت سیروایت ہے کہ خدا مستجاب نہیں کرتا اس
 دعا کو کہ دل غافل و فراموش کار سے کسی شخص حقیقت عا کرے تو متوجہ
 ہو اپنے دل کی طرف بعد اسکے یقین کر کہ مستجاب ہوتی ہے بیان
 دعا کے دیر میں قبول ہونیکا بعض اوقات صلحت تاخیر قبول
 میں ہوتی ہے جیسا کہ کبھی صلحت قبول نہونے میں عا کے ہوتی ہے
 اور زندہ واقف نہیں ہوتا جیسا کہ خدا فرماتا ہے وَ عَسَى اَنْ تَكُونُوا شٰكِرًا

بیان دعا
 دیر میں قبول
 ہونا

وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ یعنی شاید کہ
دوست رکھتی ہو کسی چیز کو اور حالانکہ وہ بد و اوسط تمہارے اور
خدا جانتا ہے نیکی اور بدی ہر چیز کی اور تم نہیں جانتے ہو اور کافی ہیں
حضرت صادق علیہ السلام سے لکھتے ہیں کہ جس وقت مومن دعا کرتا ہے
وسطے برآئے اپنی حاجت کے خدا فرماتا ہے ملائکہ سے کہ دیر کرو اسکی
حاجت بر لانے میں اس سبب سے کہ میں شوق رکھتا ہوں اسکی آواز
اسکی دعا کا پس جب روز قیامت ہوگا کہ یہی خدا کہ اسی بندہ میرے جا
کی تو نے مجھے اور دیر کی مینے قبول کر نہیں اور جو ثواب کہ تم کو دیتا ہوں
میں اس سطح میں پس آرزو کریگا بندہ مومن کہ کاش سچا نہ ہوتی
کوئی دعا میری دنیا میں بسبب اسکے کہ دکھاؤ جاتے ہیں اور سکوٹوا
آخرۃ کے اور انحضرت سے لکھا ہے کہ ایک بندہ دعا کرتا ہے پس کہ ہاں
خدا کہ جلدی بر لاؤ حاجت اسکی تحقیق کہ میں دشمن کہتا ہوں اسکی آواز کو
بیان اوقات و حالات استجاب دعا کافی میں حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے ہے کہ بہترین اوقات کہ دعا مانگو خدا سے
اوپر میں وقت سحر ہے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے لکھتے ہیں کہ
غنیمت جانو دعا کو چار وقت نزدیک قرآن پڑھو کے اور نزدیک
اذان کے اور نزدیک مینہ برسنے کے اور نزدیک طے و وصف کے

جول ہو میرا بیان دین

واسطے شہید ہونیکے یعنی جہاد میں اور حضرت صادق علیہ السلام سے
 ہے کہ طلب کرو دعا چار ساعتوں میں نزدیک چلنے ہواؤں کے وقت
 پھر نے سایہ کے یعنی اول فال اور وقت مینھہ برسنے کے اور وقت
 شیکنے اول قطرہ خون شہید کے تحقیق کہ دروازے آسمان کے کھلیجائے
 ہیں ان ساعتوں میں اور ان حضرت سے روایت ہے کہ جو وقت قریب
 ایک کو تم میں سے پس دعا کرو تحقیق کہ دل وقت نہیں کرتا ہے جب تک
 خالص نہ ہو اور حضرت صادق علیہ السلام جب کوئی حاجت کہتے تھے
 طلب کرتے تھے اسے نزدیک وال آفتاب کے اور جب ارادہ
 کرتے تھے صدق دیتے تھے اور خوشبو لگاتے تھے اور مسجد میں
 جاتے تھے اور دعا کرتے تھے اور حضرت صادق علیہ السلام نے
 فرمایا ایک حدیث میں کہ حاصل اس کا یہ ہے کہ خدا دعا مستجاب
 کرتا ہے بعد گزرنے آدمی رات کے کہ وہ پہلا چہٹا حصہ ہے باقی
 آدمی رات کا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے ہے کہ خلاص
 اس حدیث کا یہ ہے کہ دعا کرو کس کو آفتاب نکلنے تک کہ وقت
 دروازے آسمان کے کھلے ہوتے ہیں اور تقسیم کیجانی ہے روزی
 اور بر لائی جاتی ہیں جتنیں بزرگ اور حضرت صادق علیہ السلام
 سے ہے کہ مستجاب ہوتی ہے دعا چار وقت نماز وتر میں اور بعد فجر کے

وہاں جو وقت ہے

وہاں جو وقت ہے

وہاں جو وقت ہے

کتاب النجۃ الدعوات
وہی ہے جو کہ بیان کرتا ہے
کتاب النجۃ الدعوات

اور بعد ظہر کے اور بعد مغرب کے اور کتاب حقة الدای میں حضرت
صادق علیہ السلام سے لکھا ہے کہ خدائے فرض کی ہین نماز پانچ
یومیہ دوست ترین وقتوں میں پس طلب کرو حاجتیں اپنی بعد نماز
فرضہ کے اور حضرت امام رضا علیہ السلام ہے کہ خلاصہ اور حلیہ
کا یہ ہے کہ قبول ہوتی ہے دعا ہر شب ثلاث آخرین اور شنبہ اول
شب سے آخر شب تک بیان مقامات استجابات
کتاب نخبة الدعوات میں ہے کہ امكنہ استجابات دعا مانند حرمہ و
مسجد الحرام اور عرفات اور شعر الحرام اور مسجد مدینہ اور مسجد کوفہ
اور بیت المقدس اور مسجد مدینہ اور مقبرے شہداء اور حلیہ او
والدین کے ہین اور روضۃ النعمہ معصومین صلوات اللہ علیہم
کے ہین خصوصاً روضۃ جناب امام حسین علیہ السلام کا کہ بہترین
مقامات اور محل استجابات دعا ہے بیان اون آداب کہ یہ
دعا کرنے کے بجا لانا چاہئے کتاب نخبة الدعوات میں حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لکھا ہے کہ روز ہین کی جانی ہو دعا
کہ اول وکے بسم اللہ الرحمن الرحیم ہو اور عددہ الذی عین
ہے کہ جملہ آداب سے طہارت ہے اور خوشبو لگانا اور رو بقبلہ ہونا
وہی محتاج کو کچھ دینا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے حضرت

اس اذوق علیہ السلام سے کہہا ہے کہ یہ وقت کوئی چیز دو سائل کہ
 کہو اس سائل سے کہ دعا کر۔ یہ تحقیق دعا سائل کی مستجاب ہے
 واسطے تمہارے اور مستجاب نہیں: ہوتی اونکی دعا اپنے لئے اور اور
 دعا سے گمان نیک رکھنا ہے خدا سے چنانچہ حضرت رسول صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ دعا کروا کہ جو حالت میں کہ یقین کہتے ہو
 اوسکے قبول ہونیکا اور آداب دعا سے اکل مال سے چنانچہ حدیث
 میں اور حضرت سے ہے کہ عبادت ساتھ حرام کہ انیکے مانند اور
 عمارت بنانیکے ہے کہ بیت پر ہوا اور حضرت سے روایت ہے کہ
 خدا کا ایک فرشتہ ہے کہ آواز دیتا ہے بیت لکھتے ہیں ہر شہر
 جو کہ کہائے کسی حرام چیز کو قبول نہیں کرتا خدا اوسکے کسی ناغہ اور
 گو اور اور حضرت سے ہے کہ جو کہ کہائے حلال چالیس فرشتے ہوتے
 کرتا ہے خدا دل اوسکا اور لکھا ہے کہ ایک شخص نے خدمت حضرت رسول
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کی کہ چاہتا ہوں کہ دعا میرے
 مستجاب ہو حضرت نے فرمایا چاہئے کہ پاک و حلال ہو کھانا پینا
 اور داخل نہ کر اپنے شکم میں حرام کو اور آداب دعا سے اقرار اپنی گناہوں
 کا ہے اور دعا کرنا واسطے برادران ہومن کے ہے اور پیشتر دعا کے
 صلوات پہنچنا محمد و آل محمد پر اور مدح اور تحبید خدا کی کتاب کافی

حضرت صادق علیہ السلام سے لکھا ہے کہ جس وقت ارادہ کرے
 اس بات کا کہ دعا کرے پس تمجید کر اور حمد کر اور تسبیح کر اور تہلیل کر اور
 ثنا کر اور صلوات بھیج محمد و آل محمد پر پر سوال کر کہ عطا کیا جائے
 اور اوغ حضرت سے ہے کہ مدح کرے پر مناجات کرے پھر اقرار اپنے گناہ
 کا کرے پھر سوال کرے اور اوغ حضرت سے ہے کہ جس دن عابدین نہ ہو پہلے
 اس کے تحمید پس دعا بتدریج اور فرمایا کہ بعد تحمید کے ثنا ہے راوی
 نے پوچھا کہ زمین جانتا ہو زمین کہ کیا چیز ہے کافی تمجید و تحمید سے فرمایا
 کہ کہہ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ
 فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ
 وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ
 اور رنجبہ میں نقول ہے کہ قبل ہر دعا کے یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ
 بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاَنْتَ الْحَمْدُ وَبِحَقِّ عَلِيٍّ وَاَنْتَ الْاَعْلٰی وَبِحَقِّ
 فَاطِمَةَ وَاَنْتَ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَ
 اَنْتَ الْمُحْسِنُ وَبِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَاَنْتَ ذُو الْاِحْسَانِ اِنْ تُصَلِّ
 عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا اور کافی میں
 بہت احادیث ہیں کہ جب حاصل ہے بدوین صلوات کے محمد و آل محمد
 علیہم السلام پر دعا مقبول نہیں ہے اور قبل دعا اور وسط دعا اور بعد دعا

صلوات بھیجنا چاہئے بیان آداب وقت و عک کے آداب
 دعا سے ہے کہ تعجیل کرے جیسا کہ کافی میں حضرت صادق علیہ السلام
 ہے کہ جس وقت بندہ دعا کرے ہمیشہ خدا متوجہ اوسکی حاجت کے
 بیر لائیکلے جب تک تعجیل کرے اور کتاب عدۃ الداعی میں لکھا کہ ایک
 روایت میں وارد ہوا ہے کہ بندہ جس وقت تعجیل کرے اپنی غار میں
 کہ جلد فارغ ہو اور متوجہ ہو اپنی حاجت کی طرف خدا فرماتا ہے تعجیل
 کی میرے بندہ نے آیا گمان کرتا ہے کہ جنتین اوسکی سوا کسی اور
 کے ہاتھ میں ہیں اور آداب دعا سے الحاح و اصرار ہے اور مبالغہ کرنا
 دعائیں چنانچہ کافی میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے ہے کہ وہ
 الحاح اور مبالغہ نہیں کرتا ہے بندہ مومن اپنی حاجتوں کے لئے مگر یہ کہ
 خدا بر لائیکلے حاجت اوسکی اور آداب دعا سے نام لینا حاجتوں کا
 ہے چنانچہ کافی میں حضرت صادق علیہ السلام سے ہے کہ خدا جانتا
 ہے جو کچھ کہ بندہ چاہتا ہے وقت عاکر نیلے لیکن دوست رکھتا ہے کہ
 ظاہر کریں اور شکار کریں بندے اوس سے جنتین اپنی اور آداب
 میں سے پوشیدہ کرنا دعا کا ہے خلائیق سے چنانچہ خدا قرآن مجید
 میں فرماتا ہے ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً یعنی پکارو اپنے
 پروردگار کو ساتھ زاری اور پوشیدگی کے اور کافی میں حضرت امام

وقت دعا کے آداب

وقت دعا کے آداب

وقت دعا کے آداب

سے لکھا ہے کہ جو ایک عاکہ بندہ پوشیدہ کرتا ہے برابر ہی کرتی ہے
 شروع و اعلانیہ سے اور آداب سے عام کرنا دعا کا ہے یعنی سب
 مومنین کی واسطے دعا کرنا اور جو اپنے لئے مانگے انکے لئے ہی طلب ہے
 کہ موجب حاجت برآئے کی ہے اور باعث زیادتی رزق و دفع بلاء
 اور علاوہ اسکے ثواب عظیم رکھتا ہے خصوصاً اگر چالیس مومن کے
 واسطے دعا کرے پہر اپنے لئے دعا کرے کہ تجاب ہے جیسا کہ
 کافی میں ہے اور کافی میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم سے لکھا ہے کہ نہیں ہے کوئی مومن کہ دعا کرے واپس مومنین
 اور مومنات کے مگر یہ کہ دیتا ہے خدا او کو سکو مثل اسکے کہ دعا
 کی ہے واسطے اوں لوگوں کے بعد ہر ایک مومن اور مومنہ کے کہ
 گزرے ہیں اور ہونگے اول دنیا سے روز قیامت تک و تحقیق کہ
 ایک بندہ کو حکم کریں گے کہ طرف و رخ کے لجاؤ قیامت میں اسے
 ملائکہ کہیں چیں گے او کو کہ جہنم میں لیجائیں احوال میں مومن کہیں
 کہ پروردگار یہ بندہ دنیا میں واسطے ہمارے دعا کرتا تھا شفا
 دے اسکے حق میں پس خدا او کو شفیع او سکا کرے اور وہ او کی
 شفاعت سے نجات پائے اور آداب عاسے اجتماع مومنین ہے
 و عا میں چنانچہ کافی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام لکھا ہے

اور ان مومنین واسطے

کہ خلاصہ اس حدیث کا یہ ہے کہ جو گروہ کہ چالیس آدمی ہوں
اور دعا کر کے قبول کرتا ہے اور چالیس نہ ہوں چار ہوں ایک
دس مرتبہ دعا کر کے قبول کرتا ہے اور اگر چار ہی نہ ہوں ایک ہی
آدمی دعا کر کے پانچ تہ منجاب کرتا ہے خدا اور انحضرت سے
کو اس لئے کہ پیر بزرگ میرے جس وقت غم گین کرتا تھا اونھیں کوئی امر
جمع کرتے تھے زمان والافعال کو بعد اسکے دعا کرتے تھے اور یہ
آمین کہتے تھے اور انحضرت سے لکھا ہے کہ دعا کر نیوالا اور آمین
کے والا آمین شریک ہیں اور آداب میں دعا کے ظاہر کرنا خشوع
اور فروتنی ہے دعائیں اور بہترین دعا وقت تضرع اور زاری اور
فروتنی کے دعائیں صحیفہ کاملہ کی ہیں کہ بلحاظ اختصار نہیں لکھیں
اور آداب سے عاسے نامید بیونا غناوقات سے ہے چنانچہ کافی میں
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے ہے کہ خلاصہ مضمون حدیث
کا یہ ہے کہ جب سوال کرے خدا سے تو چاہئے کہ ناامید ہو سب سے
اور امید وار رہے خدا سے تو خدا مستجاب کرتا ہے اور آداب سے دعا
کے اجتناب گناہوں سے ہے اور یہ سب شرطیں ہیں اور کاملتر ہے
اور آداب سے عاسے انگوٹھی عقیق اور فیروزہ کی ہاتھ میں پہننا ہے اور
آداب دعا سے روٹنا ہے وقت دعا کے اور ثواب و فواید اسکے بجز

یہ دعا ہے کہ دعا کر کے قبول کرتا ہے اور چالیس نہ ہوں چار ہوں ایک دس مرتبہ دعا کر کے قبول کرتا ہے اور اگر چار ہی نہ ہوں ایک ہی آدمی دعا کر کے پانچ تہ منجاب کرتا ہے خدا اور انحضرت سے کو اس لئے کہ پیر بزرگ میرے جس وقت غم گین کرتا تھا اونھیں کوئی امر جمع کرتے تھے زمان والافعال کو بعد اسکے دعا کرتے تھے اور یہ آمین کہتے تھے اور انحضرت سے لکھا ہے کہ دعا کر نیوالا اور آمین کے والا آمین شریک ہیں اور آداب میں دعا کے ظاہر کرنا خشوع اور فروتنی ہے دعائیں اور بہترین دعا وقت تضرع اور زاری اور فروتنی کے دعائیں صحیفہ کاملہ کی ہیں کہ بلحاظ اختصار نہیں لکھیں اور آداب سے عاسے نامید بیونا غناوقات سے ہے چنانچہ کافی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے ہے کہ خلاصہ مضمون حدیث کا یہ ہے کہ جب سوال کرے خدا سے تو چاہئے کہ ناامید ہو سب سے اور امید وار رہے خدا سے تو خدا مستجاب کرتا ہے اور آداب سے دعا کے اجتناب گناہوں سے ہے اور یہ سب شرطیں ہیں اور کاملتر ہے اور آداب سے عاسے انگوٹھی عقیق اور فیروزہ کی ہاتھ میں پہننا ہے اور آداب دعا سے روٹنا ہے وقت دعا کے اور ثواب و فواید اسکے بجز

یہ دعا ہے کہ دعا کر کے قبول کرتا ہے اور چالیس نہ ہوں چار ہوں ایک دس مرتبہ دعا کر کے قبول کرتا ہے اور اگر چار ہی نہ ہوں ایک ہی آدمی دعا کر کے پانچ تہ منجاب کرتا ہے خدا اور انحضرت سے کو اس لئے کہ پیر بزرگ میرے جس وقت غم گین کرتا تھا اونھیں کوئی امر جمع کرتے تھے زمان والافعال کو بعد اسکے دعا کرتے تھے اور یہ آمین کہتے تھے اور انحضرت سے لکھا ہے کہ دعا کر نیوالا اور آمین کے والا آمین شریک ہیں اور آداب میں دعا کے ظاہر کرنا خشوع اور فروتنی ہے دعائیں اور بہترین دعا وقت تضرع اور زاری اور فروتنی کے دعائیں صحیفہ کاملہ کی ہیں کہ بلحاظ اختصار نہیں لکھیں اور آداب سے عاسے نامید بیونا غناوقات سے ہے چنانچہ کافی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے ہے کہ خلاصہ مضمون حدیث کا یہ ہے کہ جب سوال کرے خدا سے تو چاہئے کہ ناامید ہو سب سے اور امید وار رہے خدا سے تو خدا مستجاب کرتا ہے اور آداب سے دعا کے اجتناب گناہوں سے ہے اور یہ سب شرطیں ہیں اور کاملتر ہے اور آداب سے عاسے انگوٹھی عقیق اور فیروزہ کی ہاتھ میں پہننا ہے اور آداب دعا سے روٹنا ہے وقت دعا کے اور ثواب و فواید اسکے بجز

وہ انتہا کافی اور عذۃ الداعی میں لکھے ہیں اور آداب دعا سے متعلق
 اوٹھانا وقت دعا کے اور لکھا ہے کہ ابوبصیر نے حضرت اسم
 جعفر صادق علیہ السلام سے کیفیت پوچھی دعا کرنے اور ہاتھ اوٹھانے
 کی حالت دعا میں فرمایا کہ ہاتھ اوٹھانا پانچ وجہ سے ہے اگر دعا واسطے
 پناہ مانگنے کے بے کسی چیز سے تو بہتیلیاں اپنے دونوں ہاتھ کی طرف
 قبلہ کے کرے اور دعا واسطے طلب روزی کے بے کہول تو دونوں ہاتھ
 اپنے اوپر بہتیلیاں اپنی طرف آسمان کے کرے اور اگر دعا از روی
 تمثال ہے اشارہ کر اپنی انگشت شہادۃ سے مراد تمثال سے قطع کرنا
 خلق سے اور قرب چاہنا خدا کا اور اگر دعا از روی ابتہال ہے ہاتھ
 اپنے دونوں ہاتھوں کو اوپر سر سے اپنے بلند کر اور ابتہال زاری کہنا ہے
 ساتھ روٹیکے اور اگر دعا از روی تضرع ہے حرکت دی اپنی انگشت
 شہادۃ تکونزدیک اپنے منہ اور تضرع ڈرنا ہے اور آداب میں سے
 توسل ہے ساتھ محمد و آل محمد کے وقت دعا کر نیکی چنانچہ
 منجۃ الدعوات میں حضرت امام محمد باقر اور حضرت امام جعفر صادق
 علیہما السلام سے لکھا ہے کہ جو دعا کرے خدا سے ساتھ ہمارے یعنی
 وقت دعا کر نیکی توسل ہو ہم سے رستگار ہے اور جس نے دعا کی بغیر
 ہمارے ہلاک ہوا اور ہلاکت طلب کی اور حضرت صادق علیہ السلام

بجانب دعا کرنا
 واجب ہے

سے لکھا ہے کہ خلاصہ مضمون اوس حدیث کا یہ ہے کہ ایک بند
رہا دوزخ میں ستر خریف اور خریف ستر برس کا ہے بعد اوس کے ال
کیا خدا سے کہ بحق محمد اور اہلبیت حم کر مجھ پر وحی کی خدا نے جبریل کو کہ
نکالو اسے آگ سے اور فرمایا کہ کتنے دنوں تو آگ میں رہا اسنے کہا میں
شمار کر سکتا میں پھر فرمایا خدا نے قسم اپنے عزت جلال کی کھانا ہوں
اگر سوال کرتا تو ساتھ محمد اور اوس کے اہل بیت کے تو طولیتا میں تیری
خاک کی آگ میں اور لازم کیا ہی عینے اپنے نفس پر کہ جو سوال کرے گا مجھ سے
ساتھ حق محمد اور اہلبیت کے بخشو گا میں اسکو جو کچھ درسیان میرے
اور درسیان اوس کے ہو اور تحقیق کہ بخشا میں تجھ کو آج کے دن بیان ان
آداب کا کہ بعد دعا کرنے کے بجا لانے چاہتین کافی اور
عدۃ الداعی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے لکھا ہے
کہ جو کوئی دعا کرے اور بعد دعا کے کہے مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ خدا کہتا ہے کہ میرے بند نے اس قطع کی خلق سے
اور متوجہ ہوا میرے طرف اور مطیع ہوا میرا براؤ حاجت و سلی اور دعا
میں سے بعد دعا کے صلوات بھیجنا اور تکرار دہر دعا پر اور دل تنگ
ہونا اور شکایت نہ کرنا تاخیر قبول کی ہے جیسا یہ سب شریعت بیان ہوا اور
آداب عا میں یہ ہیں اور نونا تو نکات ہے اپنے سر اور مونہ پر چار کافی میں

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہہ رہے ہیں کہ تمہاری باتیں
 بندہ اپنے ہاتھ کو طرف خدا کے مگر یہ کہ شرم کرتا ہے خدا اس کے خالی
 اوسکے ہاتھ کو اور بہتر ہے اور ہاتھ نہیں نہیں اور جسے اپنی
 کچھ کہ چاہے پس جہوت کہ دعا کرتے کوئی تمہیں سے چاہے کہ
 اپنے ہاتھ کو جب تک نہ پہیرے اپنے مونہ پر رب پر اور دوسری
 میں وارد ہوا ہے کہ ملے اپنے منہ اور اپنے سینہ پر فصل دوسری
 بیان میں اعمال و اعمال حاجات کے سنت النجات میں
 ہے کہ کتاب اقبال میں حضرت صادق علیہ السلام سے روایت
 ہوئی کہ جس کسی پر تم میں سے کوئی کام شکل ہو جائے
 تہوڑا دن چڑھے چھ رکعت نماز پڑھے جس طرح
 چلے پہر و قبلہ ہاتھ کو اوٹھائے اور کہے اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ
 مِنْ حَیْثُ شِئْتَ وَکَیْفَ شِئْتَ وَآفِیْ شِئْتَ فَاِنَّکَ
 تَفْعَلُ مَا شِئْتَ کَیْفَ شِئْتَ پس تحقیق کہ حق تعالیٰ اوس کام کو
 آسان کرے اور وہ نماز ہی کہ کافی میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
 روایت ہے کہ جب سچ کو سنی حاجت عمدہ ہو طرف خدا کے و ضور
 اور دو رکعت نماز پڑھ اور تسبیح میں تعظیم خدا کرے ہر روز مستحبات
 کے اور جب سلام پہیرے اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَنَّکَ مَلِکُ

وہ جو کہ
 ہاتھ کو
 اوٹھائے
 اور کہے

وَأَتَاكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مُّقَدِّرٌ وَأَبَانُكَ مَا تَشَاءُ مِنْ أَمْرٍ
 يَكُونُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوجِّعُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَتُوجِّعُ
 بِكَ إِلَى اللَّهِ رَبِّكَ وَرَبِّ لَيْفِي بِكَ طَلِبَتِي اللَّهُمَّ
 بِنَبِيِّكَ أُنْفِجْ لِي طَلِبَتِي مُحَمَّدٍ أَعْدَاؤِكَ حَاجَتِي طَلِبَتِي
 اور حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب یہ شروع کرتے
 طلب حاجت کے دس بار یاد رب یاد رب کہے جواب آتا ہے اے اسکو
 ملائکہ کی طرف سے کہ موقل بن قضاہ حاجات پر کہ حاضرین ہم کو کیا
 حاجت تیری اور سیطرح ہے کہنا یا ربی یا اللہ یا ربی یا اللہ
 کا اس قدر کہ سانس منقطع ہوا اور سیطرح ہے کہنا یا اللہ یا اللہ کا
 دس بار اور دعائی طلب حاجت صحیفہ کاملہ سے کہ اول و سکا یہ ہے
 اللَّهُمَّ يَا مُنْتَهَى مَطْلَبِ الْحَاجَاتِ آخِرُ تَابٍ يُرْبِنَا جَابِئِ
 کافی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ ایک
 شخص نے شکوہ کیا امیر المؤمنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام سے
 دعا میری دیر میں مستجاب ہوتی ہے اور حضرت فرمایا کہ ان سے
 کہ دو رہو تو دعائی سریع الاجابت سے اس دے کہ کیا ہی وہ دعا
 حضرت نے فرمایا کہ یہ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ

دعائی

الْأَعْظَمُ الْأَجَلُ الْأَكْرَمُ الْمُخْرُوجُ الْمَكْنُونُ النُّورُ الرَّحْمَةُ
 الْبُرْهَانُ الْمُبِينُ الَّذِي هُوَ نُورٌ مَعَ نُورٍ وَنُورٌ مِمَّنْ
 وَنُورٌ فِي نُورٍ وَنُورٌ عَلَى نُورٍ وَنُورٌ فَوْقَ كُلِّ نُورٍ وَنُورٌ
 يُضِيئُ بِهِ كُلُّ ظُلْمَةٍ وَيَكْسِرُ بِهِ كُلُّ شِدَّةٍ وَكُلُّ شَيْطَانٍ
 مَرِيدٍ وَكُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ لَا تَقْرُبُهُ أَرْضٌ وَلَا يَقُومُ
 سَمَاءٌ وَيَأْمَنُ بِهِ كُلُّ خَائِفٍ وَيَبْطُلُ بِهِ سِحْرُ كُلِّ سَاحِرٍ
 وَبَغْيُ كُلِّ بَاغٍ وَحَسَدُ كُلِّ حَاسِدٍ وَيَتَصَدَّقُ لِعَظَمَتِهِ الْإِلَهُ
 وَالْبَحْرُ وَيَسْتَقِرُّ بِهِ الْفَلَكُ حِينَ يَتَكَلَّمُ بِهِ الْمَلِكُ فَلَا بُدَّ
 لِلْمَوْجِ عَلَيْهِ سَبِيلٌ وَهُوَ اسْمُكَ الْأَعْظَمُ الْأَعْظَمُ الْأَجَلُ
 الْأَجَلُ النُّورُ الْأَكْبَرُ الَّذِي سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ
 اسْتَوَيْتَ بِهِ عَلَى عَرْشِكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِعَهْدِي
 أَهْلِبَيْتِهِ اسْأَلُكَ بِكَ وَبِهِمْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا أَوْ راجت این عرض کہ اور کافی ہر جنہ
 امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہو کہ جب اسطے طلب کیا
 کہ دعا کرے بعد اسکے مَا سَأَلَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 کہے فصل تیسری اعمالِ سعادت میں کافی میں حضرت رسول
 صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہو واسطے ادا ہونے قرص

یہ
 ہے
 کہ
 اس
 سے
 روایت
 ہو

اور مدہ ہونے واسطے نفقہ عیال کے اور وہ یہہ ہے کہ وضو
 اور کامل کرے وضو کو ملائے سے مستحبات وضو کے اور بعد اس
 دو رکعت نماز پڑھے اور کامل کرے نماز کے رکوع اور سجدہ کو اونکے
 مستحبات کو ملائے سے بعد اسکے کہے یا ماجد یا واجد یا کریم
 اَتَوَجَّهْ اِلَيْكَ نِعْمَدٍ نَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
 وَاٰلِهٖ يٰاَحْمَدُ يٰاَرْسُولَ اللهِ اِنِّى اَتَوَجَّهْ بِكَ اِلَى اللهِ
 رَبِّكَ وَرَبِّى وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ اِنْ تُصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ
 وَاسَّالِكَ نَفْعَةً كَرِيْمَةً مِنْ نَفْعَاتِكَ وَفَتْحًا سَيِّدًا
 وَرِزْقًا وَاسِعًا اَللّٰهُمَّ بِهٖ شَعْرَةً وَاَقْضِ بِهٖ دَيْنِي وَاسْتَعِيْزْ
 بِهٖ عَلٰى عِيَالِىْ اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت
 ہے کہ واسطے وسعت زق کے نماز فریضہ کے سجدہ میں پڑھے
 يَا خَيْرَ الْمُسْتَوَلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ اَرِنِيْ قُنِيْ وَارْزُقْنِيْ
 عِيَالِيْ مِنْ فَضْلِكَ فَاِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ اور ایک
 روایت میں ہے کہ واسطے دفع پریشانی کے ہر روز سو مرتبہ سورۃ
 لَا اِلهَ اِلَّا اَنْتَ اَرْزُقْنَا ہ پڑھے اور ادعیہ طلب زق کی تعقیبات نماز میں
 بیان ہوئی اور دوسری حدیث میں ہے کہ جب فقر طاری ہو
 کہے لَا حَوْلَ وَلَا اُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور کافی میں حضرت صادق علیہ السلام

وہی دعا ہے جو
 درجہ اول میں

سے واسطے طلب رزق کے منقول ہے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ
 مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا
 طَيِّبًا لَا غَالِلَ لِيْ فِيْهِ وَلَا خَيْرَ وَصَبًا صَبًا هَيِّئْ لِيْ رِزْقًا مِنْ
 غَيْرِ كَيْ وَلَا تَنْ مِنْ أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ الْوَاسِعَةَ مِنْ فَضْلِكَ
 الْوَاسِعِ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ فَمِنْ فَضْلِكَ
 أَسْأَلُ وَمِنْ عَطِيَّتِكَ أَسْأَلُ وَمِنْ يَدِكَ أَسْأَلُ
 اور منقول ہے واسطے طلب رزق کے یہ دعا ادعیتہ سرقہ سیہ سے
 اور مضمون اس حدیث قدسی کا یہ ہے کہ اے محمدؐ جو فقیر ہو جائے
 اور چاہے کہ اس سے عافیت پائے پس جب یہ دعا پڑھے سب
 کروں میں اس سے فقر کو اور دون میں اس سے تو نگری اور اسکو اہل
 قناعت میں سے کروں میں دعا یہ ہے یا مَحَلَّ كُنُوْزِ أَهْلِ الْغِنَى
 وَ يَا مُغْنِيْ أَهْلِ لِفَاقَةٍ مِنْ سَعَةِ تِلْكَ الْكُنُوْزِ يَا عَائِدَ
 إِلَيْهِمْ وَالنَّظَرِ لَهُمْ يَا اللَّهُ لَا يَسْكُنُ غَيْرُكَ إِلَهًا إِلَّا أَهْلُ
 كُلِّهَا مَعْبُودَةٌ دُونُكَ بِالْفَرِيْقَةِ وَالْكَذِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 يَا سَادَةَ الْفُقَرَى يَا جَابِرَ الْكُسْرِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ يَا عَالِمَ
 السُّرُورِ يَا رَحِيْمَ هَرَبِيْ إِلَيْكَ مِنْ فَقْرِيْ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ
 الْحَالِ فِيْ غِنَاكَ إِلَهِيْ لَا يَفْقِرُ ذَا كُنْةٍ أَبَدًا أَنْ تُعْزِدَنِيْ

مِنْ لَزُومٍ فَقَرَّ اَنْشَىٰ بِهِ الدِّينَ اَوْ بَسُوْطٍ غَنَىٰ اَقْتَرَبَ بِهِ
 عَنْ الطَّاعَةِ بِحَقِّ نُوْرٍ اَسْمَاكَ كُلُّهَا اَطْلُبْ اِلَيْكَ
 مِنْ رِزْقِكَ كَفَا قَالِدُ الدُّنْيَا تَغْنَمُ بِهِ الدِّينُ كَلَّا اَجَلُ
 غَيْرَكَ مَقَادِيْرُ الْاَزَاقِ عِنْدَكَ فَانْفَعْنِي مِنْ قُدْرَتِكَ
 فِيْهَا بِمَا تَنْزِعُ بِهِ مَا نَزَلَ لِيْ مِنَ الْفَقْرِ يَا عَسَىٰ
 اور مذکور ہے کہ اہل صُغۃ نے فقر کی شکایت کی خدست حضرت
 رسولؐ میں فرمایا کہ ہوا اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ
 الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ
 اور ائمہ سے منقول ہے کہ جو اس دعا کو ہر روز جمعہ شہر مرتبہ پڑھے
 نہیں گذرتو ہین و سپرین جمعہ مگر یہ کہ غنی کرتا ہے اس کو حنفیہ
 اپنے فضل سے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مُفْتِيْ
 يَا غَفُوْرُ يَا وَدُوْدُ اَغْنِنِيْ بِحِلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِلَاغَتِكَ
 عَنْ مَعْصِيَّتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا
 اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور کافی میں یہ دعا واسطے طلب رزق کے
 حضرت رسولؐ صلی اللہ علیہ وآلہ سے لکھی ہے يَا رَاٰزِقَ الْمُفْلِيْنِ
 وَيَا رَاٰحِمَ الْمَسْكِيْنِ وَيَا وِلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
 اَلْمُبْتَنِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآهِلْبَيْتِهِ وَارْحَمْنِيْ وَعَافْنِيْ وَكَفِّرْ

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

مَا أَهْتَنِي أَوْ رَجَبَتِي الدَّعَوَاتِ مِمَّنْ هِيَ كَبَعْضِي رَوَايَاتِ مِمَّنْ هِيَ
 سوره واقعه کا ہر شب واسطی دفع پریشانی کے وار دہوا ہے اور
 محمد بن بابویہ کی کتاب عیون الاخبار میں حضرت رسول صلعم سے
 لکھا ہے کہ نازل کرو روزی کو صدقہ دینے سے اور حسن طبعی نے کتاب
 سکارم الاخلاق میں حضرت امام ضاعلیہ السلام سے لکھا ہے کہ شکایت
 کی ایک شخص نے خدمت حضرت صادق علیہ السلام میں درویشی کی
 فرمایا کہ جس وقت اذان نماز سنو جو کچھ مؤذن کہتا ہے کہو تحقیق کہ جو
 اسطرح کرے غنی ہوتا ہے اور سفینۃ النجاة میں نقل ہے کہ کتاب
 اقبال سے کہ حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ واسطے
 وسعت رزق کے بیٹھنا مصلے پر بعد نماز صبح کے طلوع آفتاب
 نفع ہے سواری کشتی اور دریا نوردی سے اور مولف فی اسماء حسنہ
 کے بیان میں اکثر اسماء واسطے وسعت رزق کے لکھے ہیں اور خواص
 میں سورون کے اکثر سور واسطے وسعت رزق کے لکھے ہیں اور بہترین دعا
 واسطے رزق کے دعائی صحیفہ کاملہ ہے کہ اول وسکا یہ ہے اَللّٰهُمَّ
 اِنَّا اَبْتَلٰکَ اٰخِرَتَاکَ پڑھنا چاہئے۔ کتاب کافی میں ہے کہ حضرت
 صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ روز جمعہ شارب لینا اور چائے
 اور خطمی سے سرد ہونا فقر کو دور کرتا ہے اور رزق کو زیادہ کرتا ہے

آئمہ و صحابہ

آئمہ و صحابہ

دوسرے کتب

اور کتاب خصال میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے
 کہ چند چیزیں موجب فقر و پریشانی ہیں اور چند چیزیں موجب
 وسعت رزق ہیں فرمایا کہ موجب فقر ہے جالا لکڑی کا گہرین کھنا
 اور حمام میں پیشاب کرنا اور حالت جنابت میں کچھ کھانا اور چھوٹا
 کی لکڑی سے خلال کرنا اور کھڑے ہو کر کنگھی کرنا اور کھڑا گہرین
 رکھنا اور چھوٹی قسم کھانا اور زنا کرنا اور اظہار حرص کرنا اور دنیا
 مغرب و عشا کے سونا اور قبل طلوع آفتاب کے سونا اور نہایت
 بولنا اور بہت گانا سننا اور مرد و جو شب کو سول کرے اور کچھ کھنا
 اور اندازہ سے زیادہ خرچ کرنا اور اقارب سے بدی کرنا پہرے ملایا
 کہ موجب یا دتی رزق جمع کرنا دو نماز و عین و معنی اس کے جانا
 مجالسی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ ظہرین و مغربین کا باہم بجالانا اور
 تعقیب پڑھنا بعد نماز صبح اور نماز عصر کے اور اقارب سے نیکی
 کرنا اور صحن خانہ میں جاروب کرنا اور اپنے مال کو ساتھ بردار
 ایمانی کے قسمت کرنا اور صبح کو طلب رزق میں جانا اور استغناء
 کرنا اور مال مردم میں خیانت نہ کرنا اور سچ بولنا اور جو کچھ کہ مؤمن
 کہے اور سکھائے اور بیت الخلا میں کلام نہ کرنا اور حرص ترک کرنا اور جس
 کہ احسان کیا ہو اس کا شکر کرنا اور جھوٹی قسم سے پرہیز کرنا اور قبل کھانا

وہ چیزیں جو موجب فقر ہیں

وہ چیزیں جو موجب وسعت رزق ہیں

لھانیکے ہاتھ وہونا اور جو چیز دسترخوان سے گرے اسکا کھانا
اور نجنۃ الدعوات اور سفینۃ النجاة وغیرہ میں وسطی طلبہ نرق
اکثر اعمال اور دعائیں لکھیں ہیں بلحاظ مختصر ترک کیں فصل
تیسری اعمال و ادائی قرض کے بیان میں اور مال قرض یا ہو حاصل
ہونیکے لئے اللہ جلہ وہ نماز کہ جو طلبہ نرق کے لئے اسی فضل کے طلب
گذشتہ میں لکھی گئی وسطی ادائے قرض کے پڑھنا چاہئے اور بہترین دعا
واسطے ادائے قرض کے دعائی صحیفہ کاملہ ہے اول و سکا یہ ہے
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَهَبْ لِي الْعَافِيَةَ الْخَيْرَ
پڑھنا چاہئے اور حلیۃ المتقین میں ہے کہ احادیث معتبرہ میں
منقول ہے کہ واسطے ادائی قرض کے یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ اغْنِنِي
عَنِ الْحَرَامِ عَنِ حَرَامِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اور ایک شخص
نے امام محمد تقی علیہ السلام کی خدمت میں لکھا کہ بیجا کہ قرض بہت
مجھ پر حضرت نے جواب میں لکھا کہ استغفار بہت کر اور زبان کو اپنی
تر رکھ تلاوت سورہ انا انزلناہ سے اور مقباس وغیرہ میں دعا
ادائی قرض اور وسعت معیشت کے منقول ہے کہ بعد ہر نماز کے
پڑھے تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَيُّومِ لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
كَرَّيْتُمْ وَلَدًا أَوْلَكُمْ يَكُنْ لَهُ شَرُّكَ فِي الْمَلِكِ وَكَيُنْ

تقرض
اعمال و ادائی

اعمال ادائیگی

لَهُ وَلِيٍّ مِنَ الذَّلِيلِ وَكَبِيرَةٍ تَكْبِيرًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ
 بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالْفَقْرِ وَمِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَالسَّقَمِ
 وَاسْتَعَاذْتُكَ أَنْ تُعَيِّنَنِي عَلَى آدَاءِ حَقِّكَ وَأَدَاءِ حَقِّ النَّاسِ
 إِلَى النَّاسِ اُورطری سے منقول ہے کہ وہ اپنے ادائیگی قرض کے
 پر ہے آیہ قُلْ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ بِغَيْرِ حِسَابٍ تاکہ بعد
 اس کے کہے یا رَحْمَنُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمُهُمَا أَعْطِيَ مِنْهُمَا
 مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ اقْضِ قَبْضِي دِينِي
 اور کافی میں ولید بن صبیح سے لکھا ہے کہ شکوہ کیا ہے خدمت حضرت
 صادق علیہ السلام میں کہ قرض میرا اور لوگوں پر ہے فرمایا کہ کہہ دیجئے
 لَمْ يَخْطِئَ مِنْ حَظِّكَ تَكْسِيرُ عَلَى غَرْمَائِي بِهَا الْقَضَاءُ وَتَكْسِيرُ لِي
 بِهَا الْقَضَاءُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اور سفینۃ النجاة میں
 ہے کہ مکرر پڑھنا سورہ وَالْعَادِيَاتِ کا باعث ادائیگی قرض ہے
 فصل چوتھی بیان میں دشمنان میں و دنیا کے نفیرین کرنے اور
 کرنے کے اور دعائیں دشمنوں اور ظالموں کی شر سے محفوظ رہنے کی بجا
 مثل دعائیں اور دعائیں جو شریف و غیرہ کے اس کتاب میں ہیں
 اور دعائیں صحیفہ کاملہ ہے کہ بلحاظ مختصر نہیں لکھیں اور کتابت اللہ
 میں ہے کہ سید ابن طاووس کتاب مجتبیٰ میں لکھتے ہیں کہ شکوہ کیا

فصل چوتھی
نہیں بیان ہے

اعمال دفع اعدا

ایک شخص نے خدمت حضرت امام حسن علیہ السلام میں سبھا کا کہ ایک
 شخص اس پر ظلم کرتا ہے فرمایا کہ جو وقت پڑے تو دو رکعت نماز
 بعد مغرب کے پھر سجدہ کر اور یہ دعا پڑھ یا شَدِيدُ الْحَالِ
 يَا عَزِيزُ اِذَا لَلْتُ بَعْدَ تِلْكَ جَمِيعَ خَلْقِكَ كَفَنِي شَرَّ فُلَانٍ
 بِمَا سَنَتَتْ بِسْ اَوْ شَخْصِ نِي اِيسا کيا دشمن اور سکا مرگ مفاجات
 سے مرگيا اور کتاب سفينة النجاة میں ہے کہ کافی بین واسطے نصرت
 کرنے دشمن کے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت ہے کہ
 چاہئے کہنا اَللّٰهُمَّ اطْرُقْهُ بِبَيْلِيَّةٍ لَا أُخْتَلَا وَانْجِ حَرَمِي
 اور نخبۃ الدعوات میں ہے کہ سید ابن طاووس کتاب مجتبیٰ میں لکھتے ہیں
 کہ اگر اس آیت کو سامنے دشمن کے پڑے قاور نہیں ہو تا اسپر ضرر پہنچا
 تَجْعَلُو كِتَابَ اللَّهِ لَا غَافِلِينَ اَنَا وَرَسُولِي اِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ
 اور اسی کتاب میں مروی ہے کہ جو اس دعا کو واسطے تسخیر اعدا کے
 ہر روز سات مرتبہ پڑھے سب دشمن مطیع اور تابع اس کے ہوں اَللّٰهُمَّ
 اَعِزَّنِيْ اَعِزَّنِيْ كَمَا تَعِزُّ الرِّجَالَ لِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ
 عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلِيَّيْهِمْ لِيْ كَمَا لَيْتُ الْحَبِيبُ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ
 وَذَلِيْلُهُمْ لِيْ كَمَا ذَلَّلْتُ فِرْعَوْنَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ
 وَهَرَمُ لِيْ كَمَا قَهَرْتُ اِبَاجَهْلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَهُ يَعْصِي حَقُّهُ صَمٌّ بِكُمْ وَمَعِي فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ إِنَّكَ
 تَعْبُدُ وَإِيَّاكَ لَسَتَّعَيْنُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ
 سَدًّا فَأَعْشَيْنَا هُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ فَصَلِّ يَا نُجُومُ
 بِيَا نُجُومِ ادْنِ دَعَاؤُنَا كَمَا جَنَكُ بِرُحْمَتِي حَاكِمِ ظَالِمٍ جَوْرًا مَخْفُوفٍ
 رُبُّهُ نَجْمَةُ الدَّرَعَاتِ مِنْ كَافِي سِرِّ لَهَا بِهِيَ كَخِصْرَتِ صَادِقٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 سَے منقول ہے جو جائز ہے حاکم کے پاس اس کی ڈر تار ہو پس کہے
 بِاللّٰهِ اسْتَفْتَحْ وَبِاللّٰهِ اسْتَعِذْ وَبِحَمْدِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
 اَتَوْجَّہُ اللّٰهُمَّ ذَلِّ لِيْ صُعُوْبَتَهُ وَسَهِّلْ لِيْ حُرُوْبَتَهُ
 فَإِنَّكَ تَحَقُّ مَا تَشَاءُ وَتُثَبِّتُ وَعِنْدَكَ أُمُّ الْكِتَابِ اُو
 چاہئے کہنا حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
 رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَامْتَنِعْ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِہٖ مِنْ
 حَوْلِهِمْ وَقُوَّتِهِمْ وَامْتَنِعْ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور ابن فہد نے عدۃ الداعی میں
 حضرت صادق علیہ السلام سے لکھا ہے کہ جو کوئی جاکسی حاکم کے پاس
 اور دوسرے سے پس پڑے سامنے اس کے کئے ہلیعص اور بندہ
 اور نگلیان دینے ہاتھ کی نزدیکی ایک دوسرے کے ایک اور نگلی بعد اس کے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الحمد للہ رب العالمین
 صلی اللہ علیہ وسلم

وہو اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم

پڑے جمہور کو اور بند کرے اونگلیاں بالین ہاتھ کی مثل
 ہاتھ کے بعد اوسکے پڑے وَعَنْتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
 قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا اور کہو لے اونگلیاں اپنی سانسے اوس
 دشمن کے کہ اوسکی شر کے لئے کافی ہے فصل چہٹی میں بیان ابن
 دعا و نکاہ ہے کہ جبکہ پڑھنے سے قید سے چھوٹ جائے تختہ الدعوات
 میں ہے کہ کافی میں حضرت صادق علیہ السلام سے لکھا ہے کہ میری حضرت
 یوسفؑ کو آئے قید خانہ میں پس کہا ہے یوسف کہو بعد ہر رات
 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فَرْجًا وَخُرْجًا وَاِرْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ حَسِبْتَ
 وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْسِبُ ورسد این دعا اوس نے کتاب حج الدعوات
 میں لکھا ہے کہ جب رات میں شہید حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
 کو قید کیا اور چند روز گزے پس بکیرت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم نے خواب میں فرمایا کہ امیوسلی علیہ السلام آیا جاہتا ہے تو کہ قید سے خلاص
 ہوا و نخر میں کہا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حضرت
 رسول نے یہ دعا سکھائی يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا بَادِ
 النُّسَمِ يَا مُجَلِّيَ الْهَمِّ يَا مُغْشِيَ الظُّلَمِ يَا كَاشِفَ لُظُومِ الْكَلَمِ
 يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ وَيَا مُدْرِكَ كُلِّ
 قَوْتٍ وَيَا مُحْيِيَ الْعِطَامِ وَهِيَ رَمِيمٌ وَمُنْشَاهَا بَعْدَ الْمَوْتِ

خلاصہ حضرت موسیٰ
 کاظم علیہ السلام

نورِ انوار
میں سے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَجَعَلْنِي مِنْ أَمْرِ فُرَجَا وَمُخْرَجَا يَا
يَا ذَا الْجُودِ وَالْجَلَالِ الْكَرِيمِ اور لکھا ہے کہ ایک شخص کو قید خانہ
کی طرف لیجاتے تھے ایک یوار کے پاس پہنچا اور اس پر یہ دعا لکھی تھی
يَا وَلِيَّيَّ فِي نِعْمَتِي وَيَا صَاحِبِي فِي وَحْدَتِي وَيَا عُدَّتِي فِي
كُرْبَتِي پس مکرر یہ دعا پڑھی اور چھوٹ گیا اور جب وقت پہنچا
اوس یوار کے پاس پہنچا وہ دعا لکھی ہوئی ندیکھی اور لکھا ہے کہ بنی
امیہ نے ایک شخص کو قید کیا اوس نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خواب میں
دیکھا کہ اوں حضرت نے یہ دعا اوس کو سکھائی لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
الْحَقُّ الْمُبِينُ اوسی روز وہ قید سے چھوٹ گیا اور لکھا ہے کہ قید
سے چھوٹنے کے لئے تین مرتبہ پڑھے اسْتَعِذْ بِاللَّهِ
الْعَفْوِ وَالْعَافِيَةِ وَالْمُعَافَاةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
اور واسطے اس دعا کے ایک قصہ طویل ذکر کیا ہے اور واسطے دفع
شداید کے بھی یہ دعا پڑھی جاتی ہے اور سفینۃ النجاة میں کافی
سے لکھا ہے کہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے روایت ہوئی کہ
اوں حضرت نے محمد بن حمزہ عنوی کو سکھائی ایک دعا کہ اوس پر ملاوت
کرے اور اوسے ملاوت کی اور اوسکی وجہ سے زندان سے نجات پائی
اور وہ یہ ہے يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ

وہم و غنیمتین

اَلْكَفِيَّةُ مَا اَهَمَّنِيْ اور نام اپنے آزار کا ہے اس طرح کہ کہے مَا اَهَمَّنِيْ
 مِنْ فُلَانٍ فَفُلَانٍ سَا تُوِيْشُ سِيَانِيْنَ اور ان اعمال کے کہ جس سے شایان
 اور ہم و غم دور ہوتے ہیں نخبۃ الدعوات میں منہاج الصالح سے
 لکھتے ہیں کہ واسطے دفع شایان کے یہ دعا حضرت صادق علیہ السلام
 سے ہے حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
 الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ دس مرتبہ حَسْبِيَ اللّٰهُ بِمَا اَهَمَّنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ
 لِمَنْ بَغِيَ عَلَيَّ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ دس مرتبہ وَلِلّٰهِ
 ہے اور حضرت سرکاس آریہ کو واسطے دفع اندوہ کے پڑھنا چاہئے
 وَ اَقُوْضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بِصَدْرِ الْعِبَادِ اَوْرِصَاحٌ
 کفعمی میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے لکھا ہے کہ نہیں کہتا ہے
 کوئی اندوہناک یہہ کلہ مگر یہہ کہ در کرتا ہے خدا او سکے اندوہ کو اور
 نہیں کہتا ہے کوئی بندہ مسلمان یہہ کلہ مگر یہہ کہ مستجاب ہوتی ہے دعا
 او سکی اور یہہ دعا بھائی میرے یونس کی ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
 سُبْحَانَكَ اِنِّیْ اَنْتَ مِنَ الظَّالِمِيْنَ اور نخبۃ الدعوات میں ہے کہ
 مہج الدعوات میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے لکھتے ہیں کہ اپنے
 پدر بزرگوار کو خواب میں دیکھا میں نے فرمایا ہے فرزند میرے جس وقت کسی
 شدت اور کسی سختی میں گرفتار ہو بہت کہہ یَا رَؤُوفُ یَا رَحِيْمُ

اور اسی کتاب میں ہے کہ من لا یحضرہ الفقیہ سے نقل ہے کہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا یا علی! امین ہوتی ہے اہل بیت میری طرف
سے جس وقت کہ لا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجَا مِنْ اللّٰهِ إِلَّا إِلَيْهِ اور سفینۃ النجاة میں ہے
کہ کافی میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہے کہ جب
کوئی لذوہ ہو آئے والا یا آزر دی یا کوئی بلا یا تنگدستی ہو پس چاہے
کہ کہے اللہ رَبِّی لَا شَرِکَ لَهُ شَيْئًا تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ الذِّمَّةُ
لَا يَمُوتُ اور بعض ائمہ سے روایت ہے کہ جب اندوہناک کرے
تجھ کو کوئی کام کہہ اپنے سجدے میں یا جبرئیل یا محمد مکر کہہ سکھ
اور کہہ اَکْفِيَانِ مَا أَنَا فِيهِ فَإِنَّمَا كَافِيَايَ وَاحْفَظَانِي
بِإِذْنِ اللَّهِ فَإِنَّمَا حَافِظَايَ اور بہترین دعا واسطے دفع ہرم و
غم اور شدت کے اوعیہ صحیفہ کا ملہ میں بلحاظ اختصار نہیں بلکہ فصل
آہوین اوعیہ وقت خوف کے بیان میں سفینۃ النجاة میں ہے
کہ کافی میں حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب کہ
تو کسی کام سے کہہ اللّٰهُمَّ إِنَّكَ لَا يَكْفِيْكَ مِنْكَ أَحَدٌ وَأَنْتَ
تَكْفِيْ مِنْ كُلِّ أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَكَفَيْتَنِيْ كَذَا وَكَذَا اور حضرت
امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا کہ قشت نہیں کہتا ہوں نہیں

وہوون وعلیٰ فہوون

کہ بہترین فصل آہوین اوعیہ

اگر ان کلموں کو کہو ہمیں اس بات کی جمع ہوں میرے ضرر کے واسطے
جن و انیس اور وہ یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ مِنَ اللّٰهِ وَ فِي
اللّٰهِ وَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَ عَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَلَيْكَ
اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ وَ اَلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ وَ اَلَيْكَ اَجْتَا
ظَهَرْتُ وَ اَلَيْكَ فَوَضَّيْتُ اَمْرِيْ اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْنِيْ حِفْظًا
اَلَا يَمَانٍ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ مِنْ خَلْفِيْ وَ عَنْ يَمِيْنِيْ وَ عَنْ شَمَا
و مِنْ قُدْرَتِيْ وَ مِنْ تَحْتِيْ وَ مِنْ قَبْلِيْ وَ اَدْفَعْ عَنِّيْ اَحْوَالَكَ
و قُوَّتِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ اَوْ كُنْزِ الشَّجَاحِ
میں ہے کہ کہنا اسکا باعث امن ہو نہ کا خوف کی چیز و نسی ہے اور
دعا، کفایۃ البلاء مشہور ہے وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ بِكَ اُشَاوُ
و بِكَ اُحَاوِلُ وَ بِكَ اَصُوْلُ وَ بِكَ اَنْصِرُ وَ بِكَ اَمُوْتُ
و بِكَ اَحْيٰی اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اَلَيْكَ وَ فَوَضَّيْتُ اَمْرِيْ اَلَيْكَ
و لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَ
خَلَقْتَنِيْ وَ رَزَقْتَنِيْ وَ سَرَّ رَتْنِيْ وَ سَتَرْتَنِيْ وَ بَدَّنِيْ الْعِبَادِ
بِطُفْكِ خَوَّلْتَنِيْ اِذَا اَهْوَيْتُ رَدَدْتَنِيْ وَاِذَا عَزَلْتَنِيْ
اَقْلَبْتَنِيْ وَاِذَا اَمْرُضْتُ شَفَيْتَنِيْ وَاِذَا اَدْعَوْتُكَ اَجَبْتَنِيْ
يَا سَيِّدِيْ اَرْضْ عَنِّيْ فَقَدْ اَجَزْتُ ضَيْقِيْ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

کتاب فی الجہاد
و الجہاد فی الدین
کتاب فی الجہاد
کتاب فی الجہاد

وَاللّٰهُ الطَّاهِرُ بَرُّهُ اَوْ بَرُّهُ بَرُّهُ دَعَا حَقِّهِ كَامِلٌ هُوَ
 فَضْلُ نَوَافِلٍ وَفَعْلُ شَاطِلِينَ جَنِّ دَانَسْ كَيْ اَوْ رَجْعُ دَوَسُوْنَكَ دَوَسُوْ
 هُوَنِيْكَ بَيَانِيْنَ بَرُّهُ دَعَا حَقِّهِ كَامِلٌ هُوَ كَامِلٌ اَوَّلُ وَكَاثِلٌ
 اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَزَعَاتِ اٰخِرَتِكَ اَوْ رَجْعَةِ اَللّٰهُ
 مِيْنُ كَيْ كَفْسِيْ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَبُوْ دَجَانَةٍ سَعْيُ كَلْبَانِيْ كَيْ شَكُوْ كَيْ
 خَدِمْ حَضْرَتِ سَوَلِّىْ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم رَاتِ كُوْ اِيْ حِيْزِ دِيْ
 مِيْنُ كَيْ اَوَّازِ جَلَّتْ كِيْ اَوْ رَجْعَةُ اَزْ نَوْرِ كِيْ رَهْمَتِيْ تَبِيْ اَوْ رَجْعَةُ جَلَّتْ كِيْ اَوْ رَجْعَةُ
 طَاهِرُ بَرُّهُ تَبِيْ اَوْ رَجْعَةُ اَوْ رَجْعَةُ تَبِيْ مِيْرُ حَقِّ خَانَةِ مِيْنُ مِيْنُ حَبِ
 اَوْ رَجْعَةُ طَاهِرُ كِيْ اَوْ رَجْعَةُ اَوْ رَجْعَةُ كِيْ اَوْ رَجْعَةُ مِيْنُ مِيْنُ مِيْنُ مِيْنُ
 كَالِ كَيْ تَبِيْ اَوْ رَجْعَةُ مِيْرُ مِيْرُ مِيْرُ مِيْرُ مِيْرُ مِيْرُ مِيْرُ مِيْرُ
 اَوْ رَجْعَةُ مِيْرُ مِيْرُ مِيْرُ مِيْرُ مِيْرُ مِيْرُ مِيْرُ مِيْرُ مِيْرُ
 اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَزَعَاتِ اٰخِرَتِكَ اَوْ رَجْعَةِ اَللّٰهُ
 اَلرَّحِيْمُ هٰذَا كِتَابُ مُحَمَّدٍ سَوَلِّىْ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم
 مَنْ طَرَفَ اَللّٰهُ اَوْ رَجْعَةُ اَللّٰهُ اَوْ رَجْعَةُ اَللّٰهُ اَوْ رَجْعَةُ اَللّٰهُ
 بِحَيْدٍ اَوْ رَجْعَةُ اَللّٰهُ اَوْ رَجْعَةُ اَللّٰهُ اَوْ رَجْعَةُ اَللّٰهُ اَوْ رَجْعَةُ اَللّٰهُ
 مَوْكَا اَوْ رَجْعَةُ اَللّٰهُ اَوْ رَجْعَةُ اَللّٰهُ اَوْ رَجْعَةُ اَللّٰهُ اَوْ رَجْعَةُ اَللّٰهُ
 بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَلِمْ مَا تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا

شبابین
 ص ۱۱۱

مَنكَرُونَ أَتَرَكُوا صَاحِبَ كِتَابِي هَذَا وَأَنْطَلِقُوا
 عَبْدًا الْأَصْنَامِ وَالْإِلَهِاتِ مِنْ يَزْعُمُ أَنَّ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ
 وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ لَحْمٌ لَا يُصْرُونَ لَحْمٌ عَشَقَ تَفَرَّقَتْ
 أَعْدَاءُ اللَّهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
 بِاللَّهِ فَتَكْفِينَكُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ پس سب سے
 اور نفع شے کو اور سوتے وقت اپنے سر پہ رکھا جب تک کہ یہ کہی
 میری دیکھائیے کہ کوئی فریاد کرتا ہے اور کہتا ہے کہ ابو دجانہ جلا
 تو نے مجھ کو اپنے حزن سے اور جیتک میں مذہبوں نہ آؤنگا تیرے
 گہر میں ورنہ اس جگہ کہ جہاں یہ حزن ہوا اور کتاب ہج الدعوات
 میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لکھا ہے کہ واسط
 ۱۱ میں یہونیکے جن وانس سے کہے بسم اللہ الرحمن الرحیم
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
 مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ
 آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اور بعد الامین

حضرت صادق علیہ السلام سے لکھا ہے کہ جب شیطان نے میرے
 دل سے کسی چیز کو بہلا دیا ہو اور چاہے تو کہ یاد آئے ہاتھ اپنے پیشانی
 پر رکھے اور کہے اَللّٰهُمَّ رَافِعِ اَسْأَلُكَ يَا مُذَكِّرُ الْخَيْرِ وَقَاعِلُ
 وَالْاَمْرِ بِهِ اَنْ تَصْلِيَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَذَكِّرَ لِيْ عَا
 تَسَانِيْدِ الشَّيْطَانِ اور کتاب طَبِّ الْاُئِمَّةِ میں حضرت رسول
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جس گھر میں جن پتھر ہینکے
 صاحب خانہ اوس پتھر کو اوٹھائے اور کہے حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفِيَ سَعْيَ
 اللّٰهِ فَلَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰی اور حدیث الداعی میں حضرت
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لکھا ہے کہ کہنا قرآن کا گھر میں
 دُور کرتا ہے شیطان کو اور محاسن میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ
 وآلہ سے لکھا ہے کہ یا علی جو روغن زیتون کھائے اور اپنے بدن پر
 اوسکے نزدیک نہیں آتا ہے شیطان چالیس روز تک اور کتاب
 طَبِّ الْاُئِمَّةِ میں حضرت صادق علیہ السلام سے لکھا ہے کہ شیطان
 نہیں آتا ہے اوس گھر میں کہ جسم میں اسفند ہو اور مکارم الاخلاق میں
 حضرت صادق علیہ السلام سے لکھا ہے کہ دیوان اسپند کا دُور کرتا
 شیطان کو اور دفع کرتا ہے آفت کو اور کافی میں مہربار سے لکھا ہے
 کہ ایک شخص نے خدمت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام میں لکھا اور

جلد پہلے
 حصہ ہدایہ
 شیطان کا پتھر اور آفت کا
 دفع کرنے کا طریقہ

انجیل و سوسہ

شکایت کی ایسی چیز ونکی کہ اوسکے دلمین جنطور کرنی تہین حضرت
نے اوسکے جواب میں لکھا کہ اگر خدا چاہے تجھ کو حق پر ثابت کہتا ہے
اور شیطان کو تجھ پر غالب نہیں کرتا اور لکھا ہے کہ ایک گروہ نے
شکایت کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے چند امر ونکی کہ
اونکے دلمین آتی ہیں کہ اگر ہوا انکو بلندی سے نیچے پہنیکدے
یا انکو ٹکڑے ٹکڑے کرین بہتر ہے نزدیک انکے اس بات سے کہ بیان
کرین اوسے پس حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ
آیا اس حالت کو اپنے نفس میں پاتے ہو کہا ہاں فرمایا کہ قسم اس
خدا کی کہ جان میری اوسکے قبضہ قدرت میں ہے کہ یہ صبر کج
ایمان خالص ہے پس جب ایسا امر تھاے دلمین جنطور کرے کہ مٹا
یا اللہ و کسولہ و لا حول و لا قوۃ الا باللہ اور محمد بن ابراہیم
سے لکھا ہے کہ پوچھا میں نے حضرت صادق علیہ السلام سے حال
وسوسہ کا ہر چند بہت ہو او حضرت نے فرمایا کہ کوئی گناہ نہیں ہے
جب ایسا ہو کہ لا الہ الا اللہ فصل دسویں بیان میں
اون دعاؤں کے کہ جیسے چشم بدور ہوتی ہے سفینۃ النجاة میں کافی
سے لکھا ہے کہ تعویذ کیا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
حسنین علیہما السلام کو چشم بد سے اس طرح کہ کہا اَعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللہ

فصل دسویں
تعویذ

التَّامَّةِ وَأَسْمَاءُ الْكُحْنِ كُلُّهَا عَامَّةٌ مِنْ شَرِّ السَّامَةِ
وَالْهَامَةِ وَمِنْ شَرِّ عَيْنٍ لَامَةٍ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا
حَسَدَ بَعْدَ وَسْكَهَ فَرَمَايَاكَ سَيَطْرَحُ تَعْوِذَ كَرْتِ تَبِ اِبْرَاهِيمَ
اسماعیل و اسحق ؑ کو اور سید ابن طاؤس نے لکھا ہے حضرت
صادق علیہ السلام سے کہ اونحضرت نے فرمایا کہ پناہ خدا میں اپنے
اپنے فرزندوں اور بی بیوں کو دو اس تعویذ سے اَللّٰهُمَّ يَا ذَا
السُّلْطَانِ الْعَظِيمِ وَالْمَلِكِ الْقَدِيمِ وَالْوَجْهَ الْكَرِيمِ ذَا الْكَلَمِ
التَّامَّاتِ وَاللَّعْنَائِ الْمُسْتَحْبَّاتِ عَافِ الْكَسْبِ وَالْحُسَيْنِ
مِنْ أَنْفُسِ الْجَنِّ وَاعْلَيْنِ الْأَنْفُسِ وَرَحْمَتِ صَادِقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
سے روایت ہے کہ تاثیر چشم حق ہے یمن نریو اپنی یا غیر سے
پس جب و سکی تاثیر سے دو رو تین بار چاہئے کہنا مَا شَاءَ اللَّهُ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور جامع الجوامع
میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہو جو کوئی
کسی چیز کو دیکھے کہ اسکو اچھی معلوم ہو پس چاہئے واسطے وہ
ہوئے چشم بد کے کہے اللَّهُ اللَّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللَّهِ اور حضرت امام حسین علیہ السلام سے روایت ہوئی کہ دو تاثیر
چشم بد کی یہ ہے کہ پڑھے اِسْ آتِہ کو وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا

وہی ہے

انصاف

انصاف

لَيُزِيلَنَّكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ
 لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ اور زبۃ البیان میں
 کہ تعویذ کیا حضرت جبریل نے پیغمبر کو اس عذوہ سے پسیم اللہ
 اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ اور مصباح کفھی
 میں حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب کوئی بیمار
 کرے اسی زینت کہ اچھی معلوم ہو پس چاہئے کہ واسطے دور بخیر
 چشم بد کے گہر سے نکلنے کی وقت پر سوہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور نخبۃ الدعوات میں حکامہ الاخلاق
 سے لکھا ہے کہ اس دعا کو واسطے دور ہونے چشم زخم کے لکھیں اور اسے
 یَا سَکِیْنُ اللّٰهُمَّ رَبَّ مَطَرٍ حَاسِبٍ وَحَجَرٍ یَّابِسٍ وَلِیْلِ دَاحِسٍ
 وَرَطْبٍ یَّابِسٍ رُدِّ الْعَيْنَ عَلَی الْمَعْبُیِّنِ عَلَیْهِ فِی کِبِدَہِ
 وَخَرَبَہِ وَمَالِہِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ
 الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسْبِیْ
 اور کتاب طب الامتہ میں ہے کہ اگر کہولی جائیں تمہارے سامنے
 قبرین تو او سمین دیکھو گے کہ اکثر تمہارے مردے چشم بد سے مرے ہیں
 فصل گیارہویں اون دعاؤں کے بیان میں کہ جنکے پڑھنے سے
 سحر باطل ہوتا ہے سفینۃ النجاۃ میں ہے کہ طب الامتہ میں نقل ہے

فصل گیارہویں
 سحر باطل ہونے سے

کہ واسطے باطل ہونے سحر کے بعد فراغ نماز شب کے وقت سحر
سات مرتبہ چاہئے کہنا بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ
بِأَخِيكَ وَ نَجْعَلُ لَكَ سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكَ مَا
بِآيَاتِنَا أَنْتُمْ أَوَّٰمِنُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكُمُ الْغَالِبُونَ اور ادعیتہ سے قدیم
ہیں تھے کہ ایتھم جو کہ دوست کہے ہبات کو کہ عافیت میں
سحر سے پس کہے اللّٰهُمَّ رَبِّ مُوسٰی وَ خَاصَّةً بِكَلَامِهِ وَ
هَٰذَا مِنْ كَادَ لِي بِسِحْرِهِ بِعَصَاهُ وَ مُعِيدَهَا بَعْدَ الْعُقُودِ
تُعْبَانَا وَ مُلْقِفَهَا أَفَاكَ أَهْلِ الْأَفَاكِ وَ مُفْسِدَ عَمَلِ السَّاحِرِينَ
وَ مُبْطِلَ كَيْدِ أَهْلِ الْفَسَادِ مَنْ كَادَنِي بِسِحْرٍ أَوْ بِضَرْعٍ عَامِدًا
أَوْ غَيْرِ عَامِدٍ أَعْلَمُهُ أَوْ لَا أَعْلَمُهُ أَخَافُهُ أَوْ لَا أَخَافُهُ قَطْعُ
مِنْ أَسْبَابِ لِسْمَوَاتٍ عَمَلُهُ حَتَّى تُرْجِعَهُ عَنِّي غَيْرَ نَافِذٍ
وَ لَا ضَارٍّ لِي وَ لَا شَامِتٍ لِي لَبَنِي أَدْرَعُ بِعَظْمِيكَ فِي نَحْوِ
الْأَعْدَاءِ فَلَنْ يَكُنْ مِنْهُمْ مُدَا فِعًا الْحَسَنَ مُدَا فِعَةً وَ أَمْتَهَا
یا گدیمر تحقیق کہ جس وقت پڑے اسکو ضرر نہیں پہنچتا ہے
سحر کسی ساحر کا نہ جن میں سے نہ انس میں سے اور کتاب طیب الائمہ
میں کہ شکایت کی ایک شخص نے خدمت حضرت امیر المومنین علیہ السلام
میں سحر کی فرمایا کہ لکھہ پوسٹ آہو پر اور لٹکا اپنے گلے میں تحقیق

سحر و جادو

حکایت قاضی

شہد کا زیادہ کرتا ہے قوت حافظہ کو اور کفعمی نے مصباح میں
 لکھا ہے کہ بعضی احادیث میں وارد ہوا ہے کہ کھانا اور گوشت کا
 یہ متصل گردن کے ہوا اور کھانا حلوا اور مسورا اور ٹہنڈی روٹی کا
 آیت الکرسی پر پینا باعث حافظہ کا ہوتا ہے اور لکھا ہے کہ تین چیزیں
 حافظہ کو زیادہ کرتی ہیں روزہ اور مسواک کرنا اور قرآن پر پینا
 واسطے حفظ قرآن و حدیث اور قطع بلغم کے اور حضرت رسول
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لکھا ہے کہ لے قرنفل اور سپند اور کند
 سفید اور شکر سفید ہر ایک دس درہم سب کو پسین اور ملائین مگر
 سپند کہ اسکو ہاتھ سے ملین اور کھائین یہ دوا صبح کو ایک درم اور
 سوتے وقت ایک درم اور حضرت امیر علیہ السلام سے لکھا ہے کہ چھ
 لے زعفران ایک جز اور سعد ایک جز اور برطائے اوسمین شہد اور
 ہر روز دو مثقال اوسمین سے کھائے تو دہشت یہ ہے کہ شت
 حافظہ سے اسکو ساحر کہیں اور من لایحضرو الفقہ بین درمیان
 وصیت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لکھا ہے کہ یہ
 خوشیزین ہیں کہ باعث فراموشی ہوتی ہیں کھانا سبب شام و پینا
 اور پیہر اور چوبے کی کہانی ہوئی چیز کھانا اور قبر و کمی لوحین پینا
 اور دو عورتوں کے درمیان میں سے جانا اور جون کو پہینکنا اور

پہنچنے لگانا قفلے سرین اور آب ستادہ میں پیش کرنا سفینۃ
 میں عتدۃ الداعی سے لکھا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
 علی ابن ابیطالب علیہ السلام سے فرمایا کہ اگر چاہو کہ حفظ کرو جس چیز کو
 کہ سنو پس بعد ہر نماز کے یہ دعا پڑھو سُبْحَانَ مَنْ لَا يَمُوتُ
 عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يُؤْخِذُ أَهْلَ الْأَرْضِ بِالْوَلَدِ
 الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِي قَلْبِي
 نُورًا وَبَصِيرَةً وَفَهْمًا وَعِلْمًا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اور لکھا
 کہ اگر کوئی ان آیات کو چالیس بار آب خالص پڑھے اور اوس پانی
 سے کوئی کہانا پچائے اپنے شاگردوں کو کہلائے وہ فصیح اور فہیم
 اور آیتیں یہ ہیں بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الرَّكْبَةُ تَرْكُنَا
 إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ
 إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
 وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ الَّذِينَ
 يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ
 اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ وَمَا أَرْسَلْنَا
 مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِبَلْسَانٍ قَوْمِهِ لِيُنْذِرَ لَهُمْ قَبْضَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ
 وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ اور صباح کفرمی میں

وہاں

کتاب

کہ واسطے زیادہ ہونے حافظہ کے ہر روز بعد نماز صبح کے پہلی بات کر نیسے کہہ یا حییٰ یا قیوّمٌ فَلَا يَفُوتُ شَيْعًا عَلَيْهِ وَلَا يُؤَدُّهُ فَضْلٌ تَبَرُّهُ مِنْ دَعَائِنِ أَرْحَامٍ كَبُورِي هُوِي چيزوں اور بھاگے ہوئے کے لئے ہیں نخبۃ الدعوات میں ہے کہ کفنی مصباح میں اس دعا کو واسطے ملجانے کہوئی ہوئی چیز کے کہتے ہیں يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ مَكْتُومٌ وَلَا يَشُدُّ عَنْهُ مَعْلُومٌ وَلَا يُغَالِبُهُ مَنِيْعٌ وَلَا يُطَاوِلُهُ رَفِيعٌ اُرْدُ دَقْدَقِ تَكْ عَلَيَّ مَلَكٌ قَبْضَتِكَ اِنَّكَ اَهْلُ الْكِبَرَاتِ اور واسطے ملجانے کہوئی ہوئی چیز کے اور بھاگی ہوئی کے ان دو دیتوں کو مکرر پڑھیں

نَادِ عَلِيًّا مظهر العجائب	تَجِدُهُ عَوْنًا لَكَ فِي الشُّرُوبِ
كُلُّهُمْ وَهُمْ سَيَسْجُدُ	بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

اور سفینۃ النجاة میں ہے کہ واسطے ملجانے کہوئی ہوئی چیز کے او بہاگی ہوئی کے چاہئے کہنا اَللّٰهُمَّ يَا هَادِيَ الصَّلَاةِ وَرَادَّ الصَّلَاةِ اَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُرَدِّدَ عَلَيَّ صَلَاتِيْ فَاتَّهَمُ مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اور لکھا ہے کہ کتب و عین واسطے ملجانے کہوئی ہوئی چیز کے ان کلمات کو چاہئے لکھنا اور

درود
مکمل

درود
مکمل

درود
مکمل

درود
مکمل

اسم کہوئی ہوئی چیز کا

درسیانین چاہئے لکھنا

اور مذکور ہے کہ اگر آدمی

کو اپنے گہرے گوشوں میں تہاؤ

ہو اور ستر بار یا معید

کہے اور بعد اسکے کہے

یا معید سدا علی فلانا اوسے ہفتہ میں خبر غائب کے تجھ تک پہنچے

فصل چودہویں استخارہ کے بیان میں اخوند ملا محمد باقری

علیہ الرحمۃ رسالہ مفاتیح الغیب میں فرماتے ہیں کہ حضرت صادق

علیہ السلام سے منقول ہے کہ خدا فرماتا ہے کہ جملہ شقاوت میں سے

میرے بندہ کی پیہم ہے کہ کاموں کو کرے اور اپنی خیر مجھ سے طلب کرے

اور کتاب نخبۃ الدعوات میں ہے کہ سید ابن طاووس نے کتاب

فتح الابواب میں انحضرت سے لکھا ہے کہ جسوقت کسی امر میں طلب

خدا سے کی ہو میں پر و انہیں کہتا ہوں کہ راحت ہو یا بلا میں گرفتار

ہوں اور فرمایا کہ میرے پدر بزرگوار مجھ کو استخارہ سکھاتے تھے

بطرح سورہ ہادی قرآن مجید سکھاتے تھے اور شیخ مفید نے رسالہ

جواب مسائل غریبہ میں لکھا ہے کہ جائز نہیں ہے استخارہ کرنا واسطے

حاضر
بیان پڑھی گم شدگان نام
فلان

استخارہ کا فضیلت و بہن

کسی فعل حرام کے یا واسطے نکرے کسی فعل واجب کے اور نہیں ہے
 استخارہ مگر امور مباح میں یا درمیان دو امر سنت کے کہ دونوں کو
 بجانلاستکتاب و مثل جہاد و سنت اور حج و سنت کے یا یہ کہ متر و ہو
 اماموں کی زیارت میں اور مثل اسکے اور مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے
 کہ بعد استخارہ کے خدا سے چاہتے جو امر ظاہر ہو او سپر راضی ہو
 جانے کہ خیر میری اسی میں تھی کہ واقع ہوا اور مخفی نہ رہے استخارہ
 احادیث سے چند قسم کا ثابت ہوتا ہے اور ہر قسم کے بہت طریقے
 ہیں اور تفصیل الہی رسالہ استخارہ مجلسی علیہ الرحمہ میں ہے یہاں
 سب اقسام کا ذکر بطریق مختصر ہوا ہے اور اکثر رسالہ مذکور سے
 نقل ہے پہلے استخارہ مطلقہ ہے حضرت صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ استخارہ میں تعظیم اور تحجید اور تحمید خدا کرے اور صلوات
 محمد و آل محمد پر بھیجے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ
 عَلِیْمُ الْغِیْبِ وَالشَّہَادَۃُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَنْتَ
 عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ پس فرمایا کہ اگر کوئی امر
 امر سخت ہو کہ دہشت و سہم کہتا ہو سو مرتبہ کہے اور اگر کوئی امر
 سہل ہو تو مرتبہ کہے اور بہترین عادت استخارہ صحیفہ کاملہ ہے
 دوسرے استخارہ سہل کہ طالب خیر کرے خدا سے جدا و کویں

کسی فعل حرام کے یا واسطے نکرے کسی فعل واجب کے اور نہیں ہے
 استخارہ مگر امور مباح میں یا درمیان دو امر سنت کے کہ دونوں کو
 بجانلاستکتاب و مثل جہاد و سنت اور حج و سنت کے یا یہ کہ متر و ہو
 اماموں کی زیارت میں اور مثل اسکے اور مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے
 کہ بعد استخارہ کے خدا سے چاہتے جو امر ظاہر ہو او سپر راضی ہو
 جانے کہ خیر میری اسی میں تھی کہ واقع ہوا اور مخفی نہ رہے استخارہ
 احادیث سے چند قسم کا ثابت ہوتا ہے اور ہر قسم کے بہت طریقے
 ہیں اور تفصیل الہی رسالہ استخارہ مجلسی علیہ الرحمہ میں ہے یہاں
 سب اقسام کا ذکر بطریق مختصر ہوا ہے اور اکثر رسالہ مذکور سے
 نقل ہے پہلے استخارہ مطلقہ ہے حضرت صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ استخارہ میں تعظیم اور تحجید اور تحمید خدا کرے اور صلوات
 محمد و آل محمد پر بھیجے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ
 عَلِیْمُ الْغِیْبِ وَالشَّہَادَۃُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَنْتَ
 عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ پس فرمایا کہ اگر کوئی امر
 امر سخت ہو کہ دہشت و سہم کہتا ہو سو مرتبہ کہے اور اگر کوئی امر
 سہل ہو تو مرتبہ کہے اور بہترین عادت استخارہ صحیفہ کاملہ ہے
 دوسرے استخارہ سہل کہ طالب خیر کرے خدا سے جدا و کویں

کسی فعل حرام کے یا واسطے نکرے کسی فعل واجب کے اور نہیں ہے
 استخارہ مگر امور مباح میں یا درمیان دو امر سنت کے کہ دونوں کو
 بجانلاستکتاب و مثل جہاد و سنت اور حج و سنت کے یا یہ کہ متر و ہو
 اماموں کی زیارت میں اور مثل اسکے اور مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے
 کہ بعد استخارہ کے خدا سے چاہتے جو امر ظاہر ہو او سپر راضی ہو
 جانے کہ خیر میری اسی میں تھی کہ واقع ہوا اور مخفی نہ رہے استخارہ
 احادیث سے چند قسم کا ثابت ہوتا ہے اور ہر قسم کے بہت طریقے
 ہیں اور تفصیل الہی رسالہ استخارہ مجلسی علیہ الرحمہ میں ہے یہاں
 سب اقسام کا ذکر بطریق مختصر ہوا ہے اور اکثر رسالہ مذکور سے
 نقل ہے پہلے استخارہ مطلقہ ہے حضرت صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ استخارہ میں تعظیم اور تحجید اور تحمید خدا کرے اور صلوات
 محمد و آل محمد پر بھیجے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ
 عَلِیْمُ الْغِیْبِ وَالشَّہَادَۃُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَنْتَ
 عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ پس فرمایا کہ اگر کوئی امر
 امر سخت ہو کہ دہشت و سہم کہتا ہو سو مرتبہ کہے اور اگر کوئی امر
 سہل ہو تو مرتبہ کہے اور بہترین عادت استخارہ صحیفہ کاملہ ہے
 دوسرے استخارہ سہل کہ طالب خیر کرے خدا سے جدا و کویں

استخارہ کا طریقہ

اپنے قلب کی طرف چنانچہ حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ مسجد میں جائے اور دو رکعت نماز پڑھے اور سو مرتبہ طلب خیر خدا سے کرے پس جو کچھ اسکے دل میں آئے اوس پر عمل کرے تیسرے استخارہ اس طرح کہ طلب خیر خدا سے کرے پھر مشورہ کرے برادران ایمانی سے چنانچہ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب قوارا وہ کسی کام کا کرے پس کسی سے مشورہ کرے جب تک کہ اپنے خالق سے مشورہ نہ کرے عرض کی یا بن رسول اللہ کیونکر خدا سے مشورہ کروں فرمایا سو مرتبہ اَسْتَخِيرُ اللَّهَ کہہ بعد اسکے لوگوں سے مشورہ کر تا حق تعالیٰ خیر کو جسکی زبان پر چاہے جاری فرمائے اور احادیث مشورہ کرنیکی دوسرے باب میں بیان ہو چکی چوتھے استخارہ قرآن مجید کا ہے چنانچہ ایک طریقت یہ ہے جو سید ابن طاووس نے کتاب فتح الابواب میں لکھا ہے کہ جس وقت چاہے تفاؤل کرے کتاب خدا سے پس تین مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد پڑھ اور تین مرتبہ صلوات بھیج محمد اور آل محمد پر پھر کہہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَفَاَلَّیْتُ بِکِتَابِکَ وَتَوَكَّلْتُ عَلَیْکَ فَاَرِنِیْ مَا هُوَ الْمَلْتُقُ مِنْ سِرِّکَ الْمَلْكُوْنِ فِیْ غَیْبِکَ پس قرآن شریف کو کہول اور عمل کر اوس میں جو کچھ کہ دینی طرف سے

صفحہ کی سطر اول میں ظاہر ہوئے اسکے کہ کوئی ورق اولے طوطی
 پانچویں استخارہ تسبیح کا ہے اور اسکے ہی بہت سے طریقے
 ہیں اور مختصر طریقہ یہ ہے کہ شیخ بہاء الدین حضرت صاحب الامر
 سے روایت کرتے ہیں کہ تین مرتبہ صلوات محمد اور آل محمد پر بھیجے
 اور تسبیح کو لے اور دو دو گئے پس اگر ایک نے نہ باقی رہے خوب ہے
 اور دو دانہ باقی رہیں بدین دوسرا طریقہ استخارہ تسبیح کا
 یہ ہے جو علامہ حلی رحمہ اللہ حضرت صاحب الزمان عجل اللہ
 سر روایت کرتے ہیں کہ جب کوئی کسی امر کے لئے چاہے کہ تسبیح کا
 استخارہ کرے پس چاہئے کہ تسبیح خالص شفا کی ہو اور پہلے سورہ
 فاتحہ دس مرتبہ یا تین مرتبہ یا ایک مرتبہ پڑھے اور دس مرتبہ سورہ
 قدر پڑھے بعد اسکے تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اللّٰهُمَّ اِنِّیْ
 اَسْتَخْرِیْكَ بِعِلْمِكَ بِعَوَاقِبِ الْأُمُورِ وَأَسْتَشِیْرُكَ
 لِحَسَنِ ظَنِّیْ بِكَ فِی الْمَأْمُولِ وَالْمُحْتَمَلِ اللَّهُمَّ اِنْ كَانَ
 الْأَمْرُ الْفَلَاحِ فَمَا قَدْ نَبِیْطُ بِالْبَرَکَةِ اعْجَازُهُ وَبُورُهُ
 وَحَقَّتْ بِالْكَرَامَةِ آیَا مُهُ وَلِیَّ الْیَدِ فَخْرِیْ فِیْهِ خَیْرَةٌ
 تَرُدُّ شَمُوسَهُ ذُلُوْهُ لَا تَقْعُضُ آیَا مُهُ سُرُوْدُ اللَّهِمَّ اِنَّا
 أَمْرٌ فَا تَمْرٌ وَإِمَانُنِیْ فَا نَنْهَیْ اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخْرِیْكَ

استخارہ تسبیح کا یہ طریقہ ہے

یہ دعا ہے
 اللّٰهُمَّ اِنِّیْ
 اَسْتَخْرِیْكَ

طہران و تاجکستان

اور غلامان ابن غلامان جس جگہ نام لکھا ہو اس پر ہر سال کا طہران

بِرَحْمَتِكَ خَيْرَةٌ فِي عَافِيَةٍ پس قصد کرے کہ اگر یہ مریض
 لم یبتہر ہے تو طاق آئے اور اگر بد ہے تو جفت آئے یا برعکس
 قصد کرے پس چند دانہ تسبیح کے پکڑے اور شمار کرے تاکہ معلوم
 ہو کہ طاق ہے یا جفت پس جو نکلے اوپر عمل کرے چھٹی سنی
 یقون کا ہے چنانچہ ایک طریقہ اسکا یہ ہے جو حضرت صادق علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ جس وقت کسی امر کا ارادہ کرے تو چہرہ قوہ کاغذ کے
 لے تین قعوین لکھ لیسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خَيْرَةٌ مِنْ اللّٰهِ
 الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ فُلَانُ ابْنِ فُلَانٍ اَفْعَلَ اور تین قعوین لکھ
 لیسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خَيْرَةٌ مِنْ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ
 فُلَانُ ابْنِ فُلَانٍ لَا تَفْعَلْ پس اون قعوں کو اپنی جاسی نماز کے
 نیچے رکھہ اور دو رکعت نماز پڑھہ اور جب نماز سے فارغ ہو سجدہ کر
 اور سو مرتبہ سجدہ یمن کہہ اَسْتَخِیْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهِ خَيْرَةٌ فِي
 عَافِيَةٍ پھر درست بیٹھہ اور کہہ اَللّٰهُمَّ خَيْرُ لِيْ وَاخْتَرُ لِيْ فِي
 جَمِیْعِ اَمُوْرِيْ فِيْ یُسْرٍ مِّثْلِكَ وَعَافِيَةٍ پس لی تہہ مار اور قعوں کو
 ملا دے اور ایک ایک کو نکال وینیں سے اور دیکھہ اگر تین لے فَعَلَ
 بی درپنی نکلیں گے اور اس کام کو کہ جس کا ارادہ کیا ہے اور اگر تین لے لَا تَفْعَلْ
 بی درپنی آئیں گے اور اس کام کو کہ جس کا ارادہ کیا ہے اور اگر تین لے لَا تَفْعَلْ

آئین تو پانچ رقعوں تک نکال پس اگر اِفْعَلْ بیشتر ہوں عمل کر اور اگر
 لَا تَفْعَلْ بیشتر ہوں ترک کر اور سب کا م کو اور چہاں رقعہ نکالنے کی
 احتیاج نہیں ہے ساتویں ہتھارہ گولیوں کا ہے
 چنانچہ منقول ہے بعض اصحاب نے سوال کیا کہ ایک امر کو چاہتا
 ہوں نہیں کروں اور نہیں پاتا ہوں نہیں کسی کو کہ اس سے مشورہ کروں
 فرمایا کہ مشورہ کر اپنے پروردگار سے عرض کی کہ کیونکر مشورہ کروں
 اپنے پروردگار سے فرمایا کہ اس حاجت کو اپنے دل میں قصد کر اور دو
 رقعہ لے ایک میں لفظ لَا کہہ دوسری میں لفظ نَعَمْ اور ہر ایک کی
 گندہی مٹی کی گولی میں رکھ بہر دو رگت نماز پڑھ اور اون دو گولیوں کو
 اپنے دامن کے نیچے رکھ اور کہہ یا اللہ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ فِیْ اَمْرِ
 هَذَا وَاَنْتَ خَیْرُ مُسْتَشَارٍ وَمُشِیْرٍ فَاسْتَرْ عَلَیْہِمَا فِیْہِ
 صَلاَحٌ وَحُسْنٌ عَاقِبَۃٍ پس ہاتھ اپنا زیر دامن لیجا اور ایک کو
 اون دو گولیوں میں سے باہر لا اگر نَعَمْ ہو کر اور اگر لَا ہو کر خدا سے
 اس طرح مشورہ چاہئے کرنا مؤلف کہتا ہے کہ بعضی لوگ دیوانہ جہل
 یا اشعار باطلہ سے خال دیکھتے ہیں یا مجموعے قرعہ پر اعتماد کرتے ہیں
 یہ بہ حرکت لغو اور بے فائدہ ہے **باب ساتواں** بیان میں
 تلاوت قرآن مجید اور ادب تلاوت اور ثواب و خواص سورہ کے

ساتویں ہتھارہ
 گولیوں کا ہے

یہ بہ حرکت لغو اور بے فائدہ ہے
 باب ساتواں بیان میں
 تلاوت قرآن مجید اور ادب تلاوت اور ثواب و خواص سورہ کے

فہرست قرآن

برائے قرآن

قرآن مجید

اس باب میں پانچ فصلیں ہیں فصل پہلی برائے قرآن ثواب تلاوت
 قرآن مجید کے کتاب صین الحیوۃ میں پسند متبر حضرت صادق علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ قرآن عہد زمام الہی ہے طرف بند و نکلی لایق
 نہیں ہے کہ جو مسلمان فرمان الہی میں نظر کرے اور ہر روز پچاس آیتیں
 نہ پڑھے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ وہ
 گہر جنین قرآن پڑھا جاتا ہے اور یاد خدا ہوتی ہے برکت اس گہر میں
 ہوتی ہے اور ملائکہ اس گہر حاضر ہوتے ہیں اور شیطان اس
 گہر سے دور ہوتے ہیں اور روشنی بخشا ہے وہ گہر اہل آسمان کو جسے
 کہ ستارے روشنی بخشے ہیں اہل زمین کو اور وہ گہر جسمین تہ آسمان
 نہیں پڑھا جاتا اور یاد خدا نہیں کرتے ہیں برکت اس گہر کی کم ہے
 اور ملائکہ اس گہر سے دوری کرتے ہیں اور شیطان اس گہر میں
 حاضر ہوتے ہیں اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جس گہر
 میں کوئی مسلمان قرآن پڑھے اہل آسمان وہ گہر ایک دوسرے کو
 دکھاتے ہیں جیسا کہ اہل دنیا ستارہ ای روشن کو ایک دوسرے کو
 دکھاتے ہیں اور پسند متبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے
 کہ جو قرآن کو گہرے ہو کے نماز میں پڑھے حق تعالیٰ موافق عدد ہر ایک
 حرف کے سوجھنہ واسطے اس کے لکھے اور اگر غیر نماز میں پڑھے موافق

ہر حرف کے دس ثواب واسطے اسکے لکھے اور پسند صحیح اور مختصر سے
منقول ہے کہ فرمایا کیا چیز مانع ہوتی ہے تمہارے تاجر و ملک و مشغول
میں بازار میں جب طرف گہر کے آئیں نہ سوئیں تک کوئی سورہ
قرآن سے نہ پڑھیں تو حق تعالیٰ واسطے ہر ایک کے دس ثواب واسطے
افسوس لکھے اور دس گناہ ان کے مٹائے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
سے منقول ہے جو کہ مکہ میں ختم کرے قرآن کو جمعہ سے جمعہ تک یا
بیشتر یا کمتر اور ختم اس کا روز جمعہ کو ہو حق تعالیٰ اجر و ثواب واسطے
اس کے لئے پہلے جمعہ سے کہ دنیا میں ہو اسے آخر جمعہ تک ہو گا
اسی طرح اگر اور دنوں میں ختم کرے اور پسند معتبر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سے منقول ہے کہ جو ایک شب میں دس آیہ پڑھے اس کو غافلین
نہ لکھیں اور اگر ایک شب میں پچاس آیہ پڑھے اس کو ذاکرین میں لکھیں
اور اگر سو آیہ پڑھے اس کو قانتین میں لکھیں اور اگر دو سو آیہ پڑھے
اس کو خاشعین میں لکھیں اور اگر تین سو آیہ پڑھے اس کو ستکار اور
خائسین میں لکھیں اور اگر پانچ سو آیہ پڑھے اس کو اس جماعت میں لکھیں
کہ سعی بہت عبادت میں کرتا ہو اور اگر ہزار آیہ پڑھے واسطے اسکے
ایک قنطار نیکی سے لکھیں کہ ہر قنطار پندرہ ہزار مثقال سونے سے
اور ہر ایک مثقال چوبیس قیراط ہو اور ہر قیراط چھوٹا اس کا مانند کوہ احد

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام
على سيدنا محمد
الطاهر الطيب
الطاهر الطيب

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام
على سيدنا محمد
الطاهر الطيب
الطاهر الطيب

بحث قرآن

ایک دفعہ

حضرت مولانا محمد شفیع صاحب

کے ہوا اور قیراط بڑا اور سکا مثل مابین زمین و آسمان کے ہوا اور حضرت
 علی ابن الحسین علیہما السلام سے منقول ہے کہ جو ایک حرف کتاب خدا
 کا سنے بے اسکے کہ پڑھے حق تعالیٰ واسطے اسکے ایک ثواب لکھے
 اور ایک گناہ اور سکا مٹائے اور ایک درجہ واسطے اسکے بلند کرے
 اور جو کوئی ایک حرف قرآن کا یاد کرے حق تعالیٰ دس ثواب واسطے
 اسکے لکھے اور دس گناہ اسکے مٹائے اور دس درجہ واسطے اسکے
 بلند کرے اور فرمایا نہیں کہتا ہوں میں کہ بوقت ہر آریہ کے اسکو یہ
 ثواب دیتے ہیں بلکہ بوقت ہر حرف کے اور حضرت امام موسیٰ کاظم
 نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص ایک آریہ قرآن سے پڑھے اور پناہ مانگے
 دشمنوں کی شر سے اگر مشرق سے مغرب تک دشمن اسکے ہوں شر سے
 سب کی ایمن ہو اگر ساتھ یقین اور عقاد کے پڑھے اور بسند مقبر حضرت
 صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک شخص نے جناب سالک
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی درو سینہ کی حضرت نے فرمایا کہ قرآن
 پڑھ کے شفا طلب کر اسوہ طیبہ حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ قرآن شفا سب
 دروہ کی ہے کہ سینو نہیں ہیں اور بسند معتبر حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ جو کسی بلا سے ڈرے اور تسوا آریہ پڑھے جس جگہ کہے
 چاہے قرآن کی بعد اسکے کہے اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ عَنِّي الْبَلَاءَ تَمِيْنٌ

خدا اوس بلا کو دور کرے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر چیز کی ایک بہار ہے اور بہار قرآن مجید کی ماہِ ربیعِ ثانی ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تین چیزیں ہیں کہ خدا سے شکایت کریں گی ایک وہ مسجد کہ اہل اوس کے اوسمیں نماز نہ پڑھیں اور وہ عالم کہ درمیان جاہلوں کے ہو اور اوس کی حرمت نہ کریں اور وہ قرآن کہ لٹکا ہو اور خالک و سپر پڑے اور اوس کی تلاوت نہ کریں اور منقول ہے اور حضرت سیّد عرض کی کہ میں قرآن حفظ رکھتا ہوں ازبر پڑھوں نہیں بہتر ہے و یا مصحف میں دیکھہ کے پڑھوں فرمایا کہ مصحف میں پڑھ بہتر ہے مگر نہیں جانتا ہے کہ نظر کرنا قرآن پر عبادت ہے مولف کہتا ہے کہ یہہ مضمون اہل سنت کی کتب سے بھی ثابت ہے چنانچہ کتاب مظاہر الحق شرح مشکوٰۃ کے ربع ثانی کے ایک سو پچانوین صفحہ میں کہ چہا ہے اور برٹمی کتاب سنیوں کی ہے لکھا ہے کہ مصحف میں دیکھ کر پڑھنا یا د پڑھنے سے افضل ہے اس لئے کہ اسمیں آنکھیں اور اور اعضا بھی عبادت میں مشغول ہوتی ہیں اور حضور زیادہ حاصل ہوتا ہے پس اس سے ثابت ہوا کہ انکے مذہب میں بھی قرآن دیکھہ کے پڑھنا افضل ہے اور طعن سنیوں کا یہاں کہ شیعتہ دیکھہ کے پڑھتے ہیں حافظ نہیں ہوتے حالانکہ یہ غلط ہے بلکہ اس عہد

بہارِ قرآن مجید

بہارِ قرآن مجید

بجانب حفظ قرآن

میں بھی حافظ قرآن شیعوں میں بہت ہیں اور شہور میں مگر تعجب ہے کہ اہل سنت کیونکر یہ طعن کرتے ہیں اور خلفای ثلاثہ کی بھول جانے پر کہ وہ حافظ قرآن نہ تھے اور عمر بن خطاب نے بارہ برس میں ایک سو ہجرت کیا اور جب یاد کر چکا تو ایک شتر کو بکھریا اور اس وقت کو شرح بیچ ابلاغہ میں ابن ابی الحدید نے لکھا ہے اور کتب اہل سنت ظاہر ہوتا ہے کہ اصحاب ثلاثہ کو آیات و معانی قرآن یاد نہ تھے اور روایتیں اسمضمون کی سنتوں کی کتب میں بہت ہیں بخیاں طول کتاب اس مقام میں نقل نہیں کہیں مگر بطور مثال لکھی جاتی ہیں فخر رازی اور ابن ابی الحدید اور سب محدث خاصہ و عامہ روایت کرتے ہیں۔ ایک دن عمر خطاب نے خطبہ میں پڑھا اور کہا کہ اگر سنو گامین کی سعادت نے زر مہر اپنی سعیدہ کی بیٹیوں کے مہر سے زیادہ لیا پس ہمیں بونگاہ اور دوسری روایت میں ہے کہ بیت المال مسلمانوں میں بٹھل کر لوگوں میں پس ایک عورت کہڑی ہوئی اور کہا کہ خدا نے تجھ کو خیر نصیب دی ہے کہ یہہ کرے تو خدا قرآن میں فرماتا ہے وَإِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ أَحَدَهُمْ قِنْطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا بِهِ شَيْئًا أَتَأْخُذُونَ بِهِ أَنْتُمْ أَنْتُمُ الْمُؤْمِنُونَ اِمَّا صَبِيْنَا سَجِيہ اور اگر چاہو تم بدلنے زن کو سچا زن لے کر کے اور دو تم ایک کو اور عورتوں میں سے

ایک قنطار کہ مال کثیر ہے پس نہ لو تم اونسے کسی چیز کو آیا لیتے ہو
 اوسے ساتھ بہتان کے اور گناہ ظاہر کے یہ سنئے عمر کہ شہامانی
 ہوئی اور کہا سب آدمی دانا تر اور فقیہ تر عمر میں یہاں تک کہ عورتیں
 پر وہ نشین گہر و عنین اور بروایت ابن ابی السرحہ عمر نے کہا تم بھینس
 کرتے ہو ایسے امام ہی کہ خطا کی اور ایک عورت فی حق بیایا تو ہوا
 امام سے معارضہ کیا اور اوپر غالب آئی اور صحیح بخاری میں کہ تنہا
 کتب صحاح ستہ میں سے ہے لکھا ہے ایک مرد و سوال کیا عمر نے
 سے کہ میں جنب ہوں اور پانی نہیں ملتا کیا کروں عمر نے جواب دیا
 کہ نہ پڑھ نماز حضرت عمر نے عمر سے کہا کہ کیا کہتا ہے تو ادا کرے پڑھا
 اور صحیح مسلم اور حمیدی نے جمع تین صحیحین اور مظاہر حق نے مشکوٰۃ
 کے ہی ربع اول صفحہ ایک سو اناسی میں کہ چھاپہ ہے وہی سن ۱۱۸۰
 کے لکھا ہے ان روایات سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ عمر کو کتاب حفظ
 یاد نہ تھا بلکہ احکام اور مضامین قرآن ہی یاد نہ تھے کتاب کا یہی
 قرآن مجید کا ثواب اور تاکید بہت ہے چنانچہ عین الحجۃ ۱۱۸۰ میں
 مقبرہ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس نے قرآن حفظ
 کر لیا اور قرآن کو مشقت سے حفظ کرے حق تعالیٰ دو اجر دے گا
 اگر امت فرمانا ہے اور دوسری جاکتاب نکور میں ہے کہ جناب

وہی حفظ قرآن

پیش رو

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ حدِ اعذاب نہیں فرماتا ہے
 اوس دل کو کہ قرآن حفظ کرے مؤلف کہتا ہے کہ حفظ کرنا کئی طرح کا
 ہے ایک یہ کہ حفظ کرے الفاظ کو دوسرے یہ کہ حفظ کرے لفظ
 اور معنی قرآن کو تیسرے یہ کہ حفظ کرے دونو کو اور اوپر عمل کرے
 اول درجہ سے دوسرا زیادہ ہے اور دوسرے سے تیسرا درجہ زیادہ ہے
 اور سب سے افضل ہے اور حدیث میں فرمایا سزاوار نہیں کہ مومن مرجا
 مگر قرآن کو یاد کیا ہو یا مشغول یاد کریں ہو اور پسند متبر حضرت رسول
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جن دیوان کا قیامت میں
 حساب کرتے ہیں تین دیوان ہیں دیوانِ نعمتوں کا اور دیوانِ حسنات کا
 اور دیوانِ گناہوں کا پس جب دیوانِ نعمت اور دیوانِ حسنات کو برابر کریں
 نعمتیں تمام حسنات کو گہیر لیں گی اور دیوانِ گناہوں کا باقی سبے ہیں
 فرزند آدم کو طلب کریں گے کہ اوسکے گناہوں کا حساب کریں اور حال
 میں قرآن اچھی صورت اور حسن و جمال سے آئینگا اور آگے اوس مرد کو
 چلے گا اور کہیگا خداوند امین ہوں قرآن اور یہ ہے بندہ مومن تیرا
 کہ اپنے تئیں تعجب میں ڈالتا تھا اور مجھ کو پڑھتا تھا تیرا تیریل سی شبہا
 دراز میں اور جب مجھ کو نماز شب میں پڑھتا تھا آنسو ہلکی آنکھوں سے
 جاری ہوتے تھے خداوند اسکو راضی کر جس طرح سے کہ اسے مجھ کو راضی

میں قرآن اچھی صورت اور حسن و جمال سے آئینگا اور آگے اوس مرد کو چلے گا اور کہیگا خداوند امین ہوں قرآن اور یہ ہے بندہ مومن تیرا کہ اپنے تئیں تعجب میں ڈالتا تھا اور مجھ کو پڑھتا تھا تیرا تیریل سی شبہا دراز میں اور جب مجھ کو نماز شب میں پڑھتا تھا آنسو ہلکی آنکھوں سے جاری ہوتے تھے خداوند اسکو راضی کر جس طرح سے کہ اسے مجھ کو راضی

بحث قرآن

پس خداوند عزیز و جبار فرمائیکا کہ اے بندہ میرے وہنا ہا تہہ پنا
کہول پس بہرگا اوسکو حق تعالیٰ اپنی رضا اور خوشنودی سے اور
بایان ہا تہہ اوسکا بہرگا رحمت سے اپنی پس اوس سے کہے گا
بہشت واسطے تیرے مباح ہے قرآن پڑھ اور اوپر جا پس آہ
پڑہتا جائیگا اور ایک درجہ طی کرتا جائیگا اور حدیث میں ہے
کہ حق تعالیٰ قرآن سے خطاب فرمائیکا قسم اپنے عزت و جلال
کی کھاتا ہو نہیں کہ آجکے دن گرامی رکھوں گا میں اوسکو جسے تجھ کو گرامی
رکھا ہے اور خوار کروں گا میں اوسکو جسے تجھے خوار رکھا ہے اور سند
معتبر یعقوب احمر سے منقول ہے کہ خدمت میں حضرت صادق علیہ السلام
کے عرض کی میں نے کہ مجھ کو بہت سے غم ہیں پس جو کچھ کہ دلمیں کہتا ہوں
میں بہول گیا یہاں تک کہ بہت سا قرآن ہی فراموش کہ یا میں نے جب
نام قرآن کا لیا میں نے حضرت کو ایک خوف حاصل ہوا اور فرمایا جو شخص
بہول جاتا ہے کسی سورہ قرآن کو وہ سورہ قیامت میں ایک درجہ
بند پر درجات بہشت میں سے آتا ہے اور اوسکو دیکھتا ہے اور
کہتا ہے اَکْشَلًا مَّرْعَلِکَ وہ جواب میں کہتا ہے عَلَیْکَ اَکْشَلًا
تو کون ہے وہ سورہ جواب دیتا ہے کہ میں فلان سورہ ہوں کہ
مجھ کو ضایع کیا تو نے اور چھوڑ دیا تو نے اگر مجھے شک و رعب ترا

یاد کرنا

عذاب قرآن ہونا

کرنا اور محکوم ہاتھ سے مکہ ہوتا آج کے دن تجھ کو اس درجہ پر پہنچانا
بعد اوسکے فرمایا کہ چاہئے یاد کرنا قرآن کا بہ تحقیق ایک جماعت سے آگے
یا دگرتی ہے کہ لوگ اونکو قاری کہیں اور ایک جماعت قرآن کو یاد کرتی
ہے کہ خوش آواز سی پڑے تاکہ لوگ کہیں یہ خوش آواز میں اور
دونو جماعتوں میں کوئی خوبی نہیں اور ایک جماعت قرآن کو یاد کرتی ہے
کہ رات اور دن کو نماز و غیر میں پڑھیں اور پرواہ نہیں کہتی کوئی جائیداد
اور حدیثین بہت موافق اس حدیث کے مذمت میں بھول جاؤ قرآن کے
واقع ہوئی ہیں مؤلف کہتا ہے کہ بھولنا ہی دو طرح پر ہے ایک
یہ کہ بھولنا اور عمل نہ کرنا احکام قرآن مجید پر یہ نہایت بُرا ہے
دوسرے بھول جانا لفظ کا تو یہ اگر بسبب ضعف حافظہ کے بھول
کیا قصور نہیں کہتا اور اگر بسبب بے اعتنائی کے یا عداوت بھلا دیا تو
یہ بُرا ہے چنانچہ عین الحیوۃ میں حضرت سول صلی اللہ علیہ وآلہ و
سلم سے منقول ہے کہ جو قرآن کو یاد کرے اور عداوت بھلا دے جب
حشر میں آئے گا ہاتھ اوسکے اوسکی گردن میں بند ہے ہونگے اور خدا
بعد ہر آیت کے ایک سانپ اوسپر سدا کرے گا کہ آتش جہنم میں نزدیک
اونکے ہونگے مگر وہ کہ خدا اوسکو بخشے اور فرمایا کہ نیک تم میں وہ
کہ وہ ہیں کہ قرآن کو یاد کریں اور یاد کروائیں اور حضرت امیر المؤمنین

علیہ السلام سے منقول ہے بحقیق کہ کبھی حق تعالیٰ قصد فرماتا ہے عذاب کا اہل زمین پر کہ ایک کو انہیں سے باقی نہ کہے بسبب انکی زیادتی گناہوں کے پس جب نظر فرماتا ہے طرف بدہونکے کہ قدم اٹھائے ہیں طرف نمازوں کے اور لڑکوں پر کہ قرآن یاد کرتے ہیں انپر رسم فرماتا ہے اور عذاب میں تاخیر کرتا ہے فصل دوسری بیان میں آداب تلاوت قرآن کے کتاب عین الحیوۃ میں ہے جسکا خلاصہ یہ ہے کہ یہ امر مشتمل ہے چند شرطوں پر پہلے ترتیل ہے چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہے وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِیْلًا یعنی ترتیل کر قرآن پڑھنے میں اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ ترتیل خیال رکھنا وقف کا ہے اور ادا کا حرفون کا اور مخفی نہ ہے کہ ترتیل کچھ واجب ہے اور کچھ مستحب ترتیل واجب بنا بر مشہور یہ ہے کہ حرفون کو مخرج سے ادا کرے اور حکام وقف اور وصل پر عمل کرے یعنی چاہئے کہ جہان وقف کرے تو اس حرف کو زیر یا زیر یا پیش نہ پڑے بلکہ ساکن پڑے اور بعد وقف کے ذرا ٹہر جائے بقدر سانس لینے کے اور دوسرے کلمہ کے ساتھ ملائے اور اگر جلدی منظور ہے تو جو زیر یا زیر ہو اسکو پڑے اور وقف نہ کرے اور ملا دے دوسرے کلمہ سے اور ترتیل مستحب یہ ہے کہ جلدی

و ترجمہ قرآن دوسری
تفسیر قرآنی
تفسیر قرآنی
تفسیر قرآنی
تفسیر قرآنی

کتاب تفسیر قرآن

قرآن پڑھنے میں تاکہ حرف ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں اور خوب تمیز ہو اور بہت پاشان نہ پڑھے کہ حرف جدا ہو جائیں اور اتصال جاتا رہے ساتھ رعایت صفات حروف اور مد کے اور تسمین وقت کی کتب قراءت میں مفصل مذکور ہیں حدیث میں انحضرت سے منقول ہے کہ تفسیر ترمیل کی پوچھی فرمایا کہ حروف کو خوب ظاہر کر اور جلد نہ پڑھ جسطح کہ عرب شعر کو پڑھتے ہیں اور اسپسین جدا نہ حروف کو مانند اس بیت کے کہ چہ کہتے ہیں دوسرے یہ کہ چاہئے متوجہ قرآن کے معانی پر ہونا اور ساتھ رقت و خشوع کے پڑھنا اور جب آیہ رحمت پر پہنچے خدا سے طلب کرے اور جب آیہ عذاب پہنچے تو پناہ مانگے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ قرآن ساتھ حزن کے نازل ہوا ہے پس اسکو حزن سے پڑھو اور جب بن ضحاک سے منقول ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام راہ خراسان میں جب بستر خواب پر جاتے تھے تلاوت بہت فرماتے تھے اور جب ایسی آیہ تک پہنچتے کہ اوسمین ذکر ہشت یا وزخ کا ہوتا تھا روتے تھے اور خدا سے سوال ہشت اور استعاذہ جہنم سے کرتے تھے اور جب نماز میں سورہ قل ہو اللہ احد پڑھتے تھے بعد ازاں کہ آہستہ کہتے تھے اللہ احد اور جب سورہ کو تمام کرتے تھے

ادب
مکاتبات
وشران

تین مرتبہ کہتے تھے کَذَلِكَ اللَّهُ رَبُّنَا اور جب سورہ قُلْ يَا
 أَيُّهَا الْكَافِرُونَ پڑھتے تھے بعد لفظ کافرون کے آہستہ کہتے
 يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور جب سورہ سے فارغ ہوتے تھے تین
 مرتبہ فرماتے تھے رَبِّيَ اللَّهُ وَمَئِنِّي الْأَسْلَامُ اور جب سورہ
 وَالْبَتِّينِ وَالزَّيْتُونِ سے فارغ ہوتے تھے پڑھتے تھے بَلَىٰ وَ
 أَنَا عَلَىٰ ذَٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ اور جب سورہ لَا أُقْسِمُ
 بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ پڑھتے تھے بعد فارغ ہونیکے فرماتے تھے سُبْحَانَكَ
 اللَّهُمَّ بَلَىٰ اور جب سورہ فاتحہ سے فارغ ہوتے تھے فرماتے
 تھے الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اور جب سورہ سُبْحِ اسْمِ
 رَبِّكَ الْأَعْلَىٰ پڑھتے تھے بعد اعلیٰ کے فرماتے تھے آہستہ
 سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَىٰ وَنَحْمَدُكَ اور جس جگہ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا پڑھتے آہستہ فرماتے تھے لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ
 اور بسند معتبر حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ
 جسوقت ایک سورہ مستحیات سے پڑھو کہو سُبْحَانَ اللَّهِ
 الْأَعْلَىٰ اور مستحیات اون سوروں کو کہتے ہیں کہ اول و ثانی و ثالث
 يَا سُبْحَانَ يَا سُبْحَانَ اسْمِ ہے اور جب پڑھو اِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ
 يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ صلوات بھیجو خواہ نماز میں ہو خواہ غیر نماز

ترتیب تلاوت

وقت تلاوت

میں اور جب سورہ وَاللّٰتِیْن پڑھو آخر میں اوسکے کہو وَنُحْجِ
 عَلٰی ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِیْنَ اور جب قُولُوا اٰمَنَّا پڑھو
 کہو اٰمَنَّا بِاللّٰهِ اور تمہ آیت کو پڑھو سَلَامٌ عَلَیْہِمْ اور بندہ معتبر حضرت
 صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب سورہ قُلْ یَا اٰیُّہَا
 الْکٰفِرُوْنَ پڑھتے تھے بعد ازاں اَعْبُدُوْا مَا تَعْبُدُوْنَ کے کتبے
 اَعْبُدُوْا رہتے اور بعد اتمام سورہ کے فرماتے تھے دِیْنِ الْاِسْلَام
 عَلَیْہِمْ اٰخِرِیْ وَعَلَیْہِ اَمُوْتُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مَیْسِرَہٗ بَاطِلَہٗ
 ہو نا وقت تلاوت کے چنانچہ محمد ابن فضیل سے منقول ہے کہ
 خدمت حضرت امام رضا علیہ السلام میں عرض کی مینے کہ میں
 قرآن پڑھتا ہوں اور پیشاب معلوم ہوتا ہے اور اوٹھتا ہوں نہیں
 اور پیشاب کرتا ہوں نہیں اور استنجا کرتا ہوں نہیں اور پھر پرتا ہوں نہیں اور
 تلاوت شروع کرتا ہوں نہیں حضرت نے فرمایا کہ تلاوت نہ کر جب تک کہ
 وضو نہ کرے تو یہ شرط بطور استحباب ہے بلکہ معتبر حدیثوں سے ظاہر
 ہوتا ہے کہ جنبہ اور حائض کو تلاوت سورہ یا قرآن سوائے سجدہ کے
 مستحب ہے اور بعضے زیادہ سائے آیت سے مکروہ جانتے ہیں اور زیادہ
 شر آیت سے پڑھنا اور زیادہ کراہت کہتا ہے اور حدیثین صحیحہ و سنیہ
 کہتی ہیں اس پر کہ جب قدر قرآن چاہیں پڑھیں سورہای سجدہ کے

اور پڑھنا سورہای سجدہ واجباً نہی حرام ہے چوتھے استعاذ
 ہے کہ سخت ہوگد ہے اور دو صورتیں اسکی علمائین مشہورین ہیں
 اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اور یہ در میان سنی و شیعہ
 کے مشہور تر ہے اور دوسرے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيْمِ
 مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پانچویں رو بقبلہ ہونا چنانچہ منقول
 ہے کہ بہتر بیٹھنا وہ ہے کہ آدمی رو بقبلہ ہو فصل تیسری بیان
 میں فضائل و فوائد اور ثواب بعضے آیات قرآن
 کے عین الحیوۃ میں بلند مقبرہ ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام
 نے فرمایا بِسْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نزدیک ہے اسمِ عظم الہی سے
 زیادہ اس سے کہ جسقدر سیاہی آنکھ کی سفیدی سے نزدیک ہے
 اور بلند مقبرہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ
 جو ایک مرتبہ آیۃ الكرسی پڑھے حق تعالیٰ اس سے دور کرے
 ہزار بلائیں دنیا کی اور ہزار بلائیں آخرت کی کہ سہل ترین بلا دنیا
 فقیری اور احتیاج ہو اور کمترین بلا ہائی آخرت عذاب قبر ہو اور
 منقول ہے کہ ابو ذر نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 سے سوال کیا کہ کون آیت عظیم ترین آیتوں میں کا ہے کہ آپ پر نازل
 ہوا ہے فرمایا کہ آیۃ الكرسی اور بلند مقبرہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام

ترجمہ
 اور پڑھنا سورہای سجدہ واجباً نہی حرام ہے چوتھے استعاذ
 ہے کہ سخت ہوگد ہے اور دو صورتیں اسکی علمائین مشہورین ہیں
 اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اور یہ در میان سنی و شیعہ
 کے مشہور تر ہے اور دوسرے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيْمِ
 مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پانچویں رو بقبلہ ہونا چنانچہ منقول
 ہے کہ بہتر بیٹھنا وہ ہے کہ آدمی رو بقبلہ ہو فصل تیسری بیان
 میں فضائل و فوائد اور ثواب بعضے آیات قرآن
 کے عین الحیوۃ میں بلند مقبرہ ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام
 نے فرمایا بِسْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نزدیک ہے اسمِ عظم الہی سے
 زیادہ اس سے کہ جسقدر سیاہی آنکھ کی سفیدی سے نزدیک ہے
 اور بلند مقبرہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ
 جو ایک مرتبہ آیۃ الكرسی پڑھے حق تعالیٰ اس سے دور کرے
 ہزار بلائیں دنیا کی اور ہزار بلائیں آخرت کی کہ سہل ترین بلا دنیا
 فقیری اور احتیاج ہو اور کمترین بلا ہائی آخرت عذاب قبر ہو اور
 منقول ہے کہ ابو ذر نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 سے سوال کیا کہ کون آیت عظیم ترین آیتوں میں کا ہے کہ آپ پر نازل
 ہوا ہے فرمایا کہ آیۃ الكرسی اور بلند مقبرہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام

تحفہ احمدیہ

سے منقول ہے کہ جس کسی کی آنکھیں آزار رکھتی ہوں آیۃ الکرسی پڑھے اور اپنے دلمیں سمجھے کہ یہ عارضہ دور ہوتا ہے ساتھ فوق الہی کے عافیت پاتا ہے انشاء اللہ اور جو کہ پہلے طلوع آفتاب سے گیارہ مرتبہ سورہ قل ھو اللہ اَحَدٌ اور گیارہ مرتبہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور گیارہ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے خدا اسکی مال کو تلف ہونیسے محفوظ رکھے اور جو کوئی چاہے کہ گہر سے باہر جا چکا آیۃ ال عمران کو یعنی اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اٰخِرُ سُوْرَةٍ تک ساتھ آیۃ الکرسی اور سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور سورہ حمد کے پڑھے موجب برائے حاجات دنیا اور آخرت کا ہوتا ہے بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو سو مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے ایسا ہو کہ تمام عمر عبادت کی ہو اور ثواب آیۃ الکرسی کے مؤلف نے تیسرے باب میں تعقیب نماز پنجگانہ میں بیان کئے اور من لا یحضرہ میں حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب رکھتا ہو غنیمت اور لوگوں سے جو مبتلا و غمگین ہوں چار چیز سے وہ کیون نہیں پناہ لیتے چار چیز سے عجب کہتا ہوں میں اس شخص سے کہ ڈرتا ہوں اور کیون نہیں پناہ لیتا طرف حَسْبُنَا اللہ وَرِغْم

الْوَكِيلُ کے اسوہ طیکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے بعد اوس کے کہ
 فَانْقَلِبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَكْسِبْهُمْ سُوءًا وَاعْجَب
 کہتا ہوں اوس شخص سے کہ مغموم ہو کیوں نہیں متوسل ہوتا ساتھ
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ کے
 اسوہ طیکہ خدا تعالیٰ بعد اوس کے فرماتا ہے فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَانْجَحْنَا
 وَكَذَلِكَ نُفَجِّي الْمُؤْمِنِينَ اور عجب کہتا
 میں اوس شخص سے کہ لوگ اوس کے پرے مکر و اذیت کے ہوں کیوں
 نہیں متوسل ہوتا ساتھ آیہ وَافْقِضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ
 اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ کے اسوہ طیکہ بعد اوس کے فرماتا ہے فَوَقَّعَ
 اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَآمِرًا اور عجب کہتا ہو نہیں اوس شخص سے
 کہ دنیا چاہے اور متوسل نہ ہو ساتھ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا
 بِاللَّهِ کے اسوہ طیکہ حق تعالیٰ بعد اوس کے فرماتا ہے إِنَّ تَرْتِ
 أَنَا أَقْلُ مِنْكَ مَالًا وَلَدًا أَفَعَسَىٰ رَبِّي أَنْ يُؤْتِيَنِي خَيْرًا مِنْ
 جَنَّتِكَ اور مصباح کفعمی میں ہے کہ آیات شفا نہایت بزرگ
 مرتبہ اونکا جو لکھے اور پئے شفا پائے ہر دروستے اور وہ یہ ہیں
 وَيُكْشِفُ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ وَشَفَاءُ لِمَا فِي الصُّدُورِ
 بِخُرُوجِ مَنْ يُطَوَّنُهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِكٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءُ

اور عجب کہتا
 میں اوس شخص سے کہ

اور عجب کہتا
 میں اوس شخص سے کہ

اور عجب کہتا
 میں اوس شخص سے کہ

اور عجب کہتا
 میں اوس شخص سے کہ

ایمان

ایمان

لِلنَّاسِ . وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ
 لِلْمُؤْمِنِينَ * وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ * قُلْ هُوَ
 الَّذِي أَنْصَلَكُمْ مِنْ دَاخِلِ بُيُوتِكُمْ عَلَى زُلْفٍ
 رَأَيْتُمْ لِرَبِّكُمْ وَرَحْمَةً أَلَا أَنْخَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ
 قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ * وَأَرَادُوا بِهِ
 كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمْ الْأَخْسَرِينَ * أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ
 مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي
 اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ * أَلَمْ يَأْتِ الْفُلَ لَحَوْلٍ وَ
 لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ * أَوْ آيَاتِ حِفْظِهِ
 مِمَّنْ جَوَّزَ بِهَذَا يَأْتِي بِكُمُ الْكُتُبُ حِفْظًا خَدَّاهُ تَعَالَى أَوْجُهُ
 سِينِ أَوْسَلِي أَوْرُوهُ يَهْبِهِنَّ وَلَا يَوْدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ
 الْعَظِيمُ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ رَحِمُ الرَّاحِمِينَ
 لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ
 أَمْرِ اللَّهِ إِنَّ رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِظٌ * إِنَّا نَحْنُ
 الذِّكْرُ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
 رَجِيمٍ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ * إِنَّا كُلَّ نَفْسٍ
 عَلَيْهَا لَحَافِظٌ * بَطَشَ رَبُّكَ تَشْدِيدًا إِنَّهُ هُوَ يُبَدِّلُ

جنت

سورہ

قرآن مجید میں اور یہ سورہ شفا ہے سب درو کی مگر موت اور مروی ہے اور حضرت سے کہ خدا نے گردانا اس سورہ کو مقابل قرآن کے کہ فرماتا ہے وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِ وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ اور یہ سورہ بہتر ہے اور چیز و نین کہ جو خزانہ ہائی عرش میں ہیں اور تحقیق کہ خدا نے خاص کیا اس سورہ کو واسطے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور شرف دیا اور حضرت کو سبب اس سورہ کے اور نہ شریک کیا اس شرف میں کسی نبی کو نبیوں میں سے مگر سلیمان کو کہ عطا کی اور کو بسم اللہ پس جو شخص کہ پڑھے اس سورہ کو در حالیکہ ولایت رکھتا ہو محمدؐ اور آل محمدؑ علیہم السلام کی اور اطاعت کرنیوالا ہو اور ان کے حکم کا عطا کرے اور سکوا اللہ تعالیٰ بعد ہر حرف اس سورہ کے ایک ثواب کہ ہر ایک ثواب اور ثواب و نین فضل ہے دنیا سے اور ہر چیز سے کہ دنیا میں قسم مال اور خیرات سے ہو اور اگر کوئی پڑھتا ہو اس سورہ کو اور دوسرا شخص سنے تو ثلث برابر پڑھنے والے کے ثواب سنے والے کو ہوتا ہے اور خواص کے یہ ہیں اگر لکھے اس سورہ کو ظرف طاہرین اور حل کوے منہ کے پانی سے اور دھوئے اس سے مونہہ مرصن کا تو دور ہو وہ مرض اور جو کوئی پئے اور پانی کو اگر قلب میں خون

تحفہ قرآن
سورۃ
البقرہ

اور خفقان رکھتا ہو تو زایل ہو سو سورۃ البقرہ روایت ہے
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو پڑھے سورۃ بقرہ کو صلوٰۃ
اور رحمت اپنی بھیجے اللہ اوس پر اور عطا ہو اوس کو اجر مثل اوس
شخص کے کہ جو ایک سال راہ خدا میں حفاظت حدود دیا
اسلام کی کرتا ہو کفار سے اور اس مدت میں ڈکفار کا اوکھل
سے زایل نہوا ہو پس فرمایا ابی بن کعب سے کہ اے ابی سلیمان کو
حکم کر اس سورہ کے جاننے کا کہ جاننا اس سورہ بجا برکت اور ترک
کرنا اس کا حسرت و زدامت ہے قیامت میں اور اہل سحر اور بطلان
اسکے پڑھنے اور سننے کی طاقت نہیں رکھتے ہیں اور منقول ہے
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ ہر چیز میں ایک شئی اعلیٰ ہوتی
اور اعلیٰ قرآن میں سورۃ بقرہ جو کوئی پڑھے اس کو گھر میں دن کو
نہ داخل ہو اوس گھر میں شیطان تین دن اور جو کوئی پڑھے اس کو
رات کو نہ داخل ہو اوس گھر میں شیطان تین رات اور پونچھ
اونحضرت سے کہ کونسا سورہ قرآن کا افضل ہے فرمایا سورۃ
بقرہ پھر پوچھا حضرت سے اس سورہ میں کیا افضل ہے فرمایا
آیۃ الکرامتی خواص اسکے یہ ہیں کہ اگر لکھ کے اس کو گلی میں گالے
کسی صاحب درد کے یا جس کو نظر لگی ہو یا ڈرتا ہو اور صاحب صرع

سورہ آل عمران

سورہ النساء

اور صاحب فقر کے تو زایل ہوا و تے سُورۃُ آلِ عِمْرَانِ
روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو پڑھے اس سورہ
کو عطا ہو بعد ہر آیت اس سورے کے امان پل جہنم پر اور جو
پڑھے یہ سورہ روز جمعہ کو صلوات بھیجے اوپر اللہ اور فرشتے
اوسکے غروب آفتاب تک اور مروی ہے انحضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ سے کہ سیکھو سورہ بقرہ اور آل عمران کو کہ یہہ دونوں سورے
درخت و بہن اور سایہ کریں گے اپنے پڑھنے والے پر روز قیامت
مانند و ابریا و طائر پر پہیلانے والوں کے اور خواص اس کے
یہہ بہن کہ اگر لکھے اسکو زعفران اور گلاب سے اور لٹکائے ٹسی
درخت میں تو وہ بارور ہو اور اگر کسی عورت کے گلیمیں لٹکائے
تو وہ صاحبہ و لا وہو سُورۃُ النِّسَاءِ جناب امیر المومنین علیہ السلام
سے روایت ہے کہ جو سُورۃُ النِّسَاءِ کو ہر جمعہ کو پڑھے فشار قبر سے
ایمن ہوتا ہے بسبب برکت اس سورے کے اور خواص اس سورے
یہہ بہن کہ جس کسی نے دفن کی ہو کوئی شئی اور بہول کیا ہو او
لکھے اس سورہ میں سے اِنَّ اللہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُوَدُّوْا اَکَامَنَا
کو آخر آیت تک کسی نئے ظرف میں اور دیوے او سے بہنہ کے
پانی سے اور چہرے کے اوس پانی کو اوس مکان میں کہ وہ شئی دفن

جنتِ قلم
سورہ
الاحقاف

کی ہے پس بلجائیکی وہ شے اسکو انشاء اللہ سورۃ المائدہ
جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے
کہ جو یہ سورہ پڑھے بعد ہر یہودی اور نصاریٰ کے کہ دنیا
میں دم لیتے ہیں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس گناہ مٹتے
ہیں اور دس درجہ بلند ہوتے ہیں اور حضرت امام محمد باقر علیہ
السلام نے فرمایا کہ جو سورہ مائدہ ہر بخشنہ کو تلاوت کرے ایمان و اسکا
کبھی ظلم اور شرک سے آلودہ نہیں ہوتا ہے اور خواص اس کے
یہ ہیں کہ جو لکھے اسکو اور رکھے اپنے گہر میں یا صندوق میں چرائے
جائے اس سے کوئی چیز سورۃ الانعام بسند مستبر حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ سورہ انعام تمام آئینہ
نازل ہوا اور ستر ہزار فرشتے اس سورہ کے ہمراہ تھے کہ باواز بلند
تسبیح اور تحمید کرتے تھے پس جو اس سورہ کو پڑھے وہ ستر ہزار
فرشتے تسبیح کہیں واسطے اس کے قیامت تک اور پیغمبر خدا صلی
اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہے جو شخص کہ تین آیتیں اول سورہ
انعام سے پڑھے حق تعالیٰ چالیس ہزار فرشتے مصطفیٰ کرتا ہے کہ
مثل اپنی عبادت کے اس کے واسطے لکھیں قیامت تک اور
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ فرمایا اگر کسی

سورہ
الانعام

ہمیشہ قرآن

سورہ اعراف

مرض رکھتا ہو کہ اوس میں خوف ہلاکت ہو سورہ انعام پڑھ کہ
 کوئی مکروہ تجھے نہ پہنچے گا بسبب وس عارضہ کے اور خواص اسکے
 یہ ہیں کہ جو لکے آسمین سے ات کو کاغذ پر وقت سحر و انیس سہ
 اللہ بصر تا آخر آریہ اور باندھے اوس کو درد پہلو اور دونوں ہاتھوں
 کے درد پر بری ہو اوس سے سورہ اعراف رسول خدا
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل ہے کہ جو سورہ اعراف پڑھے
 حق تعالیٰ درمیان اوس کے اور ابلیس کے پردہ پیدا کرتا ہے تا اوس کو
 وسواس نکرے اور آدم علیہ السلام شفیع اوس کے ہونگے آخرت
 میں اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے
 کہ جو سورہ اعراف کو ہر جمعہ میں پڑھے روز قیامت میں لوگوں
 میں سے ہوگا کہ نہیں خوف ہے اون پر اور نہ غمگین ہونگے اور
 اگر ہر جمعہ کو پڑھے تو حق تعالیٰ روز قیامت کو حساب اوس سے
 نکرے گا اور بعد اسکے فرمایا کہ آیات محکمات اس سور میں بہت ہیں
 پس چاہئے کہ پڑھنا ترک نہ کرے کہ روز قیامت کو گواہی دیگا اپنے
 پڑھنے والی کی نزدیک خدا کے اور خواص اسکے یہ ہیں کہ جو لکے
 اس کو گلاب اور زعفران سے اور رکھے اپنے پاس زمین ہو سانس
 سے اور درندہ نشے اور دشمن سے اور راہ ہولناکیوں سے

تفسیر سورہ انفال

سورۃ انفال پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی ہے کہ جو سورہ انفال اور سورہ برات تلاوت کرے میں سے اس کا ہون قیامت میں اور گواہی دے گا کہ یہ بہتر ہے نفاق سے اور بعد ہر مرد وزن منافق کے جو دنیا میں ہیں جس سے ملتے ہیں اور دس گناہ اس کے محو کئے جاتے ہیں اور دس درجہ اس کے واسطے بلند ہوتے ہیں اور عرش اور حاطین عرش واسطے اس کے مدام الحیات صلوات بھیجتے ہیں اور حضرت ابومحضر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو سورہ انفال اور سورہ برات کو تلاوت کرے ہر مہینے میں ہرگز نفاق اس کے دل میں داخل نہیں ہوتا اور شیعہ امیر المومنین علی بن ابیطالب علیہ السلام سے روایت ہے اور قیامت میں تا وقتیکہ لوگ حساب سے فارغ ہوں اور جاہلی مقررہ اپنی میں پہنچیں مائدہ بہشت سے اس کو کہیں اور خواص اس کے یہ ہیں جو رکے اس کو اپنے پاس اور جاتے کسی حاکم کے سامنے رو کرے حاجتیں اس کی سورۃ بقرۃ ثواب کا سورہ انفال میں مذکور ہو چکا اور صحیح ابی داؤد اور صحیح ترمذی اور جمع بین الصحاح الثمۃ اور بخاری و تفسیر نعیمی میں کہ کتب اہل سنت سے ہیں تفسیر سورہ برات میں باسناد ابن عباس روایت ہے کہ

سورہ انفال

مجلس قرآن

جبرائیل علیہ السلام

مشتعل ہے اور پراسکے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا
 ابو بکر کو اور حکم کیا کہ موسم حج میں یہ سورہ پڑھے اہل مکہ پر بعد اس کے
 علی علیہ السلام کو پیچھے اور سکے بھیجا جب حضرت پاس ابو بکر کے پہنچے
 حضرت نے نوشتہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کا ابو بکر کو دیا اور اس
 نوشتہ میں حکم ہوا تھا کہ علی علیہ السلام پڑھیں ان کلمات کو اور لکھا تھا
 اوس کاغذ میں کہ یعنی سزاوار نہیں ہے کہ پہنچائے میرے پیر سے کوئی
 غیر مگر وہ مرد کہ اہل بیت میرے سے ہوا اور مسند احمد حنبل میں کہ کتاب امام
 سفینہ کی ہے بعد اس قصہ کے لکھا ہے کہ پہرایا ابو بکر طرف رسول خدا
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور سبب اپنے معزول ہونیکا پوچھا اس
 مضمون سے کہ یا رسول اللہ آیا نازل ہوئی حق میں کوئی چیز
 رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا نہیں لیکن جبرائیلؑ آئے اور کہا
 چلے کہ ہرگز نہ کوئی پہنچائے آپ کی طرف سے مگر یہ کہ یا آپ مجھے
 یا کوئی مرد آپ میں سے اور مطاہر حق ترجمہ مشکوٰۃ کے چوتھے جلد
 ایک سو چوبیسویں صفحہ میں کہ چاہا یہ ہے یہ حدیث لکھی ہے کہ روایت
 ہی جیسی بن جناح سے کہ فرمایا علیؑ مجھ سے ہے اور میں علیؑ سے اور
 نہ ادا کرے میرے طرف سے بغیر یہ عہد کوئی مگر میں یا علیؑ نقل کی ہے
 ترمذی اور احمد نے ابی جناح سے تنبیہ اب تامل چاہئے کرنا ہی

اہل انصاف کہ جسوقت خدا و رسولؐ پر مبنی نہ ہوں کہ ایسا شخص چند
 آیہ قرآن کی حیات رسولؐ زامین اوپر ایک جماعت کے پڑھے
 پس بعد رحلت رسولؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جمیع امور دین
 و دنیا تمام خلائق کے کیونکر اوسکے سپرد ہو سکتے ہیں اور خواہ اس سے بہ
 یہ بہ ہیں کہ جو کہے اسکو مال تجارت یا اپنی کلاہ میں یا میں جو چوروں
 اور جلنے سے سورہ یونسؑ حضرت رسولؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 سلم سے روایت ہے کہ جو پڑھے سورہ یونسؑ کو عطا کرتا ہے خدا
 اوسکو دس حسنہ بعد ااون لوگوں کے جو ایمان لائے حضرت یونسؑ
 کا اور بعد انکار کرینوالوں کے اور بعد ااون لوگوں کے جو غرق ہوئے
 ساتھ فرعون کے اور حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہے
 کہ جو پڑھے سورہ یونسؑ کو ہر دو مہینے میں یا تین مہینے میں اور
 موافق مصباح کفعمی کے ہر مہینے میں جاہل و عین سے نہوا اور رزق
 کو مقربان بارگاہ خدا تعالیٰ میں ہو سورہ ہودؑ روایت ہے
 کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا جو پڑھے سورہ ہودؑ
 ہر جمعہ کو مبعوث کرے گا خدا اوسکو روز قیامت میں درمیان گروہ
 انبیاء کے اور قیامت میں کوئی گناہ اوسکا ظاہر نہوگا سورہ
 یوسفؑ جناب صادق علیہ السلام سے روایت ہے جو سورہ یوسفؑ

سورہ
یونسؑسورہ
ہودؑسورہ
یوسفؑ

جہت قرآن

سورۃ الرعد

ابراہیم علیہ السلام

کو پڑھے ہر روز یا ہر شب مبعوث کریگا اور حق تعالیٰ روز قیامت
 میں درحالیکہ جمال و سکامثل جمال حضرت یوسفؑ ہوگا اور نہ تجھوگا
 اسے خوف روز قیامت اور بندگان صالح سے محسوب ہوگا
 اور خواص اسکے یہ ہیں کہ جو لکھے اسکو اور پئے سہل کرے خدا روز
 کو اسکی سورۃ الرعد جناب صادق علیہ السلام سے مروی
 ہے جو سورہ رعد کو کثرت سے پڑھے کبھی بصدۃ صاعقہ گرفتار
 نہ ہوگا اگرچہ وہ شخص ناجبھی ہو اور اگر مومن ہو داخل کیا جائیگا جنت
 میں بدون حساب و شفاعت کریگا اپنے اہل بیت کی اور برادران
 ایمانی کی اور خواص اسکے یہ ہیں کہ پڑھے اوپر ابلہ اور ثالوث کے
 یعنی چچک اور مسنون کے ان آیات کو سات مرتبہ آخر مہینے میں
 وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ خِزْيَةٍ اَبَدًا و کہے فَبَسَّطَ الْجِبَالُ کِبْسًا
 فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًا سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ حضرت سیدنا
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو سورہ ابراہیم کو پڑھے
 حق تعالیٰ بعدد بت پرستوں کے اور بعدد اون بندوں کے کہ عبادت
 بتوں کی زمین کی ہے واسطے اسکے دس شعب اب لکھے اور حضرت صادقؑ
 علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو سورہ ابراہیم اور حجر کو در میان
 دو رکعت نماز کے ہر جمعہ کو پڑھے درویشی اور دیوانگی اسکو

نہ پہونچے اور خواص اسکے یہہ بین جو کہے اسکو پارچہ ریشمی سفید
 پیرا اور باندھے اوسکو بازو پر کسی بچے کے ایمن ہوڈر نیسے اور رو
 اور سب بد باتوں سے سورۃ رجم حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ و
 آلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو اس سوریکو پڑھے حق تعالیٰ بعد
 مہاجر و انصار کے اور بعد داؤن کفار کے کہ نبی صلی اللہ علیہ آلہ
 وسلم پر ہنستے تھے دس نیکیاں اسکے واسطے لکھتا ہے اور خواص
 اسکے یہہ بین کہ جو کوئی لکھے اس سوکیوز عفران سے اور پلائے اون
 عورت کو کہ دودھ کم کہتی ہو زیادہ ہو دودھ اوسکا سورۃ نحل
 پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو اس سوریکو
 پڑھے حق تعالیٰ حساب و س سے نکرے اون نعمتوں کا کہ دنیا میں عطا
 کی تھیں اور اگر مر جائے اوس دن یا اوس ات عطا کیا جائے ثواب
 اوس شخص کا کہ جس نے قضا کی ہے اچھی وصیت کے بعد اور حضرت
 امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو ہر مہینے میں
 ایک بار اس سوریکو پڑھے حق تعالیٰ اوسکو دنیا میں ہر طرح کی
 بلاؤں سے نگاہ رکھے کہ کترین اون بلاؤں میں سے جنوں اور جنم
 اور برص ہو اور مسکن اوسکا جنت عدن ہو کہ بہترین جائے
 بہشت ہے سورۃ الاسراء حضرت رسالتاب صلی اللہ علیہ

سورۃ رجم

سورۃ نحل

سورۃ الاسراء

جنت فغان

سورہ کہف سورہ

والہ وسلم سے روایت ہے کہ جو سورہ بنی اسرائیل پڑھے پھر سو
 ہو دل اور سکا وقت ذکر والدین کے جو اس سورہ میں ہے حق تعالیٰ
 اس کو بہشت میں دو قنطار ثواب دیتا ہے کہ بہتر از دنیا و دنیا
 ہے اور ایک قنطار ایک ہزار دوسری اوقیہ کا ہوتا ہے اور حضرت
 صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شب جو سورہ پڑھے
 نہیں مرتا جب تک کہ قائم آل محمد کو نپاوے اور یاران اور
 تابان اس کے سے ہووے سورہ کہف روایت ہے
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو پڑھے اس کو دامن بہشت
 میں اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شب
 اس سورہ کو پڑھے شہید مرے سورہ مریح حضرت امام
 جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو پڑھنے پر اس سورہ
 کے مظلمت کرے نہ مرے جنت تک کہ جو کچھ مراد اس کی ہو نیامین
 واسطے اپنے اور مال کے اور اولاد کے حامل ہو اور آخرت میں
 مثل بادشاہی سلیمان بن داؤد کے اس کو دین اور خواہش اس
 سورہ کے یہ ہیں کہ جو کوئی رکھے اس کو ظرف شیشہ پاکیزہ میں
 اپنے گہرین زیادہ ہو خیریت اس گھر کی اور منع کیجا نمین اس
 گہر سے بد باتیں اور جو کوئی پئے اس کو خوف سے امان پائے

سورۃ الاحقاف

سورۃ طہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو اس سورہ کو پڑھے حق تعالیٰ ثواب مہاجر و انصار کا قیامت میں اوسکو عطا فرمائے اور حضرت صادق علیہ السلام روایت کی ہے کہ نہ کر سورہ طہ کو تحقیق کہ حق تعالیٰ دوست کہتا ہے اس سورہ کو اور اوس شخص کو جو اس سورہ کو پڑھے اور اوس پر مدد کرے اور نافرمانہ اعمال و سکا قیامت میں نہ ہنے ہاتھ میں اوس کے ہاتھ اور جو کچھ کہ اسلام میں اوس سے صادر ہوا محاسبہ نہ کریں اور اس قدر ثواب اوسکو دیں کہ وہ خوش ہوا اور خواص اس سورہ کے یہ ہیں کہ جو کوئی کہے اے کو پاس اپنے اور جائے کسی قوم کی طرف اور جو ہش کرے تزویج کی دین اور سے عورت اپنی قوم میں سے اور جو کوئی قصد کرے اصلاح کا در میان میں اور آدمیوں کے کہ آپس میں دشمن ہوں الفت ہو جائے سورۃ الانبیاء سید عالم سے روایت ہے کہ جو سورۃ انبیاء پڑھے حق تعالیٰ قیامت میں حساب و سکا آسان کرے اور جو پڑھے کا نام قرآن میں مذکور ہے اوس سے مصافحہ کریں اور اوس پر سلام کریں اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا جو کہ پڑھے اوس کو ایک لاکھ شوق و محبت کے رفیق مومنوں کا بہشت میں ہوا اور درمیان دنیا چشم خلافت میں باوقار رہے اور خواص اس کے یہ ہیں کہ کہے اس

سورۃ الانبیاء

جنت فدان

ان کے لئے

مکہ مکرمہ

سورۃ النور

سورہ کو وسطے مریض کے اور وسطے اس شخص کے کہ زیادہ ہو فکر اور سوچ
 اور سورۃ الحج حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
 روایت ہے جو یہ سورہ پڑھے حق تعالیٰ ثواب اور سکودے بعد
 اون لوگوں کے کہ حج و عمرہ کیا ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے
 مروی ہے کہ جو اس سورہ کو ہر تین دن میں ایک بار تلاوت کرے وہ سال
 ناکرزے کہ حج سے مشرف ہو اور اگر سفر میں مرجائے تو دخل بہشت ہو
 اور خواص اسکے یہ ہیں کہ جو کوئی لکھے سکود پست آہو پراور رکھے
 پہنومین جہاز کے تو ہوا چلے اور نہ معطلی ہو جہاز کو سورۃ المؤمنین
 جناب رسالت اب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل ہے کہ جو یہ
 سورہ پڑھے ملائکہ مقربین روز قیامت میں اور سکود بشارت میں
 رُوح اور ریحان کی اور اس چیز کی کہ باعث خشکی آنکھوں کی ہو قوت
 آنے ملک الموت کے اور حضرت صادق علیہ السلام سے روایت
 ہے کہ جو یہ سورہ پڑھے ہر جمعہ کو حق تعالیٰ خاتمہ بخیر کرے اور پھر اسکا
 ساتھ پیغمبران مرسل کے فردوس اعلیٰ میں ہو سورۃ النور
 سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو یہ سورہ
 پڑھے حق تعالیٰ بعد ہر مومن کے کہ تہے اور ہونگے قیامت تک
 درجہ ثواب وسطے اور سکے لکھے اور جناب صادق علیہ السلام سے

بحث قرآن

سورۃ الفرقان

سورۃ الشعرا

روایت ہے کہ اپنے مال اور عورتوں کی حفاظت کرو پر مبنی ہے اس
 سورہ کے بہ تحقیق کہ جو کوئی اس سورہ کو ہر روز یا ہر شب پڑھے
 اس کے گھر کے لوگوں سے زنا صادر نہ ہو یہاں تک کہ اس دنیا سے جاوے
 مگر ستر ہزار فرشتے اس کے جنازہ کے ساتھ جائیں اور اس کے لئے
 استغفار اور دعا کریں یہاں تک کہ قبر میں آئیں اور وہیں میں سورہ کے پڑھنے
 کہ جو کوئی کہے سکو اپنے سونے کی جگہ پر اور سونے کے پونے مجتہم ہو سورۃ
 الفرقان حضرت لیثا پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ
 جو اس سورہ کو پڑھے حق تعالیٰ روز قیامت میں اس کو اوٹھائے
 اور حالت میں کہ مومن ہو اور تصدیق کر نیوالا بعثت ہو اور
 اوکے عجیب و غریب ثبوت میں لیجا ئیں اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
 سے روایت ہے کہ جو اس سورہ کو ہر شب پڑھے حق تعالیٰ
 ہرگز اس کو عذاب نہ کرے اور اس سے حساب نہ کرے اور منزل
 اس کی فرودس علی میں ہو سورۃ الشعرا ابی بصیر نے حضرت
 صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو پڑھے تیون طوسین
 کو شب جمعہ میں ولیا اللہ سے ہو اور پناہ میں اللہ کے سے ہو
 دنیا میں ہرگز فقیر نہ ہو اور آخرت میں ہرگز غمست جلیلہ اس کو
 کہ اس کی رضا مندی سے بھی زیادہ ہو اور اس کو تسو حور العین سے

جنت

تزیوج کرین اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو یہ سورہ پڑھے اور سکودش ثواب ہوں بعد ادا ان آدمی کے کہ تصدیق کی ہے اور تکذیب کی ہے حضرت نوحؑ اور ہودؑ اور شعیبؑ اور صالحؑ اور ابراہیمؑ اور عیسیٰؑ اور جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور خواص کے یہ ہیں کہ مصباح کے حاشیہ پر کفعمی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ جو کوئی پڑھے اول سورج کا خضوع تک ایک خاک پر اس خاک سے کہ نہ کیبا ہوا و سنے آفتاب اور چہرے کے اور سکواپنے دشمن کے مونہ پر قہر کرے اور دشمن کو اللہ سورۃ النمل حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو اس سورہ کو پڑھے حق تعالیٰ اس کے لئے دس ثواب لکھے بعد ادا ان لوگوں کے کہ تصدیق و تکذیب کی ہو سلیمانؑ اور ہودؑ اور شعیبؑ اور صالحؑ اور ابراہیمؑ کی اور روز قیامت کو قبر سے اٹھے لا اِلهَ اِلَّا اللہ کہتا ہوا سورۃ القصص جناب سالتاب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو سورہ پڑھے حق تعالیٰ بعد ادا ان لوگوں کے کہ تصدیق اور تکذیب موسیٰ علیہم السلام کی کی ہے دس ثواب واسطے اس کے لکھے اور جو اس کے یہ ہیں کہ جو کوئی لکھے اسکو اور رکھے پاس غلام کے امین ہو

سورہ

اوس غلام کے زنا اور بہا گئے اور خیانت سے اور جو کو بھی ہے
 اس سو رکوع آب باران کے ساتھ نافع ہو سب صونکے لئے
 سورة العنکبوت سید عالم سے روایت ہے کہ جو یہ سورہ
 پڑھے حق تعالیٰ اوسکو بعد دہر مومن و منافق کے دوش اب کمر
 فرمائے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو یہ سورہ
 اور سورہ روم تیسویں شب ماہ رمضان کو پڑھے قسم خدا کی
 وہ ابن بہشت سے ہے اور خواص اسکے یہ ہیں کہ جو پڑھے اسکو
 لکھ کر زایل ہوا و س سے تیج اور سب درود سورۃ الروم
 حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے
 کہ جو یہ سورہ پڑھے حق تعالیٰ اوسکو دس ثواب دے بعد
 فرشتہ کے کہ اوسنے تسبیح کی حق تعالیٰ کی آسمان و زمین میں اور
 اتنا فی ہو جائے اوس عمل کی کہ اوس دن اور رات میں مناجات کیا ہو
 سورہ لقمان پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے
 ہے کہ جو یہ سورہ پڑھے قیامت میں رفیق حضرت لقمان کا ہو
 اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو یہ سورہ
 پڑھے رات کو حق تعالیٰ تیس فرشتوں کو موکل کرے اوسپر کہ خطبات
 اوسکی کریں شیطان اور اوسکے لشکر سے صبح تک اور اگر دن کو یہ سورہ

سورۃ العنکبوت

سورۃ الروم

سورۃ لقمان

سورہ بقرہ

سورہ بقرہ

سورہ بقرہ

پڑھے نگہبانی اوسکی کریں انہیں شیاطین سے رات تک سورہ
 السَّجْدۃ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 سے روایت ہے کہ جو یہ سورہ اور سورہ ملک پڑھے
 ہے کہ شب قدر کو عبادت میں جاگا اور حضرت صادق علیہ السلام
 سے نقل ہے کہ جو یہ سورہ شب جمعہ کو پڑھے حق تعالیٰ روز قیامت
 کو نامہ اعمال و سکا دہنے ہاتھ میں لے سکے گا اور جو کچھ اس سے
 صادر ہوا ہو حساب نکرے اور رفقاء سید البرار اور ائمہ اطہار میں سے
 ہوا اور خواص کے یہ ہیں جو کوئی رکھے اس سورہ کو اپنے پاس
 تپ سے اور درو شقیقہ سے سُورۃ الاحزاب حضرت رسول
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سورہ کو اور
 سکھائے اسکو اپنے اہل اور لونڈی اور غلام کو عطا کرے خدا مان
 عذاب قبر سے اور حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو
 احزاب کو بہت پڑھے روز قیامت کو ہم ساری سید البرار میں سے
 اور خواص اس سورہ کے یہ ہیں کہ جو لکھے اسکو پوست آہو پر اور
 رکھے اسکو اپنے گہر میں بیاہی جائیں بیٹیاں اوسکی جلد سورۃ
 السَّبا حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو یہ
 سورہ اور سورہ فاطر پڑھے رات کو دن تک حفاظت خدا

میں رہے اور دیکو پڑے رات تک کہ پھر حکا کوئی مکروہ اوسکو
 نہ پہنچے اور اسقدر خیر دنیا اور آخرت اوسکو دیں کہ اسکی خاطر میں
 نہ گذرا ہو اور تمنا اوسکی نہ کی ہو اور خواص اسکے یہ ہیں کہ جو کوئی
 لکھے اس سوریکو کاغذ پر اور رکھے ایک پارچہ سفید میں اور
 پاس اپنے رکھے امین ہو حشرات الارض سے اور عذابے دنیا سے
 سُوْرَةُ الْفَاطِرِ روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے قیامت میں طلب کریں اوسکو
 آٹھ دروازے بہشت کے کہ داخل ہو جس دروازے چاہے اور کچھ
 بیان اسکا سورہ سَبَّامِینِ بھی ہو چکا سورۃ یس حضرت سالت
 پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو اس سوریکو
 قُرْبَةً اِلٰی اللہ پڑھے سب گناہ اوسکے بخشے جائیں اور ثواب اس
 شخص کہ بارہ ختم کلام اللہ کئے ہوں و سکو دین حضرت صلی
 علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر چیز کا ایک قلب ہوتا ہے اور
 قرآن سورۃ یس ہے جو اس سوریکو دن کو قبل شام پڑھے
 تمام بلا یا سے اوس وز محفوظ رہے اور حق تعالیٰ اوسکو شام
 رزق کثیر عطا فرمائے اور جو شب کو قبل سونیکے پڑھے حق تعالیٰ
 ہزار ملکات و سپر موکل فرمائے کہ اوسکو شمشیر شیطان سے اور سب

جنتِ قیامت

موجہ میں بہنے والا

آفات سے بچائیں اور اگر اوسدن مرجائے حق تعالیٰ اوس کو بہشت میں داخل کرے اور اوسکے غسل میں تین ہزار ملاک حاضر ہوں کہ اوسکے لئے استغفار کریں پھر حضرت نے اس حدیث میں اور الطاف الہی کا ذکر فرمایا بلحاظ اختصار نہیں لکھا گیا پھر فرمایا وہ صحرا میں محشر میں ذلیل و خوار نہ ہو اور کسی گناہ کا اوسے مواخذہ نہ کریں پس اپنے نامہ کو لے اور بہشت کو روانہ ہو پس لوگ تعجب کریں کہ سبحان اللہ اس بندہ کا کوئی گناہ نہ تھا اور فقط حضرت سالک سے ہو اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو تمام عمر میں ایک مرتبہ سورہ یس پڑھے حق تعالیٰ بعدد مخلوق کے کہ دنیا میں ہے اور ہر مخلوق کے کہ آخرت میں ہے اور ہر مخلوق کے کہ آسمان میں ہے بعد ہر ایک کے خدین سے دو ہزار ہزار حسنہ اسکے لئے لکھے اور دو ہزار ہزار گناہ اوسے محو کرے اور فقر اور قرض اور مکان کی نیچے دب جائیسے اور تعب اور شفقت اور دیوانگی اور برص اور سوہاں اور دروہاے موذی سے اوسکو محفوظ رکھے اور حق تعالیٰ سکرات موت کو اوس پر آسان کرے اور خود اپنے دست قدرت سے اوسکی قبض روح کرے اور رضاں ہو واسطے اوسکے بہشت کا اور وسعت رزق کا اور قیامت میں

بمختصر

سورۃ
الصافات

اوسکو شاد کرے اور سقدر ثواب دے کہ وہ راضی ہو جائے
اور خدا خطاب فرمائے ملائکہ آسمان و زمین سے کہ میں اس بندہ
سے راضی ہوا واسطے اسکے استغفار کرو سورۃ الصافات
حضرت رسالت اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ
جو یہ سورہ پڑھے بعد دیر جنت و شیطاں کے کہ عالم میں ہیں
واسطے اوسکے دس حسنہ لکھے جائیں اور شیطاں اوس سے ڈرے
ہو اور شرک سے بری ہو اور جو فرشتے کہ حافظ اوسکے ہیں
میں اوسکے ایمان پر گواہی دیں اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے روایت ہے کہ جو ہر جمعہ کو یہ سورہ پڑھے جب زندہ ہے
جمع آفات اور بلیات سے محفوظ رہے اور فراخ روزی ہو اور بچے
اور اولاد اور اموال و سکے شیطاں سے اور بادشاہ ظالم سے
محفوظ رہیں اور اگر اوس دن یا رات کو مر جائے حق تعالیٰ اوسکو
شہید کی موت دے اور رفاقت میں شہید و نیک شہرہ اور
داخل بہشت ہو اور درجہ شہداء میں و سائر نیک اور خواص
اسکے یہ ہیں کہ پڑ جائے سہ ماہی اوس شخص کے جسے جان کنی
سخت ہو کہ باعث رحمت ہو چنانچہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
سے منقول ہے سورۃ الصافات حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مکرم

بجائے

سورہ بقرہ

آفات سے بچائیں اور اگر اوسدن مر جائے حق تعالیٰ اوس کو بہشت میں داخل کرے اور اوسکے غسل میں تین ہزار ملک حاضر ہوں کہ اوسکے لئے استغفار کریں پھر حضرت نے اس حدیث میں اور الطاف الہی کا ذکر فرمایا بلحاظ اختصار نہیں لکھا گیا پھر فرمایا وہ صحرا میں محشر میں ذلیل و خوار نہ ہو اور کسی گناہ کا اوسے مواخذہ نہ کریں پس اپنے نامہ کو لے اور بہشت کو روانہ ہو پس لوگ تعجب کریں کہ سبحان اللہ اس بندہ کا کوئی گناہ نہ تھا اور فقہا حضرت سالک سے ہو اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو تمام عمر میں ایک مرتبہ سورہ یس پڑھے حق تعالیٰ بعدد ہر مخلوق کے کہ دنیا میں ہے اور ہر مخلوق کے کہ آخرت میں ہے اور ہر مخلوق کے کہ آسمان میں ہے بعد ہر ایک کے نہیں سے دو ہزار ہزار حسنہ اسکے لئے لکھے اور دو ہزار ہزار گناہ اوسے محو کرے اور فقر اور قرض اور مکان کی نیچے دب جائیسے اور تعب و مشقت اور دیوانگی اور برص اور دوسو سال اور درویشی سے اوسکو محفوظ رکھے اور حق تعالیٰ سکرات موت کو اوس پر آسان کرے اور خود اپنے دست قدرت سے اوسکی قبض روح کرے اور رضا ہو واسطے اوسکے بہشت کا اور وسعت رزق کا اور قیامت میں

بمقتضیٰ

سورة
الصافات

اوسکو شاؤ کرے اور ہر قدر ثواب سے کہ وہ راضی ہو جائے
اور خدا خطاب فرمائے مائیکہ آسمان وزمین سے کہ میں اس بندہ
سے راضی ہوا واسطے اسکے استغفار کرو سورة الصافات
حضرت رسالت اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ
جو یہ سورہ پڑھے بعد دیر جنت و شیطان لکے کہ عالم میں ہیں
واسطے اوسکے دس حسنة لکھے جائیں اور شیطان اوس سے کفر
ہو نہ اور شرک سے بری ہو اور جو فرشتے کہ حافظ اوسکے ہیں
میں اوسکے ایمان پر گواہی دیں اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے روایت ہے کہ جو ہر جمعہ کو یہ سورہ پڑھے جب زندہ ہے
جمعہ آفات اور بلیات سے محفوظ رہے اور فراخ روزی ہو اور بزرگی
اور اولاد اور اموال و سکے شیطان سے اور بادشاہ ظالم سے
محفوظ رہیں اور اگر اوس دن یارات کو مر جائے حق تعالیٰ اوسکو
شہید کی موت دے اور رفاقت میں شہید و نیک مشہور ہو اور
داخل بہشت ہو اور درجہ شہداء میں و سکاویسے اور خواص
اسکے یہ ہیں کہ پڑ جائے نہ بنے اوس شخص کے جیہاں کنی
سخت ہو کہ باعث رحمت ہو چنانچہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
سے منقول ہے سورة الصافات حضرت سیالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سورة
الصافات

جنت

میں

وسلم سے روایت ہے کہ جو یہ سورہ پڑھے حق تعالیٰ موافق و
 سب پہاڑوں کے کہ مستخر داؤد علیہ السلام کے تھے اور ہمراہ اپنے
 قبیلہ پڑھتے تھے اوسکو ثواب دے اور نگاہ رکھے اوسکو گناہان
 کبیرہ اور صرارتے گناہان صغیرہ اور کبیرہ کے اور حضرت امام
 محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو ہر شب جمعہ کو یہ سورہ
 پڑھے اوسکو اس قدر ثواب دے نیا اور آخرت دین کہ کسی کو دنیا ہو
 پیغمبر مرسل یا فرشتہ مقرب کو اور داخل کرے خدا بہشت میں
 اوسکو اور جس شخص کو وہ چاہے اپنے اہلخانہ میں سے یہاں تک
 خادم اوسکا سورۃ الن من حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو یہ سورہ پڑھے حق تعالیٰ
 اوسکی اسید کو قطع کرے اور ثواب خائفین اور خاشعین کا اوسکے
 نامہ عمل میں لکھے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
 نقل ہے کہ جو یہ سورہ پڑھے حق تعالیٰ شرف دنیا و عقبی اوسکو
 عطا فرمائے اور اوسکو عزیز کرے بغیر مال و اقربا کے یہاں تک
 جو کوئی اوسکو دیکھے ہمیت اوسکی اوسکے دل پر بیٹھ جائے اور اوسکے
 بدن کو آتش جہنم پر حرام کرے اور ہزار شہر واسطے اوسکے بہشت
 میں بنائے کہ ہر شہر میں ہزار قصر ہوں اور ہر قصر میں تین سو حور ہوں

بحث قرآن

سورۃ المؤمن

سورۃ السجد

اور خواص کے یہ ہیں کہ جو کوئی کہے سکواز و پر محبوب ہو
چشمائے انسان میں اور لوگ اسکی تعریف کریں سورۃ
المؤمن حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ
جو یہ سورہ پڑھے تین دنیں ایک بار حق تعالیٰ سب گناہ
گذرے ہوئے اور سنے والے اس کے بخشے اور تقویٰ کو لا رہم
اوسکا کرے اور اسکی آخرت کو دنیا سے بہتر کرے اور حق
اس کے یہ ہیں کہ جو کوئی لکھے سکورات کو اور کہے دکان میں
زیادہ ہو خریداری اوس دکان کی یا باغین کہے تو پہلے زیادہ
ہوں سورۃ السجدۃ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو ایک بار یہ سورہ پڑھے موت
ہر حرف اوس سورہ کے دستخواب نامہ عمل میں اوس کے کہیں
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ
جو اس سورہ کو پڑھے ہو گا یہ سورہ ایک نور اوس کے لیے
قیامت میں کہ مقدار نظر تک کے ہو اور باعث خوشی ہو
اوس وزا اور دنیا میں محمود ہو اور خواص اس کے یہ ہیں کہ
جو کوئی لکھے اس سورہ کو اور حل کرے منجھ کے پانی میں اور

جنت قن
سورہ

جنت قن

آنکھیں دیکھنے سے اور آنکھ کے اور امراض سے سورہ جمعہ
حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو اس سورہ
پڑھے فرشتے اس پر صلوات بھیجیں اور واسطے اس کے استغفار
کریں اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ
جو یہ سورہ پڑھے خدا قیامت میں اس کا مونہ برف سے پاؤ
سفید اور مثل آفتاب کے نورانی کرے اور جب قریب شش ہونے
تو حق تعالیٰ اسے فرمائے کہ اے بندہ مومن اوست اس سورہ کی
کرتا تھا تو اور نجاتا تھا کہ ثواب اس کا کقدر ہے اگر علم اس کے ثواب
کا کہتا ہرگز اس کے پڑھنے سے ملال نہ پاتا اور اب ثواب اس کا تجھے
معلوم ہو گا پس فرمائے گا کہ ملائکہ واسطے اس کے ایک قصر مقرر
کیا ہے میں نے یا قوت سرخ کا کہ دروائے اور کنگرے اس کے یا قوت
سرخ کے ہیں اور صفائی اور لطافت اس قصر کی ایسی ہے کہ ظاہر
اس کا باطن سے اور باطن اس کا ظاہر سے دیکھ سکین اور قصر میں
ارکین پاکیزہ جوان حور العین کی اور ہزار لونڈیاں اور ہزار غلام
کہ گوشوارے کا نوین پہنے ہونگے یا یہ کہ حسن ان کا ہمیشہ رہے
ہو گا خطا کی مینے اور خواص اس کے یہ ہیں کہ کوئی لکے اس کو اور
پئے اس کو سفر میں کم ہو پیاس اس کی اور اگر پئے اس کی پانی کو

بحث قرآن

سورة
الزخرف

صاحب صرح پر جلے شیطان اوتھے اور نہ آئے قریب او کے
 سورة الزخرف سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
 نقل ہے کہ جو جماعت یہ سورہ پڑھے دنیا میں ہونگے زور قیامت
 میں ان لوگوں سے کہ کہا جائے اوتھے ہے بند و میر آجکے دن تمہارا
 واسطے خوف نہیں ہے اور نہ حزن داخل بہشت میں بغیر حسنا
 اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو اس
 سورہ پر مداومت کرے خدا تعالیٰ اسکو لمحہ میں حشرات الارض
 اور فشار قبر سے امین کرے تا روز قیامت اور جب حشر ہو یہ سورہ
 آئے اور اسکو بفراوان خدا بہشت میں لیجائے اور خواص
 اسکے یہ ہیں کہ جو اس سورہ کو سر ہانے رکھے خواب ہائے بد نہ دیکھے
 اور اگر پلائے دیہو کے ایسی زوجہ کو کہ خلاف مزاج شوہر کرتی ہو
 اطاعت کرنے لگے شوہر کی اور جو کوئی رکھے اسکو اپنے پاس
 امین جو سب شرف سورۃ الدخان سید عالم صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو یہ سورہ شب جمعہ کو پڑھے گناہ
 او کے بخشے جائیں اور لکھا جائی واسطے او کے عوض میں ہر حرف کے
 ثواب لاکھ بندے آزاد کرنیکا اور شہر بنار فرشتے واسطے او کے
 استغفار کریں اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے

سورة
الدخان

جنت خلد

کہ جو اس سورہ کی طرف ارض و نوافل میں پڑھے حق تعالیٰ رورقیہ
 اسکو زمرہ ایمان میں مبعوث کرے اور اپنے سایہ عرش میں
 جگہ دے اور حساب اعمال و سکا آسان کرے اور نامہ اعمال
 اسکا دینے ہاتھ میں دے اور خواص کے یہ ہیں کہ جو کوئی ہے
 اسکو اپنے پاس ہو صاحب جمیبت اور محبوب اور ہو امین شہ
 ہر بادشاہ کے اور جو کوئی کلیمین ڈالے کسی نیچے کے اسکی پیدائش
 کی وقت امین ہو جن اور حشرات الارض سے سورۃ الباقیہ
 حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو
 اس سورہ کو پڑھے حق تعالیٰ اسکا ستر عورت کرے اور وقت حسا
 خوف کو اس کے دور کرے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
 روایت ہے کہ ثواب اس سو کے پڑھنے والی کا یہ ہے کہ ہرگز نہ
 وزن نہ دیکھے اور آواز اور خروش اسکا نہ سنے اور رفیق حضرت
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہو اور خواص کے یہ ہیں کہ
 جو کوئی رکھے اسکو اپنے پاس امین ہو خوف سے اور جو کوئی کہے
 اسکو اپنے سر کے نیچے محفوظ رہے جن کی شر سے سورۃ الاحقاف
 پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو یہ سورہ
 پڑھے موافق عدد ہر ریک کے دنیا میں ہے و سق اب اسکو دین

جنت خلد

جنت خلد

نخستین
سورہ
محمد

اور حضرت صادق علیہ السلام سے ہے کہ جو ہر شب ہر جمعہ کو یہ سورہ پڑھے حق تعالیٰ اسکو ترس دینا اور جو حق تعالیٰ سے ایسی سورہ محمد
حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل ہے کہ جو یہ سورہ پڑھے
خدا پر واجب ہو کہ جنت کی نہروں سے اسے سیراب کرے
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو
مومن یہ سورہ پڑھے ہرگز اپنے دین میں شک نہ کرے اور فقر
میں مبتلا نہ ہو اور حاکم کا خوف اسکو نہ پہنچے اور شرک اور
کفر سے محفوظ رہے یہاں تک کہ مرے اور بعد مر جانیکے خدا
تعالیٰ ہزار فرشتوں کو اسکی قبر پر بھیجے کہ نماز پڑھیں اور ثواب
نماز کا اسکو ملے اور وقت حشر کے ہمراہی اسکی کریں یہاں تک
کہ اسکو نزدیک خدا کے جائے امن پر حاضر کریں اور رہے ان
خدا اور رسول میں اور خواص سکے یہہ ہیں کہ جو کوئی رکے اسکو
پنے پاس لڑائی میں فتحیاب ہو اور جو کوئی پئے پانی اسکو پکا
طرف ہو اس سے خوف اور جو کوئی پڑھے اسکو کنار دریا
میں ہو دریا سے سورۃ الفتح حضرت رسالت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو اس سورہ کو پڑھے ہر طرح
کے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روز فتح مکہ حاضر ہوا

سورہ
فتح

خبر

الحجۃ

الحجۃ

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو یہ سورہ پڑھے واجب ہو حق تعالیٰ پر کہ اوسکو عذاب سے ایمن کرے اور اوسکو اپنے بہشت میں نعمت عطا فرمائے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو یہ سورہ پڑھے حق تعالیٰ خیر دنیا اور آخرت اوسکو عطا فرمائے اور خواص اسکے یہ ہیں کہ اسکے پڑھنے کی مدد سے قیدی رہا ہوا اور مسافر محفوظ رہے سَوَدَاةُ الْجَنَّةِ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو یہ سورہ پڑھے موافق عدد اون لوگوں کے کہ تصدیق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کی ہے اور موافق اون لوگوں کے کہ منکر اور حضرت کے تھے دس ثواب اوسکو دیں اور جناب صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو ہر روز یا ہر شب اس سورہ کو پڑھے درمیان آدمیوں کے نیک ہوا اور نظر میں سب کے محبوب ہوا اور خواص اسکے یہ ہیں کہ اس سورہ میں سے آفَنَ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْبِقُونَ وَتَضَعُونَ وَلَا تَبْلُغُونَ وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ کہے اور گلے میں ڈالنے بچہ کے واسطے روئے سُوْرَةُ الْفَمْرِ حضرت سالتاب صلی اللہ علیہ وآلہ سے

جنت فلان

منقول ہے کہ جو شخص کہ پڑھے اس سورہ کو ایک روز درمیان محشر ہو گا وہ اس حالت سے کہ چہرہ او سکا مثل چودہویں رات کے چاند کے ہو گا اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سورہ اقتربت الساعة پڑھے جب قبر سے باہر آئے اوپر ایک ناقہ کے ناقہاے بہشت سے سوار ہوا اور خواص اس کے یہہ بین کہ جو لکھے اسکو جمعہ کو وقت نماز ظہر کے اور رکھے اسکو اپنے عمامہ کے نیچے محبوب اور مقبول ہو سورۃ الرحمن حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو سورہ الرحمن پڑھے حق تعالیٰ اسکی ضعیفی اور عاجزی پر رحم کرے اور ادا کیا اس شخص نے شکر نعمت الہی کو اور جنت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص نے فرمایا کہ ترک نہ کرو سورہ الرحمن پڑھنا اور ترک نہ کرو پڑھنا اسکا نماز میں کہ یہ سورہ دہین کا فونکے قرار نہیں لیتا اور قیامت میں نزدیک اپنے پروردگار کے بہت خوب صورت اور خوش نو سے مقام قرب خدا تعالیٰ میں ہے اسادہ ہو گا پس حق تعالیٰ اس سے کہیگا کہ کن کن لوگوں نے تجھے نماز میں پڑھا اور پڑھنے پر تیرے مددست کی کہیگا کہ یہہ فلان اور فلان نے

سورہ الرحمن

جنت فانی

حق تعالیٰ مومنہ اونکے سفید اور نورانی کر گیا اور کہیگا انسے کہ جو
دوست رکھتے ہو شفاعت اوکی کرویں یہ جبکو چاہینگے
شفاعت کرینگے اور حق تعالیٰ انسے کہیگا کہ جاؤ بہشت میں
اور جس جگہ چاہو رہو اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ مستحب ہے کہ سورہ الرحمن کو روز جمعہ بعد نماز صبح
پڑھیں اور جس وقت کہ پچھین فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ
پر کہیں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
پرو درگاہ ہمارے کسی چیز کی تیری نعمتوں میں سے تکذیب نہیں کرتے
ہیں اور خواص اس کے یہ ہیں کہ پئے اس سورہ کو سطلے طحال کے
اور واسطے درود کے اور لشکائے اس سورہ کو گلے میں بٹھائیں
دیکھنے والے اور صاحب صرع کے سُورَةُ الْوَاقِعَةِ حضرت
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سورہ کو
نہ لکھیں اس سے غافل و غبن اور حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو ہر شب جمعہ سورہ واقعہ پڑھے خدا اس کو دوست
رکھے اور آدمی کو دوستدار اسکا کرے اور دنیا میں بد حالی اور
فقر اور احتیاج نہ دیکھے اور کسی آفت اور کسی بلا میں مبتلا نہ ہو اور
رفقای حضرت امیر المومنین علیہ السلام میں سے ہو اور یہ سورہ

سورہ واقعہ

بحث قرآن

مخصوصاً و حضرت کا ہے اور دوسری سند متبرین و حضرت سے منقول ہے کہ جو کہ مشتاق بہشت اور اسکے وصف کا ہو چاہے کہ سورہ واقعہ کو پڑھے اور جو چاہے کہ وصف جہنم کا ملاحظہ کرے سورہ آل عمران پڑھے اور بسند صحیح حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سورہ واقعہ کو ہر شب پڑھے سوئے سے پڑھے قیامت میں موندہ اسکا مانند ماہ شب چہارہ کے نورانی ہوا اور خواص اسکے یہ ہیں کہ لشکانا گلیمن عورت کے موجب آسانی وضع حمل ہو سورۃ التحدید روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو پڑھے اس سورہ کو لکھا جائے اور لوگوں میں کہ جو ایمان لائے ہیں اللہ اور رسول کا اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کہ سورہ ہمتیجات کو یعنی پانچ سورہ کہ سورہ حدید اور سورہ حشر اور سورہ صف اور سورہ جمہ اور سورہ تغابن میں قبل سوئیکے پڑھے نہ مرے تک جب صائرنا علیہ السلام کو نہ دیکھے اور اگر مرے تو ہم سایہ حضرت سالتاب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہو بہشت میں اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سورہ حدید اور سورہ مجادلہ کو نماز فریضہ میں پڑھے اور اوپر دعا دست کرے خدا اوپر عذاب نہ کرے اور

سورۃ التحدید

جنتوں
سورہ
انجیل
سورہ
انجیل
سورہ
انجیل

خود اور اہل دے کے بد حالی اور احتیاج نہ کیہیں اور خواص کے
یہہ ہیں کہ جو لشکائے سکوا اپنے گلے میں ایمن ہو لو ہے سے او
قتل سے اور جو شخص اسکو ساتھ رکھے نہ خوف ہو اسکو دشمن کا
سورۃ المجادلہ روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ و
سلم سے جو پڑھے اس سوریکو لکھیں اسکو اس گروہ خدائین
سے کہ استگار ہوں روز قیامت میں اور خواص اسکے یہہ
ہیں کہ اگر پڑھے اسکو قریب مریض کے تسکین ہو اسکو اور اگر
پڑھے خزانہ پر محفوظ رہے اور اگر رکھے اسکو غلہ میں خراب
اور اگر پڑھے اس سورہ کو محفوظ رہے سب بد باتوں سے سورۃ
الحشر روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو سورہ
حشر پڑھے جمیع خلق خدا اوپر صلوات بھیجیں اور اسکے لئے
استغفار کریں اور اگر اس وزیا اس شب مر جائے شہید کرے
اور خواص اسکے یہہ ہیں کہ جو کوئی لکھے اسکو شیشہ کے جام
میں اور وہوئے اسکو مزہ کے پانی سے اور پئے اسکو عطا ہو
اسکو حافظہ اور تیزی عقل سورۃ الممتحنہ روایت ہے
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو پڑھے اس سوریکو ہوں سب
مومن اور مومنہ شفیق اسکے قیامت میں اور حضرت علی بن ابی

عن ابن

علیہما السلام سے منقول ہے کہ جو سورہ ممتحنہ کو نماز کے واجب و سنت میں پڑھے خدا اسکے دل کو ساتھ ایمان کے امتحان کرے اور اسکی آنکھوں کو نور دے اور وہ خود اور اولاد اسکی دیوانگی اور فقر میں مبتلا نہوں اور خواص اسکے یہ ہیں کہ جو کوئی لکھے تین دن برابر اور پلائے صاحب طحال کو زائل ہو الم اسکا سُؤدَةُ الصَّغْفِ نَبِی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو پڑھے یہ سورہ حضرت عیسیٰ واسطے اسکے استغفار کریں ہمیشہ جب تک کہ دنیا میں رہے اور قیامت میں وہ حضرت عیسیٰ کا رفیق ہوا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو مداومت کرے پڑھنے پر سورہ صافات نماز نائی واجب و سنت میں خدا اسکو صف ملا کر دنیا میں جگہ دے اور خواص اسکے یہ ہیں جو پڑھا کرے سفر میں محفوظ رہے تا مراجعت سُؤدَةُ الْجُمُعَةِ نَبِی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو پڑھے اس سورہ کو عطا ہوں دس ثواب موافق عدد اہل لوگوں کے کہ دنیا میں نماز جمعہ پڑھیں اور جو شریک نہیں ہوئے جمعہ میں شہر ہائے سلیمان اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو

سورۃ
الصَّغْفِسورۃ
الجمعة

جنت

سورۃ التغاب سورۃ الطلاق

و لازم ہے اوس شخص پر کہ ہمارے شیعوں سے ہو کہ نماز مغرب اور
 عشاء میں شب جمعہ کو یہ سورہ اور سورۃ التغاب
 الا علیٰ پڑھے اور نماز ظہر میں یہ سورہ اور سورہ منافقین
 پڑھے جو اس طرح کرے ایسا ہو کہ موافق عمل حضرت رسول کے
 عمل کیا ہو اور ثواب و سکا نزدیک خدا کے بہشت ہو و خواص
 اسکے یہ ہیں کہ جو مداومت کرے اسکے پڑھنے پر رات اور دن کو
 اور صبح اور شام کو امین ہو و سوسہ شیطان سے سورۃ
 اَلْمُنَافِقُونَ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے جو
 پڑھے اس سورہ کو بری ہو و نفاق و رشاک سے دین میں اور
 خواص اسکے یہ ہیں کہ جو پڑھے اس سورہ کو دمل پر چھپاؤ
 حکم خدا سے سورۃ التَّغَابِین حضرت صادق علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ جو یہ سورہ نماز واجب میں پڑھے روز قیامت
 میں شفیع ہو سکا ہو یہ سورہ اور گواہ عادل ہو اور گواہی دے
 واسطے اوسکے نزدیک اوس شخص کے کہ گواہی اوسکی قبول فرما
 اور اوس سے جدا نہ ہو جب تک کہ اوسکو دُخْل بہشت کرے اور خواص
 اسکے یہ ہیں کہ جو پڑھے اس سورہ کو اور جائے کسی حاکم کے ساتھ
 محفوظ رہے اوسکی شرت سے سورۃ الطَّلَاق نبی صلی اللہ علیہ

آلہ وسلم سے روایت ہے جو پڑھے اسکو پیروی سنت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
 کرتا ہو کہ دنیا سے جائے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول
 ہے کہ جو سورہ طلاق اور سورہ تحریم کو نماز و جب میں پڑھے
 اسکو قیامت میں پناہ دے خدا خوف و اندوہ سے اور تشیش
 جہنم سے عافیت پائے اور اسکو داخل بہشت کرے بسبب
 پڑھنے اور محافظت کرنے ان دونوں سوروں کے اسوہ طیبہ
 یہ دو سورہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہیں +
 سُورَةُ التَّحْرِيمِ جناب رسالت اب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سورہ کو عطا کرے اسکو اللہ تعالیٰ
 توبہ نصوح اور خواص کے یہ ہیں کہ پڑھے مریض پر اور سب
 کے کائے اور صاحب صرع پر تاشفا پاورین سُولَةُ الْمَلِكِ
 حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے
 اس سورہ کو مثل اسکے ہو کہ جاگاشب قدر کو عباد میں اور حضرت
 صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سورہ مُلْك شرب
 نماز واجب میں سونیکے پہلے پڑھے ہمیشہ امان الہی میں رہے
 یہاں تک کہ صبح ہو اور روز قیامت امان الہی میں رہے یہاں
 کہ داخل بہشت ہو اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

سورۃ
التحریم
سورۃ
الملک

محرم

۱۰۰

سے منقول ہے کہ سورہ ملک مانع ہے یعنی عذاب قبر سے منع کرتا ہے اور نام اس سورہ کا توریت میں سورہ الملک ہے اور جو کہ رات کو پڑھتا ہے عبادت اور تلاوت کی اویسنے اور نیک کیا عمل کو اور اس رات اس کو غافل و غنیمت نہ لکھیں اور تحقیق کہ میں نماز و تیرہ میں یعنی نماز عشا کے ٹیچہ کے پڑھتا ہوں اور پھر بزرگوار میرے رات اور دن دونوں میں پڑھتے تھے اور جو کہ اس سورہ کو پڑھے جب تکیر و منکر اور سکی قبر میں آئیں جب اس کے پاؤں کی طرف سے آئیں پاؤں اس کے اویسنے کہیں کہ تمکو میری طرف سے راہ نہیں ہے اسوہ طیکہ یہ بندہ ہر رات اور دن کو سبب میرے کہڑا ہوتا تھا اور سورہ ملک کو پڑھتا تھا اور جب اس کے شکم کی طرف سے آئیں شکم اس کا اویسنے کہے تمہاری میری طرف سے راہ نہیں ہے اسوہ طیکہ اس بندہ نے مجھ میں جگہ دی تھی سورہ ملک کو اور جب اس کی زبان کی طرف سے آئیں زبان کہے تمہاری میری طرف سے راہ نہیں ہے اسوہ طیکہ یہ بندہ رات اور دن سورہ ملک کی تلاوت کرتا تھا اور مجھ پر جاری کرتا تھا اور خواص کے یہ ہیں کہ تحفہ یتا ہے مردہ کو اور نجات دیتا ہے عذاب قبر سے سورہ القلم حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سورہ کو ملتا ہے ثواب دن کو
 کہ نیک بہن اخلاق اونکے اور حضرت صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ جو یہ سورہ فریضہ یا نفلہ میں پڑھے ہرگز فقیرین
 مبتلا نہ ہو اور اسکو فشار قبر سے نجات ملے اور خواص اسکے یہ
 ہیں کہ اگر گلیچین ڈالے اس شخص کے کہ دانتوں کا درد اور دوسرے
 رکھتا ہو تسکین پائے سورۃ الحاقہ حضرت سول صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سورہ کو حسنا کرے اس کے اللہ حسنا
 سہل اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ بہت پڑھو یہ سورہ
 تحقیق کہ پڑھنا اسکا فرائض و نوافل میں ایمان بخدا اور سول سے ہے اسکو
 یہ سورہ وقفہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام اور عاویہ بن زرارہ
 اور جو یہ سورہ پڑھے ایمان اور کائنات میں جانتا کہ اسکو جو اس
 اسکے یہ ہیں کہ ظلمت اکرتا ہے پیٹ کے نی کی لنگھانہ کا کشتہ سے
 اور اگر پلائی جائی یہ سورہ بچے کو اس ساحت نہ پیا ہو تو پاک
 کرے یہ سورہ اسکو اور حفاظت سے حسرت الارض اور
 شیطانوں سے سورۃ المعارج حضرت صادق علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ بہت پڑھو اس سورہ کو کہ جو اس سورہ کو
 بہت پڑھے حق تعالیٰ قیامت میں اسکا کوئی گناہ نہ پوچھے گا

سورۃ
الحاقہ

سورۃ
المعارج

اور اسکو بہشت میں ساتھ رسول خدا کے ساکن کر گیا اور خواص
 اسکے یہ ہیں کہ جو کوئی پڑھے اسے ایمن ہو احتلام اور خواہیگا
 خوفناک سے اور محفوظ رہے صبح تک سُورۃ نُوح حضرت
 صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو ایمان خدا اور قرآن پر
 لگا کہے چاہے کہ یہ پڑھنا اس سورہ کا ترک نہ کرے تحقیق جو بندہ کہ
 اس سورہ کو قرۃ الی اللہ غار واجبی یا سنتی میں پڑھے خدا اسکو
 نیکو کاروں کی جگہ میں رکھے اور تین بہشت اور اسکو عنایت فرما
 اور دو سو حورین اور چار ہزار عورتیں اس سے تزیین فرمائے
 اور خواص اسکے یہ ہیں جو کوئی مداومت کرے پڑھے اسکو
 اور نیکو اور جائے واسطے اپنی حاجت کے روا ہو وہ حاجت
 سورۃ جن حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
 جو یہ سورہ بہت پڑھے دنیا میں چشم جن اور افسون و سحر اور
 اونکے مکر سے محفوظ رہے اور بہشت میں فقائی حضرت رسول
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہو اور خواص اسکے یہ ہیں کہ جو
 کوئی پڑھے اس سورہ کو یاد رکھے جس چیز کو سنے اور یہ سورہ شکت
 دیتا ہے لشکر جن کو جس جگہ پڑ جائے اور جو پڑھے اسکو اور
 جائے کسی حاکم پاس محفوظ رہے اسکی شریعت سے سورۃ المزمل

نوح و سوره نوح

جن سورہ جن

سورہ مزمل

بحشت قرآن

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے
 اس سورے کو دور ہوا اس سے عشرتے ارین کی اور حضرت
 صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سورہ مزمل کو نماز
 عشاء میں یا نماز شب میں پڑھے رات اور دن اور وہ سورہ
 یہ تینوں گواہ ہوں قیامت میں اور خدا او کو ساتھ زندگی
 نیک کے زندہ رکھے اور نیک موت میں مردہ کرے و جو اس
 کے یہ ہیں کہ جو کوئی اس سورے پڑھنے کی مداومت کرے
 دیکھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں سُورۃ المزلّم
 حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو
 پڑھے اس سورہ کو عطا ہوں دس ثواب موافق عدد اون
 لوگوں کے کہ حضرت رسول کا ایمان لائے اور جو کہ منکر ہوئے
 مکہ میں اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے
 کہ جو نماز واجب میں سورہ مدثر کو پڑھے خدا پر لازم ہے
 کہ او کو ہم سایہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں
 جگہ دے اور زندگانی دنیا میں ہرگز شقی نہ ہو اور خواص
 اسکے یہ ہیں کہ جو مداومت کرے اسکے پڑھنے پر اور سوال
 کرے خدا سے آخر سورہ میں روا ہو حاجت اسکی اور جو کوئی

سورۃ
المزلّم

جنت

سوال کرے حفظ قرآن کا بعد اس سوئے تو یا دیہو قرآن مجید
 سورۃ القیامتہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سوریکو گواہی دوں گا واسطے
 اوسکے مینا ورجبرئیل قیامت مین کہ تھا وہ ایمان لانے والا
 قیامت کا اور جب آئیگا تو مونہہ اوسکا روشن ہوگا اور حضرت
 صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو مداومت کرے سورۃ
 قیامت پراور اوپر عمل کرے خدا اوسکو ساتھ حضرت رسول
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محشور کرے اچھی صورت سے اور
 وہ حضرت اوسکو بشارت دینا وراوسکا مونہہ دیکھ کر مسکرائے
 یہاں تک کہ صراط اور میزان سے فارغ کریں اور خواص اہل
 یہہ مین کہ پڑھنا اسکا اور پینا پانی اسکا قوی کرتا ہے ضعیف کو
 سورۃ الدھر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سوریکو جزا اوسکی ہے نزد
 اللہ کے جنت اور حریر اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ جو اس سورہ کو ہر صبح چھبشنہ پڑھے خدا اوسکو
 آٹھ سو لڑکیاں باکرہ اور چار بیسیان حور لعین عطا فرمائے
 اور ساتھ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہو اور

سورۃ

منقول ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام صبح روز دوشنبہ
اور پچھٹنبہ کو رکعت اول میں یہ سورہ اور دوسری رکعت
میں **هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ** پڑھتے تھے اور
خواص اس کے یہ ہیں کہ اگر یہ پڑھے لڑائیں تو دشمن پر غلبہ
آئے **سورة المرسلات** حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو یہ سورہ پڑھے حق تعالیٰ درمیان اسکے
اور درمیان حضرت رسول کے شناسائی پیدا کرے اور خواص
اس کے یہ ہیں کہ جو کوئی لکھے اسکو زعفران اور گلاب سے پوسٹ
آہو پر اور ساتھ رکھے تو نیند کم ہو جائے اور اسکی **سورة النبأ**
حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو یہ سورہ پڑھے دنیا
سے بچائے جب تک توفیق زیارت خانہ کعبہ نہ پائے اور خواص
اس کے یہ ہیں کہ جو لکھا لکھے اسکو ہاتھ میں ہو اور اسکو قوت عظیم
اور جو کوئی پئے پانی اس سورہ کا زائل ہو اور اس سے امراض شکر
سورة النازعات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم
سے منقول ہے کہ جو کہ پڑھے اس سورہ کو خدا اس سے قیامت
میں حساب نہ کرے مگر جتنی دیر میں ایک نماز واجب پڑھی جائے
اور داخل بہشت ہو اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے

سورة
المرسلاتسورة
النبأسورة
النازعات

کہ جو یہ سورہ پڑھے نہ مرے مگر سیراب اور مبعوث نہ ہو مگر سیراب
 اور داخل بہشت نہ ہو مگر سیراب اور خواص اسکے یہ ہیں کہ جو
 پڑھے اس سورہ کو سامنے اپنے دشمن کے یا سامنے کسی حاکم کے
 ایمن ہوا ورنہ سُورۃ عَبَسَ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سورہ کو آئے قیامت
 ہنستا ہوا اور بشارت پایا ہوا حضرت صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ جو یہ سورہ اور سورہ کُورَتْ پڑھے حفاظت الہی
 میں رہے خیانت سے اور سایہ کرامت اور رحمت الہی میں رہے
 جب تک زندہ رہے اور خواص اسکے یہ ہیں کہ جو کوئی کہے
 اس سورہ کو اپنے پاس پہونچے خیر اور سکوراہ میں اور کفایت کرے
 اسکی مہمات میں سُورۃ التَّكْوِيْنِ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے اسکو نہ فضیحت کرے اور سکوراہ
 وقت کہو گئے اس کے صحیفہ اعمال کے اور جو شخص کہے کہ نظر کرے
 طرف اس کے حق تعالیٰ پس پڑھے اس سورہ کو اور خواص اسکے
 یہ ہیں پڑھنا اسکا دونوں آنکھوں پر قوی کرتا ہے اور انکی بنیائی
 کو اور زایل کرتا ہے آنکھیں دیکھنے کو اور جالے کو **سورۃ**
الْاِنْفِطَارِ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے

جس سورہ کو
 جو سورہ کو
 جو سورہ کو
 جو سورہ کو

بحث قرآن

کہ جو پڑھے اس سورہ کو لکھا جائے وہ لکھے اوکے موافق عذرا
 قطرہ کے کہ آسمان سے نازل ہوتا ہے ایک حسہ اور موافق عذرا
 ہر قبر کے ایک حسہ اور نیک کرے اللہ حال و سکار و رقیات
 کو حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو یہ سورہ
 اور اِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ فَرِیضًا اور نافلہ میں بہت پڑھے
 خدا اوکے کسی حاجت کو رو نہ کرے اور اوکو کوئی مانع خدا سے
 دور نہ کرے آخرت میں اور ہمیشہ وہ نظر کرے کہ استہای الہی
 اور خدا نظر رحمت اور سپر کہے جب تک کہ حساب خلایق سے
 فارغ ہو اور خواص اس کے یہ ہیں کہ پڑھنا اس سورہ کا رہا
 کرتا ہے قیدی کو اور چھوڑا دیتا ہے اسیر کو اور امان دیتا ہے
 خائف کو سورۃ التَّطْفِیْفِ حضرت رسول صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سورہ کو پلائے
 اوکو اللہ شراب سرخم قیامت میں اور جناب صادق علیہ
 السلام سے منقول ہے کہ جو کہ نماز واجب میں سورہ وَنِیلُ
 لِمُطَفِّفِیْنَ بہت پڑھے حق تعالیٰ قیامت میں سندلین
 ہونیکے آتش جہنم سے اوکو کراست فرمائے اور اوکو بھیجے
 بہشت میں لیجائے اور خواص اس کے یہ ہیں کہ جو پڑھے

سورۃ
التطیف

محفوظ رہ کر

ایک سو و ستر

الحکام

اسکو خزانہ پر محفوظ رہے سورۃ الانشقاق حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے
اس سورہ کیونہ عطا کرے خدا نامہ اعمال و سکا او کی پشت
سے اور فضیلت اس سورہ کی سورہ انفطار میں مذکور ہے
اور خواص اسکے یہ ہیں کہ لٹکانا اسکا گلیحین آسان ہے
جتنے کو اور حبس وقت وضع حمل ہو تو اوتار لے او کو گلے سے
اور پڑھنا اسکا جانور پر سواری کی حفاظت کرتا ہے او کی
سورۃ البروج حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے منقول ہے کہ جو پڑھے اسکو عطا کرے خدا موافق عدد
کل روز جمعہ اور روز عرفہ کے کہ ہوتے ہیں اور ہونگے دنیا
میں دس ثواب اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جو یہ سورہ نماز ہائے واجبہ میں پڑھے حق تعالیٰ او کو
قیامت میں ہمراہ پیغمبر و نئے محشور کرے اسوہ طیکہ یہ سورہ
پیغمبر و نکاح ہے اور خواص اسکے یہ ہیں کہ جو پڑھے اسکو بستر
خواب پر محفوظ رہے یا اپنے گہرین پڑھے کہ برے نکلنے تک
حفاظت کیا جائے سورۃ الطارق حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے جو کوئی پڑھے سورہ کو

عطا کرے اور سکوا اللہ موافق عدد کل ستاروں کے کہ آسمان
میں ہیں و نسل ثواب اور حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو یہ سورہ فریضہ میں پڑھے اور سکے لئے قیامت
میں نزدیک خدا کے قدر و منزلت عظیم ہو اور پیغمبروں کے
رفیقو غنیمت سے ہو بہشت میں اور خواص اسکے یہ ہیں جو
پانی پر پڑے کے زخم کو دھو دے تو اچھا ہو جائے سورۃ
الاعلا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
ہے کہ جو پڑھے اس سورہ کو عطا ہوں اور سکوا نسل ثواب
عدد کل حرفوں کے کہ نازل ہوئے حضرت ابراہیمؑ اور موسیٰؑ
اور عیسیٰؑ اور محمد علیہم السلام پر اور حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو اس سورہ کو فریضہ اور نافلہ میں پڑھے
روز قیامت میں اس سے کہیں کہ جس در سے چاہ بہشت میں داخل
ہو اور خواص اسکے یہ ہیں جو پیر سے سکوا و سپر کہ جسکے کان بجتے
ہوں اور اوپر بوسیر کے اور اوپر اس موضع کے کہ جسمین تفسخ
ہو زایل ہوں یہ چیزیں سورۃ الغاشیہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سورہ کو
حساب کرے اس سے اللہ حساب ہل اور حضرت صادق علیہ السلام

سورۃ
الاعلا

سورۃ
الغاشیہ

جنت قرآن

سورہ
زمرہسورہ
زمرہ

سے منقول ہے کہ جو کہ مداومت کرے اس سورہ پر نماز واجب
 یا سنت میں خدا اسکو گہیرے اپنی رحمت سے دنیا اور آخرت
 میں اور روز قیامت کو سند امین ہونیکے عذاب جہنم سے اسکو
 عطا فرمائے اور خواص اسکے یہ ہیں کہ جو پڑھے اسکو کہانی کی
 چیز پر امین ہے وہ کہانا بلا سے سورۃ الفجر حضرت رسول
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے اسکو دس
 راتوں میں ذی حجہ کی بخشش خدا سے اور جو پڑھے اور دنوں میں
 سورہ واسطے اسکے نور ہو قیامت میں اور حضرت صادق علیہ
 سے منقول ہے کہ پڑھو سورہ فجر کو نماز ہائی ذلیضہ اور نافلہ
 کہ وہ سورہ حضرت امام حسین علیہ السلام کا ہے اور جو کہ اس سورہ
 کو پڑھے بہشت میں ہمسایہ میں اور حضرت اسکے ہے اور خواص
 اسکے یہ ہیں کہ جو کوئی گیارہ مرتبہ قبل مجامعت اس سورہ سے کہ
 پڑھے لڑکا پیدا ہوا اور وہ باعث اسکے سرور کا ہو سورہ
 البلد حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
 ہے جو پڑھے اس سورہ کو امین ہو غضب خدا سے قیامت میں
 اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو اس سورہ
 کو نماز واجب میں پڑھے دنیا میں زمرہ صاحبین میں معروف ہو

بحش قرآن

سورۃ
الشمس

اور آخرت میں معروف ہو کہ اوسکی منزلت نزدیک خدا کے
 عظیم ہے اور قیامت میں پیغمبروں اور صالحوں اور شہیدوں کے
 رفیقوں میں سے ہو اور خواص اس کے یہ ہیں کہ پکائے اسکے پانی کو
 جسکی ناک میں کچھ عارضہ ہو اور جو کوئی لٹکائے کسی بچہ کے
 گلہ میں وقت پیدا ہونیکے ایمن ہو نقص سے سورۃ الشمس
 حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے
 اس سورہ کو یا تصدق دیا ساتھ ہر چیز کے کہ آفتاب و مہتاب
 او سپر طلوع کرتا ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول
 ہے کہ جو کہ بہت پڑھے ایک دن یا ایک رات میں سورۃ و الشمس
 اور واللیل اور والضحیٰ اور المرشح کو جو چیز کہ نزدیک
 اوسکے حاضر ہو قیامت میں واسطے اوسکے گواہی دے حتیٰ ثلج
 اور پوست اور گوشت اور خون اور رگین اور پٹے اور بدن
 اور جمیع اعضا اوسکے حق تعالیٰ فرمائے کہ میں گواہی تمہاری قبول
 کی واسطے اپنے بندہ کے اے ملائکہ لیجاؤ اسکو بہشت میں اور جو
 جگہ کہ یہ مانگے اسکو دو گوارا ہو فضل اور رحمت میری واسطے
 میرے بندہ کے اور خواص سورۃ والشمس کے یہ ہیں
 کہ جو کوئی پئے پانی اس سورے کا تسکین پائے پیمیش سے

سورۃ التین
سورۃ التین
سورۃ التین

برای جزو اولیٰ
پڑویا د آئی انام

سورۃ التین
سورۃ التین
سورۃ التین

سورۃ التین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سورہ کو عطا کرے اور سکو اللہ تعالیٰ
یہاں تک کہ راضی ہو اور عافیت دے اور سکو عسرت سے اور
وسعت رزق اور سکے واسطے مہیا کرے اور خواص کے یہہین
کہ پڑھے اسکو کانین صاحب صرع کے توشفا ہو اور سکو سورۃ
الضحیٰ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
ہے کہ جو پڑھے اسکو اس جماعت سے ہو گا جو مخصوص بشفاعت
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ ہوں اور موافق عدد ہر تیم اور سیل کے
دن ثواب اور سکو دے اور خواص اسکے یہہین کہ جو پڑھے
اسکو واسطے بھولی ہوئی چیز کے یاد آجائے مؤلف کہتا ہے
کہ سورۃ والضحیٰ اور المرشح یہہ دو نو ملا کے ایک سورۃ
سورۃ الاقشراح حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
منقول ہے کہ جو اس سورہ کو پڑھے ثواب اسکا مانند اس شخص کے
ہو کہ جو مجھے غمگین پائے اور میرے غم کو دفع کرے اور خواص اسکے
یہہین کہ پینا پانی اس سورہ کا پتہری کو دور کرتا ہے اور کہوتا
ہے شانہ کو اور رفع کرتا ہے سر دیکو اور پڑھنا اسکا سینہ پر اور
دل پر تسکین دیتا ہے اور اسکے الم سے سورۃ التین

الحسن بن علي

GOOD THING TO HAVE
IN THE HOUSE

سورة
العنق

سورة
الفجر

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے
اس سورے کو عطا کرے اسے اللہ تعالیٰ دو خصلتیں
یعنی عافیت اور یقین جب تک زندہ رہے اور جب مر جائے
عطا کرے اسے اللہ تعالیٰ ثواب روزہ رکھنے کا موافق عدد
لوگوں کے کہ پڑھا ہے اس سورہ کو اور حضرت صادق علیہ السلام
سے مروی ہے کہ جو کہ سورہ والتین کو فی الضیاء و فی النوافل میں
پڑھے خدا عطا فرمائے بہشت میں سے اس کو جو جبکہ کہ پسند
کرے اور خواص اسکے یہ ہیں کہ جو پڑھے اس سورہ کو کہتا
ہے پیرا و سمین شفا ہو سورۃ العلق حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو دن یا رات کو یہ سورہ پڑھے
اور اوس دن یا اوس رات مر جائے مثل اسکے ہے کہ شہید ہوا
اور خدا اس کو ساتھ شہید و نیکے محشور کرے اور مثل اسکے ہو
کہ راہ خدا میں درمیان لشکر رسول خدا کے جہاد کیا ہو اور خوا
اسکے یہ ہیں کہ جو کوئی پڑھے اس کو دریا میں سالم رہے سورۃ
القدر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
ہے کہ جو پڑھے اس سورہ کو مثل اسکے ہے کہ روزے رکھے ماہ رمضان
کے اور جا کا شہید کرے عبادت میں اور حضرت صادق علیہ السلام

بحث قلن

سورۃ یوسف

سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سورہ کو نماز فریضہ میں نہ کیا گیا
 کہ اسی بندہ خدا بخشا اللہ نے تیرے گناہان گذشتہ کو نئے سرے
 سے اعمال کر اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے
 کہ جو کہ اس سورہ کو بسند پڑھے مثل اسکے ہے کہ تلوار پہنچی ہو اور راہ
 خدا میں جہاد کرے اور اگر آہستہ پڑھے مثل اسکے ہو کہ راہ خدا میں
 شہید ہوا ہو اور اپنے خونین ہاتھ پاؤں مارے ہوں اور جو پڑھے
 بار پڑھے اس سورہ کو خدا ہزار گناہ اسکے گناہوں میں سے مسکے
 اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ واسطے
 تقویٰ کے بلاؤں سے ایک گہڑا نیا لے تو اور پانی سے بہاؤ میں تیرے
 اسکو گہڑے پر پرہ پس اس گہڑے کو لٹکا اور اوس میں سے پانی بہی اور
 وضو کر اور پہلے اوس سے کہ پانی اوسکا تمام ہوا اور پانی اوس میں ال
 اور بسند معتبر حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے پڑھنا اس سورہ کا
 واسطے وسعت رزق کے منقول ہے اور حضرت امام علی النقی علیہ
 السلام سے روز و شب میں تسو بار پڑھنا اس سورہ کا واسطے رزق
 کے منقول ہے اور بسند صحیح حضرت صاحب الکمر علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ اگر کسی سورہ کو کہ کوئی ثواب اس سورہ کا تم تک پہنچا
 ترک کرو اور قل هو اللہ احد اور انا انزلناہ پر ہو

بحث قرآن

فضیلت ان دونوں سوروں کے ثواب ان دونوں سوروں کا پانچواں
 تم معہ ثواب ان سوروں کے کہ ترک کئے ہیں اگر سوا ان دونوں
 کے بھی پڑھو جائز ہے نماز تمہاری تمام اور کامل ہے و لیکن
 ترک افضل ہوگا اور خواص اسکے یہ ہیں کہ جو کوئی پڑھے
 اس سورہ کو اس چیز پر کہ جمع کیجائے محفوظ رہے اور اگر پڑھے
 اس سورہ کو غمگین یا مریض یا مسافر یا قیدی یا بچہ برے کے مطلب اسکا
 سورۃ البیّنۃ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ جو اس سورہ کو پڑھے شرک سے بیزار ہو اور دین
 پیغمبر واسطے اسکے کامل ہو اور روز قیامت مومنان کاملین
 مبعوث ہو اور خدا اس سے حساب کرے حساب آسان اور
 خواص اسکے یہ ہیں کہ سلامت ہے زن حاملہ اگر بچے پانی
 اس سورہ کا اور لٹکائے اس سورہ کو گلی میں صاحب یرقان اور
 اس شخص کے کہ سفیدی آنکھ میں کہتا ہو بعد پلانے پانی
 اس سورہ کے اور دیر کرتا ہے پڑھنا اس سورہ کا ضرر اور کھانے
 کا کہ حسین زہر ملا ہو سورۃ النّٰزلہ حضرت رسول
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سورہ کو
 مثل اسکے ہے کہ پڑھا سورہ بقرہ و عطا کرے خدا اسے ثواب

سورہ
البیّنۃسورہ
النّٰزلہ

بحث ثالث

وہابیہ

مثل اس شخص کے کہ پڑھے ربع قرآن مجید اور پسند معتبر حضرت
 صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تمہیں ملال نہ ہو پڑھنے
 سے اس سورہ کے بحقیق کہ جو اس سورہ کو نماز ہائے نافلہ
 میں بہت پڑھے ہرگز خدا اس کو زلزلہ اور صاعقہ اور آفت
 عظیم و نیا میں مبتلا نہ کرے اور اس کو ان آفتوں سے نہ موت دے
 اور وقت جان کنن ایک ملک بنزیر گوار جانب پروردگار سے
 نزدیک اسکے آئے اور سرانے اسکے بیٹھے اور ملک الموت
 کو خدا کی طرف سے پیام دے کہ ساتھ نرمی اور مدار کے قبض روح
 کر دوست خدا کی کہ خدا کو پڑھنے سے اس سورہ بہت یاد کرتا
 تھا اور یہ سورہ ہی یہی سفارش ملک الموت سے کریگا پس
 ملک الموت کہیگا کہ حق تعالیٰ نے مجھ کو اس طرح حکم فرمایا ہے کہ
 سخن او سکاسنو نہیں اور اطاعت او سکی کرو نہیں اور جب تک
 مجھ کو حکم نہ کرے او سکی قبض روح نہ کرونگا میں پس ملک الموت دیکھ
 اسکے رہے یہاں تک کہ پڑھے اس مومن کی آنکھوں کے آگے
 سے اوٹالیں اور اپنی جگہ کو بہشت میں دیکھے اور بعد دیکھنے
 کے ملک الموت کو حکم کرے کہ میری روح قبض کر پس ملک الموت
 نہایت ملائمت اور آسانی سے اس کی روح قبض کرے اور شہداء

محشر

سورۃ
العادیاتسورۃ
القارعہ

فرشتے اور ان کی روح کی مشایعت کریں اور جلد بہشت میں پہنچیں
 اور خواص کے یہ ہیں کہ ایمن ہوتا ہے اس سور کا پڑھنے
 والا شر سے بادشاہ کی سورۃ العادیات حضرت رسول
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو اس سور کو پڑھے
 خدا عطا کرے اجر میں اور سکودنٹس ثواب موافق عداون لوگوں
 کے کہ جو شمر الحرام میں پہنچے ہیں اور حضرت صادق علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ جو کہ مداومت کرے پڑھنے پر اس سورہ کے
 ساتھ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے محشر ہوا اور بہشت
 میں اور حضرت کے رفیقون میں سے ہوا اور خواص اسکے یہ ہیں
 کہ پڑھنا اس سور کا خلاص کرتا ہے خوف ڈر نیو البیوس سورۃ
 القارعہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
 منقول ہے کہ جو پڑھے اس سور کو بارہا کرے خدا اسکے
 میزان عمل کو قیامت میں اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ جو کہ سورہ قارعہ کو بہت پڑھے خدا اسکے
 فتنہ و تجال سے دنیا میں اور حرارت جہنم سے آخرت میں امان
 دے اور خواص اسکے یہ ہیں کہ لٹکائے گلیبین اور شخص کے
 اس سور کو کہ قلیل ہو رزق اس کا سورۃ التکاثر

جنتوں کی

سورۃ العصر

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو پڑھے
 اس سورہ کو نہ حساب کرے اللہ اذن نعمتوں کا کہ اسی دنیا میں
 عنایت کیں اور مثل اسکے ہو کہ پڑھے ہزار آیتیں اور حضرت
 صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو اس سورہ کو نماز و آج
 میں پڑھے حق تعالیٰ ثواب تلو شہید و نکا اسکے لئے لکھے اور
 جو کہ نافلہ میں پڑھے خدا ثواب پچاس شہید و نکا اسکے لئے
 لکھے اور اسکی نماز واجب میں چالیس صفیں ملائکہ کی اسکے
 ساتھ نماز پڑھیں اور خواص اسکے یہ ہیں کہ نفع کرتا ہے درود
 کو اگر پڑھے اور سپر سورۃ العصر حضرت رسول صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سورہ کو خاتمہ
 اوسکا ہو ساتھ صبر کے اور ہو یہ ہمراہ اصحاب حق کے
 روز قیامت کو اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول
 ہے کہ جو یہ سورہ نماز ہائے نافلہ میں پڑھے خدا اوسکو روز قیامت
 میں بہ شکل نورانی اور ہنستا ہوا با چشم روشن اور خوشحال مبعوث
 کرنے یہاں تک کہ اوسکو داخل بہشت کرے اور خواص اسکے
 یہ ہیں کہ پڑھے خزانہ پر تو محفوظ رہے اور صاحب تپ پر توبہ
 ہوا اوس سے اور جو کہ لکھے اس سورہ کو شب جمعہ بعد عشاء کے

اور رکھے اپنے پاس اور جائے کسی حاکم کے منے امین ہو ورنہ
 سورۃ المؤمنین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سورہ کو عطا ہوں اور سے ابھریں
 دس ثواب موافق عدد اداں لوگوں کے کہ استہزاکرتے تھے حضرت
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے اصحاب سے اور حضرت
 امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو یہ سورہ نماز کا
 فریضہ میں پڑھے خدا فقر کو اس سے دور کرے اور روزی دے گی
 زیادہ کرے اور اسکو بڑی طرح نہ موت دے اور خواص کے
 پہلے ہیں کہ جو پڑھے اسکو دیکھتی ہوئی آنکھوں پر تو شفا ہو
 سورۃ الفیل حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
 منقول ہے کہ جو پڑھے اس سورہ کو عافیت دے اللہ اسکو
 زندگی بہر مسخ ہوئیے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول
 ہے کہ جو نماز پڑھے واجب میں اگر تو کیف پڑھے واسطے اسکو
 گواہی دین قیامت میں جہنم لے اور پہاڑ اور ڈھیلہ کہ وہ نماز گزار
 میں ہے اور حق تعالیٰ آواز دے کہ سچ کہا تم نے گواہی تمھاری
 قبول کی میں نے اے ملائکہ اسکو جیسا پ داخل بہشت کرو کہ میں اسکو
 اور اس کے عمل کو دوست رکھتا ہوں سورۃ القش

بحث ثانی
 سورۃ المؤمنین
 ۲

سورۃ الفیل

سورۃ القش

جنت

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے
 اس سورہ کو ملین اوسے دس ٹاؤب موافق عدد اون لوگوں کے
 کہ طواف کیا ہو کعبہ کا اور اعتکاف کیا ہو وہاں اور حضرت
 صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو اس سورہ کو بہت پڑھے
 جب مبعوث ہوا ایک بہشت کے گہوڑے پر سوار ہو یہاں تک
 کہ بہشت کے خوان نعمت نورانی پر بیٹھے اور جاننا چاہے کہ
 مشہور علما میں یہ ہے کہ فقط سورہ فیل یا فقط سورہ قریش کو
 نماز واجب میں نہ چاہئے پڑھنا اگر پڑھیں ملا کے دونوں کو پڑھنا
 چاہئے یعنی یہ دو نو ایک ہی سورہ ہیں اور سہیچ ہے حکم
 والضحیٰ اور الم نشرح۔ کا جیسا کہ بیان ہوا اور خواص
 اسکے یہ ہیں کہ جو پڑھے اس سورہ کو کہانے پر امین ہوا اسکے
 ضرر سے اور جو کوئی پڑھے ہو کہ قبل طلوع آفتاب کے سہل
 کرے خدا صورت کہانیکی سُورَةُ الدِّينِ حضرت رسول صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سورہ کو
 بخشے خدا اوسے اور شل اسکے ہو کہ زکوٰۃ دی اور حضرت امام
 محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو اس سورہ کو نماز ہائے
 فریضہ یا نافلہ میں پڑھے اوس جماعت میں سے ہو کہ خدا نے

سورہ
الدین

بحث قرآن

سورۃ
الکوثر

روزہ اور نماز جنکا قبول فرمایا ہے اور قیامت میں اس کے اعمال کا حساب نکرین اور خواص اس کے یہ ہیں کہ جو کوئی پڑھے اسکو بعد نماز صبح کے سو مرتبہ رے حفاظت خدا میں سُوْرَةُ الْكَوْثَرُ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سورہ کو پلائے اسکو خدا پانی جنت کی نہر و نکا اور عطا ہوا اسے اجر موافق عہد قربان کے کہ جو عید قربان میں ہوئی ہے یا ہوگی اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو یہ سورہ نماز ہای فریضہ و نافلہ میں بہت پڑھے قیامت میں اسکو حوض کوثر سے پانی پلائیں اور اسکو درخت طبلے کے نیچے ہمسایہ حضرت رسول خدا ص میں جگہ دین سُوْرَةُ الْبَحْثِ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سورہ کو مثل اسکے ہو کہ پڑھے ربع قرآن اور دور ہوں اسکا شیاطین اور بری ہو شرک سے اور عافیت پائے پڑے خوف سے قیامت کے اور انحضرت سے منقول ہے کہ جو شخص پڑھے وقت سونیکے بری ہو شرک سے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سورہ بَحْثِ و توحید

سورۃ
البحد

جنت فک

نماز فریضہ میں پڑھے خدا اوسکو اور اوسکے باپ و رمان کو
 اور بہائیوں کو بخشے اور اگر شقی ہونا مام اوسکا دیوان اشقیاسے
 ملائے اور دیوان سعداء میں لکھے اور اوسکو زندگان دنیا
 میں سعید رکھے اور اوسکو شہید کی موت دے اور شہید بیوش
 کرے اور بسند صحیح حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے
 کہ پدر بزرگوار میرے فرماتے تھے کہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ
 ثلث قرآن ہے اور قل یا ایہا الکافرؤن ربع قرآن
 ہے اور بسند معتبر اور حضرت عائشہ سے منقول ہے کہ جو سونیکے وقت
 اس سورہ کو اور قل هو الله کو پڑھے حق تعالیٰ بیزاری
 سے اوسکے واسطے لکھے اور خواص اسکے یہ ہیں کہ جو کوئی
 پڑھے اس سورہ کو وقت طلوع آفتاب سے مرتبہ پہر دعا
 کرے جس چیز کا ارادہ رکھتا ہو قبول ہوگی وہ دعا سورۃ
 النصر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
 ہے کہ جو پڑھے اس سورہ کو مثل اوسکے ہو کہ ساتھ میرے
 تہافتح مکہ میں اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے
 کہ جو کہ سورہ لا اذ آجاء نصر اللہ کو نماز فریضہ یا نافلہ میں
 پڑھے خدا اوسکو سب شمنوں پر نصرت دے اور جب قبر

بجست قرآن

سے باہر آئے اور اسکے ہمراہ ایک نامہ ہو کہ اس نامہ میں ایمان ہو صراط اور آتش جہنم اور صد آجہنم کی اور جس چیز پر گزرتا ہو اسکو بشارت نیک دین یہاں تک کہ داخل بہشت ہو اور واسطے اسکے دنیا میں اسباب خیر اس قدر جمع تھے کہ اسکے دل میں خیال ہی نہ آیا ہو اور اردو بھی اسکی نہ کہتا ہو اور خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی پڑھے اس سورہ کو کسی نماز سنت میں ستا مرتبہ قبول ہو وہ ہفت روزہ سورہ تبت حضرت سول سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سورہ کو امید رکھتا ہو غنیمت کہ نہ جمع کرے خدا اسکو اور اپنی لہب کو ایک گھر میں اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب تبت تکبیر کر نیوالو غنیمت تھا اور جہوالتا تھا پیغمبر کو جو کچھ کہ وہ فرماتا ہے اور خواص اسکے یہ ہیں کہ پڑھے اور در دو نیکے اور پیش کو شفا ہو انشاء اللہ تعالیٰ سورہ الاخلاص بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کہ سورہ قل هو اللہ احد کو ایک مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اس پر برکت بھیجے اور جو کہ دو مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اس پر اور اس کے اہل پر برکت بھیجے اور جو کہ تین مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ

سورہ تبت تکبیر

سورہ الاخلاص

جنت قرآن

سورۃ فاطر

او سپر اور اوس کے اہل پر اور اوس کے ہمسایہ پر برکت بھیجے اور
 جو کہ بارہ مرتبہ پڑھے خدا اوس کے واسطے بارہ قصر بہشت میں
 بنائے اور کاتبان اعمال ایک دوسرے کہیں کہ آؤ چلین ہم
 اور اپنے بہائے کے قصر و مکہ دیکھیں اور جو کہ سو مرتبہ پڑھے خدا
 گناہ اوس کے پچیس برس کے بخشے سوا خون ناحق اور مال آدمی کے
 اور جو کوئی چار سو مرتبہ پڑھے خدا اوس کو چار سو شہید کا
 عنایت فرمائے اور شہید و غنیمت سے کہ گھوڑے اوس کے پے
 کئے گئے ہوں اور خون اوس کا بہا ہوا اور جو کہ ہزار مرتبہ پڑھے
 ایک شبانہ روز میں نہ مرے جب تک کہ جگہ اپنی بہشت میں
 نہ دیکھے یا اور کوئی واسطے اوس کے دیکھے اور بسند معتبر حضرت صفاق
 علیہ السلام سے منقول ہے کہ فرمایا کہ اپنی حفاظت کرو شہر سے
 آدمیوں کی پڑھ کے سورۃ قل ھو اللہ احد کو مونہہ دہنی طرف
 اپنی کر اور پڑھ اور بائیں طرف مونہہ کر اور پڑھ اور اپنے ساتھ
 مونہہ کر اور پڑھ اور پشت کی طرف مونہہ کر اور پڑھ اور
 کی طرف نظر کر اور پڑھ اور زمین کی طرف نظر کر اور پڑھ اور اگر جا تو کسی خام
 جابری کے پہن جب نظر تیری و سپر پڑے پڑے تین مرتبہ اس سورہ کو اور
 ہر مرتبہ کہ پڑھے تو بائیں ہاتھ کی انگلیوں کو بند کر اور سپر

عقلمندان

رکھہ جب تک کہ اوسکے پاس سے باہر آئے تو اور حضرت صلیق
 علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس کسی پر کہ ایک دن گزرے
 اور پانچ نمازین پڑھے اور اون پانچ نمازون میں قُلْ هُوَ
 اللَّهُ أَحَدٌ کو نہ پڑھے اوس سے کہیں کہ اسی بندہ خدا تو
 نماز پڑھنے والو نہیں نہیں ہے اور دوسری سند میں منقول ہے
 اور حضرت سے کہ جس کسی پر ایک ہفتہ گزرے اور قُلْ هُوَ
 اللَّهُ أَحَدٌ اوس ہفتہ میں نہ پڑھے اور مر جائے دین پر ابھو
 لہب کے مرے اور دوسری حدیث میں فرمایا کہ جس کسی کو
 کوئی مرض یا کوئی شدت عارض ہو اور قُلْ هُوَ اللَّهُ
 أَحَدٌ اوسکے دور ہونیکے لئے نہ پڑھے وہ اہل جہنم سے ہے
 اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو
 کہ ایک مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کو پڑھے ایسا ہو کہ ثلث قرآن
 اور ثلث تورات اور ثلث انجیل اور ثلث زبور پڑھی ہو
 خواص اسکے یہ ہیں کہ جو کوئی پڑھے اسکو کہتی ہوئی آنکھوں
 دور ہو وہ عارضہ سُورَةُ الْمُعَوِّذَتین بسند معتبر حضرت
 صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ سبب معوذتین کے نزول کا
 یہہ تھا کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تپ ہی حضرت

فضیلت
 سورہ اہلک

جنتِ قنک

تفہیم
مؤلف

جبریلؑ ان دوسورونکو لائے اور تعویذ حضرت رسولؐ کا کیا اور
 حضرت امام رضا علیہ السلام سے بسند معتبر منقول ہے کہ جو اڑھین
 اور طفولیت میں عہد کرے کہ ہر رات پڑھے **قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ
 الْفَلَقِ** اور **قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ** ہر ایک تین مرتبہ اور
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سو مرتبہ اور اگر نہ ہو سکے پچاس مرتبہ جو تھکا
 اوس سے دور کرے دیوانگی اور اون مرضوں کو کہ بچوں کو ہوتے ہیں
 اور ہستقا اور فساد معدہ اور غلبہ خون کو سن پیری تک جھٹک
 کہ مداومت اس پر کرے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے
 کہ فرمایا کہ تاثیر نظر لگنے کی حق ہے اور ایمن نہیں ہے تو کہ تیری نظر
 اپنے تئیں یا دوسرے کو تاثیر کرے پس اگر تاثیر چشم سے ڈرے تو
 تین مرتبہ کہہ **مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ**
 اور اگر کوئی تم سے زینت کرے ایسی کہ خوش آئند ہو جب اپنے گہر
 سے باہر جائے معوذتین پڑھے کہ چشم بد او سک و ضرر نہ پہنچائے اور
 خواص اسکے یہ ہیں کہ جو کوئی پڑھے اس سورہ کو ہر رات میں جو
 جن سے اور وسوسہ سے اور جو کوئی لٹکائے اسے گلبدین تجہ کے
 ایمن ہو جن سے اور حشرات الارض سے مؤلف کہتا ہے کہ یہ
 فضائل اور ثواب اور خواص سورہ کے جا بجا قبل ہی بیان ہو چکے

بحث قرآن

فصل پانچواں

میں بیان

سجدہ کا

تلاوت

قرآن مجید

سجدہ

واجب

چارہین

انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ ہی اپنے اپنے مقام پر بیان ہونگے اور بہتر
 اور عید بعد ختم قرآن مجید دعا و صحیفہ کاملہ ہے بلحاظ طول ترک
 کی گئی فصل پانچویں میں بیان سجدہ کے تلاوت قرآن
 مجید کا سجدے قرآن مجید کے پندرہ میں کہ تفصیل اور کسی شخصیت
 الا برار سے لکھی جاتی ہے پہلے سورہ اعراف میں یَسْجُدُونَ
 دوسرے سورہ سعد میں صَالٍ پَر تیسرے سورہ نحل میں یُؤْمَرُونَ
 پھر چوتھے سورہ بنی اسرائیل میں خُشُّوعًا پھر پانچویں سورہ مریم
 میں بَکِيَّةً پھر چھٹے اور ساتویں سورہ حج میں وَجْهَهُ سَلَّمَ يَشْأ
 دوسرے تفلحون پھر آٹھویں سورہ فرقان میں نَفُوًا
 نویں سورہ نمل میں تَعْلَنُونَ پھر دسویں سورہ ص میں
 ناب پھر گیارہویں سورہ انشقاق میں لَا يَسْجُدُونَ
 اور سجدہ واجب چارہین اور وہ یہ ہیں پہلے سورہ
 الاحقر سجدہ میں بعد وہم لَا يَسْتَغْفِرُونَ کے اور دوسرے
 سورہ احقر سجدہ میں ان كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُونَ اور بعض
 علماء کے نزدیک اس سجدہ والی پھر اور احتیاط یہ ہے کہ دونوں
 سجدہ کرے اور ستیوں کے مذہب میں وہم لَا يَسْتَغْفِرُونَ
 سجدہ کرتے ہیں تیسرے سورہ والجنم میں اور چوتھے سورہ

اِقْلَامِ یٰمِنْ اِنْ دُوْنُوْغَیْنِ اٰخِرُ سُوْرَہٖ پِر اُوْر کِتَابِ تَحْفَہٗ الْاَبْرَارِ
وَجَامِعِ عِبَادِی سَی ثَابِت ہوتا ہے کہ اللہ اَلْبُکْرٰہِنَا اَوَّلِ
مِنْ بَدْعَتِ ہے اُوْر اٰخِرِ سِجْدَہٗ مِّنْ مَّسْجِدِ ہے اُوْر سِجْدَہٗ وَجِبِ
ہوتا ہے جب کہ آیہ تمام پڑھا جائے اور بعض الفاظ پڑھنے پر
واجب نہیں اور حال سِجْدَہٗ مِّنْ پاک ہونا حدیث و خبر سے
اور رو بقبلہ کرنا اور ستر عورت کرنا کچھ لازم نہیں لیکن اولی
یہ ہے کہ سات عضو مقرر پر سجدہ کرے اور کتفا فقط پینٹی
کے زمین تک پہنچنے پر نکرے اور جس چیز پر کہ نماز میں سجدہ جائز نہیں ہے
اوپر سجدہ نہ کرے اور اگر تاخیر ہو سجدہ کر نہیں تو یہ نیت قضا
بجالاتے اور بعض مجتہدین کہتے ہیں کہ ہمیشہ اول ہے مگر تاخیر جائز نہیں
پس جس وقت کہ آیہ سجدہ کی تلاوت کرے تو مکلف پر سجدہ واجب ہوگا
خواہ عورت ہو خواہ مرد یا وہ شخص کہ جس نے کان لکے سنا ہو لیکن اگر بدو
ارادہ اور قصد کے آواز کا نہیں ہے تو اس صورت میں ہی حیاطاً سجدہ کو ترک
نکرے پس چچا کہ قاری و سامع دونو سجدہ کو حیقت کے آیہ سجدہ کو پڑھیں
یا سنیں فوراً بجالاتیں کہ رفعت پر علما کا اتفاق ہے اور خطیب یہ ہے کہ سجدہ
وَ اِنْ مِّنْ سِجْدَةٍ لَّکَ سَبْعُ مِاۡلَ اَوْ اَلْفَ مِاۡلَ سَبْعَ مِاۡلَ
عَزَّ عِبَادَتِکَ وَلَا مُسْتَنْکِفًا وَلَا مُسْتَغْطِیًّا لِّلْاَعْبَادِ لَیْلٌ خَالِفٌ

باب ثہوان بیانیہ اختیارات اور حکام سعد و محسن و اعمال
ایام ہفتہ کے اس باب میں سات مضمحلین ہیں
آخوند مجلسی نے سوالہ اختیارات میں لکھا ہے کہ روز جمعہ مبارک ترین دنوں کا ہے اور
سنت اس روز حاکم میں جانا اور حجامت بخوانا اور ناخن اور شراب لینا اور پہلے
زوال شب تک سفر کرنا خوب نہیں ہے اور بعد زوال کے سفر کرنا مبارک ہے
اور بچنے لگانا بعض احادیث میں وارد ہوا ہے کہ بچا ہے ہوا ہے
کہ اس روز ایک عشاء ہے کہ اگر اس عشاء بچنے لگائی تو مر جاتا ہے اور ایک دن
میں ہے کہ ایک دن بچنے لگانا مصلحت نہیں ہے مطلقاً اور شیعہ معتبرین حضرت
امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب وقت رات یا دن کو
زیادتی خون پسینہ دیکھہ آیت الکرسی پڑھ اور بچنے لگا اور حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ہوا سرد ہوتی تھی اور باہر سے
اندر تشہیف لیجاتے تھے تو روز جمعہ ہوتا تھا اور بعض روایتیں
وارد ہوا ہے کہ نورہ لگانا روز جمعہ کو باعث برص ہے اور نہ وہا
مستبرہ میں وارد ہوا ہے کہ روز جمعہ روز خوشگاری اور بخاج
کرنیکا ہے اور مستحب ہے سر کے بالوں اور ریش میں کنگھی کرنا
اور خوشبو لگانا اور نیا کپڑا پہننا اور نیا سیوہ گہر میں لانا اور سر کو
سیری کی پتی اور خطمی سے دھونا اور واسطے سب کاموں کے مبارک ہے

اعمال شب

بیان جمعہ

بیان جمعہ

اور موافق حلیۃ المتقین کے پہلے اس دن بعد عصر اور اس شب بعد عشا
 جماع کرنا اور تقویم الحسنین میں ہے ساعت استخارہ آج کے دن طلوع
 صبح سے طلوع آفتاب تک بعد اسکے زوال سے عصر تک نیک
 ہی اور اس دن قطع لباس مبارک ہے اسلئے کہ حضرت رسول
 صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو جاہ قطع کرے روز جمعہ و راز ہوتی
 ہی عمر اوسکی اور زیادہ ہوتی ہے دولت اوسکی بیان فضائل
 اور اعمال شب جمعہ کا سن لایحضر میں ہے کہ روایت کر
 ہیں ابرہیم بن محمود کہ کہا میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے
 کہ کیا فرماتے ہیں آپ اوس حدیث کے باب میں کہ لوگ روایت
 کرتے ہیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے کہ او حضرت نے فرمایا کہ
 حق تعالیٰ ہر شب اوتر آتا ہے آسمان سے دنیا پر حضرت امام رضا علیہ
 فی کہا کہ لعنت خداون لوگون پر کہ بدلتے ہیں کلام کو قسم خدا کی
 کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے اس طرح نہیں فرمایا بلکہ کہا ہے
 کہ حق تعالیٰ ایک فرشتہ بھیجتا ہے آسمان سے دنیا پر ہر شب ثلث
 و آخر شب کو اور شب جمعہ کو اول شب و حکم کرتا ہے اوس فرشتہ
 کہ نہ اگر کوئی سوال کر نیوالا ہے کہ عطا کر دین میں اوسکے سوال
 آیا کوئی توبہ کر نیوالا ہے تا قبول کر دین میں توبہ اوسکی و کوئی شہنشاہ

اعمال اہل ایم ہفتہ
بجانب جمعہ

کرنیوالا ہے تو بخشش نہیں اوسکو اسی طلب کرنے والے خیر کے متوجہ ہونا
طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے اور اسی شرط طلب کرنیوالے کم کر اپنے
شر کو ہمیشہ وہ فرشتہ یہہذا کرتا ہے طلوع صبح تک جسوقت صبح
طالع ہوتی ہے وہ فرشتہ پہر جاتا ہے اپنی جگہ پر ملکوت آسمان پر
حضرت امام رضا علیہ السلام نے کہا خبر دی مجھکو اس حدیث کی میری
پدر بزرگوار نے اور پدر بزرگوار نے روایت کیا ہے میری حدیث سے
اور اوہنوں نے اپنے پدران عالیشان سے اور اوہنوں نے
رسول خدا سے اور نخبۃ الدعوات میں لکھا ہے کہ برقی کتاب محاسن
میں لائے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام تناول فرماتے
ہے انا ہر شب جمعہ کو اور بربع الاسابیع میں اور کافی میں ہے کہ حضرت
صادق علیہ السلام سے ہے کہ شب جمعہ کو نازل ہوتے ہیں آسمان
فرشتے موافق عدد چوٹیوں کے یا بعد ذرات ہوا کے اور مائیکوں
میں اونکے قلم سونیکے اور تختیاں چاندی کی ہوتی ہیں اور نہیں لکھتے
ہیں شب شنبہ تک مگر صلوات نبی وال نبی پر پسینہ صلوات بھیج اور
سنت ہے کہ صلوات بھیجے تو محمد اور اونکے اہلبیت پر ہر جمعہ ہزار
مرتبہ اور کو نون میں سو مرتبہ اور نخبۃ الدعوات میں حضرت امام جعفر
صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ صدقہ دینا شب روز جمعہ

سکون و نجاست

اعمال یا منعم
صدقہ و نیابت
جمعہ کو

سورہ ہود
یا منعم

برابر ہے ہزار صدقہ کے اور صلوات بہینا محمد وال محمد پر برابر ہے
ہزار ثواب کے اور پست کرتا ہے خدا تعالیٰ اس شب ہزار گناہ اور
بلند کرتا ہے اس شب ہزار درجوں کو اور جو کہ صلوات نیچے محمد وال
محمد پر شب جمعہ کو چمکتا ہے نور اوسکا آسمانوں میں قیامت تک اور
آمرزش طلب کرتے ہیں واسطے اوسکے فرشتے آسمانوں میں اور آمرزش
طلب کرتے ہیں اوسکے واسطے وہ فرشتے کہ موکل ہیں قبر حضرت سالت سناہ
پر یہاں تک کہ برپا ہو قیامت و مجمع البیاء میں لکھا ہے حضرت صادق
اور حضرت امام محمد باقر اور جناب سالتاب صلی اللہ علیہ وآلہ سے کہ اس شب
سورہ بنی اسرائیل اور سورہ کہف اور تیون سورہ طس اور سورہ
آل سجدہ اور سورہ ص اور سورہ دخان اور سورہ واقعہ پڑھنا چاہا
اور ثواب بشمار اسکے بیان کئے ہیں جس قدر توفیق ہو پڑھنا چاہا
اور بیع الاسابیع میں بسند مستبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول
ہی کہ جو کہ شب جمعہ دس آدمیوں کے لئے برادران مومنین میں سے
کہ مر گئے ہوں طلب آمرزش کرے بہشت واسطے اوسکے واجب ہو
اور نمازین اس شب کی بہت ہیں از انجملہ نخبہ میں ہے کہ سید ابن
طاووس کتاب جمال الاسبوع میں حضرت رسول سے لائے ہیں
کہ جو پڑھے شب جمعہ یا روز جمعہ یا شب نخبہ یا روز نخبہ یا شب

دو شنبہ یاروزدو شنبہ چار رکعتیں نماز کی ہر رکعت میں فاتحہ لکھنا
سات مرتبہ اور انا انزلناہ فی لیلة القدر ایک مرتبہ اور فاصلہ
کرے درمیان اوسکے سلام سے یعنی دو دو رکعت پڑھے جب
فارغ ہو کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ سو مرتبہ اور اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی جَابِرِ یَسَلِّ سو مرتبہ عطا کرے اوسکو خدا ستر ہزار قصر شبست
مین کہ ہر قصر مین ستر ہزار سر اسین ہوں اور ہر سر اسین ستر ہزار گہر ہوں
اور ہر گہر مین ستر ہزار لونڈیاں ہو اور دعائین ہی اس شب کی بہت
ہیں از انجملہ بہترین دعا اس شب دعای کیل ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ
ماہ شعبان مین بیان ہوگی اور دعای جب کہ بابا دعیہ متفرقہ مین
بیان ہوگی روضۃ الاذکار مین منقول ہے جو شخص شب جمعہ یا شب
عید مین دس مرتبہ پڑھے لکھے جائیں گے ثواب مین اسکے پڑھنے
والے کے دس لاکھ حسنہ اور محو کئے جائیں گے اوس سے ہزار گناہ
اور بلند کئے جائیں گے واسطے اوسکے ہزار درجہ اور زائد برائیہ
روز قیامت حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ مقام مین اونکے یا
وَاسْمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّةِ یَا ذَا الْمَوَاضِی السَّنِیَّةِ یَا بَاسِطَ
الْیَدَیْنِ بِالْعَطِیَّةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہِ خَیْرِ الْوَرِی
مَحَبَّةً وَاعْفِرْ لَنَا یَا ذَا الْعُلٰی فِیْ هٰذِہِ الْعَشِیَّةِ وَنَحْنَا

عاشی شب جمعہ

مِنْ كُلِّ مَسْمٍ وَغَمٍّ وَآفَةٍ وَبَلِيَّةٍ أَوْ رَجَبَةٍ الْوَاقِيَةِ مِنْ هَذَا
 کہ شب و روز جمعہ پر دعا پڑھے اور بلد الامین وغیرہ میں یہ کہ سنا
 مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ
 وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمْتِكَ فِيْ قَبْضَتِكَ
 وَنَاصِيَّتِيْ بِيَدِكَ اَمْسَيْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
 مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ
 بِمَعْلِيْ وَاَبُوْءُ بِذُنُوْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ
 الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اُوْرَبُّدِ الْاَمِيْنِ ہ کہ شب جمعہ پر دعا پڑھے
 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَخْشَاكَ حَتّٰی كَاَنْتَ اَمْرًاكَ وَاَسْعِدْنِيْ
 بِتَقْوٰكَ وَلَا تُشَقِّقْنِيْ بِمَعَاصِيْكَ وَخَيْرْلِيْ فِيْ قَضَائِكَ
 وَبَارِكْ لِيْ فِيْ قُدْرِكَ حَتّٰی لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ
 وَلَا تَاخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِيْ نَفْسِيْ وَمَتَعْنِيْ
 بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَيْنِ مِنِّيْ وَانْصُرْنِيْ
 عَلَى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَاَيِّرْنِيْ فِيْهِ قَدْ رَتَلْتُ يَا رَبِّ وَاَقْرُرُ
 بِذَلِكَ عَيْثِيْ اَللّٰهُمَّ اَكْبِتْ عَلٰی هَوْلِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَ
 اَخْرِجْنِيْ مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ اَمِيْنًا وَ
 زَوِّجْنِيْ مِنَ الْكُوْرِ الْبَعِيْنِ وَاكْفِنِيْ مَوْتِيْ وَمَوْتِ رَعِيَالِيْ

اعمالِ عام ہونے

وہابی
شعبہ جمعہ

وَمَوْنَةَ النَّاسِ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ
 اللَّهُمَّ إِنِّي تُعَذِّبُنِي فَأَهْلُ لِي ذَلِكَ أَنَا وَإِنْ تَغْفِرْ لِي فَأَهْلُ
 لِي ذَلِكَ أَنْتَ وَكَيْفَ تُعَذِّبُنِي يَا سَيِّدِي وَحُبُّكَ فِي قُلُوبِ
 أَمَا وَعِزَّتِكَ لَنْ نَفْعَلْتَ ذَلِكَ لِي لِيَجْمَعَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ قَوْمِي
 طَالَ مَا عَادَ يَهُودُ فِيكَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ أَوْلِيَايَكَ الطَّاهِرِينَ
 عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ارْزُقْنَا صِدْقَ الْحَدِيثِ وَادَاءَ الْأَمَانَةِ
 وَالْحَافِظَةَ عَلَى الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنَّا أَحَقُّ خُلُقِكَ أَنْ تَفْعَلَ
 ذَلِكَ بِنَا اللَّهُمَّ افْعَلْهُ بِنَا بِرَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ ارْفَعْنِي
 إِلَيْكَ صَاعِدًا وَلَا تُطْعِمْنِي فِي عَدُوٍّ وَأَوْلَا حَاسِدًا
 وَاحْفَظْنِي قَائِمًا وَقَاعِدًا وَيَقْظَانَ وَرَاقِدًا اللَّهُمَّ
 اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي سَبِيلَكَ الْاَقْوَمَ وَوَقِّنْ خَرَّ
 جَهَنَّمَ وَحَرِّقْهَا الْمُضَرَّمِ وَاحْطُطْ عَنِّي مُغْرَمَ وَالْمَأْمُومِ
 وَاجْعَلْنِي مِنْ خِيَارِ الْعَالَمِ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي مَّا لَا طَاقَةَ
 لِي بِهِ وَلَا صَبْرَ لِي عَلَيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 سبجہ وظائف شب جمعہ یہ دعا میں کہ کتاب مع الدعوات
 میں بہت فضیلت اونکی وارو ہے اور بخصوص شب جمعہ میں
 زیادہ فضیلت کہتے ہیں اس واسطے یہاں لکھ جانے ہیں جن

رسالتا بصلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہے کہ جو شخص اس عالم کو
پڑھے پالیں شب جمعہ بخشید گناہ خداوند عالم ہر گناہ کو اوسکے اور ان
نواخذون کو کہ در میان اوسکے اور خلایق کے ہوں بعد اوسکے
فرمایا بخشید گناہ خداوند عالم اس دعا کے پڑھنے والیکو اور اوسکے بہت
والدین اور فرزندوں کو اور جو اوسکے سچے کاموذن ہوئے بخشید گا
خداوند عالم اور ان اشخاص کو جو اونے تعلق اوس سے رکھتے ہیں
وَعَايِهْهُ اللَّهُمَّ إِنَّكَ حَيٌّ لَا تَمُوتُ وَصَادِقٌ لَا تَكْذِبُ
وَقَاهِرٌ لَا تَقْهَرُ وَبَدِيٌّ لَا تَفْدُ وَقَرِيبٌ لَا تَبْعُدُ
وَقَادِرٌ لَا تُضَادُّ وَغَافِرٌ لَا تَظْلِمُ وَصَدِيقٌ لَا تَطْعُمُ
وَقَيُّومٌ لَا تَنَامُ وَجَبِيْبٌ لَا تَسَامُ وَجَبَّارٌ لَا تُعَانُ وَ
عَظِيْمٌ لَا تُرَامُ وَعَالِيْمٌ لَا تُعْلَمُ وَقَوِيٌّ لَا تُضْعَفُ
وَجَلِيْمٌ لَا تُجْهَلُ وَجَلِيْلٌ لَا تُوصَفُ وَوَفِيٌّ لَا يُخْلَفُ
وَعَالِيْبٌ لَا تُقْلَبُ عَادِلٌ لَا يُخَيَّفُ وَغَنِيٌّ لَا تَقْتَرُ
وَكَبِيْرٌ لَا تُغَادِرُ وَكَلِيْمٌ لَا تُجْوَرُ وَوَكِيْلٌ لَا
تُخَفُّ وَفَرْدٌ لَا تُشْشِيْرُ وَوَهَّابٌ لَا يُبْلُ وَغَزِيْرٌ
لَا تُشْدَلُ وَسَمِيْعٌ لَا تُذْهَلُ وَجَوَادٌ لَا يُجْلُ وَحَافِظٌ
لَا تُقْلُ وَقَائِمٌ لَا تُشْهُو دَائِمٌ لَا تُفْنِي وَمُحْتَجِبٌ لَا

اعمال الیوم ہونے

تَرَى وَبَاقٍ لَا تَبْلَى وَوَاحِدٌ لَا تَشْبَهُ وَمُقْتَدِرٌ لَا
 تَنَازِعُ يَا كَرِيمُ الْجَوَادُ الْمُتَكَرِّمُ يَا ظَاهِرٌ وَيَا قَاهِرٌ يَا قَدِيرٌ
 يَا عَزِيزٌ الْمُتَعَزِّزُ يَا مَرِيضٌ يَنَادِي مِنْ كُلِّ فُجْعٍ عَمِيقٍ بِالسَّيِّئَةِ
 شَتَّى وَلُغَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ وَحَوَاجٍ مُسْتَابَعَةٍ لَا تَشْغَلُكَ
 شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ أَنْتَ الَّذِي لَا يُفْنِيكَ الدَّمُورُ وَلَا يَحْطِطُ
 بِكَ الْأَرْضِيَّةُ وَلَا تَأْخُذُكَ سَيِّئَةٌ وَلَا تَقُومُ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَيَسِّرْ لِي مِنْ أَمْرِي مَا أَخَافُ
 عُسْرَهُ وَفَرِّجْ عَنِّي مَا أَخَافُ كَرْبَهُ وَسَهِّلْ لِي مَا أَخَافُ
 حَزْنَ وَنَتَاهُ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

اور کتاب مذکور میں اویس قرنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت
 امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے قبول
 کرے گا خداوند عالم دعا کو اسکی اور ہر لایکا سب حاجتوں کو اسکی اور
 جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ قسم ہے اوس خدا کی
 جس نے مجھے مبعوث برسات کیا کہ جو شخص چالیس شب جمعہ اس دعا کو
 پڑھے بخشیدگا خداوند عالم ہر گناہ کو اس کے جو اس کے اور خدا کو دریا
 ہوں پہر فرمایا حضرت نے اوس فضیلت کو جو دعای سابق
 میں مذکور ہوئی اور دعایہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دعا شب جمعہ

یہاں تک

يَا سَلَامُ الْمُؤْمِنِ الْغَيْرِ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ
 الْقَاهِرِ الْقَادِرِ الْمُقَدِّرِ اَمِنْ يَنْجِي مِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ عَمِيُوَ بِالسَّنَةِ
 ثِنْتِيْ وَلُغَاتٍ مُّخْتَلَفَةٍ وَحَوَائِجٍ أُخْرَى يَا مَنْ لَا يَشْغَلُ شَأْنُ
 عَنْ شَأْنٍ أَنْتَ الَّذِي لَا تُغَيِّرُكَ الْأَزْيَةُ وَلَا تُخَيِّطُ بِكَ
 الْأَمْكِنَةُ وَلَا يَأْخُذُكَ تَوَقُّرٌ وَلَا يَسْنَهُ كَيْسَرٌ مِنْ أَمْرِيْ مَا
 أَخَافُ عُسْرَهُ وَفَرَجُ لِيْ مِنْ أَمْرِيْ مَا أَخَافُ كُرْبَهُ وَسَمَلُ لِيْ مِنْ
 أَمْرِيْ مَا أَخَافُ حَزَنَهُ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ
 عَمِلْتُ سُوءَ وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَأَعْفِرْ لِيْ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ
 الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلَا
 حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى
 نَبِيِّهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَلَامًا اَزْأَجْمَلِ كِتَابِ مَذْكُورِيْنَ حَضْرَتِ رَسُولِ صَلَّيْ
 عَلَيْهِ وَآلِهِ سَلَامٌ سَلَامٌ
 کہے اور اگر چالیس شب جمعہ پڑھے خدا بخش دے گا اور جو گناہ خدا کے
 یا خلق کے کئے ہوں پر حضرت نے اور فضائل اس دعا کے فرمائے
 اور دعا یہ ہے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ
 وَأَنْتَ الرَّحْمَنُ وَأَنْتَ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقَدُّوسُ الْمُؤْمِنُ
 الْمُهِمُّ الْغَزِيُّ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ

اعمال الائمة

العظيم

الْبَاطِنُ الْحَبِيدُ الْحَبِيدُ الْمُبْدِي الْمُعِيدُ الْوَدُودُ الشَّهِيدُ
 الْقَدِيمُ الْعَلِيُّ الْعَلِيمُ الصَّادِقُ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ الشَّكُورُ الْغَفُورُ
 الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ الرَّقِيبُ الْخَفِيزُ ذُو الْجَلَالِ
 وَالْإِكْرَامِ الْعَلِيمُ الْغَنِيُّ الْوَلِيُّ الْفَتَّاحُ الْمُرْتَّاحُ الْقَابِضُ
 الْبَاسِطُ الْعَدْلُ الْوَفِيُّ الْحَقُّ الْمُبِينُ الْخَلَّاقُ الرَّزَّاقُ الْوَهَّابُ
 التَّوَّابُ الرَّبُّ الْوَكِيلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الَّذِي كَانَ
 الْمُتَعَالَى الْقَرِيبُ الْمَجِيبُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الْوَاسِعُ الْبَاقِي الْحَيُّ
 الدَّائِمُ الَّذِي لَا يَمُوتُ الْقَيُّومُ النُّورُ الْغَفَّارُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ
 الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا
 أَحَدٌ ذُو الطَّوْلِ الْمُقْتَدِرُ عَلَّامُ الْغُيُوبِ الْبَدِيعُ
 الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الدَّاعِي لِظَاهِرِ الْمَقْبُولِ الْمَغْنِي الْمُنْفَعُ
 الرَّافِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُدْلِي الْمُطْعِمُ الْمُغْنِمُ الْمَكْرُمُ
 الْحُسْنُ الْجَمِيلُ الْحَنَّانُ الْمُفْضِلُ الْحَيُّ الْمُمِيتُ الْفَعَّالُ الْبَارِئُ
 مَالِكُ الْمُلْكِ تَوَلَّى الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ
 تَشَاءُ وَتُعْزِزُ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
 إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تَوَجَّعُ اللَّيْلُ فِي النَّهَارِ وَتَوَجَّعُ
 النَّهَارُ فِي اللَّيْلِ وَتَخْرُجُ الْحَيُّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

জাতি

وَتَرْزُقْ مِنْ شَاءَ يُغْنِيْكَ حِسَابُ قَالَ اِنَّ الْاَصْبَاحَ وَالْاَظْهَارَ الْحَبِيْرَ
وَالنَّوْىَ سَبِّحْ لَهُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ وَمَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ
اَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ فِىْ يَوْمِ هٰذَا وَلَيْسَتِ بِهٰذَا مُشِيَّتُكَ
بَيْنَ يَدَىْ ذٰلِكَ مَا شِئْتَ مِنْهُ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَمْ يَكُنْ
فَاذْفَعْ عَنِّ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهُ لَاحْوَلُ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عِنْدَكَ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَاَرْحَمْهُمْ وَتُبْ عَلَيْنَا
وَتَقَبَّلْ مِنِّيْ وَاصْلِحْ لِيْ شَاْئِىْ وَلَيِّسْ رَاْمُوْهُنِىْ وَوَسِّعْ
عَلَيَّ فِى رِزْقِىْ وَاَعِزَّنِيْ بِكَرَمِ وَجْهِكَ عَنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ
وَصُنِّ وَجْهِيْ وَيَدِيْ وَلِسَانِيْ عَنْ مَسْئَلَةٍ غَيْرِكَ
وَاَجْعَلْ لِيْ مِنْ اَمْرِىْ قَرَجًا وَمَخْرَجًا فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ
وَتَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلَامٍ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ بَيَانِ مُضَامِلٍ اَوْ
اَعْمَالِ رُوْزِ جَمْعَةٍ كَا كَفَى مِنْ اَيِّكَ حَدِيْثِ نَبَوِيْ طَوْلَانِيْمِنْ نَقُولُ هِيْكُمْ رُوْزِ جَمْعَةٍ اَيِّكُمْ
بِزَكَاةٍ اَوْ رَحْمَةٍ اَوْ نَحْسَانِ وَجِدْ كَرَامَةً اَوْ كَرَامَةً اَوْ كَرَامَةً اَوْ رُوْزِ جَمْعَةٍ اَيِّكُمْ

حاج محمد
بیاضی

اور کافی وغیرہ میں بسند صحیح حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب روز جمعہ ہوتا ہے نازل ہوتے ہیں ملائکہ مقرب تختیان چاندی کی اور قلم سونیکے لیکے اور دروازے پر سجد کے بیٹھے ہیں نور کے کرسیوں اور لکھتے ہیں نام لوگوں کے موافق ترتیب آنیکے مسجد میں کہ پہلے کون شخص آیا اور دوسرا کون شخص آیا یہاں تک کہ نکلے امام پس جب امام باہر آتا دفتراپنے لپیٹتے ہیں اور یہ ملائکہ کسی روز زمین پر نہیں آتے ہیں مگر روز جمعہ کو اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ دوستان میں روز جمعہ کو کہ دعا و اسمین مستجاب ہوتی ہے ایک خطبہ سے فارغ ہونے کے بعد کہ جس وقت تک صغین واسطے ناز کے اوہمین دوسری ساعت آخر روز جمعہ کی غروب آفتاب تک اور ربیع الاسابج میں کتاب عروس سے نقل ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل میرے لئے ایک آئینہ لائے کہ اوہمین ایک نقطہ سیاہ تھا کہا میں اسے جبرئیل یہ آئینہ کیا ہے کہا جمعہ ہے کہا جمعہ کیا ہے کہا آپ کے لئے اوہمین خیر بہت ہے کہا میں خیر بہت کیا ہے کہا عید ہے واسطے آپ کے اور واسطے اپنی امت کے بعد آپ کے کہا اور کیا اوہمین میرے واسطے ہے کہا اوہمین ایک ساعت ہے کہ جو مسلمان اس ساعت میں کوئی حاجت طلبے

احمدیہ

کتاب

کہ روا ہونیوالی ہو روا ہوئی ہے اور اگر دنیا میں مصلحت نہ ہو آخرت میں بہتر اس حاجت سے اسکو عوض دیتا ہے اور اگر کسی بلا سے پناہ مانگے خدا ایک بلا سے کہ بدتر اس سے ہو آخرت میں اسکو نجات دیتا ہے اور منقول ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا کہ کس لیے جمعہ کا جمعہ نام رکھتے ہیں فرمایا چاہتا ہے کہ تاویل نہ کرے اسکی کہوں میں کہا مان خدا آپ پر ہوں حضرت نے فرمایا اسلئے کہ خدا اس روز سب گزرے ہوؤں اور آنیوالوں کو اور خلائق کو جن رائے اور آسمانوں اور زمینوں اور دریاؤں اور صحراؤں اور بہشت اور دوزخ اور سب پیدا کیے ہوئی چیزوں کو جمع کیا روز الست اور پیمان قرار لیا اپنے پروردگار ہونے اور محمد کی پیغمبری اور علی کی ولایت اور امامت کا اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ روز جمعہ کو یوم المزیہ کہتے ہیں خدا نے اس روز آدم کو پیدا کیا ہے اور روح آدم میں ڈالی اور آدم کو بہشت میں ساکن کیا اور ملائکہ کو سجدہ آدم کا حکم دیا اور جو کو حضرت آدم کے لیے پیدا کیا اور شش ابراہیم کو سر دیا اور گناہ ترک ولای آدم کا بخشا اور بلا ی ایوب کو عافیت سے متبل کیا اور فدای ابراہیم واسطے ذبح حضرت اسماعیل کے قبول کیا اور پیدائش عالم تمام ہوئی اور اسی دن قیامت برپا ہوئی اور حضرت رسول

اعمالِ پیامِ ہفتہ
نمازِ جمعہ

سی منقول ہے کہ جو کہ نماز جمعہ میں آئے از روی ایمان کے اور سچے
رضای خدا کے عمل کو سرسے کرے یعنی گناہان گذشتہ اور اسکے بخشے گئے
اوشیخ طوسی علیہ الرحمہ لبند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے روایت
کرتے ہیں کہ ایک اعرابی خدمت حضرت رسول میں آیا اور کہا یا رسول
چند مرتبہ تہنیت جج کا کیا اور کہی تہنیت ہوا حضرت نے فرمایا چاہیے تہنیت کا
جمعہ کہ جج فقیر و ن اور مسکینوں کا ہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
فرمایا کہ خدا اور ملائکہ رحمت بھیجتے ہیں اون لوگوں پر کہ عمامہ سر پہ باندھتے
بین روز جمعہ کو اور دوسری حدیث میں فرمایا کہ روز جمعہ غسل کرے
اور توجہ مسجد ہو اور پیدل مسجد میں جائے اور نزدیک شہناز کے جگہ پہلے
اور سنے جو کچھ وہ کہے اور سخن لغو نہ کہے موافق عدد ہر قدم کے کہ اوہٹا
ایک برس کی عبادت واسطے اسکے لکھی جا کہ دنوں کو روزیہ ہو
راتوں کو عبادت میں کہرا ہوا اور حضرت رسول نے خطبہ طولانی میں فرمایا
کہ خدا نے فرض کی ہے تمہارا نماز جمعہ پس جو کہ ترک کرے اوسکو میری جہنم
میں یا بعد میرے فوت کے خفیف جان کے اور انکار اوسکا کہ خدا
اوسکی جمعیت کو پریشان کرے اور کسی کام میں اوسکے برکت نہ دے اور
اور نماز اوسکی اور زکوٰۃ اور حج اور روزہ اور نیکی اوسکی قبول نہ ہو مگر کہ
توبہ کرے اور بند صحیح حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے یہ ثابت ہوئی

تین جمعہ کو ترک نہیں کرتا ہے بے عذر مگر منافق اور غسل جمعہ سنت ہو کہ
 ہی چنانچہ حلیۃ المتقین میں بعض علمائے واجب جانا ہے اور احوط ہے کہ
 نامقدور ترک نہ کرے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ غسل جمعہ
 پاکیزہ کرنا ہے اور کفارہ گناہوں کا ہے جمعہ سے دوسرے جمعہ تک
 اور دوسری حدیث میں اور حضرت سے منقول ہے کہ غسل جمعہ کرے اور کہے
 اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاَشْهَدُ
 اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ
 مُحَمَّدٍ وَاَجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاَجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ اور وقت
 غسل کا صبح جمعہ سے ہے پھر روز جمعہ تک اور اگر فوت ہو جائے تو
 شام تک کر سکتا ہے اور نیت قضا ضرور نہیں اور صبح شنبہ سے
 شام تک غسل بقصد قضا بجا لاوے اور کتاب بیع الاسابیح میں ہے
 کہ بسند معتبر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو کہ رو
 جمعہ غسل کرے اور اپنے تئیں پاکیزہ کرے اور اچھے کپڑے پہنے اور
 اپنی تئیں خوشبو کرے اپنی بی بی کی خوشبو دین میں سے اور واسطے
 نماز جمعہ کے جائے اور جہان جگہ پائے استاد ہو اور پائون لوگوں کو
 گردن پر نہ رکھے کفارہ اوسکے گناہوں کا ہو اس جمعہ سے جمعہ آئندہ
 تک اور تین روز اور زیاوہ او سپر اور خدا جسکے لئے چاہے اور صاف

احکام
 نماز
 و
 روز جمعہ

کرے جتنی چاہے اور سب صحیح حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول
 ہی کہ ثواب تصدق کا روز جمعہ مضاعف ہے اور حدیث معتبرین حضرت
 صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سات پتے کاسنی کے روز جمعہ شہر
 از زوال کہائے داخل بہشت ہو اور من لایخضرین حضرت امام موسیٰ کاظم
 علیہ السلام سے لکھا ہے کہ جو روز جمعہ کہائے ایک انار ناشتا تو نورانی ہوتا
 والی وسکا چالیس روز تک اور اگر دو انار کہائے اتنی روز تک اور اگر
 تین انار کہائے ایک سو بیس روز تک دور ہو اوس سے وسوسہ شیطان
 اور جس سے وسوسہ شیطان دور ہو معصیت نکرے خدا کی اور معصیت
 نکریے خدا و اسکو بہشت میں لائے اور سب صحیح اور معتبر منقول ہے کہ
 آئی ہو اوس مسلمان پر کہ ہفتہ میں روز جمعہ اپنے مسائل دین سکینے میں
 مشغول نہ ہو اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول
 صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو کہ ایک بیت شعر شب جمعہ یا روز جمعہ پڑھے
 اوس روز یا شب میں اسکا حصہ ثواب بچ جائے جس کو نہ ہو اور بہترین اعمال صلوات
 ہی محمد و آل محمد پر شب و روز جمعہ میں جیسا بیان ہوا اور صبح کھنہ میں
 حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی درود نیچے محمد و آل
 محمد پر درمیان ظہرین روز جمعہ کے برابر ہے ستر رکعتوں کے اور ربع
 الاسابیح میں ہے کہ سب معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے

الحمد لله الذي جعل
 في كتابه من لم يقرأ
 في يوم الجمعة
 من القرآن
 لم يقرأ في يوم
 الجمعة من القرآن
 لم يقرأ في يوم
 الجمعة من القرآن

نیکوئی

نصیب صلوٰۃ
اور نیکوئی

نواب

کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ والہ نے فرمایا کہ جو کہ روز جمعہ سو مرتبہ یہ
صلوات بھیجے خدا ساٹھ حاجتیں اوسکی بر لاتا ہے تیس دنیا کے لئے
اور تیس آخرت کے لئے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول
کہ کوئی عبادت روز جمعہ میرے نزدیک محبوب تر نہیں ہے صلوٰۃ اے
محمد وال محمد کے اور ان حضرت نے فرمایا کہ اقل وسکا تو مرتبہ ہے اور بہتر
یہ ہے کہ بعد عصر کے ہو اور افضل یہ ہے کہ اس طرح کہ **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَالِ مُحَمَّدٍ وَتَحِيَّلْ فَرْجَهُمْ** اور سب صحیح حضرت رسول صلی اللہ علیہ
والہ سے منقول ہے کہ صلوٰۃ محمد وال محمد پر ما بین ظہر و عصر کے
برابر ہے سترج کے اور اگر بعد عصر روز جمعہ کہے **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَالِ مُحَمَّدٍ إِلَّا وَصِيَاءِ الرُّضِيِّينَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ
عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَعَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ
وَأَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ** خدا ثواب جن اور اس کا
اوس روز اوسکو عطا کرے اور دوسری روایت میں ہے کہ جو کہ
اس صلوٰۃ کو بعد عصر پڑھے خدا لاکھ سہ او سکے لئے لکھے اور لاکھ
گناہ او سکے مٹائے اور لاکھ حاجتیں اوسکی بر لائے اور لاکھ درجے
اوسکے بہشت میں بلند کرے اور یہ صلوٰۃ بہت سند و کج وارو
ہوئی ہے اور بعض روایات میں اس طرح ہے **وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ**

اعمالِ یامِ بہتہ

اعمالِ جمعہ

اور ثواب و رود کے بہت ہیں بلحاظ اختصار ترک کیے اور صبح کھٹے میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی کہے روز جمعہ کو بعد نماز صبح اور بعد نماز جمعہ کے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتِكَ وَ صَلَوَاتِ مَلَائِكَتِكَ وَ رُسُلِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ لکھیں جائیں گناہ اوسکے برس دن کے اور سابقا بیان ہوا احادیث متبرہ سی کہ ساعتِ آخر روز جمعہ میں دعا مستجاب ہے خصوصاً اوسوقت کہ نصف آفتاب غروب ہو اور روایت ہے کہ حضرت رسول نے فرمایا کہ اس ساعت دعا مستجاب ہے کہ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اور کتاب نہاج الصلاح میں آج کے دن نماز حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور نماز حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام اور نماز حضرت فاطمہ علیہا السلام پڑھنے کو لکھا ہے اور بہترین اعمال صبح روز جمعہ نماز جعفر طیار ہے کہ اوس میں نہایت اجر و ثواب ہے اور دعائیں اس دن کی بہت ہیں نجلہ اوسکے دعای مذہب ہے کہ اواخر زاد میں مذکور ہے اور دعای روز جمعہ لمحات صحیفہ کاملہ سے چلیے مہربا اول اوسکا یہ ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ قَبْلَ لَا نَشَاءُ اٰخِرَتَكَ وَ دَعَا عَشْرَاتِ بِي سِتِّجَہ کہ ربیع الاسابیع وغیرہ میں مذکور ہے اوفضیلت

احمدیہ تحفہ

درمیان حضرت جلالہ

اوسکی بہت ہے بلحاظ اختصار نہیں لکھا گیا اور اہم دعاؤں میں دعای سمات کہ پڑھنا اوسکا ساعت آخر روز جمعہ میں تہجید اور یہہ دعای سمیع الاسابیع اور مصباح کھنسی میں مذکور ہے چنانچہ مفاتیح النجاة میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب یوشع واسطے لڑائی علاقہ کے گئے حکم کیا کہ بنی اسرائیل سب وہاں خالی بائیں دوش پر اوٹھائیں موافق عدد علاقہ کے اور حکم کیا کہ گوسفند کی ہر ایک شاخ سوراخ کی ہوئی اوٹھائیں اور حکم کیا کہ اس عاکو وقت شب آہستہ اون شاخوں میں پڑھیں کہ شیطان جن انس یا ذکرین اوس رات یہہ کلمہ بجالائے جب آخر شب ہوئی سب بولشکر علاقہ میں توڑے جب صبح ہوئی وہ سب جماعت کفار مردہ تھے اور پیٹ سبکے پہولے ہوئے تھی اور یہہ دعا واسطے دفع دشمنوں کے مفید ہے اور یکنون علوم آل محمد سے ہے ساتھ اسکے دعا کو واسطے حاجتوں کے اور سفیہون اور عورتوں اور ظالموں اور فاسقوں کو نہ سکھاؤ اور اونحضرت سے منقول ہے کہ اگر قسم کہاؤ نہیں کہ اسد عا میں اسم اعظم ہے ہر آئینہ سچ ہو اور اونحضرت سے منقول ہے کہ اگر لوک جانتے جو کچھ کہ میں جانتا ہوں فائدے اسد عاکے اور ہر

اجابت اور ثواب کہ اسمین میں بسبب اس دعا کے اسپین تلوان
سی لڑتے اور محمد بن علی راشدی نے کہا ہے کہ میں نے جو دعائیں
ہی بسبب اس دعا کے سرعت اجابت دیکھی ہے اور جو کہ اس دعا کو پڑھنے
جس کلام میں متوجہ ہو حاجت اسکی برآورے اور جو کوئی کسی چیز سے
یہہ دعا پڑھے کوئی ضرر اسکو نہ پہونچے اور جو کہ نہ پڑھ سکے لکھ
اور اپنے پاس کہے اور مصباح کفعمی اور تجار الانوار اور دعوت
فاخرہ میں ہی یہہ دعا لکھی ہے وہ دعا یہہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ
الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهِ عَلٰی مَخَالِقِ
ابْوَابِ السَّمَاءِ لِفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ اُنْفَعْتَ وَاِذَا دُعِیْتَ بِهِ
عَلٰی مَضَاتِقِ ابْوَابِ الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ بِالرَّحْمَةِ اَنْفَرَجْتَ
وَاِذَا دُعِیْتَ بِهِ عَلٰی لُغُورِ الْیُسْرِ تَنَشَّرْتَ وَاِذَا دُعِیْتَ
بِهِ عَلٰی لُامَوَاتٍ لِلنُّشُوْرِ اَنْتَشَّرْتَ وَاِذَا دُعِیْتَ بِهِ عَلٰی
کَشْفِ الْبَاسِ اَوْ الضَّرَّاءِ اَنْتَ کَشَفْتَ وَبِجَلَالِ وَجْهِکَ
الْکَرِیْمِ اَکْرَمِ الْوُجُوْهِ وَاَعَزِّ الْوُجُوْهِ الَّذِیْ عِنْتُ لَهُ الْوُجُوْهُ
وَحَضَعْتُ لَهُ الرِّقَابَ وَخَشَعْتُ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَقَفْتُ
لَهُ الْقُلُوْبُ مِنْ مَخَافَتِکَ وَبِقُوَّتِکَ الَّتِیْ بِهَا تَمْشِیْ السَّمَا

چند دفعہ پڑھو

وفاقیہ دعوایہ

الحاكم في المستدرج
والمعجم في المعجم

أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِكَ وَتُسَكِّتُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
أَنْ تَزُولَا وَبِشِيَّتِكَ الَّتِي دَانَ لَهَا الْعَالَمُونَ وَبِكَلِمَتِكَ
الَّتِي خَلَقْتَ بِهَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَبِحِكْمَتِكَ الَّتِي صَنَعْتَ
بِهَا الْعَجَائِبَ وَخَلَقْتَ بِهَا الظُّلُمَةَ وَجَعَلْتَهَا لَيْلًا وَجَعَلْتَ
اللَّيْلَ سَكَنًا وَخَلَقْتَ بِهَا النُّورَ وَجَعَلْتَهُ نَهَارًا وَجَعَلْتَ
النَّهَارَ نُشُورًا مُبْصِرًا وَخَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ وَجَعَلْتَ
الشَّمْسَ ضِيَاءً وَخَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ وَجَعَلْتَ الْقَمَرَ نُورًا
وَخَلَقْتَ بِهَا الْكَوَاكِبَ وَجَعَلْتَهَا جُومًا وَبُرُوجًا وَ
مَصَابِيحَ وَزِينَةً وَرُجُومًا وَجَعَلْتَ لَهَا مَشَارِقَ وَ
مَغَارِبَ وَجَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ وَبَجَارِي وَجَعَلْتَ لَهَا
فَلَكَامَ وَمَسَاجِدَ وَقَدَّرْتَهَا فِي السَّمَاءِ مَنَازِلَ فَحَسَنَتْ
تَقْدِيرُهَا وَصَوَّرْتَهَا فَاحْسَنَتْ تَصْوِيرُهَا وَآخَصَّنَهَا
بِأَسْمَائِكَ أَحْصَاءً وَدَبَّرْتَهَا بِحِكْمَتِكَ تَدْبِيرًا
تَدْبِيرُهَا وَسَخَّرْتَهَا بِسُلْطَانِ الْكَلِيلِ وَسُلْطَانِ النَّهَارِ
وَالسَّاعَاتِ وَعَدَدَةِ السِّنِينَ وَالْأَشْهُارِ وَجَعَلْتَ رُؤُوسَهَا
لِجَمِيعِ النَّاسِ مَرْنًى وَاحِدًا وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِجَدِّكَ
الَّذِي كَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ

الحاكم في المستدرج
والمعجم في المعجم

الحاكم في المستدرج
والمعجم في المعجم

عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمَقْدَسَيْنِ تَوَقَّ احْسَاسِ الْكُرُوفَيْنِ
 فَوْقَ غَمَائِمِ النُّورِ فَوْقَ تَابُوتِ الشَّهَادَةِ فِي عَمُودِ النَّارِ وَفِي طُورِ
 سَيْنَاءَ وَفِي جَبَلِ حُورَيْثٍ فِي الْوَادِي الْمَقْدَسِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ
 مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ مِنَ الشَّجَرَةِ وَفِي رَضِ مَضَى بِشَعِ
 آيَاتِ بَيِّنَاتٍ وَيَوْمَ فَرَّقْتَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ وَفِي الْيَنْجَسَا
 الَّتِي صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ فِي بَحْرِ سُوفٍ وَعَقَدْتَ مَاءَ الْجَوْ
 فِي قَلْبِ الْعَمْرِ كَالْحِجَارَةِ وَجَاوَزْتَ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ وَتَمَّتْ
 كَلِمَتُكَ الْحُسْنَى عَلَيْهِمْ بِمَا صَبَرُوا وَأَوْثَرْتَهُمْ مَسَارِيرَ الْأَنْصَارِ
 وَمَفَارِ بِهَا الَّتِي بَارَكْتَ فِيهَا لِلْعَالَمِينَ وَأَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ
 وَجُنُودَهُ وَمَرَّاكِبَهُ فِي الْيَمِّ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْأَعَزِّ
 الْأَجَلِ الْأَكْرَمِ وَبِحَجْدِكَ الَّذِي تَجَلَّيْتَ بِهِ لِمُوسَى كَلِمَتُكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 فِي طُورِ سَيْنَاءَ وَلَا بُرَاهِيمَ خَلِيلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ قَبْلُ
 فِي مَسْجِدِ الْحَيْفِ وَلَا إِسْحَاقَ صَفِيكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي بَيْتِ
 وَلِيَعْقُوبَ بَنِيكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي بَيْتِ إِيلَ وَأَوْفَيْتَ لِبُرَاهِيمَ
 عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمِثْقَاكَ وَلَا إِسْحَاقَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِحِلْفِكَ وَلِيَعْقُوبَ
 بِشَهَادَتِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ بَوْعِدِكَ وَلِلدَّاعِيَيْنِ بِأَسْمَائِكَ
 فَاجَبْتَ وَبِحَجْدِكَ الَّذِي ظَهَرَ لِمُوسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَى قَبْرِ الرُّمَّانِ

الحج بوجله

والمسجد الحرام

الحمد لله

وعلى خير ورحمة

وَبَايَا تِلْكَ الَّتِي وَقَعَتْ عَلَى أَرْضٍ مِصْرَ مَجْدٍ الْعِزَّةِ وَالْعَلْبَةِ بَابًا
عَزِيزَةً وَسُلْطَانِ الْقُوَّةِ وَبِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَبِشَانِ الْكَلِمَةِ
الْثَامَةِ وَبِكَلِمَاتِكَ الَّتِي تَفَضَّلْتَ بِهَا عَلَى أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَأَهْلِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي مَنَنْتَ بِهَا
عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِاسْتِطَاعَتِكَ الَّتِي أَمَتَ بِهَا الْعَالَمِينَ وَ
بِنُورِكَ الَّذِي قَدْ خَرَّ مِنْ قَرْنِهِ طُورُ سَيْنَاءَ وَبِعِلْمِكَ وَبِعِزَّتِكَ
وَجَلَالِكَ وَكِبَرِ بَايَا تِلْكَ وَعِزَّتِكَ وَجَبَرُوتِكَ الَّتِي كَرَّمَتْهَا
الْأَرْضُ وَانْخَفَضَتْ لَهَا السَّمَوَاتُ وَأَنْزَجَرَهَا الْعُمُقُ الْأَكْبَرُ وَ
كَدَتْ لَهَا الْبَحَارُ وَالْأَنْهَارُ وَخَفَعَتْ لَهَا الْجِبَالُ وَسَكَنْتْ
لَهَا الْأَرْضُ مِمَّا كَيْفَهَا وَاسْتَسْلَمَتْ لَهَا الْخَلَائِقُ كُلُّهَا وَخَفَعَتْ
لَهَا الرِّيَّاحُ فِي جَرَيَانِهَا وَحَمَدَتْ لَهَا النَّيِّرَانُ فِي أَوْطَانِهَا
وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِي عُرِفَتْ لَكَ بِهِ الْعَلْبَةُ دَهْرُ الدُّهُورِ
وَحَمْدُ تَرْبِهِ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَبِكَلِمَتِكَ كَلِمَةِ الْقُدْرَةِ
الَّتِي سَبَقَتْ لِابْنِ آدَمَ وَذُرِّيَّتِهِ بِالرَّحْمَةِ وَأَسْأَلُكَ بِكَاتِبِكَ
الَّتِي غَلَبَتْ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَبِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي تَجَلَّيْتَ بِهِ لِلْجَلِيلِ
فَجَعَلْتَهُ دَكَّا وَخَرَّ مُوسَى صَعِقًا وَبِحَبْلِكَ الَّذِي ظَهَرَ عَلَى طُورِ
سَيْنَاءَ فَكَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ

اعمالِ یامعین

وَيُطْلِقُكَ فِي سَاعِيرٍ وَظُهُورِكَ فِي حَبْلِ فَارَانَ بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِينَ
وَجُنُودِ الْمَلَائِكَةِ الصَّافِينَ وَخَشُوعِ الْمَلَائِكَةِ السَّجِدِينَ وَ
بِرَّكَاتِكَ الَّتِي بَارَكْتَ فِيهَا عَلَى إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فِي أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ وَبَارَكْتَ لِإِسْحَاقَ صَفِيكَ فِي أُمَّةٍ عِيسَى وَ
بَارَكْتَ لِيَعْقُوبَ إِسْرَائِيلِكَ فِي أُمَّةٍ مُوسَى وَبَارَكْتَ لِحَبِيبِكَ
مُحَمَّدٍ فِي عَشْرَتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأُمَّتِهِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاللهُ أَكْبَرُ
وَكَمَا غَبْنَا عَنْ ذَلِكَ وَلَمْ نَشْهَدْهُ وَأَمَّنَّا بِهِ وَلَمْ نَرَهُ صِدْقًا
وَعَدًا إِنْ تَصَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَإِنْ تَبَارَكَ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَإِنْ تَرَحَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَأَفْضَلِ مَا
صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مُجِيدٌ فَعَالَ لِمَا تُرِيدُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بَعْدَ
اَوْسَعِ جَوْحَانِ كَمَا رَكِبْتَ هُوَ ذَكَرَكَ بِرُكْبَةٍ يَا اللَّهُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ
يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الدُّعَاءِ وَبِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ
الَّتِي لَا يَعْلَمُ تَفْسِيرَهَا وَلَا يَعْلَمُ بَاطِنَهَا غَيْرُكَ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بِرَحْمَتِكَ يَا مَوْجِدُ يَا مَوْجِدُ يَا مَوْجِدُ
نَامُ لِي أَوْرِكَ وَأَعْفُزُ لِي ذُنُوبِي مَا تَقَلَّدَ مِنْهَا وَمَا تَأَخَّرَ وَوَسَّعَ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عَلَى مَنْ خَلَّالِ رِزْقِكَ وَكَفَنِي مَوْتَةَ إِنْسَانٍ سَوْءٍ وَجَارٍ
وَسُلْطَانٍ سَوْءٍ إِنَّكَ عَلَى مَا نَشَاءُ قَدِيرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
أَمِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَوْ عَدَدِ الْعَمَلِ
مِثْلُ مَا كُنْتَ تَعْبُدُ بِهَذَا سَمَاءُكَ بِهَذَا بِرُوحِ اللَّهِ تَعَالَى أَسْأَلُكَ
بِحَقِّ هَذَا الدُّعَاءِ وَبِمَقَاتِ مِنْهُ مِنَ الْأَسْمَاءِ وَبِمَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ
مِنَ التَّقْدِيرِ وَالتَّوَكُّلِ الَّذِي لَا يَحْصِي بِهَذَا إِلَّا أَنْتَ أَنْ تَقْضَى
بِي كَذَا وَكَذَا لِيَعْنِي حَاجَتُونَ كَوَافِي وَكَرَّرَ أَوْ رَخْبَةُ الدَّعَوَاتِ مِنْ
هِيَ كَمَا مَجَّعَ الْبَيَانِ مِنْ لَهَا هِيَ كَمَا اسْ رُزْ سَوْءُ كَهْفٍ أَوْ هُوَ أَوْ
أَعْرَافٍ أَوْ مَوْمُونٍ أَوْ صَافَاتٍ أَوْ أَحْقَافٍ أَوْ الرَّحْمَنِ بِرُشْدٍ جَائِزٍ
أَوْ سَبِّهِمْ سَكَّ تَوْجُو مَكَّنْ هُوَ بِرُشْدٍ أَوْ رُبَّعِ الْأَسَابِغِ مِثْلُ مَا كُنْتَ
مُسْتَعْبِرُ حَضْرَتِ إِمَامِ مُحَمَّدٍ بَاقِرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَعَى مَنَقُولٍ هِيَ كَمَا زِيَارَتِ كَرُوَانِ
مُرْدُونِ كِي رُزْ جَمْعُهُ كُو كَمَا جَانَتْ هِيْنَ كَمَا كُونِ الْكَلِمِ زِيَارَتِ كُو كَمَا هِيَ أَوْ
شَادُ هُوَتْ هِيْنَ أَوْ رَاكِبِ رَوَايَتِ مِثْلُ مَا وَارِدُ هُوَ هِيَ كَمَا جُو كَمَا هِيَ
بِرُشْدٍ أَوْ رَاكِبِ رَوَايَتِ مِثْلُ مَا وَارِدُ هُوَ هِيَ كَمَا جُو كَمَا هِيَ
أَوْ رَاكِبِ رَوَايَتِ مِثْلُ مَا وَارِدُ هُوَ هِيَ كَمَا جُو كَمَا هِيَ
رُزْ زِيَارَتِ حَضْرَتِ صَاحِبِ الزَّمَانِ عَلَيْهِ السَّلَامُ كِي مَاسْطَرَحِ بِرُشْدٍ
جَائِزٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ السَّلَامُ

زيارت حضرت
باب اول از جلد دوم

احمد بن محمد بن
عبد الله بن محمد بن
عبد الله بن محمد بن
عبد الله بن محمد بن

عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللَّهِ فِي خَلْقِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ الَّذِي
يَهْتَدَى بِهِ الْمُهْتَدُونَ وَتَفْرَحُ بِهِ الْمُؤْمِنُونَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخَائِفُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الزَّكِيُّ النَّجَّافُ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِينَةَ النِّجَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ
الْحَيَوَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ بَيْتِكَ
الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ عَجَلُ اللَّهِ لَكَ مَا
وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَظُهُورِ الْأَمْرِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مَوْلَايَ أَنَا مَوْلَاكَ عَارِفٌ بِأَوْلَاكَ وَأُخْرَاكَ أَتَقَرَّبُ
إِلَى اللَّهِ تَعَالَى بِكَ وَبِآلِ بَيْتِكَ وَأَنْتَ ظُهُورُكَ
وَأَنْتَ الْحَقُّ عَلَى يَدِكَ وَأَسْأَلُ اللَّهَ تَعَالَى أَنْ يُصَلِّيَ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يُجْعَلَ لِي مِنَ النُّظَرِينَ لَكَ
وَالثَّابِعِينَ وَالثَّانِيَةَ لَكَ عَلَى أَعْدَائِكَ وَالْمُسْتَشْهِدِينَ
بَيْنَ يَدَيْكَ فِي جُمْلَةِ أَوْلِيَائِكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ
الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ بَيْتِكَ مُدَا
يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيهِ ظُهُورُكَ وَ
الْفَرَجُ فِيهِ لِلْمُؤْمِنِينَ عَلَى يَدِكَ وَقَتْلُ الْكَافِرِينَ
بِسَيْفِكَ وَأَنَا يَا مَوْلَايَ فِيهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ وَأَنْتَ

احکام و فضائل
روزِ شنبہ

بیانِ روزِ شنبہ

يَا مَوْلَايَ كَرِّمُ مِنْ اَوْلَادِ الْكَرَامِ وَمَا مَوْمِنًا بِالْضَيْقِ
وَالْاِجَارَةِ فَاصْفِنِي وَاجْزِنِي صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلَى
اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ فصل دوسری بیان
میں اختیارات اور اعمال روزِ شنبہ و رشبِ شنبہ کے
رسالہ اختیارات میں ہے کہ روزِ شنبہ مبارک ہے اور حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ خدائے مبارک کیا ہے واسطے
سیری انت کے صبح روزِ شنبہ اور خپشنبہ کو اور واسطے سب
کاموں کے جو بجز خصوصاً سفر کرنا کہ حدیث معتبر میں وارد ہوا ہے کہ
اگر ایک تپھر تپھر سے دور ہو روزِ شنبہ کو البتہ اللہ اوسکو اپنی جگہ پہنچا
پہیرتا ہے اور ناخن اور شارب لینا بھی خوب ہے اور حدیث
میں وارد ہوا ہے کہ جو کہ ناخن اور شارب روزِ شنبہ اور خپشنبہ کو
لی دردندان اور ریشم سے عافیت پائے اور ایک رویت
میں وارد ہوا ہے کہ بچنے لگانا روزِ شنبہ کو باعث ضعف کا ہے
تقویم الحسنین میں ہے کہ اس روز قطع لباسِ نخس ہے اسلئے کہ حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو کہ کپڑے قطع کرے روزِ شنبہ کو بیمار
ہوگا جب تک وہ کپڑے اوسکے بدن میں رہیں مگر یہ کہ کسی کو دیدہ
اور یہ دن واسطے زراعت اور قضای حاجت اور لینے اور دینے

بیان اعمال روز شنبہ

اور واسطے ابتدائی تعلیم کے نیک ہے اور ساعت استخارہ اس روز
 نیک ہے طلوع صبح سے چاشت تک بعد اسکے وقت زوال سے
 وقت عصر تک بیان اعمال شب شنبہ کا نخبۃ الدعوات میں ہے
 کہ کلینی کتاب کافی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
 روایت کرتے ہیں کہ جو کہ ترک کرے غذا شب شنبہ اور یکشنبہ کے پیچ
 جاتی ہے اوس سے ایک وقت کہ پہر نہین پہر تہی طرف اسکے چائیں
 و نہین اور نخبۃ الدعوات میں ہے کہ سید ابن طاووس کتاب الجلال لاہور
 میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جو کہ
 پڑھے شب شنبہ کو آٹھ رکعت نماز اور ہر ایک رکعت میں فاتحۃ الکتاب
 اور سورہ کوثر ایک مرتبہ اور قل ہو اللہ احد سات مرتبہ پڑھے اور جب
 نماز سے فارغ ہو متغفار کرے ستر مرتبہ ہوگا مثل اوس شخص کے کہ
 حج کیا ہو اور گویا خریدا ہو ستر آدمیوں کو مشرکین سے اور آزاد کیا ہو
 اؤ کو بخشنے جائیں گناہ اوسکے اگرچہ ہوں مثل کف دریا کے اور یک
 بیابان علاج کے اور موافق عدد قطرہ ہای باران اور برگ درخت کے
 اور گزرے صراط پر مثل بجلی چمکنے والی کے بیان اعمال روز شنبہ کا
 دعا اس دن جو لمحات صحیفہ میں ہے پڑھنا چاہیے اول وسکایہ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَبِیْمِ اللّٰهِ کَلِمَةُ الْمُعْتَصِمِیْنَ اَمِنْ اور

نہجہ شنبہ

اعمال روز شنبہ

احکام و عبادت
نماز و روزہ
نہ

نخبۃ الدعوات میں ہے کہ سید ابن طاووس جمال الاسبوع میں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جو کہ پڑھے روزِ شنبہ کو چار رکعت نماز اور ہر ایک رکعت میں فاتحہ لکھتا اور تین مرتبہ قل یا ایہا الکافرون پڑھے اور جب فارغ ہونا ہے پڑھے آیتہ الکرسی ایک مرتبہ کہے خدا ہی تعالیٰ واسطے اوسکے موافق عدد ہر یودی اور یہودیہ کے عبادت ایک سال کی کہ استادہ ہو اوس سال کی راتوں میں واسطے عبادت کے اور دنوں میں اوس سال کی روزہ رکھا ہو اور گویا خریدتا ہو ہر یودی اور یہودیہ کو اور آزاد کیا ہو اور گویا پڑھا ہو تو ریت اور آسیر و فرقان کو اور خدا عطا کرے اوسکو موافق عدد ہر یودی اور یہودیہ کے ثواب ہر شہید کا اور نازل کرے اوسکی قبر میں ہزار نور اور پہنائے اوسکو ہزار حلہ اور ہو قیامت کو نیچے سایہ عرش کے اور داخل ہو بہشت میں بغیر حساب اور تزویج کرے اوس سے خدا تعالیٰ موافق ہر ایک حرف کی ایک سو اور عطا کرے اوسکو ثواب صد لقیون کا اور دے اوسکو موافق عدد ہر سورہ کے ثواب آزاد کرنے ہزار بندے کا اور ہر العابدین میں ہے کہ اس روز زیارت حضرت رسولی صلی اللہ علیہ وآلہ اس طرح پڑھنا چاہیے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ

وہی کہ
نماز و روزہ
نہ

لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ
وَنَحْنُ لِعَمَلِكَ وَجَاهِدَتِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِالْحِكْمَةِ وَ
الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَأَرَيْتَ الَّذِي عَلِمَكَ مِنَ الْحَقِّ وَأَنَّكَ
رَأَوْتَ الْمُؤْمِنِينَ وَعَلِظْتَ عَلَى الْكَافِرِينَ وَعَبَدْتَ
اللَّهَ مُخَاصًا حَتَّى آتَاكَ الْيَقِينُ فَبَلَغَ اللَّهُ بِكَ أَفْضَلَ
شَرَفٍ مَحَلِّ الْمَكْرَمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَتَقَدَّ نَا
بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَالضَّلَالِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاللَّهُ
وَأَجْعَلْ صَلَواتِكَ وَصَلَاةَ مَلَائِكَتِكَ وَأَنْبِيَائِكَ
الرُّسُلِينَ وَبِمَادِكَ الصَّالِحِينَ وَأَهْلِ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِينَ وَمَنْ سَبَّحَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ مِنْ لَوْ
وَالْآخِرِينَ عَلَى عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَأَمِينِكَ
وَجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ
جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ
لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا إِلَهِي فَقَدْ آتَيْتُ نَبِيَّكَ مُسْتَغْفِرًا
تَائِبًا مِنْ ذُنُوبِي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفُ عَنَّا
يَا سَيِّدَنَا أَتَوَجَّهُ بِكَ وَبِآلِ بَيْتِكَ إِلَى اللَّهِ رَبِّكَ

احكام الشريعة

باب الحمد والثناء

حکایت

وَسَيُكْفِي سَائِرَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
يُجِيبُ قُلُوبَنَا مَا أَعْظَمَ الْمُصِيبَةَ بِكَ حَيْثُ نَقَطَعَ عَنَّا
الْوَحْيُ وَحَيْثُ قَدْ نَاكَ فَإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ يَا
سَيِّدَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِكَ
الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ هَذَا يَوْمُ السَّبْتِ وَهُوَ كَرَمٌ وَأَنَا
فِيهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ فَأَضِغْنِي وَأَجِرْنِي فَإِنَّكَ كَرِيمٌ
تَحِبُّ الضِّيَافَةَ وَمَا مَوْسُ بِالْإِجَارَةِ فَأَضِغْنِي وَأَحْسِنْ
ضِيَافَتِي فَأَجِرْنَا وَأَحْسِنْ إِجَارَتَنَا بِمَنْزِلَةِ اللَّهِ عِنْدَكَ
وَعِنْدَ آلِ بَيْتِكَ وَبِمَنْزِلَتِهِمْ عِنْدَهُ وَبِمَا اسْتَوْدَعَكُمْ
مِنْ عِلْمِهِ فَإِنَّهُ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ فَضْلُ تَيْسِي
اختيارات و اعمال روز یکشنبه اور شب یکشنبه کے
بیان میں رسالہ اختیارات میں ہے کہ روز یکشنبه میانہ ہے واسطے
اکثر کاموں کے اور موافق حدیث معتبر کے پچھنے لگانا وقت عصر
روز یکشنبه بہت نافع ہے اور دوسری حدیث میں وارد ہوا ہے
کہ واسطے عمارت بنانے اور عروسی کرنے کے خوب ہے اور
تقویم الحسین میں لکھا ہے کہ یہ روز دیکھنے بادشاہوں اور اہل
دولت کا ہے اور بیتین کہ منسوب ہیں طرف امیر المؤمنین علیہ السلام

بیان روز
شب یکشنبه

اعمال شب بیکشنبہ

بیان شب بیکشنبہ

بیان روز بیکشنبہ

اوسکا یہ مضمون ہے کہ یہ روز بہتر ہے واسطے درخت بونے اور بنا کر نیکے اور حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جو کہڑے قطع کرے روز بیکشنبہ کو پہونچتا ہے اوسپر اندوہ اور مینے مبارک اور ساعت استخارہ اس روز نیک ہے طلوع صبح سے وقت ظہر تک بعد اوسکے وقت عصر سے نماز شام بیان اعمال شب بیکشنبہ نخبۃ الدعوات میں ہے کہ شیخ طوسی نے مصباح متہجد میں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو کہڑے ہے شب بیکشنبہ کو دو رکعت نماز اور ہر ایک رکعت میں فاتحۃ الکتاب ایک مرتبہ اور آیتہ الکرسی ایک مرتبہ اور سبح اسم ربک الاعلیٰ ایک مرتبہ اور قل ہو اللہ احد ایک مرتبہ پڑھے آئے روز قیامت کو اس حالت سی کہ مونہہ و سکا مانند چودھویں رات کے چاند کے ہو اور فائدہ مند کرے او سے خدای تعالیٰ اوسکی عقل سے تا بمرگ بیان اعمال و بیکشنبہ دعا آج کے دن کی جو لطافت صحیفہ میں ہے پڑھنا چاہیے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اَرْجُوْا اِلَّا فَضْلَکَ الْحَیُّ اور نخبۃ الدعوات میں ہے کہ سید ابن طاووس کتاب جمال الاسبوع میں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جو کہڑے روز بیکشنبہ کو نزدیک

احکام نماز

نماز میں
جو چیزیں
واجب ہیں

وقت چاشت دو رکعت نماز اور پڑھنے رکعت اول میں الحمد ایک مرتبہ
 اور آنا اعطینا لکھو تین مرتبہ اور دوسری رکعت میں الحمد ایک مرتبہ
 اور قل ہو اللہ تین مرتبہ خلاص ہو تپش سے اور بری ہو نفاق سے
 اور ایمنی پائے عذاب سے اور گویا صدقہ دیا ہو جمیع مساکین کو اور
 گویا دس مرتبہ حج کیا ہو اور عطا کیا جائے او سکھو موافق عدو ہر ستارہ
 کی کہ آسمان میں ہے ایک درجہ بہشت میں اور اس لعاب دین میں ہے
 کہ اس روز زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام اس طرح پڑھنا چاہیے
 السَّلَامُ عَلَى شَجَرَةِ النُّوَّةِ وَالْذَّوْحَةِ الْمَاشِئَةِ الْمَشْرِقَةِ
 الْمُضِيَّةِ الْمُتَمَرَّةِ بِالنُّبُوَّةِ الْكَوْنِيَّةِ بِإِلَهِ مَا سَمِعَ السَّلَامُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى صُحْبَتِكَ أَدَمَ وَنُوحَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ
 بَيْتِكَ الطَّاهِرِينَ الطَّاهِرِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ
 الْحُرِّقِينَ بِكَ وَالْحَافِينَ بِغَيْرِكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
 هَذَا يَوْمُ الْأَحَدِ يَوْمُ يَوْمِكَ وَيَوْمِكَ وَأَنَا ضَيْفُكَ
 فِيهِ وَجَارُكَ فَأَصِفْ يَا مَوْلَايَ وَأَجِرْ يَا فَانَكَ حَبِيبُ
 الْبُصِيَا فَاةٍ وَمَا مَوْزُكُ بِالْإِجَارَةِ فَأَفْعَلْ مَا رَغِبْتُ إِلَيْكَ
 يَوْمَ وَرَجَوْتُكَ مِنْكَ لَسْتُ لَكَ وَالْ بَيْتِكَ عِنْدَ اللَّهِ وَ
 مَنْزِلِكَ عِنْدَكَ وَحَقِّ ابْنِ عَمِّكَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

احکاماتِ اسلامیہ

روزِ دو شنبہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ فصل چوتھی اختیارات اور اعمال روز
و شنبہ کے بیان میں رسالہ اختیارات میں ہے کہ روز
دو شنبہ سب سے نفع دہن کا ہے اور ایام سال میں روز عاشورا سب
دنوں سے نفع دہن کا ہے اور ایام ہفتہ میں روز دو شنبہ اور پہلے روز
منسوب ہے طرف بنی امیہ کے کہ یہ لوگ عید کرتے ہیں شنبہات
حضرت امام حسین علیہ السلام کے اور اس روز حضرت رسول
دنیا سے مفارقت کی اور واسطے کسی کام کے مبارک نہیں اور یہی
روایات میں واقع ہوا ہے کہ بعد عصر چنے لگانا خوب ہے اور بہت
حیثیوں میں ممانعت وارد ہوئی ہے سفر کر نیکی اس روز اور سفر
ہی واسطے کسی مہم یا کسی حاجت کے جانا اور حدیث معتبر میں حضرت
امام علی نقی صلوٰۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو کوئی چاہے کہ شنبہ
روز دو شنبہ کے خدا کو سکو نگاہ رکھے رکعت اول میں نماز صبح دو شنبہ
کی سورہ ہٰکِ اَللّٰہُ عَلٰی الْاِنْسَانِ پڑھے اور تقویم الحسنین میں ہے کہ
اس دن ساعت استخارہ طلوع صبح سے طلوع آفتاب تک اور چاشت
سی ظہر تک بعد اسکے وقت عصر سے نماز شام تک نیک ہے اور
حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو کہ کپڑے
قطع کرے روز دو شنبہ کو اوپر مبارک ہوں اور حلیۃ المتقین میں

لکھا ہے کہ حضرت رسول ﷺ نے جناب امیر علیہ السلام کو نصیحت کی کہ
 یا علی شب دوشنبہ جماع کر کہ اگر فرزند پیدا ہو تو حافظ قرآن اور رضی
 قسمت خدا پر ہو بیان اعمال شب دوشنبہ کا اور نمازین ہی اس
 شب کی بہت ہیں از انجملہ وہ نماز کہ جو اس باب کی پہلی فصل اور دوسری
 مطلب میں کہ اعمال شب جمعہ کے ہیں بیان ہوئے پڑھنا چاہیے
 اور نجات الدعوات میں ہے کہ کفعمی مصباح میں حضرت امیر المومنین
 علیہ السلام سے نقل کرتے ہیں کہ جس کسی سے فوت ہوئی ہو نماز
 اور نہ جانے کہ کس قدر فوت ہوئی ہے بعد اوسکے نادام ہوا اوس
 چیز پر کہ فوت ہوئی ہے اور ممکن نہوا اوسکو قضا کرنا یعنی پڑھنا
 اوسکا پس پڑھے شب دوشنبہ کو پچاس رکعت نماز اور سلام
 پہیرے در میان ہر دو رکعت کے اور پڑھے ہر ایک رکعت میں
 الحمد ایک مرتبہ اور قل ہو اللہ احد گیارہ مرتبہ اور جب فارغ ہو
 استغفار کرے سو مرتبہ اور سُبْحَانَ اللہ کہے سو مرتبہ اور صلوات
 بھیجے سو مرتبہ بہ تحقیق کہ خدا تعالیٰ محاسبہ نہیں کرتا ہے اوس سے
 اون نمازون کا کہ فوت ہوئی ہیں اوس سے اور قدرت نہ کہتا ہو
 اوسکے پڑھنے کی اگرچہ فوت ہوئی ہوں اوس سے نمازین سو برس
 کی مولف کہتا ہے کہ جس شخص پر نمازین قضا ہوں اور نہ جانے

اعمال شب جمعہ
 و دوشنبہ

کے قدر فوت ہوئیں تو حکم اوسکا شریعت میں یہ ہے کہ اس قدر نمازین
 پڑھے کہ یقین حاصل ہو کہ اب دوسرے میں کوئی نماز باقی نہیں رہی اور
 قضا نماز میں کسی عمل یا کسی نماز سے ساقط نہیں ہوتا اور یہ روایت
 نماز کی جمہور کفر سے مذکور ہوئی بر تقدیر صحت تاویل اسکی یہ ہے
 کہ یہ نماز وہ شخص پڑھے کہ جانتا ہو کہ سب قضا نماز میں بسبب بی
 اوصاف کے مجھے نہ ادا ہو سکیں گی تو پہلے بقدر مکان
 قضا نماز میں پڑھنا شروع کرے اور اس نماز کو بھی
 پڑھے تو امید ہے کہ اگر قبل تمام ہونے نماز ہای قضا کے
 مر جائیگا تو خداوند عالم عفو فرمائیگا بیان اعمال روز و شب کا دعا
 اس دن کی جو ملحقات صحیفہ میں ہے پڑھنا چاہیے وہ یہ ہے
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یُشْهِدْ أَحَدًا
 اور نماز اس دن کی اعمال شب جمعہ میں بیان ہوئی اور اس
 العابدین میں ہے کہ اس روز زیارت خنین علیہا السلام طرح
 پڑھے السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَی رَسُولِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ
 يَا بَنَی اَمْرِی الْمُؤْمِنِیْنَ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَی فاطِمَةَ الزَّهْرٰءِ
 السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حَبِیْبَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ
 السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَمِیْنَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

اعمال شریف

بیان روز و شب

بیان روز و شب

بیان روز و شب

الحمد لله

الحمد لله

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِرَاطَ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيَانَ حُكْمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ
 دِينِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ أَيُّهَا الْكَبِيرُ الْوَفِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْقَائِمُ
 الْأَمِينُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَالِمُ بِالشَّرْذِيْلِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَالِمُ بِالتَّوَالِي السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
 الْهَادِي الْمُهَيَّي السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الطَّاهِرُ الزَّكِيُّ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ أَيُّهَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْحَقُّ
 الْحَقِيقُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ الصِّدِّيقُ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْكَاسِنُ بْنُ عَلِيٍّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
 وَبَرَكَاتُهُ زِيَارَتُ حَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ
 رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ أَشْهَدُ
 أَنَّكَ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَأَتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ
 بِالْعُرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللَّهَ تَخْلِصًا
 وَجَاهِدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ فَعَلَيْكَ
 السَّلَامُ مِنِّي مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَعَلَى آلِ

ہی کہ اگر اس ساعت میں پچھنے لگائے خون نہ بند ہوا و سکا
یہاں تک کہ اوسکو ہلاک کرے اور حدیث معتبرین وارو ہے
کہ جس کسی پر کوئی حاجت و شوار ہو تو اوسکو طلب کرے روز شنبہ کو
اور تقویم الحسنین میں لکھا ہے کہ ساعت استخارہ اس دن چاشت
ظہر تک و عصر سے عشا تک نیک ہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
سی روایت کرتے ہیں کہ جو کہ کپڑے قطع کرے روز سہ شنبہ کو چور
لیجائے ہین یا ڈوب جاتے ہین یا جل جاتے ہین وہ کپڑے بیان
اعمال شب شنبہ کا کتاب حلیۃ المتقین میں لکھا ہے
کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ نے حضرت امیر المؤمنین
فرمایا کہ یا علی اگر جماع کرے تو شب سہ شنبہ کو اور فرزند پیدا ہو
تو بعد سعادت اسلام کے اوسکو شہادت نصیب ہو اور موزہ لوسکا
خوشبو اور دل اوسکا رحیم اور ناتہ لوسکا جوان مرو اور زبان و سکی
عیب و بہتان سے پاک ہو اور نمازین ہی اس شب کی بہت ہین
اور نخبۃ الدعوات میں لکھا ہے کہ سید ابن طاووس علیہ الرحمہ کتاب
جمال الاسبوع میں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کہتے ہین کہ جو کہ پڑے شب سہ شنبہ کو دو رکعت نماز اور پڑے
پہلی رکعت میں الحمد اور اتانا انزلناہ فی لیلۃ القدر ایک مرتبہ و ردہی

اعمال شنبہ

بیان روز

اعمال شنبہ

اعمال صالحہ
بیان اعمال روز
شنبہ

رکعت میں الحمد اور سات مرتبہ قل ہو اللہ احد بخشے خدا یتعالیٰ اوسکو اور
بلند کرے واسطے اوسکے درجہ اور عطا کرے اوسکو بہشت میں ایک
دُر کا مثل وسیع ترین شہر نای دنیا کے بیان اعمال و رستہ شنبہ کا
دعا اس دن کی جو ملحقات صحیفہ میں ہے پڑھنا چاہیے وہ یہ ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ حَقُّہُ الْخَیْرِ پڑھیں اور نخبۃ الدعوات میں ہے کہ
سید ابن طاووس علیہ الرحمہ کتاب جمال لا سبوع میں حضرت رسول
صلی اللہ علیہ والہ سے لکھا ہے کہ جو کہ پڑھے روز شنبہ کو دو رکعت
نماز اور پڑھے ہر ایک رکعت میں فاتحۃ الکتاب اور والتین و التزیتو
اور قل ہو اللہ اور معوذتین ہر ایک کو ایک مرتبہ لکھے خدا یتعالیٰ
واسطے اوسکے موافق ہر قطرہ کے کہ آسمان سے نازل ہوتا ہے
دس ثواب اور لکھے واسطے اوسکے موافق عدد ہر شیطان مردود
ایک شہر سونیکا اور بند کرے اوسپر سات دروازہ جہنم کے اور عطا
کرے اوسکو ثواب مثل اوسکے کہ عطا کیا گیا آدم اور موسیٰ اور یونس
اور ایوبؑ کو اور کہولے جائیں واسطے اوسکے آٹھ در بہشت کہ
داخل ہو جد ہر چہ انور ہیں العابدین میں ہے کہ اس وزیر یار
حضرت امام زین العابدین اور حضرت امام محمد باقر اور حضرت
امام جعفر صادق علیہم السلام اس طرح چاہیے پڑھنا السَّلَامُ عَلَیْکُمْ

اعمالِ شنبہ

بیانِ روزِ چہارِ شنبہ

پچھنے لگانے اور نورہ لگانے اور سفر کرنے اور بعض روایات میں تجویز
 پچھنے لگانے کی اور سفر کرنے کے وارد ہوئی ہے بہتر یہ ہے کہ آخر روز
 واقع ہو جس طرح بعض حدیث میں واقع ہوا ہے اور ایک حدیث میں
 مانعت واقع ہوئی ہے پچھنے لگانے کی اس روز حسب قمر و عقرب ہو
 اور ایک روایت معتبر میں وارد ہوا ہے کہ یہ روز مسہل و ردوا
 پینے کا ہے اور تقویم آسنین میں ہے کہ اس دن ساعت استخار صبح
 سی ظہر تک اور عصر سے عشا تک نیک ہے اور یہ روز واسطے ابتدا
 کار کے خوب ہے کہ تمام کو پہنچتا ہے اور لکھا ہے کہ جو کہ اس روز
 کپڑے قطع کرے روزی پہنچتی ہے طرف اوسکے اور مشقت نہیں
 اٹھاتا اور رہتا ہے عیش میں اور تنگی نہیں کھینچتا اور حلیۃ المستقین
 میں اس روز ناخن لینا بہتر لکھا ہے اور نورہ لگانے کو منع کیا ہے
 بیانِ اعمالِ شبِ چہارِ شنبہ کا نخبۃ الدعوات میں ہے
 کہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ کتاب مصباح المتہجد میں حضرت رسالت پنا
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جو کہ پڑے
 شبِ چہارِ شنبہ کو دو رکعت نماز اور پڑھے ہر ایک رکعت میں
 فاتحۃ الكتاب و آیت الکرسی اور قل ہو اللہ احد اور انا انزلناہ
 فی لیلۃ القدر ہر ایک کو ایک مرتبہ نخبۃ خدا گناہ گذشتہ اور آیندہ اور

بیانِ اعمالِ شبِ چہارِ شنبہ

بہ اعمال پاکیزہ
بنان روز
چار شنبہ کا

اور حلیۃ المتقین میں اس شب جماع کر نیکیوں سے منع کیا ہے بیان اعمال
روز چہار شنبہ کا دعا اس دن کی جو لمحات صحیفہ میں پڑھنا
چاہیے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
جَعَلَ اللَّیْلَ لِبَاسًا لِّیَوْمِ الْاُخْرِ اور نخبۃ الدعوات میں ہے کہ سید ابن
طاووس کتاب جمال الاسبوع میں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ سے لکھتے ہیں کہ جو کہ پڑھے روز چہار شنبہ کو دو رکعت
نماز اور پڑھے ہر ایک رکعت میں فاتحۃ الکتاب اور اذان و اذان
الارض ایک مرتبہ اور قل ہو اللہ احد تین مرتبہ اوٹھالے خدا تعالیٰ
اوس سے تاریکی قبر کو روز قیامت تک اور عطا کرے موافق ہر ایام
کی ایک شہر اور عطا کرے نامہ عمل و سکا اوسکے دہنے ماہتہ میں
اور سب العابدین میں ہے کہ اس روز زیارت حضرت امام موسیٰ
کاظم اور حضرت امام رضا اور حضرت امام محمد تقی اور حضرت امام
علی نقی علیہم السلام اس طرح چاہیے پڑھنا السَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا
اَوْلِیَاءَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا حُجَّجَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْکُمْ
یَا نُورَ اللّٰهِ فِی ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
عَلَیْکُمْ وَعَلٰی اٰلِ بَیْتِکُمْ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ بِاَبِی
اَنْتُمْ وَاُمِّی لَقَدْ عَبْدْتُکُمْ اللّٰهُ مُخْلِصِیْنَ وَجَاهِدْتُکُمْ

زیارت امام موسیٰ کاظم
وضعت امام رضا
وضعت محمد تقی
وضعت علی نقی
وضعت علی
روز چہار شنبہ

حکایتِ محمدیہ

فِيهِ حَقٌّ جِهَادٍ وَحَتَّى أَتَاكُمْ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللَّهُ أَعْدَاءَكُمْ مِنْكُمْ
وَالْأَنْسِ جَمْعَيْنِ وَأَنَا أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ وَالْيَوْمِ مِنْهُمْ يَا
مَوْلَايَ يَا أَبَا إِبْرَاهِيمَ مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ وَيَا مَوْلَايَ
يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوسَى وَيَا مَوْلَايَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ
بْنَ عَلِيٍّ وَيَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ أَنَا مَوْلَى
لَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَجَهْرِكُمْ مُسْتَضِيفٌ بِكُمْ فِي يَوْمِكُمْ
هَذَا وَمُسْتَجِيرٌ بِكُمْ فَأَضِيفُونِي وَاجْبِرُونِي مُحِبِّكُمْ
وَأَنْ تَقْصَتْ حَيَاتِي وَزَانِكُمْ وَلَوْ عُقِرَتْ رِجَالِي
بِأَلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ فَضَّلْ سَاتُونَ
اختیارات اور اعمالِ شب و رخصتِ شبہ کے بیان میں
رسالہ اختیارات میں ہے کہ رخصتِ شبہ روزِ مبارک ہے اور واسطے
جمع کاموں کے خوب ہے خصوصاً واسطے پہننے لگانے کے موافق
حدیث کے بہت خوب ہے اور بہتر ہے ناخن لینا اور بہتر یہ ہے
کہ ایک ناخن کو واسطے جمعہ کے چوڑے اور ایک روایت میں
وارد ہوا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ جب ہوا اگر تم تھی
تھی تو باہر شریف لاتے تھے رخصتِ شبہ کو اور حدیث میں
وارد ہے کہ جو کہ رخصتِ شبہ آخر ماہ میں اول روز پہننے لگائے درود

فصل ثانی
در اختیارات
اور رخصتِ شبہ
کے بیان میں

اعمال نیک

بدنسے کہنچتا ہے اور دوسری روایت میں وارد ہوا ہے کہ روز
 پنجشنبہ وہ دن ہے کہ امیرون کی ملاقات کرے اور یہ دن
 واسطے بر لانے حاجتوں کے ہے مولف کہتا ہے کہ اگر ضرور
 ہو اور تاریخ مہینے کی بری ہو اور دن ایام ہفتہ میں کا اچھا ہو
 تو اس کام کو کرنا چاہیے اور اگر دن برا ہو اور تاریخ اچھی ہو تو
 کار کو معطل رکھنا چاہیے اور تقویم المحسنین میں ہے کہ اس دن
 ساعت استخارہ طلوع صبح سے طلوع آفتاب تک و زہرہ
 عشا تک نیک ہے حضرت رسولؐ سے روایت کی ہے کہ جو کہ
 کپڑے قطع کرے پنجشنبہ کو عطا ہوتا ہے اور سکو علم اکس لبوشن
 اور عزیز و مکرم ہوگا نزدیک دمیون کے اور حلیۃ المتقین میں روز پنجشنبہ
 کو جماع کرنا اور ناخن لینا اور شارب لیا اور بچنے لگانا اور سفر کرنا
 بہتر لکھا ہے اور کتاب نخبۃ الدعوات میں لکھا ہے کہ شیخ طوسی کتاب
 صباح التہجد میں لکھتے ہیں کہ مستحب ہے طلب کرنا علم کا اس
 روز و شبنبہ کو اور یہی کتاب مذکور میں لکھا ہے کہ ایک روایت
 میں منانیت وارد ہوئی ہے دواپینے کی اس روز بیان
 اعمال شب پنجشنبہ کا از آنجلہ وہ نماز پڑھنی چاہیے کہ جو
 اسی باب کی پہلی فصل اور دوسرے مطلب میں کہ اعمال شب

اعمال پنجشنبہ

بیان اعمال
روزِ پنجشنبہ

جموعہ کے بیان میں ہے کہ گئی بیان اعمال روزِ پنجشنبہ کا دعائیں
جو محققات صحیفہ میں ہے پڑھنا چاہئے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ اللَّیْلَ الْاَوَّلَیَّ
کی اعمال شنبہ میں مل ہوئی اور صبح پنجشنبہ کو سورہ ہل کی پڑھنا چاہئے اور
انیس عابدین میں گرامن زریار امام حسن مسکری علیہ السلام سطح پڑھنا
چاہئے السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ
وَحَاوِصَتَهُ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ وَوَارِثَ الرَّسُلِیْنَ
وَحُجَّةَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اٰلِ بَيْتِكَ الطَّیِّبِیْنَ
الطَّاهِرِیْنَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ اَنَا مَوْلٰیكَ
وَلَا اِلٰهَ اِلاَّ بَيْتِكَ وَهَذَا یَوْمُكَ وَهُوَ یَوْمُ الْاَحْمِیْسِ وَاَنَا ضِیْفُكَ
فِیْهِ مُسْتَجِیْرٌ بِكَ فِیْهِ فَاَحْسِنْ ضِیَافَتِیْ وَاجَارْتِیْ بِحَقِّ اِلٰ
بَيْتِكَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ اَوْ نَجِّتِیْ الدَّعَوَاتِ وَغَیْرِهِ مِیْنِ ہر
مستحب پنجشنبہ کو زیارت شہداء و قبور مومنین کی باب نواں بیان
میں ملان دیکھنے کے اور اعمال اجل ماہ اور اعمال ہر ماہ اور اختیارات اور حکام
سعدیہ ہر ماہ کے اور بنیایا ام ولاد و وفات چہارہ معصوم کے اور دفع
نحوہ شایخ کاہن باب میں پانچ فصلین میں فصل پہلی چاندی کے مینہ میں
نخبہ الدعوات میں درج الواقیہ سے نقل ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

باب نواں
بیان اعمال
روزِ پنجشنبہ

اعمال کا
بیان ہلال کی

علیہ وآلہ حسب وقت ہلال کو دیکھتے تھے تین مرتبہ اللہ اکبر اور
تین مرتبہ لا الہ الا اللہ فرماتے تھے بعد اسکے یہ دعا پڑھتے
تھے الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ بِشَرِّكَذَا وَجَاءَ بِشَرِّكَذَا
اور ظاہر یہ ہے کہ پہلے کذا کی جگہ نام گزرے ہوئے مہینے کا
چاہیے لینا اور دوسرے کذا کی جگہ نام انیوالے مہینے کا اور
لکھا ہے کہ سنت ہے وقت چاند دیکھنے کے سات مرتبہ سو
فاتحہ پڑھے چنانچہ حدیث میں ہے کہ جو کہ یہ عمل کرے خدا ہی
تعالیٰ اوسکو شفا دے انکھ کے درد سے اوس مہینے میں اور
چاہیے کہ یہ دعا ہی ہلال صحیفہ کاملہ کی پڑھے اَيُّهَا الْخَلْقُ
الْمُطِيعُ الدَّائِبُ السَّرِيعُ الْمُرْتَدُّ فِيْ مَنَازِلِ التَّقْدِيرِ الْمُتَصَرِّفِ
فِيْ فَلَكَ التَّدْبِيْرُ اَمَنْتُ بِمَنْ تَوَكَّلْتُكَ الظُّلَمَ وَاَوْضَحَ
بِكَ الْبُهْمَ وَجَعَلْتَ اَيَّةً مِّنْ اَيَاتِ مُلْكِكَ وَعَلَامَةً مِّنْ
عَلَامَاتِ سُلْطَانِكَ وَامْتَهَنَكَ بِالزِّيَادَةِ وَالنَّقْصَانِ
وَالطُّلُوعِ وَالْاُفُولِ وَالْاِنَارَةِ وَالْكُفُوْفِ فِيْ كُلِّ ذٰلِكَ اَنْتَ
لَهُ مُطِيعٌ وَّالِيْ لِهْ رَادٌّ سَرِيعٌ سُبْحَانَهُ مَا اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ
فِيْ اَمْرِكَ وَالطَّفَ مَا صَنَعَ فِيْ شَانِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ
شَهْرِ حَادِثٍ لَا مَحَادِثَ فَاَسْمَلُ لِلّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكَ وَ

دعا کے ہلال

اعمال مراد

خَالِقِ وَخَالِقِكَ وَمُقَدِّرِ وَمُقَدِّرِكَ وَمُبْصِرِ وَمُبْصِرِكَ
وَمُصَوِّرِكَ اَنْ يُصَلِّيَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَنْ يُجْعَلَ لَكَ
هٰذَا لَبْرَكَةٍ لَا تَنْقُصُهَا الْاَيَّامُ وَطَهَارَةٍ لَا تُدْنَسُهَا
الْاَنَامُ هٰذَا لَ اَمْنٍ مِنَ الْاَفَاتِ وَسَلَامَةٍ مِنَ الْاَسِيَّاتِ
هٰذَا لَسَعَادٍ لَا تَخْشَى فِيْهِ وَبُيْنٍ لَا تَكْدُ مَعَهُ وَبُيْنٍ لَا
يُمَازِجُهُ عُسْرٌ وَخَيْرٍ لَا يَشُوْبُهُ شَرٌّ هٰذَا لَ اَمْنٍ وَاِيْمَانٍ
وَنِعْمَةٍ وَاِحْسَانٍ وَسَلَامَةٍ وَاِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَجْعَلْنَا مِنْ اَرْضِي مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَاَزْكٰى
مَنْ نَظَرَ اِلَيْهِ وَاَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهِ وَوَفَّقْنَا
فِيْهِ لِلتَّوْبَةِ وَاَعِصْنَا فِيْهِ مِنَ الْكُوبَةِ وَاَحْفَظْنَا فِيْهِ
مُبَاشَرَةً مَّعْصِيَتِكَ وَاَوْزِعْنَا فِيْهِ شُكْرَ نِعْمَتِكَ
وَالْبِسْنَا فِيْهِ حُبَّنَ الْعَافِيَةِ وَاَنْثِمِ عَلَيْنَا بِاِسْتِكْمَالِ
طَاعَتِكَ فِيْهِ الْمِيْنَةَ اِنَّكَ الْبَاقِي الْاَحْمَدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ مُؤَلَّفَ كِتَابِ كَعُوْمٍ
مِنْ يَهْ جَوْشَهوْرِيْ كَهْ تَيْسِرِيْ شَبْ يَاطَيْسِرِيْ تَارِيْخِ كَاجَانْدِ
وَكَيْهِنَا بَاعْثِ نَحْوَسْتِ هَوْتَا هِيْ تَوَاوُسْكِ اَصْلِ كَهِيْنِ كِتَبِ مِيْنِ
هِنِيْنِ پَاوِيْ جَالِيْ بَلْكَ خَلَاْفِ اَسْكَ زَاوِ الْمَعَادِيْنِ لَكَهَا هِيْ كَهْ قُوْتِ

اعمال شب
فصل

چاند دیکھنے کے خواہ پہلی شب خواہ دوسری شب خواہ تیسری
شب ہو مستحب ہے کہ دعائیں منقول کو پڑھیں مصلحت دوسری
اعمال شب اول اور روز اول ہر ماہ کے بیانیہ
کتاب مذکور میں لکھا ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ اچھا لقمہ ہے پیروہن کو شیریں اور خوشبو کرتا،
اور بہوک پیدا کرتا ہے اور باعث ہضم طعام ہوتا ہے اور جو کہ
اول ماہ میں کھائے حاجت اوسکی رو نہیں ہوتی حضرت صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کہ شب اول ماہ میں دو رکعت
نماز پڑھے اور اون رکعتوں میں سورۃ انعام پڑھے اور سول
کرے خدا یتکلم اوسکو ہر خوف اور ہر ایک درد سے امین
کرتے نہ دیکھے اوس مہینے میں ایسے امر کو کہ خلاف رضا اوسکو
اور زوال المعاد میں حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے ہے کہ روز
اول ماہ دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول میں بعد الحمد کے
قل ہو اللہ تیس مرتبہ موافق عدد مہینے کے دنوں کے اور دوسری
رکعت میں بعد الحمد اتنا از لنا تیس مرتبہ اور تصدق کری بعد
نماز اگر یہ عمل کرے تو مول لیا اوسنے سلامتی کو اوس مہینے کی
اور دوسری روایت میں وارد ہوا ہے کہ مستحب ہے کہ بعد

نماز

اعمال ہر ماہ

اس نماز کے پڑھنے میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَا مِنْ دَآئِمَةٍ
 فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلٰی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعُهَا
 کُلٌّ فِی کِتَابٍ مُّبِیْنٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِنْ یَسْئَلْکَ
 اللّٰهُ بِضَرْفٍ فَلَا کَاشِفَ لَهُ اِلَّا هُوَ وَاِنْ یُرِیدْکَ خَیْرًا فَلَا رَادَّ
 لِفَضْلِهِ یُضِیْبُ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادٍ وَهُوَ الْغَفُوْرُ
 الرَّحِیْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَیَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ
 یُسْرًا مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ
 وَاُفَوِّضُ اَمْرِی اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَخْیِرُ بِالْعِیَادِ لَا اِلٰهَ اِلَّا
 اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ رَبِّ اِنِّی اِلَیْکَ
 اَنْزَلْتُ اِلَیّ مِنْ خَیْرِ فَقَیْرٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِی فَرْدًا وَاَنْتَ
 خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ فَضْل تیسری اون اعمال میں جو
 ہر مہینے کرنا چاہیے زاد العاد میں ہے کہ جملہ سنت ما
 موکد سے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اوپر
 مواطبت کی تھی یہاں تک کہ دنیا سے گئے روزہ تین روز ہر
 مہینے میں اور وہ موافق مشہور کے پنجشنبہ پہلا مہینے کا او
 اور پنجشنبہ آخر مہینے کا اور چہارشنبہ پہلا مہینے کے درمیان
 کے عشرہ کا ہے اور ان تین دن معین ہونے میں کچھ غلط

نہیں

احکام چہ

بیان روزہ مبارک

حدیثون میں ہے جو کہ لکھا گیا ہے یہی بہتر ہے اور مشہور ہے
 اور پھر لکھا ہے کہ روزہ سنت دو برابر روزہ واجب کے
 سبعین ہوئے ہیں اور وہ تمام مہینا شعبان کا ہے اور باقی
 دس مہینوں میں سے ہر مہینے میں تین روزے ہیں اور
 اگر یہ روزہ فوت ہوں تو سنت ہے کہ قضا کرے اور اگر
 گرمی میں دشوار ہوں سنت ہے کہ سردی میں قضا کرے
 اور اگر دشوار ہو عوض ہر روزہ کے ایک درہم کہ ساڑھے تین
 ماشہ چاندی تخمیناً ہوتی ہے دین یا ایک مد گھوٹ کہ تخمیناً
 اڑھائی پاونچہ بحساب قدیم شاہی ہوتا ہے دین اور بسند
 صحیح حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی ہر
 مہینے میں یہ روزہ رکھے چاہیے کہ کسی سے مجادلہ اور سفاقت
 اور تند خوئی اور بے عقلی نہ کرے اور دیریں نہ کرے خدا کی قسم
 کہانے پر اور اگر کوئی اس سے سفاقت و بے خردی کرے
 درگزرے اور مقابلہ نہ کرے اور اگر اندنوں میں روزہ سے ہو
 اور گھر پر کسی برادر مؤمن کے جائے اور وہ کہلوانا چاہے
 تو افطار کرنا بہتر ہے روزہ رکھنے سے ستر برابر یا نوئی برابر
 چنانچہ حدیث معتبر میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے

اعمال ہر ماہ

اور دوسری حدیث صحیح میں فرمایا کہ جو کوئی کہ جائے گھر پر کسی اپنے برادر مؤمن کے اور روزہ سے ہوا اور افطار کرے اور ظاہر نہ کرے کہ میں روزہ سے ہوں کہ اوس پر احسان ہو حق تعالیٰ ثواب ایک برس کے روزوں کا واسطے اوس کے لکھے اور کتاب مذکور میں ہے کہ اگر ان تین روز کو اول ماہ یا میان ماہ یا آخر ماہ میں رکھے خوب ہے اور فی الجملہ متابعت سنت ہے اور ثواب ایک برس کے روزوں کا پاتا ہے اس واسطے کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرٌ مِّثْلُهَا کہ جو کہ ایک حسنہ درگاہ خدا میں لائے واسطے اوس کے ہے دس برابر اوسی ثواب کے یہ مضمون احادیث میں بہت وارد ہوا ہے مگر بہتر یہ ہے کہ جس ترکیب سے پہلے روزوں کا ذکر ہوا اوسی طرح رکھے اور جملہ روزہ ہائے سنت سے ہر مہینے میں روزہ ایام بیض کے ہیں یعنی تیرہویں اور چودھویں اور پندرہویں اور فضیلت ان تین روزوں کی ہی بہت ہے چنانچہ ابن طاووس نے حضرت رسولؐ سے روایت کی ہے کہ چیر علیہ السلام مجھ پر نازل ہوئے اور کہا کہ کہو علی علیہ السلام سے کہ روز رکھے ہر مہینے میں تین روز تو لکھا جائے واسطے تیرے

اعمالِ پرہیزگار

سبب پہلے روزہ کے روزہ دس ہزار برس کے اور سبب
دوسرے روزہ کے روزہ تین ہزار برس کے اور سبب تیسرے
روزہ کے روزے لاکھ برس کے حضرت امیر علیہ السلام نے
کہا یا رسول یہ ثواب مخصوص میرے لئے ہے یا واسطے سب
آدمیوں کے ہے حضرت نے فرمایا کہ جو تیرے شیعوں میں سے
ان دنوں میں روزہ رکھے یہی ثواب واسطے اس کے ہوگا
کہا کون سے دن ہیں مہینے کے فرمایا تیرہویں اور چودھویں
اور پندرہویں ہے فضیل چوتھی بیان اختیارات
اور تاریخهای سعد و کس میں جو ہر ماہ میں مشہد کی تاریخ
نخبۃ الدعوات اور رسالہ اختیارات علامہ مجلسی علیہ الرحمۃ
اور مولف نے ذیل میں ہر تاریخ کے احکام فصد کتاب تقویم
المحسنین سے زیادہ کئے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ پہلی تاریخ مبارک ہے پیدا کیا اس روز خدائے
اقدس کو اور یہ روز خوب ہے واسطے طلب حاجات اور بآداب
کے سامنے جانیکے اور واسطے علم اور خوشگاری عورتوں اور
سفر کرنے اور خریدنے اور بیچنے اور لینے چار پائیوں کے اور
جو کہ بہا گئے اس روز یا کہ ہو جائے آٹھ شب تک ہاتھ آئے

بیان تاریخهای
سعد و کس

پہلی تاریخ

اور جو کہ اس روز بیمار ہو شفا پائے اور جو کہ اس روز پیدا ہو
 جو امرد اور باروزی اور نیک اور بابرکت ہو اور تقویم المحسنین
 میں ہے کہ جو اس تاریخ فصد لے یا چھپنے لگائے رگوں کو مضرتیں
 پہنچیں دوسری تاریخ۔ یہ دن خوشگاری زن کا ہے اور
 اس روز پیدا ہوئی ہیں حضرت حواء حضرت آدم سے اور
 تزویج کیا ہے آدم کو خدا نے ساتھ حواء کے نیک ہے وسط
 بنائے گہرون اور لکھنے عہد ناموں اور اختیار کرنے کاموں اور
 سفر کرنے اور حاجتیں طلب کر نیکے اور جو کہ آج کے دن شروع
 روز میں بیمار ہو مرضا و سکا کم ہو اور جو کہ آج کے دن آخر روز
 بیمار ہو رنج اور بیماری کہیں اور جو کہ اس روز پیدا ہو تربیت
 اوسکی نیک ہو اور دوسری روایت میں انحضرت سے مروی ہے
 کہ پرہیز کرو اسدن کارہای سلطان سے اور تقویم المحسنین میں
 ہے کہ جو کہ اس تاریخ فصد لے یا چھپنے لگائے بیخوابی پیدا ہو
 قیصری تاریخ یہ روز ہے نحس دایمی پس ڈرو اس دن پادشا
 کے سامنے جائیے اور خریدنے اور بیچنے سے اور مشغول نہ ہو
 کسی معاملہ میں اور شریک نہ ہو اس روز کسی کے اور اس روز
 اوتارے گئے ہیں آدم اور حواء سے کپڑے اونکے اونکے کہ ہیں

بیماری و خوشی و غم و بیماری

بیماری و غم

و خوش بخت و خوش حال

پیشانی

پیشانی

بہشت سے پس مشغول ہو بدن اپنے گہر کے حال میں اور اگر
 شکوہ ممکن ہو اپنے گہر سے باہر نجاؤ اور جو کہ اس روز بھاگے گرفتار
 ہو اور جو کہ اس روز بیمار ہو رنج کہینچے اور یہ روز ہے نہایت
 سنگین اور جو کہ اس روز پیدا ہو رزق اوسکا نیک اور عمر اوسکی
 دراز ہو اور تقویم المحسنین میں ہے کہ جو کہ اس روز فصد لے یا
 بیچنے لگائے دماغ ضعیف ہو چوتھی تاریخ یہ وہ دن ہے کہ
 ہابیل بن آدم اس دن پیدا ہوئے ہیں اور نیک ہے واسطے
 شکار اور کہیتی کے اور عمارت بنانیکے اور چوپائے لینے کے اور
 مکروہ ہے اس روز سفر کرنا اور مسافر اس روز بہشت اسکی کہتا
 کہ کشتہ ہو اور مال و سکاٹ جائے یا کوئی بلا اوسپر پہنچے اور
 جو کہ بھاگے اس روز شوار ہے پانا اوسکا اور جو کہ اس روز پیدا
 جب تک زندہ ہے نیک اور بابرکت ہے اور دوسری ہفت
 میں اونحضرت سے ہے کہ یہ روز ہے مبارک واسطے خوشگاری
 زن کے اور تقویم المحسنین میں ہے کہ جو کہ اس روز فصد لے یا بیچنے
 لگائے دروسر پیدا ہو۔ پانچویں تاریخ یہ دن ہے کہ قابیل
 شقی اس روز پیدا ہوا اور اس روز اپنے بہائی ہابیل کو مارا ہے اور
 یہ روز نحس ہے پس ابتداء کر اس روز کسی کام کی اور جو کوئی جہو

قسم کہائے اس اور جلد عوض و سکاپائے اور جو فرزند کہ اس روز
پیدا ہو تربیت نیک پائے اور بروایت سلمان اس روز کوئی کام
نکرو اور ملاقات پادشاہ نکرو اور تقویم الحسینین میں ہے کہ جو
اس دن قضاے یا چھنے لگائے زروئی رنگ پیدا ہو جہی تاریخ
یہ روز نیک ہے واسطے تزویج کے اور نیک ہے واسطے حاجتوں
اور سفر دریا اور صحرا کے اور جو کہ اس روز سفر کرے اپنے گھر میں
بامراو پرے اور نیک ہے واسطے خریدنے چارپائوں کے اور جو اس
روز گم ہو یا بھاگ جائے پھر مل جائے اور جو کہ اس روز بیمار ہوئے
صحت پائے اور جو فرزند کہ اس روز پیدا ہو تربیت او سکی نیک ہو
اور سالم ہے آفتونسے اگر خدا چاہے اور دوسری وایت میں
انحضرت سے ہے کہ یہ روز نیک ہے واسطے شکار کے اور بزرگ
سلمان فارسی یہ روز نیک ہے واسطے طلب معاش اور ہرجات
کے اور جو خواب کہ اس روز دیکھتے تاویل او سکی بعد ایک روز زیادہ
روز کے ظاہر ہو اور تقویم الحسینین میں ہے کہ جو کوئی اس روز
قضاے یا چھنے لگائے لرزہ اندام میں ظاہر ہو شائقین تاریخ
دروع الواقیہ میں حضرت صاوق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ یہ روز برگزیدہ ہے جو کچھ چاہو اس روز کرو اور جو کہ اس روز

پیدا ہو جہی تاریخ
یہ روز نیک ہے

یہ روز نیک ہے

کتابت کرے انجام کو پہنچے اور جو کہ اس ذرا ابتدا کرے بنا
گھر کی یا بوئے درخت کام اوسکا اوسین نیک ہوا اور جو فرزند
اس روز پیدا ہو تربیت اسکی نیک و روزی اسکی وسیع ہو اور
دوسری روایت میں انحضرت سے ہے کہ یہ دن نیک ہے
واسطے تزویج اور شکار کے اور جو حاجت کہ چاہے اور تقویم
الحسنین میں ہے کہ جو اس تاریخ فصد لے یا بچنے لگائے مرگ
مفاجات میں مبتلا ہو آٹھویں تاریخ۔ کتاب دروع الواقیہ میں
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ دن
نیک ہے واسطے ہر کام کے خریدنا اور بیچنا اور جو کہ اس روز
جائے کسی پادشاہ کے سامنے حاجت اسکی روا ہو اور اچھا ہو
اس روز سفر کرنا اور کشتی پر سوار ہونا اور جنگ کرنا اور عہد لکھنا
اور جو فرزند اس روز پیدا ہو تربیت اسکی نیک ہو اور جو کہ اس
روز بہاگے نہ یائیں اسکو مگر ساتھ تعب کے اور جو کہ اس روز
گم ہو راہ نیائے مگر ساتھ مشقت کے اور جو کہ اس روز بیمار ہو
سبج میں گرفتار ہو اور تقویم الحسنین میں ہے کہ جو اس روز فصد
لے یا بچنے لگائے دوسرے پیدا ہو۔ نوین تاریخ۔ کتاب
دروع الواقیہ میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ

وہ نیک دن ہے

اور جو کہ اس

نیک دن ہے

وہ جس پر
میں نے

دسویں
میں

روز سبک ہے واسطے ہرام کے کہ ارادہ کرے تو اور جو اس روز ہضم
کرے مال پائے اور خیر دیکھے پس ابتدا کرے اس دن کاموں کی اور صمن
لے اور زراعت کرے اور درخت بوئے اور جو کہ اس وقت تک
کرے غالب ہو اور جو اس روز بیمار ہو عارضہ و سکا سنگین ہو
اور جو فرزند اس روز پیدا ہو ولادت و سکی نیک ہو اور اپنی سب
حالتوں میں صاحب توفیق ہو اور بروایت سلمان فارسی خواہ
اس روز کے اسی روز ظاہر ہوں اور تقویم الحنین میں ہے
کہ جو اس روز فضائے یا چھپنے لگائے اعضا میں درد ہو دسویں
تاریخ۔ کتاب دروع الواقیہ میں حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ اس روز حضرت نوح علیہ السلام پیدا ہوئے جو فرزند
کہ پیدا ہو اس روز کبیر اور پیر اور صاحب زرق ہو اور اس روز
خرید اور فروخت اور سفر نیک ہے اور جو کہ اس روز کوئی چتر گم
کرے اس کو پائے اور جو کہ اس روز بیمار ہو مستحب ہے اس کو کہ وہ
کرے اور سزاوار ہے اس دن لکھنا عہد و دن کا اور جو کہ اس روز
بہلے گرفتار ہو اور قید ہو و بروایت سلمان فارسی یہ روز سبک
ہے جو کہ اس روز پیدا ہو بہت روزی ہو اور ہرگز اس کو تنگی
نہ پہنچے اور یہ دن ہے مبارک مگر یہ کہ جو بادشاہ سے بھاگے

وہ جس نے یہ بیان کیا

یہ بیان کیا ہے

یہ بیان کیا ہے

گرفتار ہوا اور تاویل اس وز کے خوابوں کی بیس وز میں ظاہر ہو
 اور تقویم المحسنین میں ہے کہ ایک روایت میں وارد ہو ہے
 کہ یہ دن نیک ہے واسطے سب کاموں کے سوا جانے نزدیک
 پادشاہ کے اور بیمار اس دن صحت پائے اور جو کہ اس دن فصد
 لے یا پھینکے لگائے باعث درد و الم کا ہو گیا رہوین تاریخ
 کتاب دروع الواقیہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ اس دن حضرت شیت علیہ السلام پیدا ہوئے
 ہیں یہ دن نیک ہے واسطے ابتداءے کار اور خرید و فروخت
 اور سفر کے اور یہ چیز کرنا چاہئے اس وز سامنے جانے سے
 پادشاہ کے اور جو کہ اس وز بہا گے پہرائے اسی دن اعلیٰ
 سے اور جو کہ اس وز بیمار ہو امید ہے کہ بزودی صحت ہو اور
 جو کہ اس وز کم ہو سالم ہے اور جو کہ اس وز پیدا ہو تربیت
 اوسکی اور زندگانی اوسکی نیاب ہو اور نہ مرے جب تک محتاج
 نہ ہو یا بہا گے پادشاہ سے اور بر وایت سلمان فارسی جو خواب
 اس روز دیکھے اثرا و سکا تین دن میں ظاہر ہوا اور تقویم المحسنین
 میں ہے کہ جو اس دن فصد لے یا پھینکے لگائے باعث خبط و مانع
 ہو۔ بارہوین تاریخ کتاب دروع الواقیہ میں حضرت صادق

وہ جس کا بیان ہے

بیان میں ہے
تاریخ کا

سے منقول ہے کہ یہ روز نیک ہے واسطے نکاح کرنے اور
کہولنے و کانوں اور شرکت اور سفر دریا کے اور پرہیز کرنا
چاہئے اس روز واسطہ ہونیسے درسیان دو آدمیوں کے اور جو
اس وزیر بیمار ہو امید ہے کہ جلد اچھا ہوا اور جو کہ اس وزیر پیدا
ہو باسانی تربیت پائے اور تقویم المحسنین میں ہے کہ یہ
روز مبارک ہے پس طلب کرو حاجتیں کہ مطلب روا ہو جائے
اور جو کہ اس دن فصد لے یا بچھنے لگائے ضعف بدن پیدا ہو
تیرہویں تاریخ کتاب دروع الواقیہ میں حضرت امام جعفر صلی
علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ روز نخس ہے اور خوب
نہیں ہے اس دن کوئی کام اور پرہیز کرو اس دن منازعہ
حکومت اور ملاقات پادشاہ سے اور سرین روغن لگانے
اور بال کتر وانجسے اور جو کہ اس وزیر باگ جائے ماتہ نہ آئے
اور جو کہ اس وزیر بیمار ہو رنج میں گرفتار ہو اور جو لڑکا پیدا ہو
بہت زندہ رہے مگر یہ کہ خدا چاہے اور بروایت سلمان کا
یہ روز نخس ہے واسطے سب کاموں کے کوئی کام اور کوئی حاجت
نچاہئے طلب کرنا اور خواب اس دن کے بعد نو دن کے ظاہر
ہوں اور تقویم المحسنین میں ہے کہ جو اس روز فصد لے یا بچھنے

وہی ہے جو
بیکار ہے

لگا کھیل اور ملاں پیدا ہو چودہویں تاریخ کتاب دروع الواقیہ
میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہہ وزبہا
ہے واسطے ہرامر کے اور جو فرزند اس وز پیدا ہوا آخر عمر میں
مال بہت پائے اور ستمگار ہوا اور نیک واسطے طلب علم اور
خرید اور بچنے اور قرض دینے اور لینے اور سفر دریا کے اور جو
کہ اس روز بہا گے ہاتھ آئے اور جو کہ بیمار ہو شفا پائے اگر
خدا چاہے اور دوسری روایت میں ان حضرت سے ہے کہ جو
پیدا ہوا اس وز بہت زندگی ہوا اور بروایت سلمان فارسی
رحمہ اللہ یہ روز نیک اور اچھا ہے واسطے ہر کار خیر اور ملاقات
پادشاہ اور رؤسای ہر قوم اور علما کے اور جو فرزند کہ اس
روز پیدا ہو صاحب کتاب اور صاحب علم و ادب ہو اور آخر
عمر میں مال و سکا بہت ہو اور خواب سدنکے بعد چالیس دنکے
طاہر ہوں اور تقویم المحسنین میں ہے کہ جو کہ اس وز فصد کے
یا بچنے لگائے خارش اور کتری گوش پیدا ہو پندرہویں تاریخ
کتاب دروع الواقیہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ یہہ دن اچھا ہے واسطے ہرامر کے مگر واسطے قرض
لینے اور دینے کے بد ہے اور جو کہ اس وز بیمار ہو جلد صحت پائے

وہی ہے جو
بیکار ہے

بہارِ نبوی

بہارِ نبوی

اور جو کہ اس روز بہلگے ہاتھ پٹے اور جو کہ اس روز پیدا ہو
گنگ اور صاحب لکنت ہو مگر وہ کہ خدا تعالیٰ سوا او سکے چاہے
اور بروایت سلمان فارسی رحمہ اللہ یہ روز نیک ہے واسطے
ہر کام اور ہر حاجت کے اور جو خواب کہ اس روز دیکھے اُس کا
بعد تین روز کے ظاہر ہوا و تقویم المحسنین میں ہے کہ جو کہ اس
روز فصد لے یا بچنے لگائے قولنج ہو سو کوہین تاریخ - کتاب
دروع الواقیہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول
ہے کہ یہ روز خمس ہے جو کہ سفر کرے اس روز ہلاک ہوا و جو
نہیں ہے اس روز ملاقات پادشا ہو کی اور اچھا ہے اس روز
سودا اور خرید اور فروخت و کسی سے شرکت کرنا اور سفر و یا
کرنا اور عمارت بنانا اور جو کہ اس روز بہاگے پہر آتا ہے اور جو
کہ راہ گم کرے سلامت ہے اور جو کہ اس روز بیمار ہو جلد اچھا
ہوا اور جو فرزند کہ اس روز صبح سے زوال تک پیدا ہو یوانہ ہو
اور اگر بعد زوال کے آخر روز تک پیدا ہو حال و سکانیک ہو
اور بروایت سلمان فارسی رحمہ اللہ ہے کہ اس روز اچھا ہے
کار خیر کرنا سوائے حرکت کے کہ اجتناب اس سے چاہئے کرنا
اور اثر اس روز کے خوابوں کا بعد دور روز کے ظاہر ہوتا ہے اور

تقویم المحسنین میں ہے کہ جو اس روز فصد لے یا بچنے لگائے
 باعث فرح اور نشاط ہو۔ ستر ہولین تاریخ کتاب دروع الواقیہ
 میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ روز
 مبارک ہے پرہیز چاہیے کرنا اس روز جنگ کر نیسے اور جو کہ
 اس روز کچھ قرض دے پہرے لگے مشقت سے اور جو کہ اس روز
 قرض لے ادا نہ ہو اور جو فرزند اس روز پیدا ہو حال و سکا اور
 تربیت و سکی نیک ہو تقویم المحسنین میں ہے کہ اس روز فصد
 لینا یا بچنے لگانا باعث صحت بدن ہے اٹھارہ ہولین تاریخ
 کتاب دروع الواقیہ میں حضرت صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ یہ روز مبارک ہے اور نیک ہے وسطے ہر امر کے
 خرید اور فروخت اور زراعت کے جو کہ اس روز دشمن سے جنگ
 کرنے فتح پائے اور جو کہ قرض دے اس روز وصول ہو اور جو کہ
 اس روز بیمار ہو جلد اچھا ہو اور جو فرزند کہ پیدا ہو حال و سکا
 نیک ہو اور تقویم المحسنین میں ہے کہ اس روز فصد لینا یا
 بچنے لگانا سبب قوت بدن ہے اونیسویں تاریخ کتاب
 دروع الواقیہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول
 ہے کہ یہ روز مبارک ہے اس روز پیدا ہوئے ہیں حضرت اسحاق

تقویم المحسنین میں ہے کہ جو اس روز فصد لے یا بچنے لگائے

تقویم المحسنین میں ہے کہ جو اس روز فصد لے یا بچنے لگائے

تقویم المحسنین میں ہے کہ جو اس روز فصد لے یا بچنے لگائے

بن ابراہیم علیہما السلام مبارک ہے سفر اور طلب روزی
 اور سعی کا نوہین اور تحصیل علم اور نچا ہے اس وز خرید غلام
 اور چوپائے کا اور جو کہ اس وز کم ہو یا بہاگ جائے بعد پندرہ
 شب کے اسکو پائین اور جو فرزند کہ اس وز پیدا ہو نیک حال
 اور صاحب توفیق خیر ہوا اور تقویم المحسنین میں ہے کہ اس وز
 فصد لینا یا پھینے لگانا باعث دور ہونے در چشم کا ہے۔
 بیستون تاریخ کتاب دروع الواقیہ میں حضرت صادق علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ یہ روز میانہ ہے نیک ہے واسطے سفر اور
 بر لانے حاجتوں اور بنا کرنے اور بونے درخت اور خریدنے
 چوپایوں کے اور جو کہ اس وز بھاگے پانا اسکا بعید ہوا اور جو
 کہ اس وز راہ گم کرے خوف ہلاکت کہتا ہے اور جو اس وز
 بیمار ہو مرض اسکا سخت ہو اور جو فرزند کہ اس وز پیدا ہو
 زندگانی دشوار ہو مگر یہ خدایکچہ اور چاہے اور بروایت
 سلمان فارسی رحمہ اللہ یہ روز ہے سبک اور نیک اور تقویم
 المحسنین میں ہے کہ اس وز فصد لینا اور پھینے لگانا باعث
 ہے اکیستون تاریخ کتاب دروع الواقیہ میں حضرت امام جعفر
 علیہ السلام سے منقول ہے کہ روز نخس ہے طلب نکر واسد

وہ جس کا یہ ہے

تاریخ

تاریخ

بابت
تاریخ

تاریخ
تاریخ

تاریخ
تاریخ

کوئی حاجت اور پرہیز کرو سدن ملاقات پادشاہ سے اور
جو اس روز سفر کرے خوف رکھتا ہے اور جو فرزند کہ اس روز
پیدا ہو مفلس اور محتاج ہو اور بروایت سلمان فارسی یہ روز
نیک ہے واسطے فرج حیوانات کے اور تقویم المحسنین میں ہے
کہ اس روز فصد لینا یا بچنے لگانا باعث زیادتی نور دل ہے
بانیسویں تاریخ۔ کتاب دروع الواقیہ میں حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ یہ روز نیک ہے واسطے سب حاجتوں اور خرید و
فروخت کے اور پادشاہ کے پاس جانیکے اور صد اس روز مقبول ہے
جو کہ اس روز بیمار ہو جلد اچھا ہو اور جو کہ اس روز سفر کرے
عافیت سے پہرے اور تقویم المحسنین میں ہے کہ اس روز فصد
لینا یا بچنے لگانا باعث قوت دل ہے تیسویں تاریخ کتاب
دروع الواقیہ میں حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ
پیدا ہوئے اس روز حضرت یوسف علیہ السلام یہ روز نیک ہے
واسطے طلب حاجات اور تجارت اور خوشگاری زن اور ملاقات
پادشاہ کے اور جو کہ اس روز سفر کرے غنیمت پائے اور خیر ہو اور
جو فرزند اس روز پیدا ہو نیک تربیت ہو اور تقویم المحسنین میں
ہے کہ اس روز فصد لینا یا بچنے لگانا باعث فرح اور قوت دل ہے

چوبیسویں تاریخ کتاب دروع الواقیہ میں حضرت صادقؑ سے منقول ہے کہ یہ روزِ خمس ہے جد ہے واسطے ہر کام کیلئے اس روز فرعون جو فرزند اس وز پیدا ہو زندگی اوسکی نیک نہو اور کار خیر کی توفیق پائے اور آخر عمر میں کشتہ ہو غرق ہو اور جو کہ اس وز بیمار ہو عارضہ اوسکا طول کہیںے اور تقویم المحسنین میں ہے کہ اس روز فضلینا یا بچنے لگانا باث دور ہونے زردی رنگ کا ہے چوبیسویں تاریخ کتاب دروع الواقیہ میں حضرت امام جعفر صادقؑ علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ روزِ خمس ہے طلب نکر و اسمین کوئی حاجت و رنگاہ رکھو اپنے نفس کو بہ تحقیق کہ اس روز خدا نے اہل مصر کو ساتھ فرعون کے عذاب میں مبتلا کیا اور جو اس وز بیمار ہو مشقت میں ہے اور جو کہ پیدا ہو بابرکت اور فراخ روزی اور برگزیدہ ہو اور ایک عارضہ سخت اسے ہو اور بچ جائے اس سے اور ایک وائتین و حضرت سے ہے کہ جو کہ اس وز بیمار ہو صحت پائے اور تقویم المحسنین میں ہے کہ اس روز فضلینا یا بچنے لگانا باث صفائی ذہن ہے چوبیسویں تاریخ کتاب دروع الواقیہ میں حضرت امام جعفر صادقؑ علیہ السلام سے منقول ہے کہ اس روز حضرت علیؑ

چوبیسویں تاریخ
کتاب دروع الواقیہ

چوبیسویں تاریخ

چوبیسویں تاریخ

نے عصا دریا پر مارا اور دریا شکافتہ ہوا یہ روز نیک ہے واسطے
 سفر اور واسطے ہر ایک امر کے کہ ارادہ کیا جائے اور جو اس روز
 خواستگاری زن کرے جدائی ہو اور اگر سفر سے اس روز آئے
 اپنے اہل و عیال میں نجانے اور جو کہ اس روز پیدا ہو بڑی زندگی
 ہو اور جو کہ بیمار ہو بیماری اوسکی طول کرے اور تقویم المحسنین
 میں ہے کہ اس روز فصد لینا یا بچنے لگانا باعث مرض و خلل ہے
 ہونیکا ہے شائیسویں تاریخ۔ کتاب دروع الواقیہ میں حضرت
 امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ دن سبک
 اور نیک ہے واسطے ہر کام کے اور جو فرزند کہ اس روز پیدا ہو
 باجمال ورنیک ہو اور عمر اوسکی دراز ہو اور نیکی اوسکی بہت ہو
 اور محبوب ال انسان ہو اور دوسری روایت میں انحضرت سے
 ہے کہ یہ دن سفر کر نیکا ہے اور بروایت سلمان فارسی جو اس روز
 پیدا ہو ستمگار اور فراخ روزی و دراز عمر ہو اور تقویم المحسنین میں
 ہے کہ اس روز فصد لینا یا بچنے لگانا باعث امینی و خوشی ہے
 اٹھائیسویں تاریخ کتاب دروع الواقیہ میں حضرت صادق
 سے منقول ہے کہ یہ روز واسطے طلب ہر حاجت و ہر امر کے
 خوب ہے پیدا ہوتے اس روز حضرت یعقوب علیہ السلام جو کہ اس

باب نواں
 جلد ۲

شائیسویں

باب

روز پیدا ہو غمناک اور دراز عمر ہوا اور اس کو غم پہنچا اور
 اس کے بدن میں عارضے ہوں مگر یہ کہ خدا خلاف اس کے
 چاہے دوسری روایت میں او حضرت سے ہے جو فرزند ک
 اس روز پیدا ہو فراخ روزی اور احسان کرنے والا اپنے اہل
 اور سب آدمیوں سے ہو بروایت سلمان فارسی یہ روز
 مبارک ہے اور اثر اس دن کے خوابوں کے اسی روز
 ظاہر ہوں اور تقویم الحسنین میں ہے کہ اس دن فصد لینا
 یا پھینے لگانا باعث قوت دل ہے اور نیتوں^{۲۹} تاریخ
 کتاب دروع الواقیہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ یہ دن نیک ہے واسطے سب کاموں
 اور مطلبوں اور عملوں کے جو فرزند کے اس روز پیدا ہو
 بردبار ہو اور جو کہ سفر کرے اس روز بہت مال پائے
 اور جو کہ اس روز بیمار ہو شفا پائے اور مکر وہ ہے
 وصیت کرنا اس روز اور بروایت سلمان فارسی یہ
 یہ روز نیک ہے واسطے ہر مطلب کے خصوصاً ملاقات
 بہائیوں اور دوستوں کی اور اثر اس روز کے خوابوں کا
 اسی روز ظاہر ہو اور تقویم الحسنین میں ہے کہ اس دن

جو فرزند ک

اور تقویم الحسنین

بیان سوانح
میرزا یحییٰ خان
نیرنگ

فصد لینا یا بچنے لگانا باعث خلاص ہونے کا مرض سے
ہے تیسویں تاریخ۔ کتاب دروع الواقیہ میں حضرت صیاق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ دن نیک ہے واسطے
خرید اور فروخت اور خوشگاری زن کے اور جو فرزند
کہ اس روز پیدا ہو بڑو بار اور بابرکت ہو اور دشوار ہو
تربیت اوسکی اور جو کہ اس وز بہا گے گرفتار ہو و
جو چیز اس وز کم ہو بجائے اور جو کوئی اس وز کسی
سے قرص لے جلد اوسے پہنچائے مؤلف کہتا ہے
جانتا چاہئے کہ اگر ان تاریخہاے مذکور میں کہ قبل
بیان ہوئیں اگر خاص کسی مہینے میں ولادت کسی معصوم
کی ہوگی تو نحوست اس تاریخ خمس کی جاتی ہے گئی
اگر کسی چہی تاریخ میں وفات کسی معصوم کی واقع ہوگی تو وہ
تاریخ خمس ہو جائیگی لہذا اس مقام میں جدول مشتمل ہے تاریخ
ولادت و وفات حضرات معصومین علیہم السلام مع ذکر اسماء
والقباب و تعداد اولاد وغیرہ لکھی گئی ہر چند ذکر ولادت و
وفات کا ہر ماہ کے ذیل میں آئیگا انشاء اللہ مگر ایک جدول
کا ہونا واسطے اطلاع اجمالی حالات مذکورہ کے ضرورت تھا

	جدول احوال جناب سالتما صلی اللہ علیہ وآلہ
نام و کنیت	نام محمد و احمد کنیت ابو القاسم لقب بہ پیشہ روزیہ و علفیہ
نام گرام	وال حضرت عبداللہ ابن عبدالمطلب و والدہ آمنہ بنت وہب
روز و تاریخ و سال	روز جمعہ سترہویں ربیع الاول کی عام الفیل یعنی جس سال ابراہیم پادشاہ حبش واسطے گرانے کو بہ کے آیات ہزار سال طغیانی شہرین عادل بن مکن مشہور بہ شعب ابو طالب
محل ولادت	بنابر بعض روایات یسریں زائیدین اور وقت غاؤ حضرت نوز و جدہ
عمر و اولاد	ابراہیم ماریہ قطبیہ سے اور قاسم اور لقمان دونوں کے طیب و طاہر تھے اور بعض کہتے ہیں طیب و طاہر اور دو صاحبزادے تھے اور بیٹی اور حضرت کی سیدہ نساء العالمین فاطمہ صلوات اللہ علیہا اور اختلاف کے رقبہ و رینہ و ام کلثومین کہ آیا صلب پیغمبر سے تہنین یا ربیبہ تہنین
روز و تاریخ و سال وفات	روز و شنبہ تھا اور اٹھائیسویں صفر کی بنا پر مشہور اور دوسری ربیع الاول کی بنا پر تحقیق جناب غفران ماب عباد السلام و مسلمین سید ولد اعلیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تھا گیا ربوین حج سے
محل قبر و سبب وفات	زہرینہ سے یہودیہ کے انتقال فرمایا اور مدینہ قبر شریفین ہے

جد و احوال حضرت امیر المومنین علیہ السلام

نام و کنیت	نام علی لقب امیر المومنین و سید الوصیین و مرتضیٰ و کنیت ابو الحسن و ابو المحسین و ابو تراب ۴
نام والدین	والد حضرت ابو طالب و والدہ فاطمہ بنت اسد
روز و تاریخ و سال ولادت	روز جمعہ تیر ہویں کعبہ کی اور بنا بر روایت حضرت صادق ۵ ساتویں شعبان کو خانہ کعبہ کے اندر ولادت ہوئی تیس برس بعد ولادت حضرت یحییٰ کے
عز و زوج	سات سو کنیزوں کے اور بقولے بارہ سو کنیزوں کے
عز و اولاد	بارہ فرزندان تھے امام حسن ۱ امام حسین ۲ و محسن محمد حنفیہ عباس عثمان جعفر عبد اللہ محمد صغر عمر عبد اللہ شعلی ۳۔ سولہ بیٹیاں تھیں زینب کبریٰ و زینب صغریٰ معروفہ نام موم اور بعضے ام کلثوم جد الکبریٰ بن رقیہ ام الحسن ۴ ملکہ ام ہانی ۵ حمادہ ام سلمہ ام الکرام خدیجہ فاطمہ امامہ مہینہ نقیہ رقیہ ۶
روز و تاریخ و سال وفات	۱۱ اکیسویں شب ۶ رضا کی شب جمعہ چالیس برس بعد ہجرت کے
محل و قبور	اونیسویں شب ۶ رضا کی ضربت لگائی ابن عباس کے فوق مبارک پر کھڑا خاطر و حکم قطارہ ملعونہ خارجیہ کے۔ قبر شریفہ حضرت شرفین

جدول احوال جناب سید علیہ السلام

نام و کنیت	نام فاطمہؑ لقب ہر اوصد رقیہ طاہرہ کنیت ام الحسن
پیدائش	والد حضرت محمد مصطفیٰ اور والدہ حضرت خدیجہ کبریٰ
روز و تاریخ و سال ولادت	روز جمعہ بیستون جمادی الثانیہ کی پانچویں سال بعثت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
لقب و شرف	حضرت امیر المومنین علی بن ابیطالب علیہ السلام
عہد ولایت	امام حسن و امام حسین و محسن جناب بنی ہاشم ائمہ کثرت
روز و تاریخ و سال وفات	تیسری جمادی الثانیہ روز دوشنبہ سنہ گیارہ ہجرت سے جو سال وفات پیغمبر کا تھا اور بنا بر ایک قول کے ۱۳ یا ۱۴ یا ۱۵۔ جماد الاول کی بلکہ ۹ تک احتمال ہے اور ایک روایت تیسری ماہ رمضان کی
محل قبر و سبب وفات	روضہ حضرت رسول مین بنابر قول اقویٰ اور بنا بر قولے بقیع مین اور سبب شہادت یزید ابن ابی سفيان غلام کفر و

<p>جدول احوال حضرت امام حسن علیہ السلام</p>	
<p>نام حسن لقب مجتبیٰ ذری سبط النبی و شہر کنیت ابو محمد والد حضرت امیر المومنین و والدہ حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام</p>	<p>نام و لقب و کنیت نام والدین</p>
<p>منگل کے دن یا ہفتہ کی شب پندرہویں تاریخ ماہ رمضان کو اور بنا بر اور روایات اور آخر مجرم دو کمر برین حجرت اور بقول تیسرے برس</p>	<p>روز و تاریخ و سال و کون</p>
<p>چوتھہ سوای جواری و بعض روایات میں یادہ ہی ہے</p>	<p>عز و زوج</p>
<p>نو فرزند قاسم و عبد اللہ زید حسن مثنیٰ و عمر و عبد الحکم ابو بکر و طلحہ و حسین اشرم اور سائبیٹیان ام الحسن ام الحسین فاطمہ فاطمہ ام سلمہ رقیہ ام عبد اللہ اور بقولے پندرہ بیٹے اور اور بیٹیان اور بقولے پندرہ فرزند اور پانچ بیٹیان</p>	<p>عدد اولاد و بیٹے</p>
<p>بروز پنجشنبہ اٹھائیسویں ماہ صفر کو پچاس برس ہجرت سے یا اونچاس برس اور بقولے ۵ ربیع الاول یا ساتویں ربیع الاول</p>	<p>روز و تاریخ و سال</p>
<p>بقیع میں شہر مدینہ مثنیٰ ہرے سے جہنم طوقیہ حکم مفا شہید ہوئے</p>	<p>محل قبر و سبب قتل</p>

جد ۱ احوال جناب امام حسین علیہ السلام	
نام حسین لقب سبط ثانی و شهید و شہداء و شہیر و کنیت ابو عبد اللہ ۲	نام و القاب
والد حضرت امیر المومنین ۳ والدہ حضرت فاطمہ ۴	نام والدین
<p> ۱۔ حضرت علی بن ابی طالب ۲۔ حضرت زینب بنت جحش ۳۔ حضرت علی بن ابی طالب ۴۔ حضرت فاطمہ بنت علی بن ابی طالب ۵۔ حضرت زینب بنت جحش ۶۔ حضرت علی بن ابی طالب ۷۔ حضرت فاطمہ بنت علی بن ابی طالب ۸۔ حضرت زینب بنت جحش ۹۔ حضرت علی بن ابی طالب ۱۰۔ حضرت فاطمہ بنت علی بن ابی طالب </p>	روز و تاریخ میلاد
چار زوجہ سوائے لونڈیوں کے	علائقہ و مقام
<p> ۱۔ حضرت علی بن ابی طالب ۲۔ حضرت زینب بنت جحش ۳۔ حضرت علی بن ابی طالب ۴۔ حضرت فاطمہ بنت علی بن ابی طالب ۵۔ حضرت زینب بنت جحش ۶۔ حضرت علی بن ابی طالب ۷۔ حضرت فاطمہ بنت علی بن ابی طالب ۸۔ حضرت زینب بنت جحش ۹۔ حضرت علی بن ابی طالب ۱۰۔ حضرت فاطمہ بنت علی بن ابی طالب </p>	علاقہ اولاد و ایجاد
روز و شنبہ اور بقولے روز جمعہ اور بقولے شنبہ دسویں تاریخ ماہ محرم کو سنہ ۱۰ شہدہ ہجرت سے	روز و تاریخ وفات
<p> ۱۔ حضرت علی بن ابی طالب ۲۔ حضرت زینب بنت جحش ۳۔ حضرت علی بن ابی طالب ۴۔ حضرت فاطمہ بنت علی بن ابی طالب ۵۔ حضرت زینب بنت جحش ۶۔ حضرت علی بن ابی طالب ۷۔ حضرت فاطمہ بنت علی بن ابی طالب ۸۔ حضرت زینب بنت جحش ۹۔ حضرت علی بن ابی طالب ۱۰۔ حضرت فاطمہ بنت علی بن ابی طالب </p>	محل قبور

جد الحوالہ امام زین العابدین صلو اللہ علیہ

نام علی اور لقب زین العابدین و ذو الشفعات
اور کنیت ابو الحسن و ابو محمد

نام و کنیت

نام والدین

طاهر و حسن
یزید و جواد
یزید و جواد

زوج و زانیہ

زوجہ فاطمہ بنت اسد
و زانیہ حضرت زینب بنت جحش
و زانیہ حضرت زینب بنت جحش
و زانیہ حضرت زینب بنت جحش

حاصل از ولادت

ایک زوجہ فاطمہ بنت امام حسن علی سوی لوندیوں کے

علا و اولاد بچہ

علا و اولاد بچہ
و زانیہ حضرت زینب بنت جحش
و زانیہ حضرت زینب بنت جحش
و زانیہ حضرت زینب بنت جحش

روز و تاریخ و سال

روز و تاریخ و سال
و زانیہ حضرت زینب بنت جحش
و زانیہ حضرت زینب بنت جحش
و زانیہ حضرت زینب بنت جحش

محل قبور

مزار قبور
و زانیہ حضرت زینب بنت جحش
و زانیہ حضرت زینب بنت جحش
و زانیہ حضرت زینب بنت جحش

	جلد احوال حضرت امام محمد باقر صلوٰ اللہ علیہ
نام و لقب	نام محمد لقب باقر و طاہر و شاکر اور کنیت ابو جعفر
نام والدین	والد امام زین العابدین علیہ السلام والدہ فاطمہ بنت حضرت امام حسن علیہ السلام کنیت انکی ام عبد اللہ ہے
روز و تاریخ و سال ولادت	روز شنبہ اول فروردین ۱۵۰ سال و تاریخ ولادت ۱۵۰ سال و تاریخ ولادت
عدد ازواج	دو زوجہ سوائے کنیزوں کے
عدد اولاد	ساتھ فرزند حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام و حضرت محمد باقر علیہ السلام و حضرت محمد باقر علیہ السلام و حضرت محمد باقر علیہ السلام
روز و تاریخ و سال وفات	روز شنبہ ۱۵۰ سال و تاریخ وفات ۱۵۰ سال و تاریخ وفات
محل دفن و قبر	محل دفن اور قبر شہیدان کربلا و کربلا و کربلا و کربلا

جد احوال حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام	
نام جعفر لقب صادق و عالم و صاحب کنیت ابو عبد اللہ	نام و کنیت
والد امام محمد باقر علیہ السلام والدہ ام فروہ بنت قاسم	نام والدین
روز جمعہ اور بقولے دوشنبہ سترہویں ربیع الاول کی ۳۸۰ سنہ تراسی ہجری مدینہ منورہ میں اور بعض پہلی رجب کی کہتے ہیں +	روز و تاریخ و سال و مکان
دو سوای جواری	عدد ازواج
سات فرزند حضرت امام موسی کاظم و اسمعیل و عبد اللہ و اسحاق و محمد و عباس و علی و آرتین بیٹیاں ام فروہ و اسماء و فاطمہ و ایک وایت میں گیارہ بیٹے اور بیٹیاں	عدد اولاد اجماع
پندرہویں جب کی ۴۸۰ سنہ کیسوریا لیس میں و زوشنبہ اور بقول مجلسی ۴ ماہ شوال میں وفات ہونا مشہور ہے	روز و تاریخ و سال و مکان وفات
مزار بقیع اور بسبب ہر دینے منصور و نفی ملعون کے شہید ہوئے +	محل قبور و مکان وفات

جدل حول امام موسی کاظم علیہ السلام

نام و لقب
و کنیت

نام موسیٰ لقب کاظم و عبد صالح کنیت ابوالبرکات موسیٰ بن
والہوس علیہ +

نام والدین

والد حضرت امام جعفر صادق والدہ ام ولد حضرت ہریرہ

روز تاریخ و
سال ولادت

اتوار کے دن ساتویں ماہ صفر کو ۱۲۸ھ کی ۱۷ شوال میں
اور بقول ایک سو و تیس میں مقام ابوالہین کہ در میان مکہ و مدینہ
کے ہے پیدا ہوئے +

عمل و رواج

بہت جوارسی تھیں +

عدد اولاد اجداد

امام حسین علیہ السلام سے بیٹے تھے
۱۔ امام کاظم علیہ السلام
۲۔ امام رضا علیہ السلام
۳۔ امام محمد تقی علیہ السلام
۴۔ امام جواد علیہ السلام
۵۔ امام اسحاق علیہ السلام
۶۔ امام یونس علیہ السلام
۷۔ امام اسماعیل علیہ السلام
۸۔ امام عیسیٰ علیہ السلام
۹۔ امام یحییٰ علیہ السلام
۱۰۔ امام زکریا علیہ السلام
۱۱۔ امام یونس علیہ السلام
۱۲۔ امام یونس علیہ السلام
۱۳۔ امام یونس علیہ السلام
۱۴۔ امام یونس علیہ السلام
۱۵۔ امام یونس علیہ السلام
۱۶۔ امام یونس علیہ السلام
۱۷۔ امام یونس علیہ السلام
۱۸۔ امام یونس علیہ السلام
۱۹۔ امام یونس علیہ السلام
۲۰۔ امام یونس علیہ السلام

روز تاریخ و سال وفات

۱۲۰۸ھ کی ۱۷ شوال میں
۱۲۰۸ھ کی ۱۷ شوال میں
۱۲۰۸ھ کی ۱۷ شوال میں
۱۲۰۸ھ کی ۱۷ شوال میں
۱۲۰۸ھ کی ۱۷ شوال میں
۱۲۰۸ھ کی ۱۷ شوال میں
۱۲۰۸ھ کی ۱۷ شوال میں
۱۲۰۸ھ کی ۱۷ شوال میں
۱۲۰۸ھ کی ۱۷ شوال میں
۱۲۰۸ھ کی ۱۷ شوال میں
۱۲۰۸ھ کی ۱۷ شوال میں
۱۲۰۸ھ کی ۱۷ شوال میں
۱۲۰۸ھ کی ۱۷ شوال میں
۱۲۰۸ھ کی ۱۷ شوال میں
۱۲۰۸ھ کی ۱۷ شوال میں
۱۲۰۸ھ کی ۱۷ شوال میں
۱۲۰۸ھ کی ۱۷ شوال میں
۱۲۰۸ھ کی ۱۷ شوال میں
۱۲۰۸ھ کی ۱۷ شوال میں
۱۲۰۸ھ کی ۱۷ شوال میں

محل قبور
سبب وفات

کاظمین میں اور زہر دینے سے ہارون رشید کے شہید ہوئے

جدق احوال حضرت امام رضا علیہ السلام	
نام علی لقب رضا و محبتی و کنیت ابو الحسن	نام و کنیت
والد امام موسی کاظم علیہ السلام والدہ ام ولد تہین کہ نام اونکا نجمہ و نکتم اور سکن اور ام البنین تہ	نام والدین
سید زین العابدین علیہ السلام و تقویٰ السرخسی و تقویٰ السرخسی و تقویٰ السرخسی	روز و تاریخ و سال ولادت
ایک زوجہ سولے جواری	زوج
چار فرزند تھے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام و حسن و جعفر و ابو عبید احسین اور ایک بیٹی اور کچھ کل تین اولادین تہین +	علا اولاد اجدا
حضرت زین العابدین علیہ السلام و تقویٰ السرخسی و تقویٰ السرخسی و تقویٰ السرخسی	روز و تاریخ و سال وفات
مشہد مقدس بسبب ہر روز ماروں کے انگوڑی شہید ہو	قبور و مقامات

جدول احوال حضرت امام محمد تقی علیہ السلام	
نام محمد لقب جواد و تقی و مرقی و منجیب و قانع و عالم کنیت ابو جعفر + والد امام رضا علیہ السلام والدہ سکینہ اور بقول خیرا	نام و کنیت نام و کنیت
روز جمعہ پندرہویں ماہ رمضان کی یا اونیسویں ماہ مذکور کی اور ایک روایت میں دنوں جب کی ۹۰ سالہ ایک سو پچانوے	روز و تاریخ و سال و تاریخ
ایک سوائے جواری	علا ازواج
حضرت امام علی النقی ۴ و موسیٰ برقع اور بقولے چار زند تھے اور تین بیٹیاں امامہ و فاطمہ و حکیمہ خاتون	عدد اولاد ابجد
مشکل کے دن گیارہویں یا آخر ذیقعدہ کو ۲۰ سالہ دو میں اور بقولے چھٹی ماہ ذی حجہ کو +	روز و تاریخ و سال و وفات
کاظمین میں اور زہر دینی سے متصم علیہ اللعنة شہید ہوئے	محل قبور و سبب وفات

جدول احوال امام علی النقی علیہ السلام	
نام علی لقب نقی و مادی و فقیہ و امین و طیب کنبت ابون	نام و کنبت
والد امام محمد نقی علیہ السلام والدہ ستانہ	نام و کنبت
شکل کے دن پندرہویں یا سائیسویں ذی الحجہ کی اور ایک روایت میں روز جمعہ دوسری ماہ ربیعہ کی ہے ۲۱ سالہ میں اور بقولے دوسو چودہ میں +	روز و تاریخ و سال ولادت
ایک زوجہ نام او کا حدیث	زوجہ
چار فرزند حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام و حسین و محمد و جعفر - اور ایک بیٹی +	چند اولاد اچھا
ہفتہ یا دو شنبہ کو تیسری تاریخ ربیعہ ۲۵۱ھ و ۲۵۲ھ چوں میں و بروایتی ۲۶ و بروایتی ۲۷ جماد الثانیہ کی	روز و تاریخ و سال وفات
سامرہ میں اور زہر دینے سے معتز عباسی ملعون کے شہید ہوئے	محل قتل و سبب وفات

	جلد الحاقی محمد حاتم محمد صاحب الزمان
نام و لقب کنیت	نام او حضرت کا نام رسالت ص کا ہے مگر شریعت میں کما نعت وارد ہے نام لینی سی او حضرت کے لقب حجتہ وقایم مہدی و خلف و صاحب الزمان کنیت ابو القاسم
نام والدین	والد امام حسن عسکریؑ والدہ حضرت زینب بنت شعیبہ بن قیس
وزن و تالیف و تصانیف	<p>تالیفات و تصانیف</p> <p>۱۔ تفسیر جامعہ</p> <p>۲۔ تفسیر مشکوٰۃ</p> <p>۳۔ تفسیر قرطبی</p> <p>۴۔ تفسیر ابن کثیر</p> <p>۵۔ تفسیر ابن جریر</p> <p>۶۔ تفسیر ابن عساکر</p> <p>۷۔ تفسیر ابن کثیر</p> <p>۸۔ تفسیر ابن کثیر</p> <p>۹۔ تفسیر ابن کثیر</p> <p>۱۰۔ تفسیر ابن کثیر</p>
عدا و اوج	العلم عند الله
عدا و لا محابا	العلم عند الله
کنیت و سبب و سال غیبت	<p>اول امامت میں کہ سن شریف پانچ یا چار برس کا تھا</p> <p>خوف حکام وقت سے غایب ہو کر وہ غیبت صغریٰ تھی</p> <p>سفیر و نایب حضرت کا ظاہر رہتا تھا پہلے عثمان بن سعید</p> <p>تھے بعد ازاں کئی پسر ان کے محمد پیر حسین بن روح ہو کر پہلی</p> <p>بن محمد سمی ان کے بعد غیبت کبریٰ ہوئی کہ نایب ظاہر</p> <p>کوئی نہ رہا مدت غیبت صغریٰ کی چوبیس برس تقریباً یہی</p>

فصل پانچویں

فصل پانچویں اوعیہ دفع نحوست کے بیان میں
 نخبۃ الدعوات میں کتاب دروع الواقیہ سے نقل ہے کہ اہل
 بن یعقوب خادم حضرت امام علی النقی علیہ السلام نے روایت
 کی کہ کہاتینے ایک روز اس حضرت سے کہ اے سید میرے سیر یا سن باب
 اختیارات ایام میں ایک حدیث ہے منقول حضرت امام جعفر رضی اللہ
 علیہ السلام سے اور عرض کیا تینے اس حدیث کو اس حضرت سے
 سامنے اور تصحیح کی تینے پس کہاتینے اے سید میرے نحوست ایام
 مافع ہوتی ہے طلب حوائج سے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ مجھ کو ضرورت
 ہوتی ہے اون دنوں میں جانے اور کام کر نیکی پس کہ کہاتینے
 مجھ کو ایسی چیز کہ حزم ہو میرے واسطے نحوست سے اون دنوں کو
 اور سب دنوں میں اپنی حاجت طلب کر سکوں میں فرمایا کہ سب کچھ
 محبت ہم اہلبیت علیہم السلام کا نگاہ رکھنے والی اور مخالفت
 کرنیوالی شیعوں کی ہے جمیع بلاؤں سے اگر ساتھ جاری رہا ہے کہ
 دریا اور بیابان میں اور درسیان حیوانات و درخت اور دشمنان
 جن و انس کے جائن البتہ ایمن رہیں گے اون کی شر سے بھارتی
 کی برکت سے پس اعتماد کہ خدا پر اور خالص کردوستی اپنی ہم سے
 اور جسطرف چاہے متوجہ ہو اسے سہل جب بھی ہو اور شافعی

وہی ہے جو
میں نے

تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَصْبَحْتُ
 اَللّٰهُمَّ مُتَعَمِّدًا بِكَ اَمَامَكَ الْمُنْبَغِ الَّذِي لَا يَطَاوُلُ وَ
 لَا يَحَاوُلُ مِنْ شَرِّ كُلِّ غَاشِيٍّ وَطَارِقٍ وَمِنْ سَائِرِ
 مَخْلَقَتِكَ وَمَا خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ وَ
 النَّاطِقِ فِي جَنَّةٍ مِنْ كُلِّ مَخْوَفٍ بِلَبَاسٍ سَابِغَةٍ
 وَلَا اَهْلَبِيَّتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ
 مُتَعَبِّبًا مِنْ كُلِّ قَاصِدٍ اِلَى اَذِيَّةٍ بِحِدِّ حَصِيْنٍ
 الْاِخْلَاصِ فِي الْاِعْتِرَافِ بِحَقِّهِمْ وَالتَّمَسُّكِ
 بِحَبْلِهِمْ مُوقِنًا بِاَنَّ الْحَقَّ لَهُمْ وَمَعَهُمْ وَفِيهِمْ
 وَلَهُمْ اُولٰٓئِكَ مِنَ الْوَاوِاِءِ عَادِيٍّ مِنْ عَادٍ وَاَوْجَحِيٍّ
 مِنْ جَانِبِ الْاَفْصَلِ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاِلَيْهِ وَاَعِزَّنِي اَللّٰهُمَّ
 بِرَمِّ مَرِّ شَرِّ كُلِّ مَا اتَّقِيهِ يَاعَظِيمُ حُجْرَتِكَ لَا عَدِيٍّ عَنِّي يَبْدِعُ
 السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ جَعَلْنَا فِي اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا هَمِي
 اِلَى الْاَذَى قَاتِلُهُمْ مُقْمَحُونَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ سَدًّا
 وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَعْشَيْنَاهُمْ قَهْرًا لَا يُبْصِرُونَ اَوْ
 اَكْرَشَامُ كَوِيْهِ عَاظِمٌ تَوْجَاهُ اَصْبَحْتُ اَمْسَيْتُ كَبِهْرِ حُزْنٍ
 فَرَمَا اَيْمِنْ هُوَ كَا تَوَاوُلَ جِزْوَنَسِ كَهْ خَدْرُ كَرَا بِي اَمْسَيْتُ وَرَكْرَكُ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کسی روز محسوس میں چاہے تو کہ واسطے کسی کام کے جائے
اور ڈرے تو پس پہلے متوجہ ہو نیسے سورہ حمد اور معوذتین
اور آیت الکرسی اور سورہ قدر پڑھ اور پڑھ آخر سورہ آل عمران
یعنی اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُوْلًا تَخْلِفُ
الْمَبْعَادَ تَك اور مضباح سہجد میں ہے کہ آخر سورہ آل عمران
تک تمام پڑھے بعد اسکے کہ اَللّٰهُمَّ بِكَ يَصُوْرُ الصَّلٰةُ
وَيَقْدَرُ نَيْتُكَ يَطْوِلُ الطَّائِلُ وَلَا حَوْلَ لِكُلِّ ذِيْ حَوْلٍ
اِلَّا بِكَ وَلَا قُوَّةَ يَمْتٰرُهَا ذُوْ قُوَّةٍ اِلَّا بِكَ
اَسْأَلُكَ بِحَقِّ قُوَّتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ
بَرِيَّتِكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَعِزَّتِكَ وَسَلٰلَتِكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ
السَّلَامُ صَلِّ عَلَيْهِمْ وَاَفِيْ شَرِّ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَتِهِ وَ
اَرْقُوتِيْ خَيْرَةً وَيُمْنَةً وَاَقْضِ لِيْ فِيْ مُتَصَرِّفَاتِكَ بِحَسْرَتِكَ
وَبَلُوْغِ الْمَحَبَّةِ وَالظَّمْرِ بِالْاَمْنِيَّةِ وَكِفَايَةِ الطَّاعِيَةِ الْغَوِيَّةِ
وَكُلِّ ذِيْ قُدْرَةٍ لِّعَلَى اَذِيَّةٍ حَتّٰى اَكُوْنُ فِيْ جَنَّةٍ وَعِصْمَةٍ
مِّنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَنِقْمَةٍ وَاَبْدِلْنِيْ مِنَ الْخَافِ فِيْهِ اَمْنًا وَا
مِّنَ الْعَوَانِ فِيْهِ لَيْسَ حَتّٰى لَا يَصُدَّنِيْ صَائِدٌ عَنِ الْمُرَادِ
لَا يَحُلُّ لِيْ طَارِقٌ مِّنْ اَذَى لِّعِبَادِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَلَمَّا
اَلَيْكَ تَصِيْرٌ يَا مَنْ لَيْسَ لِمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيْرُ

بیتین چوہر روزگار
وہاں ہے جہانِ جہان

باب دسواں بیان میں اون دعاؤں کے کہ ہر روز
پڑھنا چاہئے کتاب مقباس المصابیح میں ہے کہ ابن
بابویہ علیہ الرحمہ بسند صحیح حضرت صادق علیہ السلام سے روایت
کرتے ہیں کہ جو بندہ ہر روز سات مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللہَ
الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللہِ مِنَ النَّارِ جہنم کہے خداوند اسکو
مجھے پناہ دے اور انحضرتؐ سے بسند معتبر روایت کی ہے کہ
اگر کوئی مومن ایک دن میں چالیس گناہ کبیرہ کرے پس اگر وہ
ندامت و پشیمانی کے اس تضرع کو پڑھے خدا گناہ او کے
بخشے اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ الْاِکْرَامِ وَهَسَّوْهُ
اَنْ یَّصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ یَّتُوْبَ عَلَیْہِمْ اَوْ بِعَبْرَہِمْ
انحضرتؐ روایت کی ہے کہ جو ہر روز سات مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی
کُلِّ نِعْمَةٍ کَانَتْ اَوْ هِیْ کَاٰتِنَةٌ اَدٰی شُکْرٍ نِعْمَتِ کَدِّ
اور آئندہ کیا ہوا اور بسند معتبر انحضرتؐ سے روایت کی ہے
کہ جو کہ ہر روز پچیس مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ حَقَّ تَعَالٰی
بعد ہر مومن کے کہ گزرا ہے اور ہر مومن کے کہ پیدا ہو گا روز

قیامت تک حسنہ او کے نامہ عمل میں لکھے اور موافق عہد
 مومنین مذکور کے گناہ او کے مٹائے اور درجہ بہشت میں
 واسطے او کے بلند کرے اور بسند مقبرہ او حضرت سے روایت
 کی کہ جو کہ ہر روز ستر مرتبہ کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
 حق تعالیٰ شتر طرح کی بلاؤں کو اس سے دور کرے کہ کمتر اور بزرگ
 ہم اور غم ہو اور دوسرے روایت میں ہے کہ ہرگز پریشان نہ ہو
 اور کلینی اور شیخ طبرسی اور اور علما بسند مایہ حسن اور معتبر حضرت
 صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سول صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر روز ستر مرتبہ کہتے تھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
 اور ستر مرتبہ اَنْتَ اِلٰہی اللہ اور شیخ طوسی سے بسند معتبر
 روایت ہے کہ حضرت سول صلی نے فرمایا کہ جو کہ ہر روز سو مرتبہ کہے
 لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ امان پائے فقر اور
 وحشت قبر سے اور توانگری ہو اور دروازے بہشت کے واسطے
 او کے کھولے جائیں اور مامی میں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَقُّ
 الْمُبِیْنُ ہے اور کتاب ثواب الاعمال و محاسن بہتی میں ستر مرتبہ
 روایت کرتے ہیں اور قطب راوندی اپنے دعوات میں روایت
 کرتے ہیں حضرت امام رضا علیہ السلام سے کہ حضرت سول خدا

اور ہم کو یاد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو چاہے کہ اسکی ملاقات
 میں ملائکہ تعریف کریں زیادہ جہاد کریں والوں سے پس ہر روز
 اس دعا کو پڑھے اور اگر کوئی حاجت کہتا ہو پڑھے اور اگر کوئی
 دشمن رکھتا ہو اس پر غالب ہو اور اگر کوئی قرض رکھتا ہو واپس
 اور اگر کوئی ہم اور غم رکھتا ہو زائل ہو اور یہ دعا آسمانوں
 کے اوپر بیانتک کہ لوح محفوظ میں اس کے دستے بھیجا دے
 یہ ہے سُبْحَانَ اللَّهِ كَمَا يَنْبَغِي لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا
 يَنْبَغِي لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ كَمَا يَنْبَغِي لِلَّهِ وَلَا حَوْلَ
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَعَلَى
 أَهْلِ بَيْتِهِ وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالنَّبِيِّينَ حَتَّى يَكُونَ
 اللَّهُ بِلَدِّ الْأَمِينِ مِثْلَ حُجْرَةِ سُلَيْمَانَ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
 روایت کرتے ہیں کہ جو ہر روز اس مرتبہ کہے بِسْمِ اللَّهِ
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
 الْعَظِيمِ گناہوں سے باہر رہے مانند اس وزن کے کہ پیدا ہوا اور
 خدا اسے دور کرے شتر طرکی بلاؤ نکو کہ انہیں بلاؤ نہیں سے
 یوانگی اور جذام اور کوڑھ اور فالج ہو اور حق تعالیٰ شہزادوں
 کو مل کرے کہ واسطے اس کے استغفار کریں حضرت صادق علیہ السلام

میں سے کہتے ہیں کہ جو کہ ہر روز سو مرتبہ کہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ تنکدستی اور فقیری اور پیراؤں کے اور جو کہ سو مرتبہ کہے سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر حق تعالیٰ اوسکے بزرگوں میں جہنم پر حرام کرے بلکہ الامین میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو کہ ہر روز دس مرتبہ اس دعا کو پڑھے حق تعالیٰ چار تیرا رکنا کبیرہ اوسکے بخشے اور اوسکو ساریات موشیہ و ثاقبہ اور لاکھ بول قیامت سے نجات دے اور شر شیطان اور اوسکے شر سے محفوظ رکھے اور قرض اوسکا ادا ہوا اور غم اور ہم او سکایاں ہو یہ ہے دعا اَعْدَدْتُ لِكُلِّ هَوَلٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلِكُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ مَا شَاءَ اللَّهُ وَلِكُلِّ نِعْمَةٍ أَحْمَدُ لِلَّهِ وَلِكُلِّ رِخَاءٍ وَشِدَّةٍ الشُّكْرُ لِلَّهِ وَلِكُلِّ عَجُوبَةٍ سُبْحَانَ اللَّهِ وَلِكُلِّ ذَنْبٍ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَلِكُلِّ مَعْصِيَةٍ أَتَى اللَّهَ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ وَلِكُلِّ ضَيْقٍ حَسِبَ اللَّهُ وَلِكُلِّ قَضَاءٍ وَقَدَّرَ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَلِكُلِّ عَدُوٍّ عَصَمْتُ بِاللَّهِ وَلِكُلِّ طَاعَةٍ وَمَعْصِيَةٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور کافی میں حضرت صادق علیہ السلام

اور جو کہ سو مرتبہ کہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ تنکدستی اور فقیری اور پیراؤں کے اور جو کہ سو مرتبہ کہے سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر حق تعالیٰ اوسکے بزرگوں میں جہنم پر حرام کرے بلکہ الامین میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو کہ ہر روز دس مرتبہ اس دعا کو پڑھے حق تعالیٰ چار تیرا رکنا کبیرہ اوسکے بخشے اور اوسکو ساریات موشیہ و ثاقبہ اور لاکھ بول قیامت سے نجات دے اور شر شیطان اور اوسکے شر سے محفوظ رکھے اور قرض اوسکا ادا ہوا اور غم اور ہم او سکایاں ہو یہ ہے دعا اَعْدَدْتُ لِكُلِّ هَوَلٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلِكُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ مَا شَاءَ اللَّهُ وَلِكُلِّ نِعْمَةٍ أَحْمَدُ لِلَّهِ وَلِكُلِّ رِخَاءٍ وَشِدَّةٍ الشُّكْرُ لِلَّهِ وَلِكُلِّ عَجُوبَةٍ سُبْحَانَ اللَّهِ وَلِكُلِّ ذَنْبٍ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَلِكُلِّ مَعْصِيَةٍ أَتَى اللَّهَ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ وَلِكُلِّ ضَيْقٍ حَسِبَ اللَّهُ وَلِكُلِّ قَضَاءٍ وَقَدَّرَ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَلِكُلِّ عَدُوٍّ عَصَمْتُ بِاللَّهِ وَلِكُلِّ طَاعَةٍ وَمَعْصِيَةٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور کافی میں حضرت صادق علیہ السلام

اور ہم اس روزہ

سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو کہ ہر روز پندرہ مرتبہ کہے لا الہ الا اللہ حقاً حقاً لا الہ الا اللہ ایماناً وتصدیقاً لا الہ الا اللہ عبودیتاً وریقاً حق تعالیٰ رومی رحمت اپنا دے نہ پہرے یہاں تک کہ داخل بہشت کرے اوسکو اور کتاب محسن بین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے روایت کی ہے کہ جو کہ ہر روز سو مرتبہ سبحان اللہ کہے بہتر ہو اوس سے کہ سو اونٹ و سٹل کعبہ کے قربانی کرے اور جو کہ سو مرتبہ الحمد للہ کہے بہتر ہے سو مرتبہ آزاد کر نیسے اور جو کہ سو مرتبہ اللہ اکبر کہے بہتر ہو اوس سے کہ سو گہوٹے مع زین و لگام راہ خدا میں بھیجے اور جو کہ سو مرتبہ لا الہ الا اللہ کہے کوئی اوسکے عمل سے نیک تر نہ ہو مگر وہ شخص کہ بیشتر کہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو دو مہینے برابر ہر روز چار سو مرتبہ یہ دعا پڑھے خدا علم بہت یا مال بہت اوسکو عنایت فرمائے دعا یہ ہے اَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْ جَمِيعِ ظُلَمٍ وَجُرْمٍ وَأَسْرَأَ فِي عَذَابِ نَفْسِي وَأَتُوبُ إِلَيْكَ كَفَعَنِي حَضْرَتُ اِمَام

محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ جو سرورِ زمین و آسمان
 پر ہے حق تعالیٰ اوسکے امور دنیا اور آخرت کی کفایت کرے
 بِسْمِ اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ لِيْ
 اَسْأَلُكَ خَيْرَ اُمُوْرٍ كُلِّهَا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
 خِزْيِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ باب گیارہواں
 بیانِ ثواب و معنی اور خواص اسماءِ حسنیہ
 اور اسمِ عظیم الہی کے ہے اور اس باب میں
 تین مطلب ہیں مطلب پہلا اسماءِ حسنیہ کے
 بیان میں اور معنی اسماءِ حسنیہ کے کتاب
 عدۃ الداعی میں ہے کہ جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 نے فرمایا کہ حق سبحانہ و تعالیٰ کے ثنائوں کے نام ہیں جو کہ یاد
 کرے حق تعالیٰ کو ان ناموں سے مستجاب کرے حق تعالیٰ اوسکے
 جو کچھ چاہے اور جو کہ احاطہ کرے ان ناموں کو یعنی سمجھے
 معانی کو داخل ہو بہشت میں اور وہ نام یہ ہیں اللہ اللہ اللہ
 الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ
 الْقَدِیْرُ الْقَاهِرُ الْعَلِیُّ الْاَعْلٰی الْبَاقِی الْبَدِیْعُ
 الْبَارِیُّ الْاَكْبَرُ الْمَظْهَرُ الْبَاطِنُ الْحَمْدُ الْحَمْدُ الْحَمْدُ

باب گیارہواں
 بیانِ ثواب و معنی
 اور خواص اسماءِ
 حسنیہ

الْحَلِيمُ، الْحَفِيزُ، الْحَوِيَّةُ، الْحَسْبُ، الْحَمِيدُ،
 الْحَفِيَّةُ، الرَّبُّ، الرَّحْمَنُ، الرَّحِيمُ، الذَّارِعُ،
 الزَّارِقُ، الرَّقِيبُ، الرَّؤُوفُ، الرَّائِي، السَّلَامُ،
 السُّوْمُ، الْمُهَيِّمُ، الْعَزِيزُ، الْجَبَّارُ، الْمُتَكَبِّرُ،
 السَّيِّدُ، السُّبُّوحُ، الشَّهِيدُ، الصَّادِقُ، الصَّامِعُ،
 الظَّاهِرُ، الْعَدْلُ، الْعَفْوُ، الْغَفُورُ، الْعَنِي،
 الْغِيَاثُ، الْفَاطِرُ، الْغَرْدُ، الْفَتَّاحُ، الْغَالِقُ، الْقَابِلُ،
 الْمَلِكُ، الْقَدُّوسُ، الْقَوِيُّ، الْقَرِيبُ، الْقَيُّوْمُ،
 الْقَابِضُ، الْبَاسِطُ، الْقَاضِي، الْحَاجَاتِ، الْمَجِيدُ،
 الْوَلِيُّ، الْمَنَّانُ، الْمُحِيطُ، الْمُبِينُ، الْمُقِيتُ، الْمُصَوِّرُ،
 الْكَرِيمُ، الْكَبِيرُ، الْكَافِي، الْكَاشِفُ، الضَّرَّارِ،
 الْوَسْوَءُ، النَّوُّورُ، الْوَهَّابُ، النَّاصِرُ، الْوَاسِعُ،
 الْوَدُودُ، الْوَهَّادِي، الْوَفِيُّ، الْوَكِيلُ، الْوَائِثُ،
 الْبَرُّ، الْبَاعِثُ، الْمُتَّقَاتِ، الْجَلِيلُ، الْجَوَادُ، الْجَبَّارُ،
 الْخَالِقُ، خَيْرُ النَّاصِرِينَ، الدَّيَّانُ، الشَّكُّوْمُ،
 الْعَظِيمُ، اللَّطِيفُ، الشَّافِعُ، جب معنی ان اسماء
 کے جاننا ضرور ہو تو لازم ہوا کہ معنی کے بیان کئے جائیں

اور معنی ان اسماء کے کتاب عدۃ الداعی وغیرہ میں بہت
 شرح اور طول سے لکھے ہیں مگر مولف کو نہایت مختصار
 منظور ہے لہذا واسطے آگاہ ہونیکے فقط معنی ہر اسم تیسرے
 کے کتاب عدۃ الداعی سے خلاصہ کر کے لکھے جاتے ہیں کہ
 وقت پڑنے ان اسماء کے ذہن میں رہیں **اللہ** یعنی
 خدا یہ اسم ذاتی ہے نہ صفاتی اور سب اسموں سے بزرگتر
 ہے **الواحد** یعنی یگانہ ہے کہ شریک نہیں رکھتا **الحل**
 یعنی کیتا **الکتم** یعنی سر دار کہ احتیاج طرف او کے ہو
 کامو نہیں اور قصد کیا جائے طرف او کے اور جسم اور جو
 نہ رکھتا ہو **الاول** یعنی پہلے سب شیا سے **الآخر** یعنی
 باقی ہے اور یہی گنا بعد فنا ہونے سب شیا کے **السمیع**
 یعنی سنے والا اور قبول کرنے والا دعا اور توبہ وغیرہ کا **البصیر**
 یعنی دانا کہ دیکھتا ہے **القدیر** یعنی قدرت پہلے والا
 ہر چیز کا **القاهر** قہر کرنے والا ظالمون پر اور قہر کرنے والا بندگان پر
 موت سے **العلی** یعنی بلند مرتبہ اور پاک و منزہ صفات مجتہد
 سے **الاعلیٰ** یعنی غالب کہ مثل و شبیہ بنا کر کہتا ہو **البلک**
 یعنی ہمیشہ رہنے والا **الکبیر** یعنی پیدا اور موجود کیا ہے خلوق

نکاح

الْبَاهِرَةُ یعنی پیدا کرنیوالا اَلْكَفُومُ یعنی بڑا کریم کریم
الْظَّاهِرُ یعنی ظاہر ہے بسبب حجت اور دلیلوں و شواہد
کہ دلالت کرتی ہیں ثبوت پر بویست اور صفت وحدانیت پر
الْبَاطِنُ یعنی پوشیدہ اور پنهان حجاب میں ہے لون اور
فکروں کے یا پنهان ہے کنبہ ذات او سکی یاد انا الْحَمْدُ یعنی یہی
فنا ہوگا اور علم و قدرت رکھتا ہے الْحَكِيمُ یعنی پیدا کیا ہے
چیزوں کو اس طرح کہ چاہئے تہیں اور بعضے معنی اسکے عالم کہتے
ہیں الْعَلِيمُ یعنی جاننے والا ہے اون پوشیدہ باتوں کو کہ خلق
میں سے کوئی نہیں جانتا الْحَلِيمُ یعنی صاحب عفو اور رحیم
ہے اور تغیر نہیں دیتا ہے او سکو پہل کسی جاہل کا اور نہ غصہ
کسی غصہ کرنیوالے کا اور نہ گناہ کسی گناہ کرنیوالے کا الْكَفِيفُ
یعنی نگاہ رکھنے والا اپنے بند کو امور بد سے الْحَقُّ یعنی
ثابت اور تحقیق ہے ہونا او سکا الْحَسْبُ یعنی کافی ہے
یا حساب کرنیوالا روز حساب کو الْحَمِيدُ یعنی لائق حمد
شنا کے ہر حال میں الْحَقُّ یعنی جاننے والا یا مہربان ہے
الرَّبُّ یعنی مالک ہے الرَّحْمَنُ یعنی بخشش کرنیوالا ہے
جمع بندوں پر یعنی روزی اور سببا اور معاش ہوں اور کام

صالح اور فاسق کو دینے والا ہے الرَّحِيمُ رحم کرنے والا ہے
 مومنوں پر اور رحمت اور مہربانی کی خاص ہے واسطے مومنوں کے
 الَّذِیْ یعنی خالق ہے الرَّازِقُ یعنی کفیل ہے بندوں کی
 روزی کا اور پہنچتی ہے روزی اور مہربانی اور کافروں پر
 اور فاسق کو اور کسی کی مخصوص نہیں الرَّاقِبُ یعنی نگہبان
 ایسا کہ کوئی شے اس کے علم سے باہر نہیں الرَّؤُوفُ یعنی
 رحیم اور مہربان ہے اپنے بندوں پر الرَّائِیُ یعنی عالم ہے
 یاد رکھنے والا السَّلَامُ یعنی سالم ہے سب عیبوں سے اور
 بری ہے سب آفتوں اور نقصانوں سے اور بعض کہتے ہیں کہ
 معنی اس کے سلاست رکھنے والا ہے الْمُؤْمِنُ یعنی سچہ کرتا ہے
 اپنے وعدہ کو اور ایمن کرتا ہے بندوں کو عذاب سے کہ اطاعت
 کرتے ہیں اور مکی الْمُحِیْمِ یعنی گواہ ہے اور حاضر ہے اور دیکھنے
 والا ہے قول و فعل مخلوقات کے الْعَزِیزُ یعنی غالب ہے کہ
 مغلوب نہیں ہوتا الْجَبَّارُ یعنی نیک کرے فقر اور درویشی کو
 خلق کو اور کفیل ہو معاش اور روزی خلق کا الْمُتَعَبِّدُ
 یعنی بند تر ہے صفات خلق سے یا مستکبر ہے اوپر بندوں کے
 کہ تکبر کرتے ہیں السَّیِّدُ یعنی ایسا بادشاہ کہ واجب اطاعت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ الاحزاب

تحفہ احمدیہ

۴۶۸

باب گیارہواں جلد ۲

اوسکی الشُّبُوحُ یعنی منزہ اور سبتر ہے اون چیزوں سے کہ
 لایق اوسکے نہیں الشَّہِیدُ یعنی غایب نہیں ہے اوسے
 کوئی چیز الصَّادِقُ یعنی سچا ہے اپنے وعدے میں الصَّالِحُ
 یعنی بنا نیوالا ہر شے کا ہے کہ دلالت کرتی ہے اوسکی یکتائی پر
 الطَّاهِرُ یعنی پاک اور منزہ ہے اون چیزوں سے کہ مخلوقات
 میں ہیں الْعَدْلُ یعنی ظلم و جور نہیں کرتا الْعَفْوُ یعنی
 گناہوں کا اَلْغَفُودُ یعنی بہت ہے مغفرت اور بخشش اوسکی
 الْغَنیُ یعنی مستغنی ہے جمیع اشیاء سے اور محتاج کسی شے
 کا نہیں الْغِیَاثُ یعنی فریاد کو پہنچنے والا الْفَاطِرُ یعنی
 پیدا کرنے والا جمیع چیزوں کا الْفَرْدُ یعنی یکتا ہے اور کوئی
 شریک نہیں رکھتا الْفَتْاحُ یعنی حاکم یا کھولنے والا حُجَّتِ
 کا بندوں پر الْفَالِقُ یعنی شکافہ کرنے والا زمین اور رحم وغیرہ
 کا کہ اوسے چیزیں پیدا ہوتی ہیں الْقَدِیمُ یعنی مقدم ہے سب
 چیزوں سے اور کوئی شے پہلے اوسے نہیں الْمَلِکُ یعنی مالک ہے
 الْقُدُّوسُ یعنی پاک عیبوں سے الْقَوِیُّ یعنی قوت کہتا ہے
 بی کیسی مدد کے اور عاجز نہیں الْقَرِیبُ یعنی نزدیک ہے اور قریب
 کرنے والا ہے عابندوں کی الْقِیُّوْمُ یعنی قائم اور دائم ہے رُؤُلُ

الْقَابِضُ یعنی کم کرنیوالا روزی فقر کو ساتھ حکمت کے اور بعض کہتے ہیں معنی اس کے قابض ارواح ہے یا مالک الْبَاسِطُ زیادہ کرنیوالا روزی کا ہے اپنے فضل سے موفّق مصلحت کے الْقَابِضُ یعنی حاکم ہے اپنے بندوں اور امروں کو نہی کرنے والا یا بر لانے والا حاجتوں کا الْمُجِيبُ یعنی وسیع ہے کرم اوسکا یا بزرگ ہے الْوَلِيُّ یعنی یاری کرنیوالا مونسوں کا یا اولیٰ ہے الْمُتَنانُ یعنی عطا کرنیوالا اور انعام کرنیوالا الْمُحِيطُ یعنی احاطہ کئے ہوئے ہے علم اوسکا سب شیا پر الْمُبِينُ یعنی ظاہر اور ہویا ہے اپنے اثر قدرت سے الْأَقْدِیْتُ یعنی توانا یا نگہبان ہے الْمُتَسَوِّرُ یعنی پیدا کیا خلق کو بصورت ہائی مختلف الکوئی یعنی صاحب خود و فضل دینے والا ہے الْکَبِیْرُ یعنی بزرگ ہے الْکَافِیُ یعنی کفایت کرنیوالا اور دینے والا ایسا کہ کسی اور سے مانگنی کی حاجت نہ رہے الْكَاشِفُ الضُّرِّ یعنی دور کرنیوالا بدی کا یا چارونسے الْوَحْدُ یعنی فرد و یگانہ الْنُّوْرُ یعنی روشنی دینے والا یا پیدا کرنیوالا نور کا یا ہدایت کرنیوالا اہل آسمان اور زمین کو طرف راہ رہے اور اذکی مصلحتوں کے الْوَهَّابُ یعنی بہت ہے بخشش و فضل اور عطیہ اوسکا الْفَاصِلُ یعنی یاری دینے والا الْوَاسِعُ یعنی غنی

پہنچتی ہے روزی اوسکی جمیع خلائق کو اَلْوَدُّ قَدْ یَعْنِ
 حق تعالیٰ دوست رکھتا ہے بندگان صالح کو اَلْهَادِیْ
 یعنی راہ نیک دکھلانے والا جمیع ہند و نکا اَلْوَفِیُّ یعنی وفا
 کرتا ہے عہد اپنا موافق اپنے وعدہ کے اَلْوِکِیْلُ یعنی معتد یا
 کفالت کرنیوالا بند و نکی روزی کا بمصلحت اَلْوَارِثُ یعنی
 پہنچتی ہے اوسکو املاک بعد فنا ہونے مالکونکے اَلْبَرُّ یعنی مہربان
 ہے بندوں پر اور نکی کرنیوالا ہے اَلْبَاسِعُ یعنی اوٹھاتا ہے
 خلق کو بعد مرجائیکے اور زندہ کرتا ہے انکو واسطے جزا اور سزا کے
 اَلتَّوَّابُ یعنی توبہ کو قبول کرتا ہے اور گناہونکو عفو کرتا ہے اَلْجَلِیْلُ
 یعنی جلال و عظمت رکھتا ہے اَلْجَوَادُ یعنی انعام اور حسن کرنیوالا
 یا سخاوت اور بخشش کرنیوالا بے سوال اور طلب کے اَلْحَبِیْبُ
 یعنی عالم اور دانایا ہے یعنی چیز و نکی گناہون کو جانتا ہے اور مطلع
 ہے اونکی حقیقت پر اَلْمَخَالِقُ یعنی ایجاد کرنیوالا خلق کا ہے اور
 بنانیوالا انکابلے مادہ کے خَیْرُ النَّاسِ یعنی بہتر ہے
 یاری کرنے والو سے اَلدَّیَّانُ یعنی جزا دینے والا بندوں کو
 موافق اونکے عمل کے اَلشَّکُوْرُ یعنی قبول کرتا ہے تہوڑی عمت
 اور ثواب دیتا ہے بہت اور تہوڑے شکر سے بھی اضیٰ ورنجوش

مکمل
نہیں ہو سکا

مکمل
نہیں ہو سکا

ہوتا ہے الْعَظِيمُ یعنی صاحب عظمت و جلال ہے الْكَطِيفُ
یعنی مہربانی کرنے والا ہے بندوں پر اور روزی دینے والا اور جس کا
سے کہ نہیں جانتے الْكَشَّافُ یعنی عطا کرنے والا عافیت اور شفا
کا ہے بی وسیلہ اور دفع کرنے والا بلاؤں کا ہے تہوڑی دعا سے
مؤلف کہتا ہے کہ سوا ان اسماء کے علمائے اور اسماء ہی بیان
کئے ہیں مگر میں نے بلحاظ طول ترک کئے مطلب و سہرا
بیان میں خواص اسماء حسنی کے یہ خواص احادیث ائمہ
علیہم السلام میں مؤلف نے نہیں پائے مگر چونکہ صباح کفعمی میں
منقول ہیں لہذا بطریق اختصار کتاب کو سونقل ہوتے ہیں کتاب
صباح کفعمی میں ہے کہ ذکر کیا شیخ رجب حافظ نے اپنی بعض تصانیف
میں کہ اللہ پڑھنا اسکا چاشت و عصر کی وقت اور ثلث آخر شب
چھیاسٹ بار پونچا تا ہے مطلب الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ خواص سے
اسکے حاصل ہونا لطف الہی کا ہے اگر پڑھیں بعد ہر فریضہ
تو بار الْمَلِکُ خواص میں اس کے ہے ہمیشہ سینا ملک الزموا
کرے او سپر چھٹھ مرتبہ الْقُدُّوسُ ذکر اسکا ہر جمعہ کو ایک سو
مرتبہ پاک کرتا ہے باطن کو بری باتوں سے السَّلَامُ اسمین ہے
شفامرضوں کی اور سلامتی آفتوں سے اور جو کہ پڑھے سو بار مریض پر

تحفہ احمدیہ

شفا پائے حکمِ خدای عزوجل سے **الْمُؤْمِنُ** کہنا اسکا ایک سو
 چھتیس^{۱۳۴} مرتبہ باعثِ امان ہے شجرِ جن و انس سے **الْمُحْسِنُ**
 پڑھنا اوسکا ایک سو چھتیس^{۱۳۵} مرتبہ باعثِ صفائیِ باطن اور اطلاع
 اوپر اسرارِ حقایق کے ہے **الْحَبَّاسُ** جو کوئی پڑھے ہر روز اس
 مرتبہ ایمین ہے ظالموں سے **الْمُسْتَكْبِرُ** جو کوئی پڑھے اسکو رو برو
 سب جابروں کے ذلیل ہوں وہ جابر الخالق جو کہ اسکو بہت
 پڑھے نورانی کرے اللہ تعالیٰ قلب اسکا الٰہی ہو کہ اسکو
 بہت پڑھے تازہ ہے قبرین **الْمُصَوِّرُ** اگر روزہ رکھے کوئی
 عورت ساتھ ون اور لکھے کسی ظرف پر اور تیرہ تیرہ مرتبہ اسکو
 پڑھے وقت لکھنے کے پس دہوئے اور پے عنایت ہو اسکو ایک
 پس **صَالِحُ الْغَفَّارِ** جو کوئی پڑھے وقت نماز جمعہ کے سو مرتبہ
اَسْطَحِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ يَا غَفَّارُ بخشے اوسکو خدا استغفار
الْقَهَّارُ جو بہت پڑھے اسکو دور کرے خدا تعالیٰ محبت
 دنیا کی اوسکے قلب سے اور جو کوئی پڑھے اسکو اوسوقت کہ قسم
 تحت الشعاع میں ہو آخر شب ساتھ اس طریق کے **يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ**
يَا ذَابِطِ الشَّكْرِ **يَا اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاوُنُ قَامُهُ**
 اور دعا کرے واسطے اپنے دشمن کے تو قہر اپنا نازل کرے خدا شہد

میں چودہ مرتبہ غنی کرے

اور ایمن کرے اوسکی شہرے اَلْوَهَّابُ جو کہ پڑھے اسکو سجدہ
میں چودہ مرتبہ غنی کرے اوسکو اللہ اور جو کوئی پڑھے اسکو
آخر شب سر پر ہنہ ہاتھوں کو اوٹھائے کہ تیرہ مرتبہ دو رکعت خدایتا
فقر اوسکا اور بلا وے حاجت اوسکی اَلْكَوْنُیْرُ اَلْوَهَّابُ
ذُو الطَّوْلِ جو بہت پڑھے اللہ روزی عطا کرے اوسے جہا
مکان نہو اَلرَّزَّاقُ جو بہت پڑھے حق تعالیٰ اوسے برکت
عطا کرے اَلْفَتْحُ جو پڑھے بعد نماز صبح کے ستر مرتبہ سینہ پر
ہاتھ رکھ کے اوٹھائے خدا تعالیٰ اوسکے قلب پر سے پڑے
اَلْعَلِیْمُ جو پڑھے اوسکے قلب کو معرفت حاصل ہو اَلْحَکِیْمُ
اَلْعَلِیْمُ جو کہ مداومت کرے پڑھنے پر ان دونوں کے اوسکو جو
مہم کہ درپیش ہو کشائش کرے خدا تعالیٰ اوسکے مطلب کی
یہی خواص ہیں اَلْحَقِیْقُ اَلْحَکِیْمُ کے اَلْبَاسِطُ جو کہ اسکو
سحر کو و سحر بار اوس حالت میں کہ دونوں ہاتھ اوٹھائے ہو محتاج نہو
سوال کا کسی سے عَالِمُ الْغِیْبِ جو کوئی بعد نماز کے ستر
کہے منکشف ہوں و سپر شیا ی غیب اَلْخَافِضُ جو کہ ستر بار
کہے دفع کرے اللہ تعالیٰ اوسے شر ظالمون کا اَلرَّافِعُ جو کوئی بعد
نماز ظہر کے سو بار پڑھے زیادہ کرے خدا تعالیٰ بندہ کی مرتبہ اوسکی

خداوند

الْمُعِينُ پڑھنے والا اسکا پاتا ہے ہمیت الْمُدِيلُ جو کوئی پڑھنے
 اسکو شب تاریک میں تیرا برابر اور بحالت میں کہ خاک پر سجدہ میں
 اسطرح يَا مُدِيلُ الْجَبَّارِينَ وَمُبِيدِ الظَّالِمِينَ اِنَّ
 فُلَانًا اَذَلَّنِي فَخُذْنِي حَقِّي مِنْهُ بِتَحْقِيقِ لِيَا جَاهِلُ اسکا
 اور سیوقت اور جو کہ پچپن بار پڑھے اور سجدہ کرے اور کہے
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ مِنْ فُلَانٍ اٰمِنٍ کہے خدا ایتعالیٰ اسکو اور شیخ
 سے السَّمِیْعُ جو کہ بہت کہے اسکو مستجاب ہو دعا اسکی
 الْجَبَّارُ جو کہ اسکو جمعہ کے نو غنیمت بہت کہے مخصوص کہے
 اسکو خدا ایتعالیٰ اپنی عنایت اور رعایت سے الْحَکِیْمُ الْعَدْلُ
 جو کوئی بہت پڑھے اسے رات کو مخصوص کرے اللہ تعالیٰ
 اسکو ساتھ اپنے لطف کے اللّٰطِیْفُ جو کہ اسکو وقت
 کہے جلد خوشی حاصل ہو الْحَکِیْمُ الرَّؤُوفُ الْمَنَّانُ پڑھے
 اسکو خائف نے مگر یہ کہ امان پائی الْغَفُورُ جو کہ بہت
 پڑھے اسکو دور ہو و سو اسل و سکا الشَّکُوْدُ جو کہ پڑھے
 چالیس بار پانی پر اور جو آنکھ کہ دکھتی ہو اسکو دیکھو شفا پائے
 اَلْعَلِیُّ جو کوئی ساتھ اپنے سکے اور پڑھے اسکو حق تعالیٰ
 اسکو وجہ کہ الْحَفِیْظُ جو کہ کہے اس اسم کو بقدر اسکا

اعداد حروف کے کہ ایک ہزار اونٹیں ہوتے ہیں نہ ڈرے کسی سے
 اگرچہ تمام روئی زمین پر پڑے اور پڑھنا اسکا باعث ہے
 کا ہے غرق سے اور بہت سریع الاجابت ہے واسطے نفعین
 کے اور پڑھنے والا اسکا ہمیشہ محفوظ ہے الْحَسْبُ جو کہ سات
 ہفتہ ہر روز پڑھے حَسْبِيَ اللَّهُ الْحَسْبُ اس طریقہ سے کہ
 پنجشنبہ سے شروع کرے اور ہر روز ستر مرتبہ پڑھے اس اسم کو
 سات ہفتہ تک حق تعالیٰ نے مشقت اور طلب کو عطا
 فرمائے گا اور نجات دیگا اور جو جس چیز سے کہ ڈرتا ہے اَجَلٌ
 جو کہ اسکو بہت پڑے صاحبِ قارہوا اور ڈرے اس سے جو
 کوئی اسکو دیکھے اَلْكَرِيمُ جو کہ کہے اسکو اور سُوْ اُس ذکر
 میں حکم کرے خدا تعالیٰ فرشتوں کو کہ دعا کریں واسطے اس کے
 اور کہیں کہ ایمن کرے تجھ کو خدا تعالیٰ الْقَرِيبُ الْحَسْبُ جو کہ بہت
 کہے ایمن کرے اسکو خدا تعالیٰ اَوَّاسٌ جو کہ بہت کہے
 اسکو وسیع کرے خدای تعالیٰ معاش اسکی اَوْدُ وُدُ جو کہ بہت
 کہانے پر ہزار بار اور کہلائے اس کہانی کو اون دو آدمیوں کو
 کہ آپس میں دشمنی رکھتے ہوں دوست ہوں اَلْحَسْبُ جو کہ
 بہت پڑے اسکو شفا پائے جمیع المومنین اَلْبَاعِثُ جو کہ

مقامی

پڑے اسکو سوتے وقت شوبارا اور ہاتھ پیرے اپنے سینہ
 پر بندہ کرے خدا تعالیٰ اوسکے باطن کو اور روشن کرے
 اوسکے قلب کو الشَّهِيدُ الْحَقُّ جو کہ لکے اسکو چاروں طرف
 پر ایک کاغذ کے اور جو چیز ضائع اور غایب ہو گئی ہو بیچ مین
 کاغذ کے اوسے لکے اور لیجائے آدھی رات کو اوسے زیر
 آسمان اور پہ دو آسم ستر بار پڑے پائے خبر اوس غایب
 کی اَلْوَكِيلُ جو کہ ورد کرے امین ہو دو بنے سے اور جلنے
 سے اَلْقَوِيُّ جو کہ کوئی دشمن رکھتا ہو اور قادر نہ ہو اوسکے
 دفع پر پس بنائے ہزار گولیاں آگے کی اور پڑے ہر گولی پر
 یَا قَوِيُّ اور پھینکے طرف طائر و نیکے شر سے دشمن کی محفوظ
 رہے اَلْمُعِيْدُ جو کہ استادہ ہو اپنے گہر کے گوشہ میں آدھی
 رات کو اور ستر بار پڑے یَا مُعِيْدُ رُدِّ عَلَیْكَ لَکَ تَحْقِیْقُ
 کہ اوسی ہفتہ میں ملے وہ غایب یا خبر اوسکی اَلْحَيُّ الْمُمِیْتُ
 جو کہ نفس اوسکا طاعت فرمان بردار سے نفرت کرے
 چاہے کہ لکے ہاتھ اپنے سینہ پر اور پڑے ان دو اسم کو سوتے
 وقت تحقیق کہ مطیع اور فرمان بردار ہو اَلْحَيُّ جو کہ پڑے وہ
 مریض کے یا واسطے در چشم کے انیس مرتبہ شفا پائے اَلْحَيُّ

الْقَيُّومُ پڑھنا اسکا آخر شب اشرعظیم کہتا ہے الْقَيُّومُ
 جو کہ بہت پڑھے اسکو تصفیہ قلب حاصل ہوا اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومُ
 جو کوئی کہدوائے نگینہ پر زندہ کرے خدا ذکر اوسکا اور اگر کہے
 اس انگوٹھی کو میں ہوں خوت سے اَلْمَاجِدُ پڑھنا اسکا خلوت
 میں پیدا کرتا ہے نور اَلْاَحَدُ جو کہ خلوت میں ہزار بار پڑھے
 بعد ریاضت کے دیکھے ملائکہ کو گرد اپنے اَلصَّمَدُ پڑھنے والا
 اس اسم کا بہو کا نہیں بیٹا اَلْقَادِرُ جو کوئی وقت وضو کے
 بہت پڑھے غالب ہوا اپنے دشمن پر اَلْبَرُّ جو کوئی تلاوت
 اکثر کیا کرے لڑکا اوسکا بلوغ تک سالم ہے اَلثَّوَابُ جو کہ
 پڑھے حق تعالیٰ اوسکی توبہ کو قبول فرمائے اَلْمُنْقِمُ جو کوئی
 بہت پڑھے حق تعالیٰ شر سے دشمن کی محفوظ رکھیں اَلرَّحْمٰنُ
 جو کوئی بہت کہے حق تعالیٰ اوسکی اولاد کو محفوظ رکھے اَلْمَالِکُ
 اَلْمَلِکُ جو کوئی بہت پڑھے غنی رہے اوسکو اللہ دونو جہان میں
 اَلْمُعْطٰی جو کوئی بہت پڑھے یَا مُعْطٰی السَّالِکِیْنِ غنی رہے
 اوسکو اللہ سوال سے اَلْمَانِعُ جو بہت پڑھے وقت سونیکے
 ادا کرے اللہ قرض اوسکا اَلنَّقِيُّ جو کوئی ہزار بار پڑھے
 حق تعالیٰ اوسکو نور ظاہری و باطنی عطا فرمائے اَلْهَامِ

فہرست

بیان

جو کوئی بہت پڑھے حق تعالیٰ اوسکو معرفت عطا فرمائے
 اَلْبَسِیْجُ جو کوئی ہزار مرتبہ پڑھے روا ہو حاجت اوسکی
 الْوَارِثُ جو کوئی پڑھے ہزار بار ہدایت کرے اوسکو خدا
 تعالیٰ طرف راہ نیک کے الصَّبُّوْرُ جو کوئی پڑھے ہزار
 مرتبہ حق تعالیٰ شانہ میں صبر عطا فرمائے مطلب تیسرا
 بیان اسم اعظم میں عدۃ الداعی میں ہے کہ اللہ
 اسم اعظم ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے
 کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نزدیکتر ہے اسم اعظم سے اور
 بعض کہتے ہیں یَا خُشٰی یَا قُیُوْمُ ہے اور بعض کہتے ہیں کہ یَا
 ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ میں ہے اور بعض کہتے ہیں کہ اَنْ کَلِمَہ
 میں ہے کہ یَا هُوَ یَا مَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اور حج الدعوات میں
 لکھا ہے کہ رسول خدا گزرے ابی عباس زید بن صابرؓ اور قہن
 کہ وہ بیٹھا یہ دعا پڑھتا تھا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ
 الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ
 وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ میں ہے فرمایا رسول خدا
 صلی اللہ علیہ وآلہ نے اپنے صحاب سے کہ آیا جانتے ہو تم کہ
 یہ دعا کیا دعا پڑھتا ہے کہا ہے اللہ و رسول ص بہت

پیشکش

جاتے ہیں حضرت نے فرمایا جو کوئی دعا کرے خدا سے بوسطہ
اس اسم اعظم کے قبول کریگا اور جو کچھ سوال کرے واسطہ
سے اس اسم کے عطا ہوگا پھر کتاب مذکور میں ہے کہ حضرت
امام زین العابدین علیہ السلام سے روایت ہے کہ میں عین
اسم اعظم ہے یا اللہ یا اللہ یا اللہ وَحْدَكَ وَحْدَكَ
لَا شَرِيكَ لَكَ أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَذُو الْأَسْمَاءِ
الْعُظَامِ وَذُو الْعَرْشِ الْكَبِيرِ أَمْرٌ وَلَهُ كُمْ
بَالَةٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ صَلَّى اللَّهُ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ جَمْعَيْنِ اور جناب ممتاز العلماء
سید محمد تقی صاحب اعلیٰ الشہ مقامہ نے رسالہ نخبۃ الدعوات
میں لکھا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے ماثور ہے
کہ اس دعا میں اسم اعظم ہے اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ
أَعْلَمْ وَأَنْتَ تَعْلَمُ بِأَسْمَائِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ
الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ اور مصباح کفعمی میں لکھا ہے کہ یہ

۱۱۱ امر ۱۱۱ ۱۱۱

مقام بیان دینا

جو کہ اس کا

باب بارہواں بیان اوجیہ ماثورہ میں کہ گو
اور فضیلت عظیم اور فوائد کثیرہ دنیا و آخرت
کہتی ہیں اور کوئی وقت انکا معین نہیں ہے
از انجملہ دعای عظیم الشان کثیر المنفعت دعا جوش کبیر
ہے چنانچہ کفعمی علیہ الرحمہ نے کتاب مصباح میں جناب
رسالتآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس دعا کو نقل کیا اور
حاشیہ پر اسی کتاب کے یہ روایت لکھی ہے اور کتاب
مفتاح النجاة عباسی میں بھی یہ روایت ہے چنانچہ لکھا ہے
کہ روایت کی ہے جناب سید الساجدین امام زین العابدین
علیہ السلام سے کہ پیغمبر خدا سے منقول ہے کہ وہ جناب بعض
لڑائیوں میں جوش یعنی زرہ وزنی پہنتے تھے اور گرانی سے صدمہ
حضرت کے جسم شریف پر پہنچتا تھا پس جبریل امین نازل
ہوئے اور کہا یا محمد تمھارے پروردگار نے تم کو سلام فرمایا
اور ارشاد کیا ہے کہ یہ جوش یعنی زرہ گرانی و تارڑاؤ اور اس
دعا کو پڑھو کہ یہ دعا امان ہے واسطے تمھارے اور تمھاری امت
کے پس جو کہ پڑھے اس دعا کو اپنے گہر سے بچکے کیونکہ یا اپنے
پاس رکھے حفاظت کرے گا خدا و سکی اور اپنے اوپر اس کے حق کو

تو اس شخص کو
دعا کی

لازم کریگا اور اس شخص کو تو فوق نیک کاموں کی دیگا اور اس
اوس شخص کے ہو کہ چاروں کتابین آسمانی پڑھی ہوں اور
اوسکو دین عوض ہر حرف اس دعا کے دو عورتیں بہشت میں
اور دو گھر بہشت کے گہروں میں سے اور دین قاری دعا کو
ثواب حضرت ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کا اور ثواب دن
اگر وہ بندگان خدا کا کہ جو پشت مغرب میں رہتی ہیں ایک شہر
وسیع میں کہ سیر آفتاب کی اون شہر و زمین موافق چالیس دن
کے ہنے اور وہ بندے عبادت خدا کرتے ہیں اور بقدر یک
چشمزدن خلاف مرزا نہیں کرتے اور پارہ پارہ ہوئے ہیں
پوست اونکے اس قدر روتے ہیں خوف خدا سے اور ملے گا
قاری دعا کو ثواب ستر ہزار فرشتوں کا کہ ہر روز داخل ہوتے ہیں
بیت المعمور میں اور باہر جاتے ہیں اور قیامت تک پہرہ فرشتے
نہیں آتے ہیں اور نئے ستر ہزار فرشتے آتے ہیں اور ملے گا
پڑھنے والی کو ثواب جمع مومنین اور مومنات کا اور سوقت سے
کہ خدا نے اونکو پیدا کیا ہے روز قیامت تک اور جو پڑھے اس
دعا کو اور بعد اسکے مرجائے مرنے شہید اور لکھا جائے واسطے
اوسکے ثواب ایک شہید کا شہید ابدر سے اور جس گھر میں بیٹھا

تو ان کی
جنت میں

وہ گہر چوری سے اور کشت زدگی سے محفوظ رہے اور جو کہ یہ
پڑے خدا عزوجل اور سپر نظر لطف کرے اور حاجت
دو جہانی اوسکی بر لائے اور جو کوئی شرم مرتبہ اس کا پڑے
بہ نیت خالص جس مریض پر کہ چاہے خواہ جنون خواہ جنم
خواہ برص ہو شفا پائے وہ مریض بحکم خدا اور جو کہ اس دعا
کو اپنے کفن پر لکھوائے شرم کرے خدا اس بات کی کہ عذاب
کرے اور سپر کشت جہنم سے اور یہ دعا لکھی گئی ہے قائمہ کا
عرش پر پہلے خلقت دنیا سے پچاس سال قبل اور جو کوئی
اس دعا کو بہ نیت خالص اول ماہ رمضان میں پڑھے خدا
عزوجل شب قدر اوسکو روزی کرے ور پیدا کرے واسطے
ستر ہزار فرشتے کہ وہ تسبیح اور تقدیس خدا کی کریں گے اور
ثواب اوسکا واسطے پڑھنے والیکے ہو اور بھیجے خدای عزوجل
واسطے اوسکے قبر سے نکلنے کے وقت ستر ہزار فرشتے کہ ہر فرشتہ
کے ساتھ ایک اونٹ نور کا ہو گا کہ شکم اوسل ونٹ کام واپس
کا ہو گا اور پشت اوسکی زبرد کی اور ہاتھ اور پاؤں اوسکے
یا قوت کے ہونگے اور ہر ایک اونٹ پر ایک قتبہ ہو گا نور کا
کہ اوسمیں چار درجے ہونگے اور ہر درمیں پیرودہ سندس و ستر

فصلیہ
بواب

بہشت کا آویزان ہوگا اور ہر قبۃ میں ہزار کنیزیں ہوں گی
کہ ہر ایک کے سپر ایک تاج طلائی ہوگا اور ان کے بدن سے بوسہ
مشام قاری و عا میں پہنچے گی اور بعد اوسکے شتر ہزار فرشتے
کہ ہر ایک فرشتے کے ہاتھ میں ایک جام ہوگا مگر وارید سفید
کہ اوس میں پینے کی چیز ہوگی بہشت کی چیز و زمین سے اور اس
جام پر لکھا ہوگا لا الہ الا اللہ وَحْدَهُ لَا شَرِیکَ لَهُ
یہ ہدیہ ہے جانب خدای عزوجل سے واسطے فلان بن فلان
کے اور نذا کریگا اوس کو خدای عزوجل کہ اے بندہ میرے
داخل بہشت ہو جیسا اب اور جو کوئی اس دعا کو ماہ رمضان
المبارک میں تین مرتبہ پڑھے حرام کرے خدا جسے اوس کا
آگ پر اور بہشت کو اوس پر واجب کرے اور موکل کرے واسطے
اوسکے دو فرشتے کہ نگاہ بانی کریں اوسکی گناہوں سے اور ان
خدائین سے اور اپنی تمام عمر اے محمد تعلیم نہ کرنا اس دعا کو
مگر مومن پر ہی زگار کو اور حضرت ابی عبداللہ حسین علیہ السلام
سے مروی ہے کہ ان حضرت نے فرمایا کہ وصیت کی میرا باب
علی بن ابی طالب نے مجھ کو حفاظت کرو اور تعلیم کرو اس
دعا کی اور لکھو اس دعا کو میرے کفن پر اور تعلیم کرو اس دعا کو

جو توحید پر ہے

کو اپنے اہل کو اور ہر عامین ہزار اسم ہیں اور اس دعا میں
اسم عظم ہے اور تسو فضلیں ہیں کہ ہر ایک فصل مشتمل ہے
اور پوسٹ اسموں کے اور آخر میں ہر فصل کے یہ دعا پڑھنا چاہیے
سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ فَصل پنجم
إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا سَمِيعُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ
يَا كَرِيمُ يَا مُقِيمُ يَا عَظِيمُ يَا قَدِيمُ يَا عَلِيمُ يَا
حَلِيمُ يَا حَكِيمُ فصل ۱
يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ
يَا مُجِيبَ الدُّعَوَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا وَلِيَّ
الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيئَاتِ يَا مُعْطِيَ الْمَسْئَلَاتِ
يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا عَالِمَ
الْخَفِيَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ فصل ۲
يَا خَيْرَ
الْمُتَّقِينَ يَا خَيْرَ الْفَاحِشِينَ يَا خَيْرَ الشَّاصِرِينَ
يَا خَيْرَ الْحَاكِمِينَ يَا خَيْرَ الرَّاظِقِينَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِينَ
يَا خَيْرَ الْحَامِدِينَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِينَ يَا خَيْرَ الْمُتَذَكِّرِينَ
يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِينَ فصل ۳
يَا مَنْ لَهُ الْحِزَّةُ وَ
الْحِمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَوَالُ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ يَا مُنْتَهَى الشَّيْءِ
الْثِقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيدُ الْحَالِ يَا مَنْ هُوَ سَرِيعُ
الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيدُ الْعِقَابِ يَا مَنْ هُوَ
عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهُ أَمَانَةُ الْبَرِّ
فصل هـ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ
يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانَ يَا سُلْطَانَ يَا رُضْوَانَ يَا غُفْرَانَ
يَا سُبْحَانَ يَا مُسْتَعَانَ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْجَلَالِ يَا مَعْلُومَ
يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعِظَمَتِهِ يَا مَنْ تَسَلَّمَ كُلُّ
شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ يَا مَنْ
خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهِ يَا مَنْ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ
مِنْ خَشْيَتِهِ يَا مَنْ تَشَقَّقَتْ الْجَبَابُ مُطَاعَتِهِ يَا مَنْ
قَامَتْ لِسَمَوَاتٍ بِأَمْرِهِ يَا مَنْ اسْتَقَرَّتْ أَرْضُهُ بِأَمْرِهِ
يَا ذِيهِ يَا مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ مُحَمَّدًا يَا مَنْ لَا يَعْتَدِي
عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ فصل ح يا غَافِرَ الْخَطَا يَا
كَاشِفَ الْبَلَايَا يَا مُنْتَهَى الرَّجَا يَا مُجِيرَ الْعَطَا يَا
يَا وَاهِبَ الْكَفَا يَا سَارِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ الْمُنَايَا
يَا سَامِعَ الشُّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ الْأَسَارِ

بسم الله الرحمن الرحيم

فصل ٨ يا ذا الجلال والإكرام يا ذا الفخر والبهاء
يا ذا التمجيد والثناء يا ذا العهد والوفاء يا ذا العفو
والرضاء يا ذا المن والعطاء يا ذا الفصل والقضاء
يا ذا العين والبقاء يا ذا الجود والسخاء يا ذا الألاء
والنعمة فصل ٩ اللهم اني اسألك باسمك
يا مانع يا دافع يا رافع يا صانع يا نافع يا سامع
يا جامع يا شافع يا واسع يا موسع فصل ١٠ يا صانع
كل مصنوع يا خالق كل مخلوق يا رزق كل مرقوق
يا مالك كل مملوك يا كاشف كل مكروب
يا فارج كل مأموم يا راحم كل مرحوم يا ناصر
كل مخدول يا ساتر كل معيوب يا ملجأ كل مضطرب
فصل ١١ يا عذتي عند شدتي يا رجائي عند
مصيبي يا مؤنسي عند وحشتي يا صاحب عذري
يا وليي عند نعمتي يا غياثي عند كربتي يا دليلي
عند حيرتي يا غنايي عند افقاري يا ملجأ ذي
عند اضطرابي يا مغنيي عند فقر عي فصل ١٢
يا علام الغيوب يا غفار الذنوب يا سائر العيوب



يَا كَا شِفَا الْكَرُّوبِ يَا مُقَلِّبِ الْقُلُوبِ يَا طَبِيبِ
 الْقُلُوبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوبِ يَا مُفَرِّجَ الْهَمِّ
 يَا مُنْفِيسَ الْغَمِّ **فصل ١٣** اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 يَا سَمِيكَ يَا جَدِيلُ يَا جَمِيلُ يَا وَكِيلُ يَا كَفِيلُ يَا دَلِيلُ
 يَا قَبِيلُ يَا مُدِيلُ يَا مُنِيلُ يَا مُقِيلُ يَا مُحِيلُ **فصل ١٤**
 يَا دَلِيلَ الْمُتَعَبِّرِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صِرَاحَ
 الْمُسْتَضْرِحِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ
 يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِينَ يَا رَحِمَ الْمَسَاكِينِ يَا مَجْلَأَ الْعَائِلِينَ
 يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِينَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ
فصل ١٥ يَا ذَا الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ
 وَالْأَمْتِنَانِ يَا ذَا الْأَمْنِ وَالْأَمَانِ يَا ذَا الْقُدْسِ وَ
 السُّبْحَانَ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَ
 الرِّضْوَانِ يَا ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعِظَمَةِ وَ
 السُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّافَةِ وَالْمُسْتَعَانَ يَا ذَا الْعَفْوِ
فصل ١٦ يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ
 إِلَهُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ صَاحِبُ
 كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ بَعْدُ كُلِّ شَيْءٍ

جو پیش ہے

يَا مَنْ تَوَلَّى كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ
 يَا مَنْ مَوْقَادٍ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ بَقِي وَيَقْدِرُ
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ **فصل ۱۰** اَللّٰهُمَّ رَاقِيْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ
 يَا مُزْمِنٌ يَا مُهَيِّمٌ يَا مُكَوِّنٌ يَا مُلْقِنٌ يَا مُبَيِّنٌ
 يَا مُهَوِّنٌ يَا مُمَكِّنٌ يَا مُزَيِّنٌ يَا مُعَلِّنٌ يَا مُفْسِحٌ
فصل ۱۱ يَا مَنْ هُوَ فِيْ مُلْكِهِ مُقَدِّمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ
 سُلْطَانِهِ قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ جَلَالِهِ عَظِيْمٌ يَا مَنْ
 هُوَ عَلَى عِبَادِهِ رَحِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ
 يَا مَنْ هُوَ يَمْنُ عَصَاةَ حَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ يَمْنُ جَاهُ
 كَرِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ صُنْعِهِ حَكِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ
 حَكْمِهِ لَطِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ لُطْفِهِ قَدِيْمٌ **فصل ۱۲**
 يَا مَنْ لَا يُرْجَى إِلَّا بِفَضْلِهِ يَا مَنْ لَا يُسْتَلْ إِلَّا بِعَفْوِهِ
 يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ إِلَّا بِسُرُّهٖ يَا مَنْ لَا يُخَافُ إِلَّا بِعَدْلِهِ
 يَا مَنْ لَا يَدُّوْهُ إِلَّا بِمُلْكِهِ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ إِلَّا بِسُلْطَانِهِ
 يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلُّ شَيْءٍ رَّحْمَتُهُ يَا مَنْ سَبَقَتْ
 رَّحْمَتُهُ غَضَبَهُ يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ يَا مَنْ
 لَيْسَ أَحَدٌ مِّثْلُهُ **فصل ۱۳** يَا فَارِجَ الْهَمِّ يَا كَاشِفَ

چند
مثنوی

الْعَمِّ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ
يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُؤَوِّفَ الْعَهْدِ يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا
فَالِقَ الْحَبِّ يَا سَارِقَ الْإِنَّا فِي فَصْلِ ٢١ اللَّهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِي يَا غَنِي يَا مَلِكُ
يَا حَفِي يَا سَرِيضُ يَا زَكِي يَا بَدِي يَا قَوِي يَا وَفِي
فصل ٢٢ يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ يَا مَنْ سَتَرَ
الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يُوْأْخِذْ بِالْجَبْرِ يَا مَنْ لَمْ يَهْزَأْ
السُّمَّ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ
الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ
نَجْوَى يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى فَصْلِ ٢٣ يَا ذَا النِّعَمَةِ
السَّائِغَةِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ يَا ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ
يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ يَا ذَا الْحُجَّةِ
الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكِرَامَةِ الظَّاهِرَةِ يَا ذَا الْعِزَّةِ الْبَاقِيَةِ
يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَيِّبَةِ يَا ذَا الْعَظِيمَةِ الْمَذِيغَةِ فَصْلِ ٢٤
يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبْرَةِ
يَا مُقْبِلَ الْعَثَرَاتِ يَا سَاتِرَ الْعَوَارِثِ يَا خَيْرَ الْكَافِرِينَ
يَا مُنْزِلَ الْآيَاتِ يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ يَا مُسَيِّئَ

پیش
از
پیش

السَّيِّئَاتِ يَا شَدِيدَ النِّقَمَاتِ **فصل ٢٥** اَللّٰهُمَّ
 اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّدُ يَا مُقَدِّرُ يَا مُدَبِّرُ
 يَا مُطَهِّرُ يَا مُنَوِّرُ يَا مُبَيِّنُ يَا مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ يَا مُقَدِّرُ
 يَا مُؤَخِّرُ **فصل ٢٦** يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ
 الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الرُّكْنِ
 وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
 يَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَا رَبَّ النُّوْرِ وَالظُّلَامِ يَا
 رَبَّ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ يَا رَبَّ الْقُدْرَةِ فِي الْاَنَامِ
فصل ٢٧ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ يَا اَعْدَلَ الْعَادِلِيْنَ
 يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ يَا اَظْهَرَ الظَّاهِرِيْنَ يَا اَحْسَنَ
 الْخَالِقِيْنَ يَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ
 يَا اَبْصَرَ الشَّاطِرِيْنَ يَا اَشْفَعَ الشَّافِعِيْنَ يَا اَكْرَمَ
فصل ٢٨ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا
 سَدَّ مَنْ لَا سَدَّ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا
 حَرَمَ مَنْ لَا حَرَمَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا فِتْرَ
 مَنْ لَا فِتْرَ لَهُ يَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهُ يَا مُعِيْنَ مَنْ لَا مُعِيْنَ
 لَهُ يَا اَنِيْسَ مَنْ لَا اَنِيْسَ لَهُ يَا اَمَانَ مَنْ لَا اَمَانَ لَهُ

وہ

فصل ۲۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ یَا عَاصِمُ
 یَا قَاسِمُ یَا دَآئِمُ یَا رَاحِمُ یَا سَالِمُ یَا حَاکِمُ
 یَا عَالِمُ یَا قَاسِمُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ فصل ۳۰
 یَا عَاصِمُ مَنْ اسْتَغْصَمَهُ یَا رَاحِمُ مَنْ اسْتَرْحَمَهُ
 یَا غَافِرُ مَنْ اسْتَغْفَرَهُ یَا نَاصِرُ مَنْ اسْتَنْصَرَكَ
 یَا حَافِظُ مَنْ اسْتَحْفَظَهُ یَا مُکْرِمْ مَنْ اسْتَكْرَمَهُ
 یَا مُرْشِدُ مَنْ اسْتَرْشَدَ یَا صَرِیحُ مَنْ اسْتَصْرَحَهُ
 یَا مُعِیْنُ مَنْ اسْتَعَانَ یَا مُغِیْثُ مَنْ اسْتَعَاثَ
 فصل ۳۱ یَا عَزِیْزُ اَلَا یُضَارُّ یَا لَطِیْفُ اَلَا یُرَامُ
 یَا قَبُوُّ مَآلِیْنَا یَا دَائِمُ اَلَا یَفُوْتُ یَا حَیُّ
 اَلَا یَمُوْتُ یَا مَلِکُ اَلَا یَرْوُلُ یَا بَاقِیُّ اَلَا یَقْنُ یَا عَالِمُ
 اَلَا یَجْهَلُ یَا صَمَدُ اَلَا یُطْعَمُ یَا قَوِیُّ اَلَا یُضْعَفُ
 فصل ۳۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ یَا اَحَدُ
 یَا وَاحِدُ یَا شَهِدُ یَا مَا جِدُ یَا حَامِدُ یَا رَاشِدُ یَا بَاقِیُّ
 یَا وَارِثُ یَا ضَآئِرُ یَا نَافِعُ فصل ۳۳ یَا اَعْظَمُ
 مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ یَا اَکْرَمُ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ یَا اَرْحَمُ
 مِنْ کُلِّ رَحِیْمٍ یَا اَعْلَمُ مِنْ کُلِّ عَلِیْمٍ یَا اَحْکَمُ مِنْ کُلِّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا حَكِيمُ يَا أَقْدَمَ مَنْ كُلِّ قَدِيمٍ يَا أَكْبَرَ مَنْ كُلِّ كَبِيرٍ
 يَا أَنْطَفَ مَنْ كُلِّ لَطِيفٍ يَا أَجَلَ مَنْ كُلِّ حَدِيدٍ
 يَا أَعَزَّ مَنْ كُلِّ عَزِيزٍ **فصل ٣٣** يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ
 يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا كَثِيرَ الْخَيْرِ يَا قَدِيمَ الْفَضْلِ يَا دَائِمَ
 الْطُفْلِ يَا لَطِيفَ الْخَبَرِ يَا مُنْقِصَ الْكَرْبِ يَا كَاشِفَ
 الْغَمِّ يَا مَالِكَ الْمَالِ يَا قَاضِيَ الْحَقِّ **فصل ٣٤**
 يَا مَنْ هُوَ فِي عِلِّيَّاتِهِ وَفِي يَمَنِ هُوَ فِي وَفَائِهِ قَوِي
 يَا مَنْ هُوَ فِي ثَوَابِهِ عَزِيزٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عُلُوِّهِ قَرِيبٌ
 يَا مَنْ هُوَ فِي قُرْبِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ شَرِيفٌ
 يَا مَنْ هُوَ فِي شَرَفِهِ عَزِيزٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عِزِّهِ عَظِيمٌ
 يَا مَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ مَجِيدٌ يَا مَنْ هُوَ فِي مَجْدِهِ حَمِيدٌ
فصل ٣٥ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا كَافٍ
 يَا شَافِي يَا وَفِي يَا مُعَلِّمَ يَا هَادِي يَا دَاعِيَ يَا قَاضِيَ
 يَا رَاضِيَ يَا عَالِي يَا بَاقِي **فصل ٣٦** يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ
 خَاضِعٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ
 كَاثِرٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُوجُودٌ بِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ
 مُسْتَبِيبٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَائِفٌ مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ

بسم الله الرحمن الرحيم

شَيْءٍ قَاتِمٌ بِهِ يَأْمَنُ كُلُّ شَيْءٍ صَائِرٌ إِلَيْهِ يَأْمَنُ
 كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ يَأْمَنُ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ
 فصل ٣٨ يَأْمَنُ لَا مَفْزَأَ إِلَّا إِلَيْهِ يَأْمَنُ لَا مَفْزَأَ
 إِلَّا إِلَيْهِ يَأْمَنُ لَا مَقْصِدَ إِلَّا إِلَيْهِ يَأْمَنُ لَا مَنَافِعَ مِنْهُ
 إِلَّا إِلَيْهِ يَأْمَنُ لَا يُرْغَبُ إِلَّا إِلَيْهِ يَأْمَنُ لَا حَوْلَ وَلَا
 قُوَّةَ إِلَّا بِهِ يَأْمَنُ لَا يُسْتَعَانُ إِلَّا بِهِ يَأْمَنُ لَا يُتَوَكَّلُ
 إِلَّا عَلَيْهِ يَأْمَنُ لَا يُرْجَى إِلَّا هُوَ يَأْمَنُ لَا يُعْبَدُ إِلَّا
 يَا هُ فَفصل ٣٩ يَا خَيْرَ الْمَرْهُومِينَ يَا خَيْرَ الْمَرْغُومِينَ
 يَا خَيْرَ الْمُطْلُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَوْارِينَ يَا خَيْرَ
 الْمُتَضَوِّدِينَ يَا خَيْرَ الْمَذْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُورِينَ
 يَا خَيْرَ الْمُحْبُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُومِينَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَأْنِسِينَ
 فصل ٤٠ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا غَافِرُ يَا سَاتِرُ
 يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا فَاطِرُ يَا كَاسِرُ يَا جَابِرُ يَا ذَاكَ
 يَا نَاطِقُ يَا نَاصِرُ فصل ٤١ يَأْمَنُ خَلَقَ قَسْوَى يَأْمَنُ
 أَقْدَرَ قَهْدَى يَأْمَنُ يَكْشِفُ لَبْلَوَى يَأْمَنُ يَسْمَعُ الْخَفَى
 يَأْمَنُ يُنْقِذُ الْغَرَى يَأْمَنُ يُنْجِي الْهَلَكَى يَأْمَنُ يَكْشِفُ
 الْمَوْضِعَ يَأْمَنُ أَضْحَكَ وَأَكَلَى يَأْمَنُ أَمَاتَ وَحَيَّى يَأْمَنُ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

خَلَقَ الرَّوَّاجِينَ الذِّكْرَ وَالْأُنثَى **فصل ٣٢** يَا مَنْ فِي
 الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِيلُهُ يَا مَنْ فِي الْأَفَاقِ آيَاتُهُ يَا مَنْ فِي
 الْآيَاتِ بُرْهَانُهُ يَا مَنْ فِي الْمَمَاتِ قُدْرَتُهُ يَا مَنْ فِي
 الْقُبُورِ عِلْمُهُ يَا مَنْ فِي الْقِيَمَةِ مُلْكُهُ يَا مَنْ فِي
 الْحِسَابِ هَيْبَتُهُ يَا مَنْ فِي الْمِيزَانِ قَضَاؤُهُ يَا مَنْ فِي
 الْجَنَّةِ ثَوَابُهُ يَا مَنْ فِي النَّارِ عِقَابُهُ **فصل ٣٣**
 يَا مَنْ إِلَيْهِ يَهْرَبُ الْخَائِفُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَقْزَعُ
 الْمَذْنُبُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَقْصِدُ الْمُتَنَبِّهُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ
 يَرْغَبُ الزَّاهِدُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يُلْجَأُ الْمُتَحَكِّمُونَ
 يَا مَنْ بِهِ يَسْتَأْنِسُ الْمُرِيدُونَ يَا مَنْ بِهِ يَفْتَحُ الْمُحِبُّونَ
 يَا مَنْ فِي عَفْوِهِ يَطْمَعُ الْخَاطِئُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَسْكُنُ
 الْمُؤْمِنُونَ يَا مَنْ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ **فصل ٣٤**
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَبِيبُ يَا طَبِيبُ
 يَا قَرِيبُ يَا رَقِيبُ يَا حَسِيبُ يَا مُهَيِّبُ يَا مُثَلِّبُ
 يَا مُجِيبُ يَا خَبِيرُ يَا بَصِيرُ **فصل ٣٥** يَا أَقْرَبَ
 مِنْ كُلِّ قَرِيبٍ يَا أَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيبٍ يَا أَبْصَرَ مِنْ
 كُلِّ بَصِيرٍ يَا أَخْبَرَ مِنْ كُلِّ خَبِيرٍ يَا أَشْرَفَ مِنْ كُلِّ

شَرِيفٍ يَا رَفَعٍ مِنْ كُلِّ رَفِيعٍ يَا اقْوَى مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ
 يَا اَغْنَى مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَا اَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَا اَعَزَّ
 مِنْ كُلِّ رَأُوْفٍ **فصل ٢٢** يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ
 يَا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوعٍ يَا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوقٍ يَا مَالِكًا
 غَيْرَ مَمْلُوكٍ يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُورٍ يَا رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ
 يَا حَافِظًا غَيْرَ مُحَفُوظٍ يَا نَاصِرًا غَيْرَ مَنْصُورٍ يَا شَهِيدًا
 غَيْرَ غَائِبٍ يَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ **فصل ٢٣** يَا نُورَ النُّوْرِ
 يَا مُنَوِّرَ النُّوْرِ يَا خَالِقَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ النُّوْرِ يَا مُقَدِّمَ النُّوْرِ
 يَا نُورَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا قَبْلَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا بَعْدَ كُلِّ نُورٍ
 يَا نُورًا فَوْقَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورَ الْيَسْرِ كَمِثْلِهِ نُورٌ
فصل ٢٤ يَا مَنْ عَطَاؤُهُ شَرِيفٌ يَا مَنْ فَعَلُهُ
 لَطِيفٌ يَا مَنْ لُطْفُهُ مُقِيمٌ يَا مَنْ احْسَانُهُ قَدِيمٌ
 يَا مَنْ قَوْلُهُ حَوِيٍّ يَا مَنْ وَعْدُهُ صِدْقٌ يَا مَنْ عَفْوُهُ
 فَضْلٌ يَا مَنْ عَذَابُهُ عَذَلٌ يَا مَنْ ذِكْرُهُ حُلُوٌّ يَا مَنْ
 فَضْلُهُ عَمِيمٌ **فصل ٢٥** اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
 بِاسْمِكَ يَا مُسَبِّحُ يَا مُفَضِّلُ يَا مُبْدِلُ يَا مُدَلِّلُ
 يَا مُنَزِّلُ يَا مُنَوِّلُ يَا مُفَضِّلُ يَا مُجْزِلُ يَا مَمْلُؤُ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا مَجْمُولُ **فصل ۵** یا مَنْ یَرِیْ وَلَا یُرِیْ یا مَنْ
یَخْلُقُ وَلَا یُخْلَقُ یا مَنْ یَهْدِیْ وَلَا یُهْدِیْ یا مَنْ
سُئِلَ یُجِیْبُ وَلَا یُجِیْبُ یا مَنْ یُسْأَلُ وَلَا یَسْأَلُ یا مَنْ
یُطْعَمُ وَلَا یُطْعَمُ یا مَنْ یُجْعَلُ وَلَا یُجْعَلُ عَلَیْهِ یا مَنْ
یُقْضٰی وَلَا یُقْضٰی عَلَیْهِ یا مَنْ یُحْکَمُ وَلَا یُحْکَمُ
عَلَیْهِ یا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَهُ کُفُوًا
فصل ۵ یا نِعَمَ الْحَسْبِ یا نِعَمَ الطَّیْبِ یا نِعَمَ
الرَّقِیْبِ یا نِعَمَ الْقَرِیْبِ یا نِعَمَ الْمُجِیْبِ یا نِعَمَ
الْحَسْبِ یا نِعَمَ الْكَفِیْلِ یا نِعَمَ الْوَكِیْلِ یا نِعَمَ الْوَكِیْلِ
یا نِعَمَ النَّصِیْرِ **فصل ۲** یا سُرُورَ الْعَارِفِیْنَ
یا مَنِّ الْمُحِبِّیْنَ یا اَنْیَسَ الْمُرْتَدِّیْنَ یا حَبِیْبَ
التَّوَابِیْنَ یا سَارِیْنَ الْمُقْلِیْنَ یا رَجَاءَ الْمُذْنِبِیْنَ
یا قُرَّةَ عَیْنِ الْعَابِدِیْنَ یا مُنْقِصَ عَنِ الْمَكْرُوْبِیْنَ
یا مُفْرِجَ عَنِ الْمَغْمُومِیْنَ یا اِلَهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ
فصل ۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ یا رَبِّنا
یا اِلَهَنا یا سَیِّدَنا یا مَوْلانا یا اَنَا صِرنا یا حَافِظَنا یا
مَدِیْنَتَنا یا مُعِیْنَتَنا یا حَبِیْبَتَنا یا طَبِیْبَتَنا **فصل ۴** یا سَارِ

و عابون لشن بکر

النَّبِيِّينَ وَالْأَبْرَارِ يَا رَبِّ الصِّدِّيقِينَ وَالْأَخْيَارِ
 يَا رَبِّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ يَا رَبِّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ
 يَا رَبِّ الْحُبُوبِ وَالشِّمَارِ يَا رَبِّ الْأَنْهَارِ وَالْأَشْجَارِ
 يَا رَبِّ الصَّخَارِ وَالْقِفَارِ يَا رَبِّ الْبَرَارِ وَالْبَحَارِ
 يَا رَبِّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا رَبِّ الْأَعْدَادِ
 وَالْأَسْرَارِ **فصل ٥** هـ يَا مَنْ نَفَذَ فِي كُلِّ شَيْءٍ
 أَمْرَهُ يَا مَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ يَا مَنْ بَلَغَتْ
 إِلَى كُلِّ شَيْءٍ قُدْرَتُهُ يَا مَنْ لَا تُخْصَى الْعِبَادُ نِعَمَهُ
 يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُبُهَكَ يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ
 الْأَقْهَامُ جَلَالَهُ يَا مَنْ لَا تَنَالُ الْأَوْهَامُ كُنْهَهُ
 يَا مَنْ الْعِظَمَةُ وَالْكِبَرِيَاءُ رِجَالُهُ يَا مَنْ لَا تُشْرِكُ
 الْعِبَادُ قِضَائُهُ يَا مَنْ لَا مِثْلَ لَكَ يَا مَنْ لَا عِطَاءَ
 إِلَّا عِطَاؤُهُ **فصل ٥** هـ يَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَى مِنْ
 لَهُ الصِّفَاتِ الْعُلْيَا يَا مَنْ لَهُ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى
 يَا مَنْ لَهُ الْجَنَّةُ الْمَأْوَى يَا مَنْ لَهُ الْآيَاتُ الْكُبْرَى
 يَا مَنْ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يَا مَنْ لَهُ الْحُكْمُ وَالْقَضَاءُ
 يَا مَنْ لَهُ الْهَوَاءُ وَالْقَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ

سبح

وَالثَّرَى يَا مَنْ لَهُ السَّمَوَاتُ الْعُلَى **فصل ٥٤**
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَفْوُ يَا غَفُورُ يَا صَبُورُ
 يَا شَكُورُ يَا رُؤُوفُ يَا مَسْتَوِلُ يَا وَدُودُ يَا سَبُوحُ
 يَا قُدُّوسُ **فصل ٥٥** يَا مَنْ فِي السَّمَوَاتِ عَظَمَتُهُ
 يَا مَنْ فِي الْأَرْضِ آيَاتُهُ يَا مَنْ فِي كُلِّ شَيْءٍ ذِكْرُهُ يَا مَنْ
 فِي الْبِحَارِ عَجَائِبُهُ يَا مَنْ فِي الْجِبَالِ خَزَائِنُهُ يَا مَنْ يَبْدَأُ
 الْخَلْقَ يُعِيدُهُ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ يَا مَنْ أَظْهَرَ
 فِي كُلِّ شَيْءٍ لُطْفَهُ يَا مَنْ أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ يَا مَنْ
 تَصَوَّرَ فِي الْخَلَائِقِ قُدْرَتَهُ **فصل ٥٦** يَا حَبِيبُ
 مَنْ لَا حَبِيبَ لَهُ يَا طَبِيبُ مَنْ لَا طَبِيبَ لَهُ يَا مُجِيبُ
 مَنْ لَا مُجِيبَ لَهُ يَا شَفِيعَ مَنْ لَا شَفِيعَ لَهُ يَا رَافِقَ مَنْ لَا
 رَافِقَ لَهُ يَا مُغِيثَ مَنْ لَا مُغِيثَ لَهُ يَا ذَلِيلَ مَنْ لَا ذَلِيلَ
 لَهُ يَا أَرِيْسَ مَنْ لَا أَرِيْسَ لَهُ يَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَهُ يَا صَاحِبَ
 مَنْ لَا صَاحِبَ لَهُ **فصل ٥٧** يَا كَلِمَةَ مَنْ اسْتَفْأَهُ بِهَا هَاطِلُ
 مَنْ اسْتَهْدَاهُ يَا كَلِمَةَ مَنْ اسْتَكْلَاهُ يَا رَاغِبِي مَنْ اسْتَرْعَاهُ
 يَا شَافِي مَنْ اسْتَشْفَاهُ يَا قَاضِي مَنْ اسْتَقْضَاهُ يَا مُعْزِي
 مَنْ اسْتَعْزَاهُ يَا مُوَفِّي مَنْ اسْتَوْفَاهُ يَا مُقْوِي مَنْ اسْتَقْوَاهُ

سجده
رحمہ

يَا وَلِيَّ مَنْ اسْتَوْلَا **فصل ۶۱** اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ
 بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا نَاطِقُ يَا صَادِقُ
 يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ يَا فَاتِقُ يَا رَاتِقُ يَا سَارِقُ يَا سَامِقُ
فصل ۶۲ يَا مَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ يَا مَنْ
 جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْأَنْوَارَ يَا مَنْ جَعَلَ الظِّلَّ وَالْحَرُورَ
 يَا مَنْ يَسْخَرُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالْشَّرَّ
 يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ
 وَالْأَمْرُ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ
 شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ يَا مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الدَّلِ
فصل ۶۳ يَا مَنْ يَعْلَمُ مَرَادَ الْمُرِيدِيْنَ يَا مَنْ يَعْلَمُ
 خَمِيرَ الصَّامِتِيْنَ يَا مَنْ يَسْمَعُ أَصْوَاتِ الْوَارِهِيْنَ يَا مَنْ
 يَكْوِيْ بُكَاءَ الْحَافِيْنَ يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَاجِجَ السَّائِلِيْنَ
 يَا مَنْ يَقْبَلُ عَذَرَ التَّائِبِيْنَ يَا مَنْ لَا يُضِلُّ عَمَلُ
 الْمُفْسِدِيْنَ يَا مَنْ لَا يُضِيْعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ
 عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ يَا جَوَادَ الْأَجْوَدِيْنَ **فصل ۶۴**
 يَا دَائِمَ الْبَقَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ يَا خَافِزَ
 الْخَطَا يَا بَدِيْعَ السَّمَاءِ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا جَمِيْلَ الثَّنَاءِ

سبح
وحمده

يَا قَدِيمَ السَّنَاءِ يَا كَثِيرَ الْوَفَاءِ يَا شَرِيفَ الْجَزَاءِ **فصل ١٠**
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا سَمِيعُ يَا سَمِيعُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ
 يَا جَبَّارُ يَا صَبَّارُ يَا بَارُ يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ يَا مُرَّاحُ
فصل ١١ يَا مَنْ خَلَقَنِي وَسَوَّاهُ يَا مَنْ رَزَقَنِي وَرَبَّاهُ
 يَا مَنْ أَطْعَمَنِي وَسَقَّاهُ يَا مَنْ قَرَّبَنِي وَأَدْنَاهُ يَا مَنْ
 كَفَّمَنِي وَكَفَّنِي يَا مَنْ حَفَظَنِي وَكَلَّاهُ يَا مَنْ أَعَزَّنِي وَأَعْنَاهُ
 يَا مَنْ وَفَّقَنِي وَهَدَانِي يَا مَنْ أَلْسَنَنِي وَأَوَّاهُ يَا مَنْ أَمَّا شَيْءُ
 وَأَحْيَانِي **فصل ١٢** يَا مَنْ يُجِيبُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ يَا مَنْ يَقْبَلُ
 التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ يَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ يَا مَنْ
 لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَا مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ
 سَبِيلِهِ يَا مَنْ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ يَا مَنْ لَا رَادَّ لِقَضَائِهِ
 يَا مَنْ أَنْفَادَ كُلِّ شَيْءٍ لَا مَرَدَّ يَا مَنْ السَّمَوَاتِ مَطْوِيَّاتٍ
 بِيَمِينِهِ يَا مَنْ يُرْسِلُ الرِّيَّاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ **فصل ١٣**
 يَا مَنْ جَعَلَ الْأَرْضَ مِجَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الْحَبَالَ
 أَوْتَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُورًا
 يَا مَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا
 يَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا يَا مَنْ جَعَلَ السَّاعَةَ بِنَاءً يَا مَنْ

جَعَلَ الْأَشْيَاءَ أَرْوَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّارَ مِرْصَادًا
فصل ۹ ۹ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَمِيعُ
 يَا شَفِيعُ يَا رَفِيعُ يَا مَنِيعُ يَا سَرِيعُ يَا بَدِيعُ يَا كَبِيرُ
 يَا قَدِيرُ يَا خَبِيرُ يَا مُجِيرُ **فصل ۱۰** ۱۰ يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ
 يَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ
 يَا حَيُّ الَّذِي لَيْسَ يُشَارِكُهُ حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِي لَا يَحْتَاجُ
 إِلَى حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِي يُمِيتُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِي
 يَرْزُقُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيُّ لَمْ يَرِثِ الْحَيَوَةُ مِنْ حَيٍّ يَا حَيُّ
 الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتَى يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ
 وَلَا نَوْمٌ **فصل ۱۱** ۱۱ يَا مَنْ لَهُ ذِكْرٌ لَا يُنْسَى يَا مَنْ لَهُ
 نَوْرٌ لَا يُطْفَأُ يَا مَنْ لَهُ نَعِيمٌ لَا تُعَدُّ يَا مَنْ لَهُ مُلْكٌ
 لَا يُزُولُ يَا مَنْ لَهُ ثَنَاءٌ لَا تُحْصَى يَا مَنْ لَهُ جَلَالٌ
 لَا يُكَيَّفُ يَا مَنْ لَهُ كَمَالٌ لَا يُدْرَكُ يَا مَنْ لَهُ قَضَاءٌ لَا يُؤْمَرُ
 يَا مَنْ لَهُ صِفَاتٌ لَا تُبَدَّلُ يَا مَنْ لَهُ نَعْوَةٌ لَا تُغْلَى
فصل ۱۲ ۱۲ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّينِ
 يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ يَا ظَهْرَ الْلَا جِنِّ يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِينَ
 يَا مَنْ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ يَا مَنْ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ يَا مَنْ

یا خبیر

یا قَدِيرُ

تَحْفَة أَحْمَدِيَّة
وَجَدَّ

يَحِبُّ الْمُتَّقِينَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ يَا مَنْ هُوَ أَعْلَمُ
بِالْمُتَدِينِ **فصل ٣٠** اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ
يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ يَا حَفِيطُ يَا مُحِيطُ يَا مُقْبِيتُ يَا مُغْنِيْتُ
يَا مُعْزِ يَا مُدِلُّ يَا مُبْدِي يَا مُعِينُ **فصل ٣١** يَا مَنْ
هُوَ أَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ يَا مَنْ هُوَ قَرْدٌ بِلَا نِدٍّ يَا مَنْ هُوَ صَدُّ
بِلَا عَيْبٍ يَا مَنْ هُوَ وَتَرٌ بِلَا كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ
بِلَا حَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِيرٍ يَا مَنْ هُوَ عَزِيزٌ
بِلَا ذَلٍّ يَا مَنْ هُوَ عَنِّي بِلَا فَقْرٍ يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا
عَدَلٍ يَا مَنْ هُوَ مَوْصُوفٌ بِلَا شَيْئَةٍ **فصل ٣٢** يَا مَنْ
ذِكْرُهُ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِينَ يَا مَنْ شُكْرُهُ قُوَّةٌ لِلشَّاكِرِينَ
يَا مَنْ حَمْدُهُ عِزٌّ لِلْحَامِدِينَ يَا مَنْ طَاعَتُهُ مَجْدٌ
لِلْمُطِيعِينَ يَا مَنْ بَابُهُ مَفْتُوحٌ لِلطَّالِبِينَ يَا مَنْ
سَبِيلُهُ وَاسِعٌ لِلْمُسْتَبِينَ يَا مَنْ آيَاتُهُ بُرْهَانٌ لِلنَّاطِقِينَ
يَا مَنْ كِتَابُهُ تَذَكُّرٌ لِلْمُتَّقِينَ يَا مَنْ رِزْقُهُ غَمُومٌ
لِلطَّائِعِينَ وَالْعَاصِينَ يَا مَنْ رَحْمَتُهُ قَرِيبٌ مِنَ
الْمُحْسِنِينَ **فصل ٣٣** يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهُ يَا مَنْ تَعَالَى
جَدُّهُ يَا مَنْ لَا إِلَهَ غَيْرُهُ يَا مَنْ جَلَّ ثَنَاؤُهُ يَا مَنْ

سبح
وہم

تَقْدَسَتْ أَسْمَاؤُهُ يَا مَنْ يَدُومُ بَقَاؤُهُ يَا مَرِ الْعَظَمَةِ
يَعَاؤُهُ يَا مَرِ الْكِبَرِ يَا مَرِ دَاوُهُ يَا مَنْ لَا تُحْصَى
الْأَوَةُ يَا مَنْ لَا تُعَدُّ نَعْمَاؤُهُ **فصل ۷** ۷ اللَّهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُعِينُ يَا أَمِينُ يَا مُبِينُ
يَا صَتِينُ يَا مَكِينُ يَا رَشِيدُ يَا حَمِيدُ يَا مُجِيدُ
يَا شَدِيدُ يَا شَهِيدُ **فصل ۸** ۸ يَا ذَا الْعَرْشِ
الْمَجِيدِ يَا ذَا الْقَوْلِ الشَّدِيدِ يَا ذَا الْفِعْلِ الرَّشِيدِ
يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ يَا ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعِيدِ يَا مَنْ
هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ يَا مَنْ هُوَ فَعَالٌ لِمَا يُؤِيدُ يَا مَنْ هُوَ قَرِيبٌ
غَيْرُ بَعِيدٍ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ يَا مَنْ هُوَ لَيْسَ
بِظَلَامٍ لِلْعَمِيدِ **فصل ۹** ۹ يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا
وَدِيرُ يَا مَنْ لَا شَبِيبَةَ لَهُ وَلَا نَظِيرُ يَا خَالِقَ الشَّمْسِ
وَالْقَمَرِ الْمُتَبَيَّنِ يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ يَا دَارِقَ الْطِفْلِ
الصَّغِيرِ يَا دَاحِمَ الشَّيْءِ الْكَبِيرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَبِيرِ
يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَخِيرِ يَا مَنْ هُوَ بَعِيدٌ خَيْرٌ
بِجَدِّهِ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ **فصل ۱۰** ۱۰ يَا
ذَا الْجُودِ وَالرِّحْمِ يَا ذَا الْفُطْلِ وَالْكَرَمِ يَا خَالِقَ الْوُجُودِ

سبح
وحمده

وَالْقَلَمِ يَا بَارِئُ الدَّارِ وَاللَّسَمِ يَا ذَا الْبَاسِ وَالنِّقَمِ
يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ يَا كَاشِفَ الْخَيْرِ وَالْأَلَمِ يَا
عَالِمَ السِّرِّ وَالْهَمَمِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ
خَلَقَ الْأَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ **فصل ٨١** اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ يَا سَمِيعُ يَا فَاعِلُ يَا جَاعِلُ يَا قَابِلُ يَا كَامِلُ
يَا فَاضِلُ يَا فَاضِلُ يَا عَادِلُ يَا خَالِبُ يَا طَالِبُ يَا
وَاحِدُ **فصل ٨٢** يَا مَنْ أَنْعَمَ بِطَوْلِهِ يَا مَنْ أَكْرَمَ
بِجُودِهِ يَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهِ يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهِ
يَا مَنْ قَلَّدَ بِحِكْمَتِهِ يَا مَنْ حَكَمَ بِتَدْبِيرِهِ يَا مَنْ
يَا مَنْ كَثَّرَ بِعِلْمِهِ يَا مَنْ تَجَاوَزَ بِجَلَمِهِ يَا مَنْ دَنَا
فِي عُلُوِّهِ يَا مَنْ عَلَا فِي دُؤُوهِ **فصل ٨٣** يَا مَنْ
يَنْتَلِقُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَهْدِي
مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ
يَشَاءُ يَا مَنْ يُغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعِزُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ
يُذِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي الْأَرْحَامِ مَا يَشَاءُ
يَا مَنْ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ **فصل ٨٤** يَا مَنْ
لَمْ يَنْهِنَا صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَلَدًا

يَا مَنْ لَا يَشْرُكَ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا يَا مَنْ جَعَلَ الْمَلَائِكَةَ
 رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا يَا مَنْ جَعَلَ فِي الْأَرْضِ
 قَوَارِياً يَا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ
 أَمَدًا يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا يَا مَنْ أَخْطَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا
فصل ٨٥ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ
 يَا بَاطِنُ يَا ظَاهِرُ يَا بَرُّ يَا نَبِيُّ يَا حَيُّ يَا قَرُّدُ يَا وَرَثُ يَا صَمَدُ يَا سَمِيعُ
فصل ٨٦ يَا خَيْرُ مَوْصُوفٍ عَرِفَ يَا أَفْضَلُ مَعْبُودٍ
 عُبِدَ يَا أَجَلُ مَشْكُورٍ شُكِرَ يَا أَعَزُّ مَنْ كُودُكُورُ يَا أَعْلَى
 مَجْهُودٍ مَجْدًا يَا أَكْثَمَ مَوْجُودٍ سَلِبَ يَا أَرْقَعَ مَوْصُوفٍ
 وَصِفَ يَا أَلْبَرَّ مَقْصُودٍ قُصِدَ يَا أَكْرَمَ مَسْئُولٍ سُئِلَ
 يَا أَشْرَفَ حُجْرٍ عِلْمٍ فَصِّلَ ٨٧ يَا بَاحِيْبَ الْبَرِّيَّةِ
 يَا سَنَدَ الْمُتَوَكِّلِينَ يَا هَادِيَ الْمُسْلِمِينَ يَا وَرَثَةَ الْمُؤْمِنِينَ
 يَا أَيْنِسَ الْذَّاكِرِينَ يَا مَقْزِعَ الْمَكْمُومِينَ يَا مُجِي
 الصَّادِقِينَ يَا أَقْدَارَ الْأَقْدَارِينَ يَا أَعْلَمَ الْعَالَمِينَ
 إِلَهَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ **فصل ٨٨** يَا مَنْ عَلَّاهُ فَقَهَرَبِ
 مِنْ مَلَكٍ فَقَدَّرَ يَا مَنْ بَطَنَ خَبَرُ يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ
 يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ يَا مَنْ لَا تُغَيِّرُ الْفِكَرَ يَا مَنْ لَا يَبْدُرُ

سورة
الحجرات

بَصْرًا مِّنْ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ أَثَرُ يَا رَازِقُ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرُ
 كُلِّ قَدَرٍ **فصل ٨٩** اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا سُبُّوحٌ يَا
 حَافِظُ يَا بَارِئُ يَا ذَارِئُ يَا بَادِئُ يَا فَارِجُ يَا فَاتِحُ يَا
 كَاشِفُ يَا ضَامِنُ يَا أَمِيرُ يَا نَاهِي **فصل ٩٠** يَا مَرْبَا يَعْلَمُ
 الْغَيْبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنُ لَا يَصْرِفُ السُّوءَ إِلَّا هُوَ يَا مَنُ
 لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَرْبَا لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا هُوَ
 يَا مَنُ لَا يُدِيرُ النِّعْمَةَ إِلَّا هُوَ يَا مَنُ لَا يَقْلِبُ الْقُلُوبَ إِلَّا
 هُوَ يَا مَنُ لَا يُدِيرُ الْأُمُورَ إِلَّا هُوَ يَا مَنُ لَا يُنْزِلُ الْغَيْثَ إِلَّا هُوَ
 يَا مَنُ لَا يَبْسُطُ الرِّزْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنُ لَا يَجْبِي الْمَوْتِ إِلَّا هُوَ
فصل ٩١ يَا مُعِينُ الضُّعْفَاءِ يَا صَاحِبَ الْغُرَبَاءِ يَا نَاجِيَ
 الْأَوْلِيَاءِ يَا قَاهِرَ الْأَعْدَاءِ يَا رَافِعَ السَّمَاءِ يَا أَنْبِيَا الْأَصْفِيَاءِ
 يَا حَبِيبَ الْأَتْقِيَاءِ يَا كَنَزَ الْفُقَرَاءِ يَا إِلَهَ الْأَغْنِيَاءِ يَا أَكْرَمَ
 الْكَرَمَاءِ **فصل ٩٢** يَا كَافِي مَنُ كُلِّ شَيْءٍ يَا قَائِمُ عَلَى
 كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنُ لَا يُشْبِهُهُ شَيْءٌ يَا مَنُ لَا يَزِيدُ فِي
 مُلْكِهِ شَيْءٌ يَا مَنُ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنُ لَا يَنْقُصُ
 خَزَائِنُهُ شَيْءٌ يَا مَنُ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ يَا مَنُ لَا يُعْرَبُ
 عَنْ عِلْمِهِ شَيْءٌ يَا مَنُ هُوَ خَيْرُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنُ

وہاں جو

وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ فَصَلِّ ۹۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
 اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُكْرِمُ يَا مُطْعِمُ يَا مُنْعِمُ يَا مُعْطِیْ
 يَا مُغْنِیْ يَا مُقْنِیْ يَا مُفْنِیْ يَا مُجْبِیْ يَا مُرْضِیْ لَا تُنِیْ فَصَلِّ ۹۴
 اَوَّلُ كُلِّ شَيْءٍ وَآخِرُهُ يَا اِلَهَ كُلِّ شَيْءٍ وَصَلِیْكَ يَا رَبَّ
 كُلِّ شَيْءٍ وَصَانِعَهُ يَا بَارِئِیْ كُلِّ شَيْءٍ وَخَالِقَهُ يَا قَابِضَ
 كُلِّ شَيْءٍ وَبَاسِطَهُ يَا مُبْدِئِیْ كُلِّ شَيْءٍ وَمُعِیدَهُ يَا
 مُمِیْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَمُقَدِّرَهُ يَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُجَوِّدَهُ يَا
 مُحْیِیْ كُلِّ شَيْءٍ وَمُحِیْتَهُ يَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهُ فَصَلِّ ۹۵
 یَا خَیْرَ ذَاكِرٍ وَمَدَّ كُوْرٍ یَا خَیْرَ شَاكِرٍ وَمَشْكُوْرٍ یَا
 خَیْرَ حَامِدٍ وَمُحْمُوْدٍ یَا خَیْرَ شَاهِدٍ وَمَشْهُوْدٍ یَا خَیْرَ دَاعٍ
 وَمَدْعُوٍّ یَا خَیْرَ مُجِیْبٍ وَمُجَابٍ یَا خَیْرَ مُوَسِّسٍ وَأَنْدِیْسٍ
 یَا خَیْرَ حَاجِبٍ وَجَلِیْسٍ یَا خَیْرَ مَقْصُوْدٍ وَمَطْلُوْبٍ
 یَا خَیْرَ حَبِیْبٍ وَمَحْبُوْبٍ فَصَلِّ ۹۶ یَا مَنْ هُوَ لَمِنَ
 دَعَاةِ مُجِیْبٍ یَا مَنْ هُوَ لَمِنَ اطَاعَةِ حَبِیْبٍ یَا مَنْ
 هُوَ اِلٰی مَنْ اَحَبُّهُ قَرِیْبٌ یَا مَنْ هُوَ لَمِنَ اسْتِحْفَظِهِ
 رَاقِیْبٌ یَا مَنْ هُوَ لَمِنَ رَجَاةِ كَرِیْمٍ یَا مَنْ هُوَ لَمِنَ
 عَصَاةِ حَلِیْمٍ یَا مَنْ هُوَ لَمِنَ عَظَمَتِهِ رَحِیْمٌ یَا مَنْ

بسم الله الرحمن الرحيم

هُوَ فِي حُكْمَتِهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ إِحْسَانُهُ قَدِيمٌ
 يَا مَنْ هُوَ مِنْ أَرَادَةِ عَالِمٍ فَصَلِّ ۝ اللَّهُمَّ ارْتَدِّ
 أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسْتَبِيبُ يَا مُرْتَجِبُ يَا مُقْلِبُ يَا مُعْقِبُ
 يَا مُرْتَبِيبُ يَا مُخَوِّفُ يَا مُخَذِّبُ يَا مُدَاوِمُ يَا مُسْتَسْخِرُ يَا مُغَيِّرُ
 فَصَلِّ ۝ يَا مَنْ عَلَيْهِ سَابِقُ يَا مَنْ وَعْدُهُ صَادِقُ
 يَا مَنْ لُطْفُهُ ظَاهِرُ يَا مَنْ أَمْرُهُ غَالِبُ يَا مَنْ كِتَابُهُ
 مُحْكَمُ يَا مَنْ قَضَاؤُهُ كَاتِبُ يَا مَنْ قَوَانِينُهُ مَحْيِيْدُ يَا مَنْ
 مُلْكُهُ قَدِيمُ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمُ يَا مَنْ عَرْشُهُ
 عَظِيمُ فَصَلِّ ۝ ۝ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ
 يَا مَنْ لَا يَمْنَعُهُ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ يَا مَنْ لَا يُلْهِمُهُ قَوْلٌ
 عَنْ قَوْلٍ يَا مَنْ لَا يُغْلِطُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ يَا مَنْ
 لَا يُجِبُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُدْرِمُهُ الْحَاجُّ الْمَلْحِينُ
 يَا مَنْ هُوَ عَايَةُ مَرَادِ الْمُرِيدَيْنِ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى هَمَمِ
 الْعَارِفِينَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى طَلِبِ الطَّالِبِينَ يَا مَنْ
 لَا يَنْفَعُ عَلَيْهِ دَرَّةٌ فِي الْعَالَمِينَ فَصَلِّ ۝ يَا خَلِيقًا
 لَا يَجْعَلُ يَاجُورًا وَلَا يَسْجُلُ يَاصَادِقًا لَا يُخْلِفُ يَا وَهَّابًا
 لَا يَمَلُ يَاقَاهِرًا لَا يُغْلِبُ يَاعَظِيمًا لَا يُوصَفُ يَاعَدَدًا

کیونکہ
جوشن

لَا يَحِيفُ يَا غَنِيًّا لَا يَقْفِرُ يَا كَبِيرًا لَا يَصْغُرُ يَا حَافِظًا
لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ازْجَلْجِلْ دُعَايَ جَلِيلِ الْقَدْرِ عَظِيمِ
الْشَّانِ دُعَايَ جَوْشَنِ صَغِيرِ هِيَ كِتَابُ سَجِّ الدَّعَوَاتِ مِثْلُ
أَوْرُكْتَابِ مَفَاتِيحِ النِّجَاةِ عَبَّاسِي مِثْنِ رَوَايَتِ كِي هِيَ حَضْرَتِ كَاظِمِ
عَلِيهِ السَّلَامُ سِي أَوْرَاوَنُوهُ نَحْنُ أَپَنے پَدْر بزرگوار سِي أَوْرَاوَنُوهُ نَحْنُ
أَپَنِي پَدْر عَالِي مَقْدَارِ سِي أَطْرَحِ أَمَامِ مِثْنِ عَلِيهِ السَّلَامُ سِي كِي حَضْرَتِ
أَمَامِ حُسَيْنِ عَلِيهِ السَّلَامُ نِي فَرَمَا يَا كِي مَجْهِي سِيرِي پَدْر بزرگوار عَلِي بِنِ عَلِيٍّ
عَلِيهِ السَّلَامُ نِي فَرَمَا يَا كِي اَمِي فَرْزَنْدِ تَعْلِيمِ كَرُونِ مِثْنِ تَمَكُونِ سِرِ سِرِ خَدَا
عَزَّ وَجَلَّ سِي كِي وَه تَعْلِيمِ كِيَا هِيَ مَجْهِي رَسُولِ خَدَا صَلَّيْهِ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
كِي وَه سِرِ سِرِ رَسُولِ خَدَا صَلَّيْهِ عَلَیْهِ سِي تَهَا أَوْرُكُوئِي أَوْ سِرِ مَطْلَعِ نَخْلِيْنِ
مِثْنِ عَرْضِ كِي كِي هَانِ تِلَاوِيْ اَمِي پَدْر بزرگوار فَا هُونِ مِثْنِ أَپَرِ
حَضْرَتِ نِي فَرَمَا يَا كِي نَازِلِ بُو جَبْرِئِلِ اَمِينِ رَسُولِ خَدَا صَلَّيْهِ عَلَیْهِ
وَآلِهِ وَسَلَّمَ پَرِ رُوزِ اَحَدِ اَوْرُوهُ دُنِ بَیْتِ هُولَنَاكِ أَوْرُكِرْمِ تَهَا أَوْرُ
پَنِغْمِ خَدَا صَلَّيْهِ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَمِيكِ جَوْشَنِ جُيْنِ ذَرِهُ پَنِي هُوَا
تَهِي كِي قَدْرَتِ نَزْكَتِي تَهِي أَوْ كِي أَوْثَانِيكِي شَدَّتْ گَرَمَا أَوْرُكِرْمِ
ذَرِهُ سِي پَنِغْمِ خَدَا صَلَّيْهِ عَلَیْهِ وَآلِهِ نِي فَرَمَا يَا كِي مِثْنِ اَسْمَانِ كِي طَرَفِ

ابن ماجہ
بخاری
مسند احمد

بلند کیا اور دعا مانگی دیکھا معنی کہ درہا آسمان کھل گئے اور نازل ہوا
مجھ پر جبریل اور کہا السَّلَامُ عَلَيْكَ جواب میں نے کہا عَلَيْكَ
السَّلَامُ اسی برادر من جبریل نے پھر کہا کہ پروردگار تمہارا تلو سلام
کہتا ہے اور تمکو خاص کر کی تحیت اور اکرام کرتا ہے اور فرماتا ہے اوقات
ڈالو اس جو شنیعہ ذرہ کو ادھر پڑے اس دعا کو کہ یہ مثل فرہ کی ہے
لکھا مینی کہ اسی برادر جبریل یہ دعا مخصوص میری ہی لئی ہے میری
اور میر امت کی لئی بھی کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ
دعا ہدیہ ہی جانب حق تعالیٰ سے واسطی تمہاری اور تمہاری امت کے
میں لکھا کہ اسی برادر جبریل ثواب اس دعا کا لکھا یا نبی اللہ
اس دعا کا سوا ہی خدا کی اور کوئی نہیں جانتا جو پڑھی اس دعا کو گھر سے
کلنے کی وقت ہو نجائی او سکو خدا یکار پائے نیکو اور یہ دعا ہی پیچ
توریت اور انجیل اور زبور اور فرقان اور صحف ابراہیم علی نبینا
وآلہ وعلیہ السلام کی اور جو کوئی اس دعا کو پڑھی عطا کرتا ہے او سکو خدا
معرض ہر ایک حرف کی دو زو جہ حور العین ہن کے اور جب فارغ ہو
دعا پڑھنی سے تو بنا کرتا ہے خدای عزوجل واسطے اوس کے مکان
پیچ بہشت کی اور دیتا ہے او سکو ثواب بعدد حروف توریت و انجیل
وزبور و فرقان عظیم کی مینی لکھا کہ یہ سب پڑھنی والی کو ملیں گے

ابو جبریل علیہ السلام

جبریلؑ نے کہا ہاں یا رسول اللہؐ قسم اوس کے کہ جس نے تم کو یہ پیغمبری خلق
 کی طرف پہنچا ہی کہ دیتا ہی عا پر مہنی والیکو ثواب مثل ثواب ابراہیم
 خلیلؑ و موسیٰؑ کلیمؑ و عیسیٰؑ روح الامینؑ و محمدؐ حبیب کے اور پشت منور
 میں ایک نے میں ہی سفید اور اوس ہر زمین میں ایک خلقت ہی مخلوق
 خدا سی کہ عبادت خدا کرتی ہیں اور گناہ نہیں کرتی اور روتی ہوتے
 رخساری اونکی پارہ پارہ ہو گئی ہیں پس حق تعالیٰ نے اون پر روح بھیجی
 کہ تم کیون اس قدر روتے ہو حالانکہ چشم ندن میں تھے تم گناہ نہیں کرتے
 اونہوں نے عرض کے کہ ہم ڈرتی ہیں کہ خدا ہم پر غضب کرے اور آتش
 دوزخ سے ہم کو جلاو حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتی ہیں کہ میں
 عرض کے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیا اوس مقام میں
 ابلیس اور اولاد آدمؑ نہیں ہے حضرت نے فرمایا کہ قسم اوس کے کہ جس نے مجھ کو
 یہ پیغمبری خلق کی طرف پہنچا ہی کہ اوس شہر کی مخلوق نہیں جانتی کہ خدا
 تعالیٰ نے آدمؑ کو اور ابلیسؑ کو پیدا کیا ہی اور اوس خلق کو مجھے شمار نہیں
 کہ سکتا ہجر خدا کی اور سیر آفتاب کے اونکے شہر و زمین چالیس دن کے
 یہ خلق نہ کچر کہاتی ہیں اور نہ پیتی ہیں پس دیتا ہی خدا سی عزوجل
 صاحب اس دعا کو ثواب صد و اوس خلق کا اور اونکی عبادت کا جبریلؑ
 کا قسم امیر خدا کی کہ تم کو یہ پیغمبری خلق کی پہنچا ہی کہ تم کے

ایک خاص
صنف

تعالیٰ بنی بنا کیا ہی آسمان چارم پر ایک مکان کہ اوسکو بیت المعمور
کہتی ہیں اور داخل ہوتی ہیں اوس مکان میں ہر روز ستر ہزار فرشتی اور
باہر آتی ہیں اوس مکان سے اور تار و ز قیامت پہر اوس مکان میں شخص
جاتی پس عطا کرتا ہی خدای عزوجل قاری می عا کو ثواب و نفع شتون کا
اور عطا کرتا ہی ثواب بعد مومنین اور مومنات جن انس کجسد سے
کہ خدائی اون کو پیدا کیا ہی تار و ز قیامت سے اور قسم ہی اوس خدا کی کہ
جس نے تمکو پیغمبر کے طرف خلق کے بھیجا ہی کہ جو کوئی کہ لکھی اس عا کو نظر
پاک و پاکیزہ میں آب باران اور دھڑان سے اور دھڑان سے جتنا کہ پیا
بماوی پئی تو عافیت دی اوسکی تین خدای عزوجل ہر ایک کو وقت
کہ اوسکی بدن میں ہو اور شفاء ہی اوسکو ہر ایک پیاری ہی اور جو شخص
کہ پڑ ہی اسد عا کو اور انتقال کری وہ شخص مثل شہید کے ہی اور نہی
خدای عزوجل واسطے اوسکی ثواب سات سو شہید و نکاح شہدای ہر
قسم اوس خدا کی کہ جس نے تمکو پیغمبر کے طرف خلق کی بھیجا ہی کہ جو شخص
کہ بوقت شب اسد عا کو پڑ ہی اوس شب کو حق تعالیٰ طرف اوس شخص کے
توجہ کری اور طرف اوس کے نظر رحمت کری اور دی اوسکو جو کچھ مانگے
حاجت ہا دنیا و آخرت سے اور جس شب کو کہ پڑ ہی اسد عا کو دفع
کری حق تعالیٰ اوس شخص سے شریعتیا طیار و مکر اوس کے اور قبول کری

اس کا کوئی
چیز نہیں

اوس کے اعمال کو اور پاک کرے اوس کے مال کو پس اوس وقت جبریل نے
کہا کہ مجھ سے کہا اسرافیل نے کہ خدای عزوجل نے فرمایا کہ قسم ہی مجھے
اپنی عزت و جلال کے کہ جو کوئی ایمان لاوی میرا اور تصدیق کری
تیری یا رسول اللہ اور تصدیق کرے اسد عاکی دیتا ہوں میں اوس کو
ملک عظیم تحقیق میں وہ خدا ہوں کہ کم نہیں ہے خزانے سے اور قانی نہیں
ہوتی عطا میری اور اگر دیدوں میں بہشت کسی بندہ مومن کو اپنی کم نگر
یہ امر میری خزانوں کو نہ کہ نہ بہت یا محمد وہ ہوں میں کہ جس وقت کسی
چیز کا ارادہ کروں میں کہتا ہوں ہو جائے وہ ہو جاتی ہی جو چاہے چاہے
میں ہر گاہ دیدوں اپنی بندہ کو عطیہ بقدر اپنی عظمت سلطنت
قدرت کی دیتی ہوں یا محمد اگر کوئی بندہ بندہ و نہیں سے پڑے
اسد عا کو بہ نیت خالص اور یقین راست شرم تہ سر کا اہل بلا کے
دنیا میں مثل برص و جذام و جنون کے عافیت دو نہیں انکو اور سب
کوفت سی نجات دون خوشحال اوس شخص کا کہ ایمان لاوی ساتھ
خدا کی اور تصدیق کرے نبی کی اور تصدیق کرے اسد عا کی اور اس کے
ثواب کی اور و امی اوس شخص پر کہ انکار کرے اسکا اور ایمان نہ لائے
اور جبریل علیہ السلام نے کہا یا نبی اسد اگر کوئی لکھی اسد عا کو کٹھن
میں کافور و مشک سی اور دھوی اور چہر کی اوس کو کفن میت پر بھیجے

سیدنا
پیش

خدایتعالیٰ اوسکی قبر میں ایک لاکھ نور اور دفع کری اوس سے ہول منکر
ونکیر کا اور امین یہی عذاب سی اور بھی خدایتعالیٰ طرف اوسکی قبر کے
ستتر ہزار فرشتی کہ ہر فرشتے کی ساتھ ایک طبق ہوگا نور سی کہ اوسپر چہرہ
گی اور وہ فرشتی کہیں گے کہ خدای عزوجل نے مقرر کیا ہی اس بات پر
پس ہم مونس تیری بن قیامت تک اور کشادہ کرتا ہی خدا اوسکے
قبر کو جہان تک کہ نگاہ اوسکے کام کری اور کہولتا ہی واسطے اوسکے
ایک رہبشت میں اور سردار کمتا ہی اوسکو قبر میں مانند عروش کے پنج
حجلہ کے اور فرماتا ہی خدای عزوجل کہ جس بندہ کی کفن پر یہ دعا
لکھی ہو اوس سے شرم کرتا ہوں جبریل نے کہا کہ اسی محمد سنا ہی سمیٹنے
بار سی تعالیٰ سے کہ فرماتا تھا کہ یہ دعا لکھی ہی سرپردہ پا عرش پر
پانچزار برس قبل خلق دنیا سی اور جو بندہ اس دعا کو پڑھی بہ نیت
خالص و صادق کہ کسی طرح کا شکا اوسمیں مخلوط نہوں اول ماہ مبارک
رمضان میں دیویکا خدایتعالیٰ اوسکو ثواب شب قدر کا اور خلق کریکا
ہر اسمان پر ستتر ہزار فرشتی اور بیت المقدس میں ستتر ہزار فرشتی اور
مشرق میں ستتر ہزار فرشتی اور مغرب میں ستتر ہزار فرشتی کہ ہر فرشتی
کی پیش سر ہوں گے اور ہر سر میں بیس ہزار دہن یعنی ہونہ ہونگی اور
ہر ایک دہن میں بیس ہزار زبان ہونگی کہ تسبیح کریں گی خدا کی بلغتھا

رسالہ کائنات
جوش ملیح

مختلفہ اور ثواب تسبیح کا دعا پڑھنے والی کی لئے ہی اور کوئی پیغمبر ایسا
نہ تھا کہ جس نے یہ دعا نہ پڑھی اور کوئی بندہ بھیجے کہ جو نہ پڑھی مگر
یہ کہ نہ باقی رہیگا اور میان اوس کے اور خدا کی کوئی حجاب اور سوال
نہ رہیگا خدا کسی چیز کا ملکہ یہ کہ خدا اوس کو عطا کرے اور جو کوئے
پڑھی اس دعا کو بھیجتا ہی خدا اوس کے طرف وقت باہر آئی قبر کی ستر ہزار
فرشتی کہ ہر فرشتی کے ہاتھ میں ایک علم ہو گا نور سی اور ستر ہزار
غلام ہمراہ ہونگے کہ ہر غلام کے ہاتھ میں مہار ایک ونٹ ہو گے

کہ شکم اون اونٹوں کے مروارید کی ہونگی اور پشت اون کی نہ چرید
سبز کی اور ہاتھ اور پاؤں اون کی یا قوت سرخ کی ہونگے اور ہر ایک
اونٹ کی پشت پر ایک قبہ ہو گا نور کا کہ ہر قبہ میں چار تسی ہوں گے
اور ہر درمیں چار تسی تخت ہوں گے اور ہر تخت پر چار تسی ش
سندس و استبرق کہ کپڑے شمعین ہیں بچی ہونگی اور ہر فرشتہ
چار سو جو رہن ہونگی اور چار سو کنیز اور ہر کنیز کے چار سو کیسو
ہونگے مشک اذ فرسی اور ہر ایک کی سریر تاج طلای سرخ کا ہو گا پس
وہ تسبیح و تقدیس خدا کی کریں گے اور اپنا ثواب قاصد دعا کو دیں گے
اور بعد اوس کے آتی ہیں نزدیک قاری دعا کے ستر ہزار فرشتی کہ
ہر فرشتی کے ساتھ ایک صند مروارید سفید کا کہ اوس قدح میں جاپڑ جائے

جواب

پہنی کے ہون گے ایک اب پاکیزہ دو شر شیر خوش مزہ تیسے شراب لہذا
 چوتھی غسل مصفا اور سر پر ہر فرشتی کی ایک طبق ہوگا کہ اوسپر ایک
 پارچہ پڑا ہوگا اور اوسپر لکھا ہوگا لا الہ الا اللہ و خدا کا شریک
 نہ لہ اور اوس کے نیچے لکھا ہوگا کہ یہ ہدیہ ہے از جانب خدائی عزوجل
 واسطے فلان بن فلان کے اور مواظبت کن رہ یعنی ہمیشہ پرہیزی والا
 اس دعا کا آویگا قیامت کے دن عرصہ قیامت میں اور خلق نگاہ
 کریگی طرف اوس کے اور اوس کے عظمت دیکھ کر کھی گے یہ کون شخص ہے
 کہ اس طرح آتا ہے کہ بہت سی غلام اور کنیزیں سوار اونٹوں پر اور
 ملائکہ پیش و پس اسکی اور اوسکو اس طرح زیر عرش لاویگی پس منادی
 خدا کی طرف سے ندا کریگا کہ اسی بند میری داخل بہشت ہو بحساب یا ہوا
 جو بندہ کہ پڑھی اس دعا کو تو کثرت ثواب و محو سیئات لکھتی لکھتی فرشتے
 تک جاتی ہیں اور کثرت کتابت ثواب و محو سیئات سے تعجب و نگو
 ہوتا ہے اور پیغمبر خدا نے فرمایا کہ کوئی بندہ نہیں ہے امت میں سے
 کہ پڑھی اس دعا کو ماہ رمضان المبارک میں تین مرتبہ مگر یہ کہ خدای
 عزوجل حرام کرتا ہے اوس کے جسد کو آتش و زنج پر اور واجب کرتا ہے
 اوسپر بہشت کو اور ایک دفعہ بھی پڑھی تو کافی ہے اور جو کوئی کہ پڑھے
 اس دعا کو تو خدا و فرشتے اوسپر موکل کرتا ہے کہ وہ نگہبانی کرتی ہیں

ان کا دعا
جو کہ

اس کے گناہوں کی اور توبہ اور تقویٰ خدا کی کرتی ہیں اور حفاظت کرتے
ہیں ان کے بلاؤں سے اور کہو لی جاتے ہیں واسطے اس کے درہائی بہشت
اور بندہ ہو اور سپرد ہا دو زخ اور جب تک کہ زندہ رہی خدا کے
امان میں ہے اور نزدیک وفات کی مہیا کرتا ہی خدائی عزوجل واسطے
اس کے جو کچھ کہ اوپر مذکور ہوا اور پیغمبر خدائی فرمایا کہ اسی بہا میرے
جبریل ثانی مجھ کو شفاق کیا اسد عا کا جبریل نے کھایا محمد تعلیم نکر
اسد عا کو نگر مومن کو کہ جو مستحق اسکا ہوا اور مومن کے حفظ میں قصو
نکری اور استغفر انگری اور جب پڑھی اسد عا کو بہ نیت خالص پڑھے
اور جب لکھ کر باندھی با طہارت باندھی اور حضرت امام حسین علیہ السلام
نی فرمایا کہ وصیت کی مجھ کو حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے وصیت
عظیم اسد عا حفظ کرینکی اور فرمایا کہ اسی فرزند لکھنا اسد عا کو میرے
کفن پر حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتی ہیں کہ جس طرح میرا پانے
جھسے فرمایا تھا اسی طرح عمل میں لایا اور یہ دعا ہی سورج الاجابت
اور خدائی اسد عا کو مخصوص کیا ہی واسطی اپنی بندگان مقرب کے
اور اپنی دوستوں کو اور برگزیدوں کو اس دعا سے منع نہیں فرمایا
اور یہ دعا ایک گنج گنجہای خدایتعالی سے اور معروف ہی بدعا
پوشن وارندہ اسد عا قسم دیتا ہوں میں تجھ کو خدای عزوجل کے

کہ نہ دی اس دعا کو مگر مومن کو کہ مستحق اس کا ہو کہ گرامی کہی اس دعا کو اور حضرت
 رسولؐ نے حضرت امیرؓ سے فرمایا کہ تعلیم کرو تم اس دعا کو اپنی اہل اور فرزندوں
 اور ترغیب دانا کو اس دعا کی پڑھنی کے اور تو سب کرینکے خدای عزوجل سے
 بواسطہ اس دعا اور اعتراف کرنا بہ نعمتہا خدا اور فرمایا کہ حرام کیا مینی
 اپنے کہ تعلیم کریں اس دعا کو اوس شخص کو کہ جو شک خدا میں لاوی ہو اس
 کہ جو حاجت کہ خداسی مانگی کا بر لاتا ہی اور کفایت اوس کے کرتا ہی اور
 اوس کے نکاہتا کرتا ہی اور پیغمبر خدا نے فرمایا کہ یا علیؑ جبریلؑ نے اس قدر
 اس دعا کی فضیلت بیان کی کہ قدرت اوس کے وصف کرنیکے میں نہیں
 رکھتا اور کوئی شمار اوس کا کر نہیں سکتا سو خدای عزوجل کے دعائی
 جو شریف صغیر یہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ
 عَدُوٍّ اَنْتَ عَلَیْهِ سَیْفٌ عَدَاوَتِهِ وَشَہَدَائِهِ طَبَقَةٌ
 مَدِیْنَتِهِ وَارْهَفَ لِیْ شَبَاحَہٗ وَدَافَ لِیْ قَوَاتِلَ
 مَکْرُوْمِہٖ وَسَلَّ دُفْعُوْنِیْ صَوَابِیْ بِسَہَامِہٖ وَلَمْ تَشْطَہٗ
 عِیْنِہٖ عَلَیْ خِرَاسَتِہٖ وَاخْشَرْ اَنْ یَّسُوْمَہٗ الْمَکْرُوْمُہٗ وَیَجْزِہٗ
 عَنِ دُعَافِ مَرَاتِہٖ فَظَرْتُ اِلَیْ ضَعْفِہٖ عَنِ اِحْقَالِ
 الْفَوَاحِشِ وَعِجْزِہٖ عَنِ مَقَاتِ الْخَوَاصِ وَتُحْوَہٗ
 عَنِ الْاَنْصَارِ مِنْ قَصْدِہٖ اِلَیْ لِحَاذِہٖ وَوَحْدَانِہٖ

دعا چوبیس

وہابیہ

کثیر عدد من ناوانی وازصادہم فیما لم اعمل فیہ
 فکرنی فی الارصاد کہم مثلہ فایدتہ بقوتک وشدتہ
 اذیرنی بنصرک وکللتہ شباحدہ وخذلتہ
 بعد جمع علیدہ وحشرہ واعلیت کعبی علیہ
 ووججت ما سلا دالی من مکائدہ الیہ ورددتہ
 فی مہوی حفرتہ ولم تشف غلیلہ ولم تبرد حرات
 غیظہ وقد عض علی اناملہ وادبر مولیا قد
 انخفت سرا یاہ فلک الحمد یا رب من مقتدیہ
 لا یعلب ویدی اناۃ لا یجمل صل علی محمد وال محمد
 واجعلنی لا تعجک من الشاکرین ولا لایک مر الذاکر
 اللہ وکم من باغ بغانی بمکائدہ ونصب لی اشرار
 مصائدہ وکللتہ تفقد رعایتہ واخبلہ الی
 اضباء السبع لطردہ انتظارا لا تنہاز فرصتہ
 وهو یظہر فی بشاشۃ الملق ویکسٹط فی وجہا
 غیر طلق فلما رأیت دخل سریرتہ وقم ما التوی
 علیہ لشریکہ فی ملتہ واصبح مجلیا الی فی بغیہ
 ارکستہ لا یراسہ واتکت بکیانہ من لسانہ

والمؤمنين

فَصَرَعْتُهُ فِي ذُبَيْتِهِ وَأَرَادَيْتُهُ فِي مَهْوِي حُقْرَتِهِ
وَجَعَلْتُ خَدَّهُ طَبَقًا لِلزَّابِ رِجْلَهُ وَشَغَلْتُهُ فِي
بَلَدَانِهِ وَزَادُوهُ وَدَمَيْتُهُ نَجْرًا وَحَقَّقْتُهُ بِوَتْرِهِ وَذَكَّيْتُ
بِمَشَاقِصِهِ وَكَبَيْتُهُ لَمَحًا وَرَدَدْتُ كَيْدَهُ فِي نَجْوَاهُ
وَوَقَفْتُ بِسُكَا مَتِهِ وَفَقَنْتُهُ بِحَسْرَتِهِ فَاسْتَحْذَلُ وَ
اسْتَحْذَأُ أَوْ تَضَاءَلُ بَعْدَ نَحْوَتِهِ وَانْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِ
فَدَلِيلًا مَا سُورًا فِي رَبِّي حَبَائِلُهُ أَلَيْسَ كَانَ يُوقِلُ أَنْ يَرَانِي
فِيهَا يَوْمَ سَطَوْتُهُ قَدْ كَذَّبْتُ يَارَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُكَ يَحْلُ بْنُ مَا حَلَّ
بِسَاحَتِهِ فَلَاكَ الْحَمْدُ يَارَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَذِي لَنَاوَةٍ
لَا يَجْعَلُ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَا نَعْمَكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ
وَلَا لَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ اَللَّهُمَّ وَكَمْ مِنْ حَاسِدٍ شَرِيفٍ
بِحَسَدِهِ وَشَيْبَى بَغِيْظِهِ وَسَلَفَنِي بِمَحْدٍ لِسَانِهِ وَوَجْهَهُ لِي
يَفْنُونِ عَلَيْهِ وَخَزَنِي بِمَوْقِ عَيْنِهِ وَجَعَلَ عَرْضِي عَرْضًا
لِمَرَامِيهِ وَقَلْدِي خِلَالًا لِمُرْتَلٍ فِيهِ فَنَادَيْتُكَ يَارَبِّ
مُسْتَجِيرًا بِكَ وَاتَّقَابِسُ عَاةَ إِجَابَتِكَ مُتَوَكِّلًا عَلَى مَا لَمْ أَزَلْ
أَعْرِفُهُ مِنْ جُحْنٍ وَمَا عَايَا أَنَّهُ لَنْ يُضْطَهْدَ مَنْ أَوَى
بِظِلِّ كَفْلِكَ وَأَنْ تَفْرَحَ الْفَوَاحِشُ مِنْ لَجَائِ الْمَعْقِلِ الْإِنْتِصَارِ

شأنه

يَا اِبْرَاهِيْمُ فَحَسْبُنِي مِنْ بَارِسِهِ بِقُدْرَتِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا اِبْرَاهِيْمُ مِنْ
مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَانَةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَاجْعَلْنِي لَا تُعْجِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلَا لَا تُكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ وَكَمِ مِنْ سَخَائِبٍ مَكْرُوَّةٍ قَدْ جَلَّتْهَا وَسَاءَ نِعْمَتُهَا
اَمْطَرْتَهَا وَجَدَّ اُولِ كَرَامَةٍ اَجْرَتُهَا وَاعْلَيْنِ اَحْدَاثِ
طَمَسَتْهَا وَتَا شَيْئَةٍ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا وَجَنَّةٍ عَافِيَةِ اَلْبَسَتْهَا
وَعَوَامِرِ كُرْبَاتٍ كَشَفَتْهَا وَاُمُورٍ جَارِيَةٍ قَدْ اَزْهَلَتْهَا تَعَجُّبُكَ
اِذْ طَلَبْتَهَا وَلَمْ تَمْنَعْ عَلَيْكَ اِذْ اَرَدْتَهَا فَلَكَ الْحَمْدُ
يَا اِبْرَاهِيْمُ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَانَةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَا تُعْجِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ
وَلَا لَا تُكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَكَمِ مِنْ هَوْنٍ حَسَنِ حَقَّقْتَ
وَمِنْ اِمْلَاقٍ جَبَرْتَ وَمِنْ مَسْكَنَةٍ قَادِحَةٍ حَوَّلْتَ
وَمِنْ صِرْعَةٍ مُهْلِكَةٍ اَنْعَشْتَ وَمِنْ مَشَقَّةٍ اَرْزَحْتَ
لَا تُسْئَلُ يَا سَيِّدِي عَمَّا تَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ وَلَا يَنْقُصُكَ
مَا اَنْقَضْتَ وَلَقَدْ سَأَلْتُ فَاَعْطَيْتَ وَلَمْ تُسْئَلْ فَاَبَدْتَ
وَاَسْتَوْجِبَ بَابَ فَضْلِكَ فَمَا اَكْدَيْتَ اَبِيَّتَ اِلَّا اَعْمَامًا طَامِتًا
وَالَا تَطْوُوْا لَا يَادِبُ وَاِحْسَانًا وَاَبَدْتَ يَادِبُ اِلَّا اَنْفَاجًا

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

تَعَجُّبُكَ

يَا اِبْرَاهِيْمُ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

بسم الله الرحمن الرحيم

هو

هو

حُومَاتِكَ وَاجْتَرَأْتُمْ عَلَى مَعَاصِيكَ وَتَعَدَّيَا لِحُدُودِكَ وَ
 غَفَلَةً عَنِ وَعِيدِكَ وَطَاعَةً لِعَدُوِّي وَعَدُوِّكَ لَمْ تَمْنَعْ
 يَا إِلَهِي وَنَاصِرِي اخْلَا لِي بِالشُّكْرِ عَنْ اِتِّمَامِ احْسَانِكَ وَلَا جُزْءٍ
 ذَلِكَ عَنِ اِذْ تَكَاثَبَ مَسَاخِطُكَ اَللَّهُمَّ وَهَذَا مَقَامُ عَبْدٍ ذَلِيلٍ
 يَاعْتَرَفَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَأَقْرَعَ عَلَى نَفْسِهِ لَكَ بِالتَّقْصِيرِ
 فِي آدَاءِ حَقِّكَ وَشَهِدَا لَكَ بِسُبُوحِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَجَمِيلِ
 حَادَاتِكَ عِنْدَهُ وَاحْسَانِكَ إِلَيْهِ وَهَبْ لِي يَا إِلَهِي وَسِيْدِي
 مِنْ فَضْلِكَ مَا أُرِيدُكَ إِلَى رَحْمَتِكَ وَأَتَّخِذُكَ سُلْمًا أَعْرُجُ
 فِيهِ إِلَى رِضَايِكَ وَأَمْنٍ بِهِ مِنْ سَخَطِكَ بِعِزَّتِكَ وَطَوْلِكَ
 وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَالْأَمَّةِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
 أَجْمَعِينَ فَلَاكُمُ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ
 وَذِي آثَاةٍ لَا يَحْجُلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْهُ
 لَا نِعْمَتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَذَّتِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ
 إِلَهِي وَكُمُ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ فِي كَرْبِ الْمَوْتِ
 وَخَشَرَا جَهَنَّمَ وَالنَّظَرِ إِلَى مَا تُقْشَعِرُ مِنْهُ الْجُلُودُ
 وَتَفْرَعُ إِلَيْهِ الْقُلُوبُ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ
 فَلَاكُمُ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَذِي آثَاةٍ لَا يَحْجُلُ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَا نِعْمَكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ
 وَلَا لَأَثَاكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ اَللّٰهُمَّ وَكُم مِّنْ عَبْدٍ اَمْسَهُ وَاَصْبَحْ
 سَقِيمًا مُّوْجِعًا مُدْنِفًا فِيْ اَيْنٍ وَعَوِيْلٌ يَتَقَلَّبُ فِيْ عَمَةٍ
 وَلَا يَجِدُ مَحِيصًا وَلَا يُسِيْعُ طَعَامًا وَلَا يَسْتَعْدِبُ شَرَابًا
 وَلَا يَسْتَطِيْعُ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَهُوَ فِيْ حَسْرَةٍ وَنَدَامَةٍ
 وَاَنَا فِيْ صِحَّةٍ مِنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِنَ الْعَيْشِ كُلِّ خِلَاةٍ
 مِنْكَ بِفَضْلِكَ فَلَاكُ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ
 وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي
 لَا نِعْمَكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَثَاكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ
 اَللّٰهُمَّ وَكُم مِّنْ عَبْدٍ اَمْسَهُ وَاَصْبَحْ خَائِفًا مَّرْعُوبًا مَسْرُودًا
 مُّشْفِقًا وَحِيدًا وَجَلًّا هَارِبًا طَرِيدًا مُّجْرًا مُّتَجَرِّدًا فِي
 مَضِيْقٍ اَوْ مَحْبَاةٍ مِنَ الْخَائِبِيْنَ قَدْ ضَاوَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ
 بِرُجُومِهَا وَلَا يَجِدُ حِيلَةً وَلَا مَنَاجِيَّ وَلَا مَأْوِيَّ وَلَا مَهْرَبًا
 وَاَنَا فِيْ اَمْنٍ وَّامَانٍ وَطَمَئِنَّةٍ وَعَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ
 كُلِّهِ فَلَاكُ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ
 اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَا نِعْمَكَ
 مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَثَاكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ اَللّٰهُمَّ وَكُم مِّنْ عَبْدٍ

اَللّٰهُمَّ
 وَكُم مِّنْ عَبْدٍ

اَللّٰهُمَّ

اَللّٰهُمَّ

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

أَمْسَ وَأَجْمَعُ مَعْلُوكًا مُكْبَلًا بِالْحَدِيدِ بَأْيَدِي الْعُدَاةِ
لَا يُرْحَمُونَهُ قَعِيدًا مِنْ أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ مُنْقَطِعًا عَنْ
إِخْوَانِهِ وَبَلَدِهِ يَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَةٍ بَايَةٌ فَتَلَا يَقْتُلُ
وَبَايٌ مُثْلُهُ يُمِثِّلُ بِهِ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ
فَلَا أَكْفُحُ يَأْرَبُ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَذِي أَنَاةٍ
لَا يَجْعَلُ حِلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَا تُعْجِكَ مِنْ
الشَّاكِرِينَ وَلَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلَهُكُمْ وَكُمُ عَبْدُ
أَمْسَ وَأَجْمَعُ يُقَالُ بِهِ الْحَرْبُ وَمُبَاشَرَةُ الْقِتَالِ بِنَفْسِهِ
قَدْ غَشِيَتْهُ الْأَعْدَاءُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ بِالسُّيُوفِ وَالرِّمَاحِ
وَالْأَعْرَابِ يَتَقَعَّقُ فِي الْحَدِيدِ مَبْلَغُ جَهْدِهِ لَا يَعْرِفُ
حِيلَةً وَلَا يَهْتَدِي سَبِيلًا وَلَا يَجِدُ مَهْرَبًا قَدْ أَدْنَى بِالْجَاهِ
أَوْ مُشْتَطًا يَدَا مِهِ تَحْتَ السَّيَاطِلِ وَالْأَرْجُلِ يَقْنِي شَرِبَةً
مِنْ مَاءٍ أَوْ نَظْرَةً إِلَى أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا وَأَنَا فِي
عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَا أَكْفُحُ يَأْرَبُ مِنْ مُقْتَدِرٍ
لَا يُغْلِبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَجْعَلُ حِلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
لَا تُعْجِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلَهُكُمْ وَكُمُ
مِنْ عَبْدٍ أَمْسَ وَأَجْمَعُ فِي ظُلُمَاتِ الْبَحَارِ وَعَوَاصِفِ الرِّيحِ

وَالْأَهْوَالِ وَالْأَمْوَاجِ يَتَوَقَّعُ الْعُرْقُ وَالْهَلَاكُ لَا يَقْدِرُ
 عَلَى حِيلَةٍ أَوْ مُبْتَلَى بِصَاعِقَةٍ أَوْ هَدْمٍ أَوْ غَرَقٍ أَوْ شَرْقٍ
 أَوْ حَرْقٍ أَوْ خَسْفٍ أَوْ مَسْجٍ أَوْ قَذْفٍ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ
 مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَاكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ
 وَذِي أَنَاةٍ لَا يُجْلُ حَلٍّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي
 لَا تُعْطِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَا تُكَ مِنْ الذَّاكِرِينَ
 اللَّهُ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَضَلَّ وَأَضَلَّ مَسَافِرًا شَاخِصًا
 عَنْ أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَوَالِدِهِ مُتَحِدًّا فِي الْمَفَاوِذِ تَأْتِيهَا
 مَعَ الْوُحُوشِ وَالْبَهَائِمِ وَحَيْدًا فَرِيدًا لَا يَعْرِفُ حِيلَةً
 وَلَا يَهْتَدِي سَبِيلًا أَوْ مَنَافِيزًا يَبُودُ أَوْ حَرًّا أَوْ جُوعًا أَوْ
 عَطَشًا أَوْ عَرَايَ أَوْ غَيْرَهُ مِنَ الشَّدَائِدِ مَا أَنَا مِنْ خَلْقٍ
 فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَاكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ
 لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يُجْلُ حَلٍّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلِ مُحَمَّدٍ
 وَاجْعَلْنِي لَا تُعْطِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَا تُكَ مِنْ الذَّاكِرِينَ
 اللَّهُ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَضَلَّ وَأَضَلَّ فَقِيرًا عَائِلًا عَارِبًا
 مُخْلَقًا مُخْفَقًا خَائِفًا مُجْهُودًا جَائِعًا ظَمَاءً يَنْتَظِرُ مَنْ يَعُودُ
 عَلَيْهِ بِفَضْلٍ أَوْ عَيْدٍ وَجِيهٍ هُوَ أَوْجَهُ مِنِّي عَيْدًا لَكَ

وَالْأَهْوَالِ وَالْأَمْوَاجِ

يَا رَبِّ

يَا رَبِّ

وَالْأَهْوَالِ

يَا رَبِّ

يَا رَبِّ

وَأَشَدُّ عِبَادَةٍ لَكَ مُغْلَوًا مَقْهُورًا قَدْ حُجِّلَ ثِقْلًا مِنْ
 تَعَبِ الْعِبَادَةِ وَشِدَّةِ الْعُبُودِيَّةِ وَكُلْفَةِ الرِّزْقِ وَثِقَلِ
 الضَّرِيْبَةِ أَوْ مُبْتَلَا بِبَلَاءٍ شَدِيدٍ لَا قِبَلَ لَهُ إِلَّا بِمَنِّكَ عَلَيْهِ
 وَأَنَا الْمُخْدُومُ الْمُتَعَمِّمُ الْمُتَعَاظِي الْمَكْرُمُ فِي عَافِيَةٍ فِيمَا هُوَ فِيهِ
 فَلَا الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَا لَا يُعْجَلُ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَا تُعْجِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ
 وَلَا لَا تُنْكِرُ مِنَ الدَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 يَا أَلَهِي وَصَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَرَمِي عَبْدُ أَمْسِي وَأَصْبَحُ
 طَوِيدَ أَشْرِيْدَا حَايَرَانَا مُتَجِدِّرًا جَائِعًا خَائِفًا خَاسِرًا فِي الظُّلُمَاتِ
 وَالْبَرَارِي قَدْ أَخْرَقَتْهُ الْحُرَّةُ وَأَدْنَفَهُ الْبَرْدُ وَهُوَ فِي ضَرٍّ مِنْ
 الْعَيْشِ وَضَنْكَ مِنَ الْحَيَاةِ وَذُلٍّ مِنَ الْمَقَامِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ
 حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ لَهَا عَلَى ضَرْ وَلَا نَفْعٍ وَأَنَا خَلَوْتُ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ
 بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ
 لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَا لَا يُعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي
 لَا تُعْجِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَا تُنْكِرُ مِنَ الدَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا أَلَهِي وَصَوْلَايَ وَسَيِّدِي
 وَكَرَمِي عَبْدُ أَمْسِي وَأَصْبَحُ عَلَيْهِ لَا مَرِيضًا سَقِيمًا مُدْنَفًا

بِرَحْمَتِكَ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

يَا أَلَهِي
 وَصَوْلَايَ

يَا أَلَهِي
 وَصَوْلَايَ

وحي
الشيخ

عَلَىٰ أَوَّاشِ الْعِلَّةِ وَفِي لِبَاسِهَا يَتَقَلَّبُ يَمِينًا وَشِمَالًا لَا يَغْرِ
شَيْئًا مِنْ لَذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِنْ لَذَّةِ الشَّرَابِ يَنْظُرُ
إِلَىٰ نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَأَنَا خَلَوُ
مِنْ ذَلِكِ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ
مِنْ مُقْتَدِرِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا يَجْعَلُ صَلَّيْ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَالْمُحَمَّدِ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَلَا تُعَمِّدْ مِنَ الشَّاكِرِينَ
وَلَا لَانِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
الْحَمْدُ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَرَّمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَجْعَلْ
قَدْ دَنَا يَوْمُهُ مِنْ حَتْفِهِ وَقَدْ أَحْدَقَ بِهِ مَلَكُ الْمَوْتِ
فِي أَعْوَانِهِ يُعَالِجُ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَخُبَاثَةَ تَدْوُرَ عَلَيْهِ
يَمِينًا وَشِمَالًا يَنْظُرُ إِلَىٰ أَحِبَّائِهِ وَأَوْدَائِهِ وَأَخْلَائِهِ وَقَدْ
مُنِعَ مِنَ الْكَلَامِ وَجُجِبَ عَنِ الْخِطَابِ يَنْظُرُ إِلَىٰ نَفْسِهِ حَسْرَةً
لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَأَنَا خَلَوُ مِنْ ذَلِكِ كُلِّهِ
بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرِ
لَا يُغَلِّبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَجْعَلُ صَلَّيْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْمُحَمَّدِ
وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَلَا تُعَمِّدْ مِنَ الشَّاكِرِينَ
وَلَا لَانِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

يا
أحمد

يا
أحمد

يا
أحمد

الحسين

الشيخ

إِلَهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمِّ مِنْ عِنْدِ أَمْسِي وَأَصْبَحِي
 فِي مَضَائِقِ الْحُبُوسِ وَالشُّجُونِ وَكُرْهِيهَا وَكَرْبِهَا وَذُلِّهَا
 وَحَدِيدِهَا يَتَذَكَّرُ أَغْوَانُهَا وَزَبَانِيَّتُهَا فَلَا يَذَرُ رِيَاسِي
 حَالٍ يُفَعِّلُ بِهِ وَأَمْسِي مُثْلَةً يُمَثِّلُ بِهِ فَهَوْنِي ضَرْبٌ مِنَ
 الْعَيْشِ وَخُسْنُكَ مِنَ الْحَيَاةِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً
 لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا خَاضِرًا وَلَا نَقْعًا وَأَنَا خَلَوٌ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ
 بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرِ
 لَا يُغْلِبُ وَذِي إِيَّانَةٍ لَا يُعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَلَا تُعْجِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ
 وَلَا لَوْلَاكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 إِلَهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمِّ مِنْ عِنْدِ أَمْسِي وَأَصْبَحِي
 قَلْبِي سَتَمَّرَ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَأَحْدَقَ بِهِ الْبَلَاءُ وَفَارَقَ
 أَوْدَاءَهُ وَأَخْلَاهُ وَأَحْبَبَّاهُ وَأَمْسِي حَقِيرًا أَسِيرًا ذَلِيلًا
 فِي أَيْدِي الْكُفَّارِ وَالْأَعْدَاءِ يَتَذَكَّرُ لَوْ أَنَّهُ يَمِينًا وَشِمَالًا قَدْ
 حُصِّلَ فِي الْمَطَامِيرِ وَثَقُلَ بِالْحَدِيدِ لَا يَرَى شَيْئًا مِنْ
 خِيَاءِ الدُّنْيَا وَلَا مِنْ رَوْحِهَا يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً
 لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا خَاضِرًا وَلَا نَقْعًا وَأَنَا خَلَوٌ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ

بسم الله الرحمن الرحيم

وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرِكَ لَا يُغْلِبُ
وَذِي أَنْفَاةٍ لَا يَجْعَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ
مِنَ الْعَابِدِينَ وَلِنِعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَكَ مِنْ
الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُ
وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمُ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ قَدْ
اشْتَقَ إِلَى الدُّنْيَا لِلرَّغْبَةِ فِيهَا إِلَى أَنْ خَاطَرَ بِنَفْسِهِ وَ
مَالِهِ حِرْصًا مِنْهُ عَلَيْهِمَا قَدْ رَكِبَ الْفُلْكَ وَكُسِرَتْ بِهِ
قَهْوَةٌ أَفَاقِ الْبَحَارِ وَطَلَمَهَا يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ
لَهَا عَلَى خَيْرٍ وَلَا نَفْعٍ وَأَنَا خَلَوْتُ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَ
كَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرِكَ لَا يُغْلِبُ
وَذِي أَنْفَاةٍ لَا يَجْعَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ
مِنَ الْعَابِدِينَ وَلِنِعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَكَ مِنْ
الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُ وَ
مَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمُ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ قَدْ اسْتَقَرَّ
عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَأَحْدَقَ بِهِ الْبَلَاءُ وَالْكَفَارُ وَالْأَعْدَاءُ
وَأَخَذَتْهُ الرِّمَاحُ وَالسُّيُوفُ وَالسَّهَامُ وَجُدَّ لَصْرْعًا
وَقَدْ شَرَبَتْ الْأَرْضُ مِنْ دَمِهِ وَآكَلَتِ السَّبَاعُ وَالطَّيْرُ

وَالْخَيْلُ

بسم الله الرحمن الرحيم

مِنْ لَحْمِهِ وَأَنَا خَلَوْتُ مِنْ دِيكَ كُلَّهُ نَجُودِيكَ وَكَرَمِيكَ لَا يَسْتَحِقُّ
مَعِيَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ
وَدِي أَنَا لَا يَجْعَلُ صَلِّي عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ
مِنَ الْعَابِدِينَ وَلِنَعْمَاتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَكَ مِنْ
الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَبِعِزَّتِكَ
وَجَلَالِكَ يَا كَرِيمُ لَا تَطْلُبْ مَالِيكَ وَلَا لِحْنِي عَلَيْكَ وَلَا
لِحَانِي إِلَيْكَ وَلَا مَدَّ يَدِي نَحْوَكَ مَعَ جُزْمِهَا إِلَيْكَ
فَقَمْنِ أَعُوذُ يَا رَبِّ وَبِمَنْ أَلُوذُ يَا كَرِيمُ لَا أَحْدَلِي إِلَّا أَنْتَ
أَفَرَّدْنِي وَأَنْتَ مُعَوِّلِي وَعَلَيْكَ مُتَكِلِي وَأَسْأَلُكَ
بِاسْمِكَ الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى السَّمَاءِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى
الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَوَسَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ
فَاظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَأَنْ تَقْضِيَ لِي بِجَمِيعِ خَوَائِجِي وَتَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا صَغِيرَهَا
وَكَبِيرَهَا وَتُوسِّعَ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ مَا تَبْلُغُنِي بِهِ شَرَفَ
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ مَوْلَا مِي بِكَ أَسْتَعِيْثُ
فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِزَّنِي بِكَ اسْتَجِزْتُ فَصَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْزِنِي وَأَعِزَّنِي بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ

عِبَادِكَ وَبِمَسْئَلَتِكَ عَنْ مَسْئَلَةِ خَلْقِكَ وَانْقِلَابِي مِنْ
 ذُلِّ الْفَقْرِ إِلَى عِزِّ الْغِنَى وَمِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِي إِلَى عِزِّ الطَّائِفَةِ
 فَقَدْ فَضَّلْتَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِنْ خَلْقِكَ جُودًا مِنْكَ وَكَرَمًا
 لَا يَسْتَحِقُّاقِي مَنِّي إِلَهِي فَكَافُ الْخَمْدُ عَلَى ذَلِكَ كُلِّهِ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِتَعْمَانِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا تَكُنْ
 مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اِذَا نَجَلَ
 وَعَاسَى جَلِيلِ الْقَدْرِ عَظِيمِ الْمَنْزَلَةِ دَعَا مُشْلُولٌ إِلَى كَيْ سَيَدِ ابْنِ طَاوُسٍ مِمَّنْ
 مَجَّاهُ الدَّعَوَاتِ مِنْ حَضْرَتِ اِمَامِ حُسَيْنٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَوَيْتُ عَنْهُ اَوْ رَوَّجَهُ تَشْمِيه
 اِسْدِ عَاكِ بِمُشْلُولِ اَوْ سِ كِتَابِ مِیْنِ جَوْ كُچھ اَوْ نَوْنِ بَیَانِ كے ہي خلاصہ
 ترجمہ اوسکا یہہ ہي کہ حضرت امام حسين عليه السلام فرماتی ہیں کہ ایک
 شب میں اپنی پدر بزرگوار علی بن ابی طالب عليه السلام کی ہمراہ طواف
 خانہ کعبہ میں شغول تھا اور وہ شب بہت تیرہ و تار یک تھی اور سوا
 میری اور میرے پدر بزرگوار کی اور کوئی اور شب کو طواف میں نہ تھا
 بلکہ اکثر خلایق خواب استراحت میں تھے کہ ناگاہ سنی مبینی ایک اواز نالہ
 و فریاد کی کہ کوئی شخص باواز دردناک و حزن ان اشعار کو پڑھتا ہے
 اشعار یا مَنْ جُيِبَ دُعَاؤُ الْمُضْطَرِّ فِي الظُّلَمِ يَا كَا شَفِ
 الضَّرِّ وَالْبَلْوَى مَعَ السَّقَمِ اسی وہ شخص کہ مستجاب کرتا ہے ہاں

سناؤ

سجاد و
سجاد

بیچ شب تار کی ایسی دفع کرنیوالی ضرر کی اور دفع کرنیوالی بلاؤں کے اور بیچ
 قَدْ نَأْمَوْا وَقَدْ كَانَتْ حَوْلَ الْبَيْتِ وَالْتَهُوا بِهِ وَأَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
 لَمْ تَكُنْ بِمُتَحَقِّقِينَ کہ سو گئی لوگ گرد خانہ کعبہ کے اور جاگی اور تو اسی زندہ
 اسی قائم نہیں سونی والا ہی هَبْ لِي بِجُودِكَ فَضْلَ الْعَفْوِ عَنْ جُرْمِي
 يَا مَنْ أَسَارَ إِلَيْهِ الْخَلْقُ فِي الْحَرَمِ بِخَشَاطَةِ سِرِّ سَائِدَةٍ سَوَادَتِ
 اپنی کی فضل بخشش سے گناہ میرا اسی وہ شخص کہ اشارہ کرتی ہیں طرف
 اوس کے خلق بیچ حرم کئی اِنْ كَانَ عَفْوُكَ لَا يَجُوزُ لَكَ دُوَسْرَفِ
 قَمْنِ بِجُودِكَ عَلَى الْعَاصِيْنَ بِاللَّعْنِ الرَّحْمٰنِ تیرا ایسا نہ کہ امید رکھیں
 اوس کے گناہ گار پس کون شخص ہے کہ مہربانی کرے اوپر گناہ گاروں کے ساتھ
 عفو توں کے پس حضرت امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہ السلام نے حضرت
 امام حسینؑ کو واسطی تلاش اوس شخص کے بھیجا پس حضرت امام حسین علیہ السلام
 بموجب ارشاد کی اوس کو تلاش کر کی اپنی ہمراہ غایت بابرکت حضرت
 امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہ السلام میں لائی حضرت امیر المؤمنین علی
 بن ابی طالبؑ نے اوشی پوچھا کہ نام تیرا کیا ہے اوس مرد نے عرض کی کہ نام
 امیر سنازل بن لاحق شیبانی ہے اور میں سابق میں اپنی شامت نفس سے
 گناہ کمال کیا کرتا تھا اور میرا پ غایت مہربانی سی مجھ کو نصیحت اور وعظ
 اور خدا بر خدا سی را یا کرتا تھا پس جب نصیحت اور وعظ کرتا تھا تو میں

انسان کا
شکل

نصیحت کو نصیحتیں بانٹتا تھا اور مارا کرتا تھا کہ ایک روز کچھ روزہ دوسری اپنے
کہ میں مجھسی پوشیدہ رکھی تھی کہ وہ میں واہیات میں خرچ کر نیکو بچلا اور اسے
محکم منع کیا اور چاہا کہ وہ وہ پیچیدہ مجھسی لیلیوی مینی اوسکامات مڑور کی دیکھ
چھین لئے پس وہ خانہ کعبہ میں آیا اور روزہ رکھا اور نماز کر کی طواف خانہ کعبہ
کیا اور اپنی ہاتھوں کو طرف آسمان کے بلند کیا اور میر شکایت خدا سے
بہت کے اور خدا سی عامانگی کہ میر ایک طرف کا بدن شل ہو جاوے اور رہے
قسم ہی خدا کی کہ ہنوز دعا اوسکے بد سیر حق میں تمام نہوی تھی کہ ایک طرف کلا
میرا شل ہو گیا اور رہ گیا اور حسب طرح سی کہ آپ ملاحظہ فرمائی ہیں خشک
ہو گیا ہی بعد اوسکے میرا باپ اپنی وطن کو چلا گیا جب یہ حال میرا ہوا
تو مینی اپنی باپ کے عذر حق اپنی کمال مرتبہ کی اور اوسنی استدعا کہ جس
مقام میں تمنی میری لئی دعا ہی اوسی مقام میں تم میری واسطی
دعا خیر کرو کہ یہ بلا مجھ سے دفع ہو پس میری استدعا کو باپ نے بسبب محبت
پدری کی قبول کیا حتی کہ میں اپنی باپ کے دعا خیر کی واسطی ایک اونٹ پر سوار
کہہ کی ارض اقدس کو امید شفا میں جلد لئی آتا تھا کہ ناگاہ عرض راہ میں ایک مرغ
اڑا اور اوڑنی سے اونٹ باپکا بڑکا کہ باپ میرا اوس سے گھر پڑا اور اس
صدیہ اونہوں نے انتقال کیا اور اب درمیان خلافت کی مشہور اور ملقب
ہواہوں میں بلفظ الما حوذ بعقوب آپ یہ معنی بہ بلا گرفتار شد بسبب

اسناد کا
مجموعہ

مقوق پدر اپنی کی اور یہ کہنا لوگون کا مجھو شاق ہی اور ناگوار ہی پس
حضرت امیر المومنین علیہ السلام اسد عاکو اس کے لئی لکھا اور فرمایا
کہ اسی شب اسد عاکو با وضو پڑھ اور صبح کو میری پاس آئیگا تو دران
حالیکہ یہہ بلا تجھسی دفع ہوئی ہوگی اور امتد تو بہ کو تیری قبول
فرمائیکا پس حضرت سی و د عاکہ جو لکھی تھے وہ شخص لیکر چلا گیا جب
صبح ہو تو وہ شخص حضرت کے خدمت میں حاضر ہوا اوس حالت کے
کہ وہ بلا اوسی دور ہوئی تھی اور سالم تھا اور ہاتھ ہن او کے
حضرت کے لکھی ہو دعا تھی اور وہ شخص کہتا تھا کہ یا امیر المومنین علیہ السلام
بخدا کہ یہ دعا اسم اعظم ہی اسو سہلی کہ شب گذشتہ جب لوگ سو گئے
اور مسجد الحرام میں لوگون کا تردد اور آمد و رفت کم ہوئی تو میں نے اپنے
ہاتھوں کو آسمان کے طرف اٹھا کی کئی دفعہ اسد عاکو پڑھا اور بعد پڑھی
سو گیا پس خواب میں پیغمبر خدا کو دیکھا کہ وہ جناب اپنی دست مبارک
کی تین سیر بدن پر ملتی ہیں اور پیر کر فرماتی ہیں کہ محافظت کہ اسم اعظم
خدا کی پس ناگاہ بیدار ہوا میں تو دیکھا میں کہ سب بلائیں اور عار
عافیت کے ساتھ بدل گئے ہیں خدا تلو جزای خیر دی یا امیر المومنین علیہ السلام
اور حضرت امام حسین علیہ الصلوٰۃ والسلام فی فرمایا کہ اسد عاکہ اسم
اعظم ہی اور پڑھنا اسد عاکہ باعث اجابت دعا اور برطرف ہونی ہر غم

سناد و
شعب

والم کو فوت کا ہی پڑھنی والی سے اور پڑھنا اس دعا کا باعث ہے کہ
کہ پڑھنی والی کا قرض ادا ہو جاوی اور فقر مبدل بہ غنا ہو و اور گناہ
اور کئے بخشی جاوین اور عیب و سکی پوشیدہ ہو وین اور باعث
ایمنی کا ہی شر شیطان اور سلطان سے اور اگر پڑھی طبع خدا سے دعا
کوہ یعنی ہمار پڑھنی جگہ سی ہٹ جاوی اور اگر مردہ پر پڑھی حق تعالیٰ
برکت سی اس دعا کی مردہ کو زندہ کری اور اگر پانی پر پڑھی تو پانی جسم جگہ
حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتی ہیں کہ اس دعا کی فائدہ سنکی مجھے
اس قدر سرور اور خوشی حاصل ہوئی کہ اس بیمار کی اچھی اور صحیح ہوئی
اس قدر خوشی تھی سو سطلی کہ اس کی قبل معینی اپنی پدر بزرگوار حضرت
علی بن ابی طالب علیہ السلام سی اس دعا کو نہ سنا تھا اور حضرت فرمایا
کہ اس دعا کو با طہارت پڑھا کری بدون طہارت اس کو نہ پڑھی اللہم
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا هُوَ یَا مَنِّ لَا یَعْلَمُ
مَا هُوَ وَلَا کَیْفَ هُوَ وَلَا اَیْنَ هُوَ وَلَا حَیْثُ هُوَ لَا هُوَ یَا
ذَ الْمَلٰٓئِکَ وَالْمَلَکُوْٓتِ یَا ذَا الْعَرْشِ وَالْجَبْرُوتِ یَا مَلِکَ
یَا قُدُّوْسَ یَا سَلَامَ یَا مُوْمِنِ یَا مُنْجِیْنَ یَا عَزِیْزَ یَا جَبَّارَ
یَا مُنْکِرَ یَا خَالِقَ یَا بَارِئَ یَا مُصَوِّرَ یَا مُفِیْدَ یَا مُدَبِّرَ

يَا سَلَامٌ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ يَا مُبِيدُ يَا وَدُودُ يَا مُجْتَبِئُ
 يَا مَعْبُودُ يَا بَعِيدُ يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ يَا رَقِيبُ يَا حَسِيبُ
 يَا بَدِيعُ يَا رَفِيعُ يَا صَنِيعُ يَا سَمِيعُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ
 يَا حَكِيمُ يَا قَدِيرُ يَا عَزِيزُ يَا عَالِمُ يَا عَظِيمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ
 يَا دَيَّانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا جَلِيلُ يَا جَمِيلُ يَا وَكِيلُ يَا كَفِيلُ
 يَا مُقِيلُ يَا مُنِيلُ يَا نَسِيلُ يَا هَادِيُ يَا بَادِيُ
 يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَالِمُ
 يَا حَاكِمُ يَا قَاضِيُ يَا عَادِلُ يَا فَاضِلُ يَا وَاصِلُ يَا طَاهِرُ
 يَا مُطَهِّرُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا كَبِيرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ يَا
 أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ
 وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ وَلَا وَلَدٌ وَلَا كَانَ مَعَهُ وَزِيرٌ وَلَا أَفْئِدَةٌ
 مَعَهُ مُشِيرٌ وَلَا اِخْتِاجٌ إِلَى ظَهْنٍ وَلَا كَانَ مَعَهُ مَرْبُوعٌ
 غَيْرُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عُلُوًّا
 كَبِيرًا يَا عَلِيُّ يَا شَاحِبُ يَا بَازِخُ يَا فَتَّاحُ يَا مُنْتَاحُ
 يَا مُفَرِّجُ يَا نَاصِرُ يَا مُنْصَرٍ يَا مُدْرِكُ يَا مُهْلِكُ يَا مُنْقِمُ
 يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ يَا مَنْ لَا يَفُوتُهُ
 حَاضِرٌ يَا تَوَّابُ يَا أَوَّابُ يَا وَهَّابُ يَا مُسَبِّحُ الْأَسْبَابِ

يَا مُفْتِحَ الْاَبْوَابِ يَا مَنْ حَيْثُ مَا دَعَى اَجَابَ يَا طَهُورُ
 يَا شَكُورُ يَا عَفُوَّ يَا غَفُورُ يَا نُورَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ الْأُمُورِ يَا
 لَطِيفُ يَا خَبِيرُ يَا مُجِيرُ يَا مُنِيرُ يَا بَصِيرُ يَا نَصِيرُ يَا كَبِيرُ
 يَا وَتَرُ يَا فَرْدُ يَا اَبَدُ يَا سَنَدُ يَا صَدَدُ يَا كَافِي يَا شَافِي يَا وَافِي
 يَا مُعَافِي يَا مُحْسِنُ يَا مُجِلُّ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مُسَكِّرُ يَا
 مُتَقَرِّدُ يَا مَنْ عَلَا فَخْهْرًا يَا مَنْ مَلَكَ قَدْرًا يَا مَنْ بَطَنَ
 فَخْرًا يَا مَنْ عُيِدَ فَشْكْرًا يَا مَنْ عُصِيَ فَقَفِرَ يَا مَنْ لَا تَحُوبُهُ
 ظُلُمُكُ يَا مَنْ لَا يَدْرِكُهُ بَصَرٌ وَلَا يَحْفَظُهُ اَنْفٌ يَا رَازِقَ
 الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ يَا عَالِي الْمَكَانِ يَا شَدِيدَ الْأَرْكَانِ
 يَا مُبْدِيَ الْوَسْمَانِ يَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْإِحْسَانِ
 يَا ذَا الْعِزِّ وَالسُّلْطَانِ يَا رَحِيمَ يَا رَحْمَنُ يَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ
 فِي شَأْنٍ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَأْنٌ عَنْ شَأْنٍ يَا عَظِيمَ الشَّانِ
 يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ مَكَانٍ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ
 يَا مُفْتِحَ الطَّلِبَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ
 يَا رَاحِمَ الْعِبْرَاتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَاشِفَ الْكُورَاتِ
 يَا وَلِيَّ الْحُسَنَاتِ يَا رَافِعَ الدُّجَابَاتِ يَا مُعْطِيَ الْمُسْتَخَارَاتِ
 يَا مُجِيبَ الْأُمُورَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا مُطْلِعَ عِلْمِ الْبَيِّنَاتِ

يَا شَكُورُ
 يَا عَفُوَّ
 يَا غَفُورُ
 يَا نُورَ النُّورِ
 يَا مُدَبِّرَ الْأُمُورِ
 يَا كَبِيرُ
 يَا وَتَرُ
 يَا فَرْدُ
 يَا اَبَدُ
 يَا سَنَدُ
 يَا صَدَدُ
 يَا كَافِي
 يَا شَافِي
 يَا وَافِي
 يَا مُعَافِي
 يَا مُحْسِنُ
 يَا مُجِلُّ
 يَا مُنْعِمُ
 يَا مُفْضِلُ
 يَا مُسَكِّرُ
 يَا مُتَقَرِّدُ
 يَا مَنْ عَلَا فَخْهْرًا
 يَا مَنْ مَلَكَ قَدْرًا
 يَا مَنْ بَطَنَ فَخْرًا
 يَا مَنْ عُيِدَ فَشْكْرًا
 يَا مَنْ عُصِيَ فَقَفِرَ
 يَا مَنْ لَا تَحُوبُهُ ظُلُمُكُ
 يَا مَنْ لَا يَدْرِكُهُ بَصَرٌ
 وَلَا يَحْفَظُهُ اَنْفٌ
 يَا رَازِقَ الْبَشَرِ
 يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ
 يَا عَالِي الْمَكَانِ
 يَا شَدِيدَ الْأَرْكَانِ
 يَا مُبْدِيَ الْوَسْمَانِ
 يَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ
 يَا ذَا الْمَنِّ وَالْإِحْسَانِ
 يَا ذَا الْعِزِّ وَالسُّلْطَانِ
 يَا رَحِيمَ يَا رَحْمَنُ
 يَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ
 يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَأْنٌ عَنْ شَأْنٍ
 يَا عَظِيمَ الشَّانِ
 يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ مَكَانٍ
 يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ
 يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ
 يَا مُفْتِحَ الطَّلِبَاتِ
 يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ
 يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ
 يَا رَاحِمَ الْعِبْرَاتِ
 يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ
 يَا كَاشِفَ الْكُورَاتِ
 يَا وَلِيَّ الْحُسَنَاتِ
 يَا رَافِعَ الدُّجَابَاتِ
 يَا مُعْطِيَ الْمُسْتَخَارَاتِ
 يَا مُجِيبَ الْأُمُورَاتِ
 يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ
 يَا مُطْلِعَ عِلْمِ الْبَيِّنَاتِ

يَا شَكُورُ
 يَا عَفُوَّ
 يَا غَفُورُ
 يَا نُورَ النُّورِ
 يَا مُدَبِّرَ الْأُمُورِ
 يَا كَبِيرُ
 يَا وَتَرُ
 يَا فَرْدُ
 يَا اَبَدُ
 يَا سَنَدُ
 يَا صَدَدُ
 يَا كَافِي
 يَا شَافِي
 يَا وَافِي
 يَا مُعَافِي
 يَا مُحْسِنُ
 يَا مُجِلُّ
 يَا مُنْعِمُ
 يَا مُفْضِلُ
 يَا مُسَكِّرُ
 يَا مُتَقَرِّدُ
 يَا مَنْ عَلَا فَخْهْرًا
 يَا مَنْ مَلَكَ قَدْرًا
 يَا مَنْ بَطَنَ فَخْرًا
 يَا مَنْ عُيِدَ فَشْكْرًا
 يَا مَنْ عُصِيَ فَقَفِرَ
 يَا مَنْ لَا تَحُوبُهُ ظُلُمُكُ
 يَا مَنْ لَا يَدْرِكُهُ بَصَرٌ
 وَلَا يَحْفَظُهُ اَنْفٌ
 يَا رَازِقَ الْبَشَرِ
 يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ
 يَا عَالِي الْمَكَانِ
 يَا شَدِيدَ الْأَرْكَانِ
 يَا مُبْدِيَ الْوَسْمَانِ
 يَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ
 يَا ذَا الْمَنِّ وَالْإِحْسَانِ
 يَا ذَا الْعِزِّ وَالسُّلْطَانِ
 يَا رَحِيمَ يَا رَحْمَنُ
 يَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ
 يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَأْنٌ عَنْ شَأْنٍ
 يَا عَظِيمَ الشَّانِ
 يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ مَكَانٍ
 يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ
 يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ
 يَا مُفْتِحَ الطَّلِبَاتِ
 يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ
 يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ
 يَا رَاحِمَ الْعِبْرَاتِ
 يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ
 يَا كَاشِفَ الْكُورَاتِ
 يَا وَلِيَّ الْحُسَنَاتِ
 يَا رَافِعَ الدُّجَابَاتِ
 يَا مُعْطِيَ الْمُسْتَخَارَاتِ
 يَا مُجِيبَ الْأُمُورَاتِ
 يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ
 يَا مُطْلِعَ عِلْمِ الْبَيِّنَاتِ

الحمد لله

يَا رَاَدُّ مَا قَدْ فَاتَ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ
يَا مَنْ لَا تَضْجُرُهُ الْمَسْئَلَاتُ وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ يَا نُورُ
الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا بَارِيَّ
النَّسَمِ يَا جَامِعَ الْأُمَمِ يَا شَاقِيَ السَّقَمِ يَا خَالِقَ النُّورِ وَالظُّلُمِ يَا
ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَا مَنْ لَا يَطَاعُ عَرْشُهُ قَدَمٌ يَا أَجُودَ الْأَجُودِ
يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا أَبْصَرَ النَّاطِقِينَ
يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا ظَهَرَ اللَّاجِينَ يَا وَلِيَّ
الْمُؤْمِنِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ
يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرْبٍ يَا مُوَسِّسَ كُلِّ وَحِيدٍ يَا مَلْجَأَ كُلِّ طَرِيدٍ
يَا مَا وَهَى كُلَّ شَرِيدٍ يَا حَافِظَ كُلِّ ضَالٍّ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ
يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا جَارَ الْعِظَمِ الْكَبِيرِ يَا فَالِقَ كُلِّ
أَسِيرٍ يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ يَا
مَنْ لَهُ التَّدْبِيرُ وَالْقُدْرُ يَا مَنْ الْعَسِيرُ عَلَيْهِ يَسِيرُ يَا مَنْ
لَا يَحْتَاجُ إِلَى تَفْسِيرٍ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَنْ
هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ يَا مُرْسِلَ
الرِّيَّاحِ يَا فَالِقَ الْأَصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْأَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُودِ
وَالشَّمَّاحِ يَا مَنْ يَبْدِئُ كُلَّ مِفْتَاحٍ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ يَا

وہ

سَابِقُ كُلِّ قَوْمٍ يَا مُجِيبُ كُلِّ نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا عُدَّتِي فِي
 شِدَّتِي يَا حَافِظِي فِي غُرْبَتِي يَا مُؤْنِسِي فِي وَحْدَانِي يَا وَلِيَّيَ
 فِي تَعَنُّتِي يَا كَهْفِي حِينَ تُعِينُنِي الْمَذَاهِبُ وَتُسَلِّمُنِي الْأَقَارِبُ
 وَيُجِدُّ لَنِي كُلِّ صَاحِبٍ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا سَدَمَ مَنْ
 لَا سَدَمَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا حُرَّ مَنْ لَا حُرَّ لَهُ يَا
 كَهْفَ مَنْ لَا كَهْفَ لَهُ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهُ يَا رُكْنَ مَنْ لَا
 رُكْنَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا جَارَ مَنْ لَا جَارَ لَهُ
 يَا جَارِي الصِّيقِ يَا دُرِّي الْوَثِيقِ يَا إِلَهِي بِالْتَّحْقِيقِ يَا رَأْسَ
 الْبَيْتِ الْعَلِيِّ يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ فُكِّنِي مِنْ حَلَقِ الْمَضِيقِ
 وَاحْصِرْ عَنِّي كُلَّ هَمٍّ وَغَمٍّ وَضِيقٍ وَكِهْنٍ شَرٍّ مَا لَا أُطِيقُ
 وَأَعِزَّنِي عَلَى مَا أُطِيقُ يَا رَأْدَ يُوسُفَ عَلَى بَعْقُوبَ يَا كَاشِفَ ضُرِّ
 أَيُّوبَ يَا غَافِرَ ذُنُوبِ دَاوُدَ يَا رَافِعَ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ وَمُنْجِيَهُ
 مِنْ أَيْدِي الْيَهُودِ يَا مُجِيبَ نِدَاءِ يُوسُفَ فِي الظُّلُمَاتِ
 يَا مُصْطَفَى مُوسَى بِالْكَلِمَاتِ يَا مَنْ عَفَرَ لَادَةَ حَتِيشَةَ
 وَرَفَعَ إِدْرِيسَ مَكَانَ عَلِيٍّ بِرَحْمَتِهِ يَا مَنْ نَجَّى نُوحًا مِنَ
 الْغَرَقِ يَا مَنْ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَى وَنَمُوذًا قَمَا الْبَقَى
 وَنَمُوذًا نَجَّى مِنْ قَتْلِ إِبْرَاهِيمَ كَانُوا أَهْلَ الظُّلْمِ وَأَطْعَمُوا الْمَوْتِمَكَ

الحمد

اَهْوَى يَا مَنْ دَعَا عَلَى قَوْمٍ لَوْطٍ وَدَمْدَمَ عَلَى قَوْمٍ
 شُعَيْبٍ يَا مَنْ اتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا يَا مَنْ اتَّخَذَ مُوسٰى
 كَلِيْمًا وَاتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمُ اَجْمَعِيْنَ
 حَبِيْبًا يَا مُوْتِيْ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ وَالْوَاهِبِ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا
 لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ يَا مَنْ نَصَرَ ذَا الْقُرْبَيْنِ عَلَى الْمُلُوكِ
 الْحَبَابِرَةِ يَا مَنْ اَعْطَى الْخَضِرَ الْحَيٰوةَ وَرَدَّ لِيُوْسَعَ بْنَ نُؤْمٍ
 نُّوْرَ الشَّمْسِ بَعْدَ غُرُوْبِهَا يَا مَنْ رَبَطَ عَلَى قَلْبِ اُمِّ مُوسٰى
 وَاحْصَنَ فَرْجَ مَرْيَمَ ابْنَتِ عِمْرَانَ يَا مَنْ حَصَّنَ يَحْيٰى بِنْتَ
 زَكَرِيَّا مِنَ الدَّائِبِ وَسَكَّنَ عَنْ مُوسٰى الْغَضَبَ يَا مَنْ بَشَّرَ
 زَكَرِيَّا بِيَحْيٰى يَا مَنْ فَدَا اِسْمَاعِيْلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذَنْبِ عَظِيْمٍ
 يَا مَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ هَابِلَ وَجَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلَى قَابِلَ يَا هَادِيْ
 الْاَحْزَابِ مُحَمَّدًا صَلَّيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى اَجْمَعِ اَنْبِيَآئِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ
 وَاهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاسْأَلُكَ بِكُلِّ مَسْئَلَةٍ سَأَلْتُكَ
 مَا اَحَدٌ مِنْ رَغِيْبٍ عَنْهُ فَحَقَّقْتَ لَهُ بِالْاِجَابَةِ يَا اللّٰهُ
 يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ
 يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

الحمد لله

فضیل کا
تاج

کہ کفعمی علیہ الرحمہ نے کتاب بلد الایمان اسد عاکو لکھا ہے اور اس کے
حاشیہ پر فضائل طو لانی اسد عاک لکھی ہیں مختصر اسکا یہ ہے کہ نازل
ہوئی جبریل حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ پر اور کہا
امی محمد پروردگار تمہارا نگو سلام پونچا تا ہی اور کہتا ہی کہ پڑھو
اسد عاکو بہ تحقیق کہ اگر درخت روی زمین کی قلم ہوں اور پانی
ساتون دریاؤں کا روشنائی ہو اور سب انس و جن لکھی والی
ہوں دس حصہ ہیں ایک حصہ ثواب و سکا نہ لکھ سکین اور جو کہ
پڑھ ہی اسد عاکو اپنی عمر میں ایک بار اور پڑھتا ہی اپنی قبر سی اوس حالت میں
کہ نور اسکا روشن ہو مانند آفتاب کے جس گمان کریں اہل محشر کہ
یہ کوئی فرشتہ ہی مقرب یا کوئی پیغمبر ہی مرسل اور عطا کیا جاتا ہی اس کا
پڑھنی والیکو ثواب ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ اور محمد انعلیہم السلام کا
اور ثواب میرا اور اسرافیل اور میکائیل اور عزرائیل کا اور بخشائی نہایت
اوسکی گناہوں کو کہ موافق مینصہ کی قطروں اور ورختوں کی پتوں کے اور
سنگریزوں اور کنکریوں کے ہوں اور اوستا ہی اپنی قبر سی مانند اوس کے
کہ مانکی پیٹ سی پیدا ہوا اور عطا کیا جاتا ہی نامہ اعمال اوسکا دہنی تا
میں اور شفاعت کرتا ہی اپنی اہل اور اپنی عزیزوں کے اور گذرتا ہی صراط پر
مانند بجلی اور ہوائی تند کی اور داخل بہشت ہوتا ہی جس کی چاہتا

تحفہ احمدیہ

اور جو کہ پڑھی اس دعا کو نیت صادق سی نجات پاتا ہی بہراندوہ اور غم
 اور بیماری سے اور جو کہ راہ بھولی پس پڑھی اس کو یا اپنی ساتھ رکھی راہ پی
 پونچتا ہی اور جو سات مرتبہ اس دعا کو پڑھی زیادہ ہوتی روزی اور سکی
 اور جو لکھ کی باندھی اس دعا کو محفوظ رہی سب بلاؤں سے اور جو کہ لکھی اس دعا کو
 کسی طرف میں مشک اور زعفران سے اور پلائی کسی بیمار کو شفا پاتا ہی
 ہر ایک درد سی اور اگر باندھی اس دعا کو کوئی عورت وقت جتنی کے
 یا پڑھی باسانی جنی اور جو کہ پڑھی اس دعا کو تیس ۳ مرتبہ بنیت خاص
 کرتا ہی خدا تعالیٰ ثواب ایک لکھ چوبیس ہزار پیسہ بک اور ایک لکھ چوبیس ہزار ص
 پیسہ بک اور خشتا ہی خدا تعالیٰ سگناہ او کے سوا ہی مظلوم بندوں کے اور پیدا کرتا
 وسطی او کے ستر ہزار فرشتوں کو مشرق میں و ستر ہزار فرشتوں کو مغرب میں
 کہ تسبیح اور تقدیس کرتی ہیں خدا تعالیٰ کی اور دیتی ہیں ثواب اس کا وسطی پڑھتی ہی اس دعا
 اور جو کہ لکھی اس دعا کو ساتھ تربت امام حسین علیہ السلام کی اپنے
 کفن پر زمین رہتا ہی ہو لہا سی قبر سے اور نازل کرتا ہی خدا تعالیٰ
 او کے قبر میں ستر ہزار فرشتوں کو کہ انیس او کے ہون و زقیات
 تک اور وسیع کرتا ہی او کے قبر کو جہان تک نظر کام کر ہی اور کہو لکھا
 وسطی او کے ایک طرف بہشت کی اور اس دعا کا نام رکھا گیا ہی
 اَوْحَا فِیْہِمْ اَللّٰهُ اَلْوَحْیَ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَسْمَکَ

تحفہ احمدیہ

دعای

يَا اللَّهُ يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ يَا عَزِيزُ يَا وَهَّابُ يَا خَتِيَا طِفَافُ
يَهْوِي يَوْمَ الْخَافِ بِالْخُرْفِ بِالطُّورِ وَكِتَابِ مَسْطُورِ
فِي رَاقٍ مَشْهُورٍ بِالنَّبِيِّ الْمَعْمُورِ بِالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ وَالْبَحْرِ
الْمَسْجُورِ يَهْوِي يَوْمَ الشُّورِ يَعْلَمُ الْقَلَمُ نَجْبَ الْعَرْشِ
بِسَعَةِ الْكُرْسِيِّ يَظْلُمُ اللَّيْلُ بِنُورِ الْقَمَرِ يُسَاعِدُ الشَّمْسُ
بِمَضِيفِ الشَّجَرِ بِدَوِيِّ الرِّيحِ يَعْزِلُ السَّمَاءُ هَيْجَانِ الْبَحْرِ
بِبَسْطِ الْأَرْضِ يَخْلُقُ الْإِنْسَ بِقُوَّةِ الْحَقِّ يَخْلُقُ الْكُتُبَ بِرُكْنِ
الْقُدْسِ بِشِدَّةِ الْحَدِيدِ بِقُوَّةِ الْجِبَالِ بَعْدَ الْمَلَائِكَةِ
بَعْدَ الْخَلْقِ بِمَدَادِ الْوَرَقِ بِجَمَلَةِ الْأَنْبِيَاءِ بِوَحْيِ الْغَيْبِ
بِنُزُولِ الْمَكْرِ بِقَطْرِ الْقَطْرِ يَعْلَمُ الْخَضِرُ بِدَوَابِّ الْبَحْرِ بِأَكْرَمِ
أَسْمَائِكَ بِعِزَّةِ ذَاتِ تَعَالِيكَ بِمَكُونِ سِرِّكَ بِوَفَاءِ عَهْدِكَ
بِقُرْبِ الْجَنَّةِ بِبُعْدِ النَّارِ بِغَرْقِ الطُّوفَانِ بِعَدَالِ الْمِيزَانِ
بِحَلِّ الصِّرَاطِ بِمِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ بِفِطْرَةِ الْإِسْلَامِ بِقُرْبِ الْمَشْرِقِ
بِبُعْدِ الْمَغْرِبِ بِأَهْلَةِ الشُّهُورِ بِسَاعَاتِ الدَّهْرِ بِجَمَلَةِ
أَدَمِ بِتَاجِ حَوَاءَ بِصُفْرِ شَيْثَ بِرَفْعَةِ إِدْرِيسَ بِسَفِينَةِ
نُوحٍ بِمَا فِي الْوُجِ الْمَحْفُوظِ بِخَلَّةِ إِبْرَاهِيمَ بِكَيْشِ إِسْمَاعِيلَ
بِنَاقَةِ صَالِحٍ بِقَمِيصِ يُوسُفَ بِحُرْنِ يَعْقُوبَ بِصِرِّ أَيُّوبَ

فالحمد

بِتَوْبَةِ دَاوُدَ بِمَلِكِ سُلَيْمَانَ بِحِكْمَةِ لُقْمَانَ بِعِلْمِ الصَّغْفَرِ
 بِطَوْلِ التَّوْرَةِ بِعَجَائِبِ الْإِنْجِيلِ بِحُطِّ الزُّبُورِ بِفَضْلِ الْيَاسَنِ
 الْقُرْآنِ بِكَرَامَةِ الْإِيمَانِ بِعِزَّةِ الرَّحْمَنِ بِدُعَاءِ يُوسُفَ
 بِأَصْنَافِ الْخَلْقِ بِبُدْءِ الْأَمْرِ بِيَوْمِ الْحَشْرِ بِعَجَائِبِ الدُّنْيَا
 بِنَفْخِ الصُّورِ بِتَجَعُّرِ الْقُبُورِ بِدَاوُدَانَ الْمَلَائِكَةِ بِلُغَاتِ الطُّيْرِ
 بِجُحُوبِ الرِّيَّاحِ بِمُسْتَقَرِّ الْأَرْوَاحِ بِكَدِّ سِرِّ الرَّعْدِ بِمَعِ الدُّبُورِ
 بِوَقْدَةِ أَصْحَابِ الْكَهْفِ بِقُدْرَةِ الْقَدَارِ بِوَيْدِ الْخَرْبِ بِشَمْرِ
 الشَّجَرِ بِهَوَاةِ الْقَفْرِ بِلَيْلَةِ الْقَدَارِ بِالْفَجْرِ لَيَالِ عَشْرِ الشَّفَعِ
 وَالْوَتْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسِرَ بِخَاتِمَةِ الْحَشْرِ بِوَصْلِ الدُّرِّ بِوَحْيِ
 الرُّسُلِ بِدُجَى الْمَغْرِبِ بِهَمَاءِ الْمَشْرِقِ بِحَرِّ الصَّيْفِ بِبُرْدِ
 الشِّتَاءِ بِجَمَلَةِ النُّجُومِ بِخِيَاءِ النَّهَارِ بِظُلْمَةِ اللَّيْلِ بِلُغَاتِ
 الْأَلْسِنِ بِيَوْمِ الْأَعْيُنِ بِبَاطِنِ الْمَوْتِ بِظَاهِرِ الْحَيَاةِ
 بِكَرَامَةِ الْعَقْلِ بِأَيَّامِ الْجُمُعَةِ بِشُهُورِ الْحَوْلِ بِسَاعَاتِ
 الْيَوْمِ بِبِرْكَةِ تَعْلِيمِ الْجَنَّةِ بِسَعِيرِ النَّارِ بِمَا فَوْقَ الْقَوْتِ
 بِمَا تَحْتَ الثَّنْتِ بِرِدَاءِ هَارُونَ بِعَصَا مُوسَى بِآيَةِ عِيسَى
 بِنُفْخَةِ مُرْثِيمٍ بِعِلْمِ الْخَضِرِ بِمُحَمَّدٍ بِالصُّلْطَانِ الْمُرْتَضَى
 بِعَاطِلَةِ الزُّهْرَاءِ بِخَدِيجَةِ الْكُبْرَى بِالْحَسَنِ الرَّكْبِيِّ بِالْحُسَيْنِ

وكان

الشهيد الثقة بكري بن الحسين زين العابدين
 محمد بن علي بن الباقر علم الدين جعفر بن محمد الصادق
 الامين موسى بن جعفر الكاظم الحليم علي بن موسى الرضا
 محمد بن علي بن الجواد بكري بن محمد بن الهادي بن الحسن
 بن علي العسكري بالامام الخلف القائم محمد بن الحسن
 صلوات الله عليهم اجمعين بكثرة الاضواء باختلاف
 اللغات بسبب الملائكة بالامر الهالك بما في الهواء
 وما تحت الارض بالسماء وما فوقها والارض وما تحتها
 بالجود والكرم بطول القلم بسعة رزقك بفضيلة
 امرك بعلمك وحليتك بكثرة العباد بسعة البلاد
 بتوحيده الخلق بالحوار والولدان بدعاء الخلائق
 بالضرع عند الحقائق انت الله الصادق الخالق
 الراني البارئ الفاضل بالنور وما حمل والافلاك
 وما كتبت والمصاحف وما حملت والصدور وما
 سمعت والالسن وما نطقت والايدي وما بطشت
 والاقلام وما وطئت والاصين وما نظرت والسموات
 وما ذرت والرياح وما ذرت بالحوار العين بالانبياء

کتاب

وَالْمُرْسَلِينَ بِتَسْبِيحِ الْبَحَارِ بِأَحْرِفِ الْقُرْآنِ بِسُورَةِ الرَّحْمَنِ
 بِبَلَدِ الْحِجْرِ بِالْمَدَنِيِّ بِالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ بِكُلِّ كِتَابٍ أَنْزَلَتْهُ
 وَرَبِّي أَرْسَلَتْهُ وَمَلَكَ تَوْبَتَهُ وَوَحْيِ أَوْحَيْنَتْهُ بِالْإِنْعَامِ
 الَّذِي بِهِ آمَنْتُ وَأَحْيَيْتُ وَأَفْقَرْتُ وَأَعْنَيْتُ وَعَلَى
 الْعَرْشِ اسْتَوَيْتُ بِفَرَائِضِ الصَّلَاةِ بِقَبُولِ الصَّدَقَةِ
 بِفَضْلِ الزَّكَاةِ بِعِثْقِ الرِّقَابِ بِتَسْبِيحِ الْأَسْبَابِ
 بِفَتْحِ الْأَبْوَابِ بِمَشْيِ السَّحَابِ يَا رَبِّ الْأَرْضِ يَا رَبِّ السَّمَاءِ
 يَا كَرِيمُ يَا وَهَّابُ يَا مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ
 يَا مُقِيلُ الْعَذَابِ أَسْأَلُكَ بِتَفَجُّرِ الْأَنْهَارِ بِاخْتِلَافِ
 اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِوُجُوعِ الشَّمْسِ بِاسْتِوَاءِكَ عَلَى الْعَرْشِ
 بِبِحَاةِ لَوْطٍ بِعَقَّةِ زَكَرِيَّا بِكِتَابِ يُحْيِي بِقُرْبِ الْأَجَلِ
 بِعَدْلِ الْأَمَلِ بِالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ بِالشَّهَادَةِ وَالصَّلَاةِ
 بِالْآيَاتِ الدِّكْرِ الْحَكِيمِ بِالْإِيمَانِ وَالْقُرْآنِ وَالْقِبْلَةِ وَالْإِسْلَامِ
 وَالسُّنَّةِ وَشَرَائِعِ الْمِلَّةِ بِالْحَجِّ وَالْأَحْرَامِ وَرَمَزِهِ وَالْمَقَامِ
 وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِفَضْلِ الصِّيَامِ بِالشُّعُورِ وَالْأَيَّامِ بِسُورَةِ
 لَيْسَ بِفَضْلِ الطَّوَا سِيمِ بِجُمْلَةِ الْحَوَامِيمِ بِاللَّوَا سِيمِ وَالرُّؤُوسِ
 بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ بِسُورَةِ آلِ عِمْرَانَ بِفَضِيلَةِ الدَّخَانِ

وَجَدَ

بِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ بِالدَّارِيَّاتِ ذُرُوبًا بِالحَامِلَاتِ وَرُؤَا
بِالتَّجَارِيَّاتِ يُسْرًا بِالمُقَسِّمَاتِ أَمْرًا بِالنَّازِعَاتِ غُرُفًا
بِالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا بِالسَّاحِبَاتِ سَبْحًا بِالسَّائِقَاتِ
سَبْقًا بِالمُدْبِرَاتِ أَمْرًا بِالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ وَبِاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ
وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ بِسُورَةٍ وَالضُّحَىٰ وَاللَّيْلِ إِذَا تَجَنَّىٰ
بِالشَّمْسِ وَضُحًى وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَمَّهَا وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّهَا
وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰهَا وَالسَّمَاءِ وَمَا بَيْنَهَا وَالْأَرْضِ وَمَا
طَحَىٰهَا وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا بِالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ بِرَبِّ
الْمَغَارِبِ وَالْمَشَارِقِ بِالنُّورِ السَّاطِعِ بِالشَّمْسِ بَابِ الدَّامِغِ
بِالْعَرْشِ وَمَا حَوَىٰ بِالحِجَابِ الْأَقْصَىٰ بِالمَلَأِ الْأَعْلَىٰ
يَمْنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَلَا غَايَةَ لَهُ وَلَا مِثْلَ لَهُ بِأَقْدَارِ مِيكَائِيلَ بِنَفْحَةِ إِسْرَافِيلَ
بِسُطُورِ جِبْرِئِيلَ بِقُبْضَةِ عِزْرَافِيلَ بِسُلْطَانِ الْمَلِكِ الْجَبَلِ
بِمَعَارِقِ الْعِزِّ مِنْ عَمْرِ شَكِّ بِمَنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَهِيَ
وَدَاءُ الْعَرْشِ مِنْ حِمَاكَ وَبِمَاطَاتِ الْعَرْشِ مِنْ يَهَاءِ
كَمَالِكَ بِعَرْشِكَ الثَّابِتِ الْأَنْكَانِ بِمَا احْطَطَ بِهِ قَدْرُ
مِنْ مَلَكُوتِ السُّلْطَانِ بِتَسْعِينَ لَيْلَةً مِنْ شَهْرِ رَجَبِ

مجلس

وَشُعْبَانٍ وَشَهْرٍ مَضَى بِشَجَرَةٍ طَوِيلٍ بِسَلَكَةِ الْمُنْقَهَى
بِحِجَّةِ الْمَاوِي بِأَهْزَازِ الْأَرْضِ بِيَوْمِ الْعَرْضِ بِفَجِّ الصُّورِ
بِحَالِ الْأُمُورِ بِسُورَةِ التَّوْبَةِ بِسُورَةِ قَافٍ وَالطُّورِ
وَالنَّارِ وَالتُّورِ بِمُحَاجِ الدِّينِ بِعِلْمِ الْيَقِينِ بِشَرَايِحِ
الْمُسْلِمِينَ بِكَرَامَةِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَوْلِيَاءِكَ الْمُتَّقِينَ بِأَهْلِ
طَاعَتِكَ لَجَمْعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرْضِينَ
وَأَسْأَلُكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ
وَأِمَامِ الْمُرْسَلِينَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُجَلِّينَ إِلَى جَنَاتِكَ جَنَّاتِ
النَّعِيمِ وَعَلَى آلِهِ وَذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَعَلَى
أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ وَعَلَى أَرْوَاحِهِ الْمُطَهَّرَاتِ أَمْهَاتِ
الْمُؤْمِنِينَ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِحَقِّ
نُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَأَسْأَلُكَ الْقَدِيرِ وَمُلِكِكَ الْعَظِيمِ
وَمُجْتَنِبِكَ الْبَالِغَةِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ كُلِّهَا وَهَذِهِ الْأَسْأَلُ
الَّتِي دَعَوْتُكَ بِهَا وَبِحَقِّ كُلِّ اسْمٍ هُوَاكَ سَمَّيْتَهُ بِنَفْسِكَ
أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ أَسْكَنْتَهُ فِي عِلْمِ الْعَرْشِ
عِنْدَكَ أَوْ عَلِمْتَهُ لِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَبِآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

بسم الله الرحمن الرحيم

عليكم السلام أسألك أن تصلي على محمد وآل محمد وأن
تغفر لنا ولجميع المؤمنين ما قد ضلنا وما أخطأنا وما أشرنا
وما أعلنا وما أنت أعلم به منا إنك على كل شيء قدير
اللهم اغفر لنا ذنوبنا كلها أو كلها وأخرها صغيرة
كبيرة هائلة جديده مظاهرها وباطنها وسرها وظلالها
وطهرنا من الذنوب والخطايا كما يطهر الثوب الأبيض
يا لماء يا الهنا واله كل شيء إنك على كل شيء قدير اللهم
ومن أرادنا بخير وصلاح فارزده ومن كادنا فكلده
ومن بغى علينا هلك فاهلكه وافلح حاداه وأخبتنا في
سترك الواقى يا كافي كل شيء ولا يكتفى منه شيء صل على
محمد وآله وأهنا ما أهنا وما لم يهمننا من أمر الدنيا
والآخرة إنك على كل شيء قدير اللهم هب لنا إيماناً ثابتاً
به قلوبنا ويقيناً صادقا حتى نعلم أنه لن يصيبنا إلا ما
كتب لنا والرضا بما قضيت علينا إنك أهل التقوى
وأهل المغفرة وأنت على كل شيء قدير آمين يا رب
العالمين اللهم استجب بذكر منك دعاءنا وحقق في سعة
رحمتك رجاءنا واشغل بالثمة أعداءنا لا تؤاخذنا

درجہ

اِنْ نَسِينَا اَوْ اَخْطَا نَاذِرْنَا وَلَا تَحِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ
عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ذَرْنَا وَلَا تُحْمِلْنَا مَآلًا طَاقَةً لَنَا بِهِ
وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ اَللّٰهُمَّ ارْخِصْ سَعَادَتَنَا وَاَذْرِ رِزْقَنَا
وَاَمِنْ سُبُلَنَا وَفُكِّ اسْرَنَا وَانْجِ طَلِبَتَنَا وَاَقْضِ حَاجَاتِنَا
وَاقْبَلْ مَعْنِي رَتْنَا وَاقْبَلْ عَثْرَتَنَا وَاكْشِفْ كُرْبَتَنَا وَاشْفِ
مَرْضَانَا وَارْحَمْ مَوْتَنَا وَاشْرَحْ صُدُورَنَا وَيسِّرْ اُمُورَنَا
وَاعْنِ فَقْرَنَا وَصَلِّ اَللّٰهُمَّ عَلَى مُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ
الطَّاهِرِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَنَهْنِا لِنَكْرِكَ
فِي اَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ وَاسْتَعْمِلْنَا بِطَاعَتِكَ فِي اَيَّامِ الْمُضَلَّةِ
وَافْتَحْ لَنَا اِلَى مَحَبَّتِكَ طَرِيقَةً سَهْلَةً بِجَمِيلِ اِحْسَانِكَ وَعُلُوِّ
مَكَانِكَ وَبُرْهَانِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَلَا تَكْزِمِ سُبْحَانَكَ يَا
لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَزَّةِ
عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
اور انجملہ ماضی صحیفہ کی مجالہ حوات میں کو رہی تھے فضائل بشار کی مختصر
اوس روایت کا یہ ہی کہ جبریل نازل ہو اور کہا یا محمد لو اس صحیفہ کو
اور پڑھو جو کہہ کہ اسمیں ہے اور تعظیم کر کے کہ یہ گنج ہی گنجماں

طریقہ سحر

درجہ

منہجیت کو
صاف

آخرت سنی اور بسبب اسد عاکی خدا تمکو اور تمہار ہی امت کو گرامی
کیا ہی پس مینی کھا کہ وہ کونسا ہی جبریل نے کہا سُبْحَانَ اللَّهِ
وَبِحَمْدِهِ تَاْخِرْدَعَاكَ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ ہای محمد بحق اوس
خدا کی کہ جسنی تمکو بحق ساتھ پیغمبری کی ہیجا ہی کہ کوئی مرد اور عورت
ایسی نہیں ہے کہ جو اسد عا کو پڑ ہی یا لکھی مگر یہ کہ خدا اگر امت کری
اوسکو ثواب چار پیغمبروں کا ایک ونہیں ہے تم ہو اور عیسیٰ اور موسیٰ
اور ابراہیم علیہم السلام ہیں اور ثواب چار ملائکہ کا کہ اونہیں ایک ہیں
جبریلؑ ہوں اور اسرافیل و میکائیل و عزرائیلؑ ہیں اور جو کوئی پڑ
اسد عا کو اپنی تمام عمر میں بدین دفعہ خدا تعالیٰ اوسکو عذاب آتش
دو زخمین کچھے گرفتار نہ کریگا اگرچہ اوس شخص کے گناہ مثل کف دریا
اور قطری ہای باران و شمار ستارگان اور ریگ بیابان و موہا و پشم کے
اور برابر وزن عرش و کرسی و لوح و قلم اور بہشت و دوزخ کی ہوں پس
خداوند کریم بخشیگا اون سبکو اور لکھی کا عوض میں ہر گناہ کی ہزار نیکیاں
اور کسی شخص کو کوئی غم یا بیماری یا تشنگی یا کسی طرح کا اضطراب ہوو
پس تین مرتبہ اسد عا کو پڑ ہی حق تعالیٰ اوسکے حاجت کو بر لاتا ہی
اور اگر ایسی مقام میں ہو کہ جہان شیر و گرگ یعنی بھیڑ یا ہو وہاں اسد عا کو
پڑ ہی حق تعالیٰ اون سبکے شہر سی محفوظ رکھتا ہی یا بادشاہ ظالم کا خو

اور دُور ہو پروردگار عالم برکت سی اس دعا کی جمیع بدیوں کے اور جتنی
 کہ دُور نکستا ہی اور سب کے محفوظ رکھی گا اور اگر وسطی دفع در دوسرے اور در
 شقیقہ یا در دشکم یا در چشم کی پڑھی حق تعالیٰ او سکون عوارض سے
 محفوظ رکھیگا اور اگر وسطی کاٹنی سانپ کے یا کاٹنی بھوک کی پڑھی حق تعالیٰ
 اس کے شر سی نگہبانی کریگا اور کہا کہ اسم اعظم خدا کا ہی اور جو کہ
 اس دعا کو پڑھی تو یاد دشت اور ذہن اور دانش اور عمر اس کے اور
 صحت بدن او سکون زیادہ ہوتے ہی اور دفع کرتا ہی خدا سی تعالیٰ
 پڑھنی والی سی شتر بلائیں دنیا کی اور سات سی بلائیں آخرت کے
 پس و دعا جلیل القدر معظم المنزل یہ یہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَہٗ مِنْ لَدُنْہٗ مَا اَقْدَرُہٗ وَ
 سُبْحَانَہٗ مِنْ قَدْرِہٖ مَا اَعْظَمُہٗ وَ سُبْحَانَہٗ مِنْ عَظِیْمِ مَا اَجَلُہٗ
 وَ سُبْحَانَہٗ مِنْ حَلِیْلِ مَا اَفْجَدُہٗ وَ سُبْحَانَہٗ مِنْ مَاجِدِہٖ
 مَا اَزْدٰہُ وَ سُبْحَانَہٗ مِنْ رَوْفِہٖ مَا اَعْلٰہُ وَ سُبْحَانَہٗ
 مِنْ غَرِیْبِہٖ مَا اَكْبَرُہٗ وَ سُبْحَانَہٗ مِنْ کَبِیْرِہٖ مَا اَقْدَمُہٗ وَ
 سُبْحَانَہٗ مِنْ قَدِیْرِہٖ مَا اَعْلٰہُ وَ سُبْحَانَہٗ مِنْ حَلِیْلِہٖ مَا
 اَسْکَاہُ وَ سُبْحَانَہٗ مِنْ سَبِّہٖ مَا اَبْہَاہُ وَ سُبْحَانَہٗ مِنْ نَجْوٰہِہٖ
 مَا اَنْوَرُہٗ وَ سُبْحَانَہٗ مِنْ مُنِیْرِہٖ مَا اَظْہَرُہٗ وَ سُبْحَانَہٗ مِنْ

و دعا جلیل القدر
 معظم المنزل

اللہ

ظَاهِرٌ مَا أَخْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ خَيْفٍ مَا أَعْلَمَهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ عَلِيمٍ مَا أَخْبَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ خَيْرٍ مَا أَكْرَمَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَرِيمٍ مَا أَلْطَفَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ لَطِيفٍ
 مَا أَبْصَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَصِيرٍ مَا أَسْمَعَهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ سَمِيعٍ مَا أَعْقَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَفِيفٍ مَا أَمْلَأَهُ وَ
 سُبْحَانَهُ مِنْ مَلِيٍّ مَا أَوْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَفِيٍّ مَا أَعْتَمَدَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ غَنِيٍِّّ مَا أَعْطَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُعْطٍ
 مَا أَوْسَعَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَاسِعٍ مَا أَجْوَدَهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ جَوَادٍ مَا أَفْضَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُفْضِلٍ مَا أَنْعَمَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُنْعِمٍ مَا أَسِيدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ سَيِّدٍ
 مَا أَرْجَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَجَلٍ مَا أَشَدَّاهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ شَدِيدٍ مَا أَقْوَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَوِيٍّ مَا أَحْكَمَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيمٍ مَا أَبْطَشَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاطِشٍ
 مَا أَقْوَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَيُّومٍ مَا أَحْدَاهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ حَمِيدٍ مَا أَدْوَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَائِمٍ مَا أَبْقَاهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاقٍ مَا أَفْرَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَرْدٍ مَا
 أَوْحَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَاحِدٍ مَا أَصْلَحَهُ وَسُبْحَانَهُ

وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَوِيٍّ
 مَا أَجْدَاهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ حَمِيدٍ مَا أَكْبَمَهُ

مِنْ صَمَدٍ مَا أَصْلَدُهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَالِكٍ مَا أَوْلَاهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ وَلِيِّ مَا أَعْظَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَظِيمٍ مَا أَكْمَلَهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ كَامِلٍ مَا أَتَمَّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ تَائِدٍ مَا أَعْجَبَهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ عَجِيبٍ مَا أَفْخَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَائِزٍ مَا أَبْعَدَهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ بَعِيدٍ مَا أَقْرَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَرِيبٍ مَا أَمْنَعَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَلِيعٍ مَا أَغْلَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ غَالِبٍ
 مَا أَعْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَفْوٍ مَا أَحْسَنَهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ حَسَنٍ مَا أَجْمَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَسِيلٍ مَا أَقْبَلَهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ قَابِلٍ مَا أَشْكَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَكُورٍ مَا أَعْفَرَكَ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَفُورٍ مَا أَكْبَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَبِيرٍ
 مَا أَخْبَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ خَبِيرٍ مَا أَجْبَرَهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ جَبَّارٍ مَا أَدْبَنَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَيَّارٍ مَا أَضَاهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَاضٍ مَا أَمْضَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَاضٍ
 مَا أَنْفَدَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ نَافِذٍ مَا أَرْجَاهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ رَحِيمٍ مَا أَخْلَقَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ خَالِقٍ مَا أَفْهَرَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَاهِرٍ مَا أَمْلَكَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَالِكٍ
 مَا أَقْلَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَادِرٍ مَا أَرْزَعَهُ وَسُبْحَانَهُ

وَسُبْحَانَكَ
 يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ
 مَا أَصْبَرَهُ
 وَسُبْحَانَكَ
 يَا أَكْبَرَ
 الْكَبَرِيِّ

وَسُبْحَانَكَ
 يَا أَكْبَرَ
 الْكَبَرِيِّ

مِنْ رَفِيعٍ مَا أَشْرَفَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَرِيفٍ مَا أَدْرَكَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَارِقٍ مَا أَقْبَضَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَائِضٍ
 مَا أَبْطَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاسِطٍ مَا أَهْلَكَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
 هَادٍ مَا أَصْدَقَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ صَادِقٍ مَا أَبْدَلَهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ بَادٍ مَا أَقْدَسَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قُدُّوسٍ مَا أَطْهَرَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ طَاهِرٍ مَا أَرْكَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ زَكِّيٍّ مَا أَبْقَاهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاقٍ مَا أَعْوَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَوَّادٍ مَا
 أَفْطَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَاطِرٍ مَا أَوْهَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
 وَهَّابٍ مَا أَتَوَيْتُهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ تَوَّابٍ مَا أَسْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ سَيِّئٍ مَا أَنْصَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ نَصِيرٍ مَا أَسْلَمَهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ سَلَامٍ مَا أَشْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَافٍ مَا أُنْجَاهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُنْجٍ مَا أَبْرَأَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَارٍ مَا أَطْلَبَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ طَالِبٍ مَا أَدْرَكَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُدَارِكٍ
 مَا أَرْسَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَشِيدٍ مَا أَغْطَاهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ مُتَعَطِّفٍ مَا أَعْدَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَدْلٍ مَا أَتَقَنَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُتَقِنٍ مَا أَحْكَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيمٍ
 مَا أَكْفَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَفِيلٍ مَا أَشْهَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

مِنْ رَفِيعٍ
 مِنْ دَارِقٍ
 مِنْ قَائِضٍ

مِنْ بَاسِطٍ

وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَاطِرٍ مَا أَوْهَبَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ تَوَّابٍ مَا أَسْفَاهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ نَصِيرٍ مَا أَسْلَمَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ سَلَامٍ مَا أَشْفَاهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُنْجٍ مَا أَبْرَأَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ طَالِبٍ مَا أَدْرَكَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُدَارِكٍ مَا أَرْسَلَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَشِيدٍ مَا أَغْطَاهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُتَعَطِّفٍ مَا أَعْدَلَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَدْلٍ مَا أَتَقَنَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيمٍ مَا أَكْفَلَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَفِيلٍ مَا أَشْهَدَهُ

مِنْ رَفِيعٍ
 مِنْ دَارِقٍ
 مِنْ قَائِضٍ
 مِنْ بَاسِطٍ
 مِنْ هَادٍ
 مِنْ بَادٍ
 مِنْ طَاهِرٍ
 مِنْ زَكِّيٍّ
 مِنْ بَاقٍ
 مِنْ عَوَّادٍ
 مِنْ فَاطِرٍ
 مِنْ وَهَّابٍ
 مِنْ سَيِّئٍ
 مِنْ نَصِيرٍ
 مِنْ سَلَامٍ
 مِنْ مُنْجٍ
 مِنْ طَالِبٍ
 مِنْ مُدَارِكٍ
 مِنْ رَشِيدٍ
 مِنْ مُتَعَطِّفٍ
 مِنْ عَدْلٍ
 مِنْ حَكِيمٍ
 مِنْ كَفِيلٍ

۱۰۰

۱۰۰

شَهِيدًا مَا أَحْمَدُهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَظِيمٍ مَا أَعْظَمَ شَأْنَهُ
 وَسُبْحَانَهُ هُوَ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَمَحْدَاهُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ
 لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
 قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَظِيمِ دَافِعِ كُلِّ بَلَاءٍ وَهُوَ حَسْبِي وَيَعْمَلُ
 الْوَكِيلُ اِذَا نَجَلِدُ عَائِي قَدَحَ بِي مَجَالِدِ عَوَاتٍ مِثْلَ مَذْكُورِ بِي اَوْر
 كَتَبَ دَعْوَةَ مِثْلَ فَضِيلَتِ اسْمِ عَائِي مَذْكُورِ بِي اَوْر مَخْتَصِرِ اَوْنِ
 رَوَايَاتِ بِي اَوْر كَرَسُولِ خَدَا صِلَةِ اَللّٰهِ عَلَيْهِ اَلْهٖ وَسَلْمُ بِي رَوَايَاتِ بِي
 كَهْ فَرَمَا يَا اِسِي صَحَابَةُ شُكُو بَشَارَتِ دِي تَابِ هُونِ مِثْلَ كَهْ بَشَرِ بِي دُنْيَا سِي اَوْر
 جُو كَهْ كَهْ دُنْيَا مِثْلَ بِي صَحَابَةُ بِي كَهْ بَارَسُولِ اَللّٰهِ فَرَمَائِي كَهْ كَهْ خُطَابِ
 اَيَا طَرَفِ جَبْرِئِيلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ كِي كَهْ اَجَلِي رَاتِ جَاؤْ اَوْر بَهَارِ بِي حِيلِ
 كَهْ كَهْ اَجَلِي شَبَّ اَسْمَاؤُ نَكُو اِبْنِي نَوْرِ سِي مَنُورِ كَرِيْمِ اَوْر سِي كَائِيْلِ اَوْر اَسْرَائِيْلِ
 اَوْر عَزْرَائِيْلِ اَوْر لَاكَهْ فَرَشْتَهٗ اِبْنِي بَهْرَاهِ لِي جَا اَوْر سَهْ خُلْعَتِ نَوْرِ جَبْرِئِيلِ
 بَهْنَا جَبْرِئِيلِ نِي بَهْرَانِ رَبِّ جَلِيلِ اَيِسَا بِي كِيَا حَضْرَتِ رِسَالَتِ پَنَّا
 فَرَمَائِي بِي كَهْ جَبَّ اَوْنِ اِسْمِ اِسْمِ اِسْمِ اِسْمِ اِسْمِ اِسْمِ اِسْمِ اِسْمِ اِسْمِ اِسْمِ اِسْمِ
 تِيْنِ كَهْ اَسْمَانِ نَكْ كَا دِي كَهْ مِثْلِ دَرْمِيَانِ اَو سَكِي اِيكِ قَدَحِ بِي كَهْ
 مِثْلِ سَبْزِ لَشْكَا هُوَ اَقْدَرَتِ حَقِّ تَعَالٰی سِي اَوْر اِيكِ خُطْبِ سَبْزِ كَرْدَاؤِ
 لَكِيَا هُوَ اَوْر جُو كَهْ كَهْ مِثْلَ دِي كَهْ تَهَا اَوْر دَلْمِيْنِ مِثْلَ اَنَا تَهَا كَوْنِي چِيَزِ مَجْكَو

سید
محمد

خوشر او س قدح سی آئی چنانچہ او سپر عاشق ہو امین جب او س جگہ سی
گذرا میں اور طرف عرش کے پونچا میں اور کلام حق تعالیٰ کا سننا میں
جب مناجاتہ سی فارغ ہوا میں اور پر آیا میں انتظار میں وحی کی بعد
او سکی لیکر وز جبریل آئی اور کہا اسی احمد اور محمود اور محمد ان عجائب
سی کہ دیکھی تھی کو نسی چیز تلو زیادہ پسند آئی کھا میں کوئی چیز مجھ کو نیا
او س قدح سی پسند نہ آئی عرش سے آواز آئی کہ وہ قدح سیر نور پاک سے
ہی اور ثواب اور فضیلت بہت رکھتا ہی اور جو دعا کہ او س جگہ لکھی ہی
فہم میں کسی کی نہیں آتی ہی جب مناجاتہ کر چکا میں انتظار میں تھا کہ
ایک وز جبریل علیہ السلام آئی نہایت خوش اور بھی سلام کیا اور کہا
یا محمد بشارت ہو خاص تلو کہ دعائی قدح لایا میں اور وہ سطلی کسی پیغمبر کے
نہیں لایا میں اور کہا یا محمد حق تعالیٰ فی تلو درود و سلام بھیجا ہے
اور اس دعا کو ہدیہ بھیجا ہی تلو سبب شش تیری امت کا ہو اور فضیلت
اس دعا کی یہ کہ اگر سب آدمی اور فرشتی اور جن اور دیو اور جانور
مچلیاں اور پرند اور چرند کاتب ہوں اور جمیع درخت قلم ہوں
اور سب دریا سیاہ ہوں فضیلت اس دعا کی نہ کہہ سکیں گے یا محمد
اگر کوئی تمہاری امت میں سے ایک بار اس دعا کو پڑھی حق تعالیٰ سب
او س کے گناہوں کو نسی در گزری اور او س کو خوشی برکت اس دعا کے

کج

اور جناب ممتاز العلماء سید محمد تقی صاحب علی اللہ مقامہ
 نے بھی کتاب دعوات فاخرہ میں اس دعا کو لکھا ہے عاۓہ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاسْمِہِ الْمُبْتَدَا
 رَبِّ الْاٰخِرَةِ وَالْاَوَّلِ الَّذِیْ لَا غَايَةَ لَهُ وَلَا مُنْتَهٰی
 رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی الرَّحْمٰنِ عَلِی الْعَرْشِ
 اَسْتَوِیْ لَهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَا بَیْنَهُمَا
 وَمَا تَحْتَ الثَّرِیْ وَ اِنْ تَجَهَّرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهُ یَعْلَمُ
 السِّرَّ وَ اَخْفٰی اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی
 اللّٰهُ عَظِیْمُ الْاَلَاءِ دَاۤیْمُ النِّعَمَ قَاهِرُ الْاَعْدَاءِ حَیْمُ
 یَخْلُقُهٗ عَاطِفٌ بِرِزْقِهٖ مَعْرُوفٌ یُّطْفِئُهٗ عَادِلٌ فِی
 حُکْمِهٖ عَالِمٌ فِی مُلْكِهٖ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ حَیْمُ الرَّحْمٰنِ
 عَالِمُ الْعِلْمِ صَاحِبُ الْاَنْبِیَاءِ غَفُوْرُ الْفُقَرَاءِ قَادِرٌ
 عَلٰی مَا یَشَآءُ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِکِ الْوَاحِدِ الْحَمِیدِ فِی
 الْعَرْشِ الْمَجِیدِ اَفْعَالِ لِمَا یُرِیدُ رَبِّ الْاَرْضِ بَابِ
 وَمُسَبِّبِ الْاَسْبَابِ وَ سَابِقِ الْاَسْبَاقِ وَ رَازِقِ
 الْاَرْضَاقِ وَ خَالِقِ الْاَخْلَاقِ قَادِرٌ عَلٰی مَا یَشَآءُ مُمَقَدِّمُ
 الْمَقْدُوْرِ وَ قَاهِرُ الْقَآهِرِیْنَ وَ عَادِلٌ فِی یَوْمِ التَّنْظِیْرِ

بسم
الحمد

الْإِلَهَةِ يَوْمَ الْوَاقِعَةِ رَحِيمٌ غَفُورٌ حَلِيمٌ شَكُورٌ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّبِّ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْمَلِكِ الرَّحِيمِ
 الْأَوَّلِ الْقَدِيمِ خَالِقِ الْعَرْشِ وَالسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ
 وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ قَابِلُ التَّوْبَةِ شَكُورٌ حَلِيمٌ
 الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الدَّامِمُ
 الْقَائِمُ رَازِقُ الْوُحُوشِ وَالْبَهَائِمِ صَاحِبُ الْعَطَايَا
 وَمَانِعُ الْبَلَايَا يَا مَنْ يَشْفِي السَّقَمَ وَيَغْفِرُ الْخَطِيئِينَ
 وَيَغْفُو عَنْ السَّادِ مِلِينَ وَيُحِبُّ الصَّالِحِينَ وَيُؤْوِي
 الْهَارِبِينَ وَيَسْتَرْعِي الْمَذْنُبِينَ وَيُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ
 سُبْحَانَكَ يَا إِلَهَ الْأَلَانَتِ الْكَرِيمِ الْمَعْبُودِ فِي
 كُلِّ مَكَانٍ تَغْفِرُ الْخَطَايَا وَتَسْتُرُ الْغُيُوبَ شَكُورٌ
 حَلِيمٌ عَالِمٌ بِأَحْدُودِ مُنْبِتِ الزُّرُوعِ وَالْأَشْجَارِ
 فَالِقُ الْحَبُوبِ وَصَاحِبُ الْجَبَرُوتِ غَنِيٌّ عَنِ الْخَلْقِ
 قَاسِمُ الْأَمْزَاقِ عَلَامُ الْغُيُوبِ أَنْتَ الَّذِي لَيْسَ
 لَكَ شَيْءٌ كَمِثْلِكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ أَنْتَ الَّذِي
 تَغْفُو عَنِ الْعَاصِي بَعْدَ أَنْ يَغْرِقَ فِي الدُّنُوبِ
 أَنْتَ الَّذِي كُلُّ شَيْءٍ خَلَقْتَهُ يَنْصَرِفُ إِلَيْكَ بِمَنْصُوبٍ

كَمِثْلِهِ
قَدِيرٌ

والمؤمنين

اَعْفِرْ لِي خَطِيئَتِي كَمَا قُلْتَ اُدْعُوْنِي اسْتَجِبْ لَكُمْ
 وَاَنْتَ بِوَعْدِكَ صَدُوقٌ يَجْتَنِي مِنَ الرَّهْمِ وَالْغَمِّ
 وَالْكُرُوبِ اَنْتَ غِيَاثُ كُلِّ مَكْرُوبٍ وَاَنْتَ الَّذِي
 قُلْتَ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَتِي وَاَنْتَ بِقَوْلِكَ لَيْسَ
 بِكَ ذَنْبٌ وَّابٍ اِحْفَظْنِي مِنْ اَفَاتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ
 هَوْلِ يَوْمِ الْحُكْمِ دُوْكَ لَا تَفْضَحْنِي سَيِّدِي عَلَيَّ
 رَوْسُ الْمَخْلَاقِ فِي الْيَوْمِ الْمَوْعُودِ اَللَّهُ اَكْبَرُ اَللَّهُ
 اَكْبَرُ اَللَّهُ اَكْبَرُ لَا ضِدَّ لَهُ وَلَا نِدَّ لَهُ وَلَا صَائِمٌ
 لَهُ وَلَا وَلَدٌ لَهُ وَلَا وَالدٌ لَهُ وَلَا حِدٌّ لَهُ وَلَا حُدٌّ لَهُ
 وَلَا مِثَالٌ لَهُ وَلَا كِفْلٌ لَهُ وَلَا وَزِيرٌ لَهُ وَلَا شَرِيكٌ لَهُ
 فِي مُلْكِهِ اَسْأَلُكَ يَا اَللَّهُ يَا اَللَّهُ يَا اَللَّهُ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ
 يَا عَزِيزُ اَنْ تُرِيَنِي فِي مَنَامِي مَا رَجَوْتُ مِنْكَ وَاَنْ
 تُكَرِّمَنِي بِمَغْفِرَةِ خَطِيئَتِي اِنَّكَ عَلَيَّ مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ يَا اَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
 يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا سُبْحَانَ يَا غَفُورَانُ يَا بَرُّهُ هَانَ
 يَا سُلْطَانَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَشْهَدُ اَنْ كُلَّ مَعْبُودٍ
 مِنْ دُونِ عَمْرٍ شَيْءٌ اِلَى قَرَارِ رَأْسِكَ بَاطِلٌ غَيْرُ حَقٍّ

الْكَرِيمِ الْقَدِيمِ الْمَعْبُودِ الَّذِي آمَنْتُ بِكَ
وَأَسْتَغِيثُ بِكَ بِحَقِّ كَلِيلَةٍ إِلَّا أَنْتَ أَغْنِنِي يَا ارحمَ
الرَّاحِمِينَ آزا بجمہ دعای عظیم المنزلہ رفیع الشان دعائے
کنز العرش کہ کفعمی علیہ الرحمہ نے کتاب لہذا الامین میں اسے
لکھا ہے اور فضائل اور ثواب اس دعا کے حاشیہ پر اس کتاب
مذکور کے اسطرح لکھے ہیں کہ مروی ہے حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے کہ جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا کہ جب میں معراج کو گیا طے کرتا تھا ایک حجاب بعد دوسرے
حجاب کے یہاں تک کہ طے کئے سینے تشر ہزار حجاب کہ فاصلہ
درمیان ہر حجاب کے ہزار برابر فاصلہ مشرق اور مغرب کے تھا پس خدا
آسمی کہ اسی محمد تعلیم کرے اس دعا کو اپنی امت میں جو لوگوں میں
ہوں اور نہ تعلیم کر گنہگار ان بہت کو کہ اگر وہ بھی دعا کریں تو
قبول ہوگی پس جو شخص اس دعا کو پڑھے دفع کرے گناہی غنہ
وجل ہم اور غم اوسکا اور ادا کرے گناہ و قرض اوسکا اور بخش دے گنا
اوسکے گناہ نہ نکوا اور عطا فرمائے گناہ اوسکو جو کچھ کہ عطا کیا انبیاء
کو اور صدیقوں اور شہیدوں اور صالحوں کو اور بنا ہونے کے
اوسکے لئے ہزار قصر دُر اور یا قوت کے جو زمین خدا عزوجل کے

سنہ ۱۲۸۰ھ

مکتبہ
دارالافتاء
دعوتِ اسلامی
لندن

اور نظرِ رحمت فرمائیگا اوسکی جانب ہر روز تین سو ساٹھ مرتبہ
اور جب فارغ ہو پڑے اس دعا کو ندا کریگا ایک فرشتہ کہ
پہرے بجالا عمل کو بہ تحقیق کہ بدل دیا خدا ہی عزوجل نے تیرے
گناہوں کو حسنات سے اور بخشا تجھے اور تیرے والدین کو اور
تیرے عزیزوں کو اور تیرے ہمسایوں کو اور عطا ہوئی تجھے عبادت
اونیس ہزار سال کی اور جمع کین واسطے تیرے نیکیاں نیا اور
عقبی کی اور یہ دعا شفا ہے ہر دکہ درد کے لئے اگر لکھی جائے
مشک وزعفران سے اور پلائی جائے بیمار کو اور جو کوئی لکھے
اور اپنے مکان میں کہے کثافتِ رزق کرتا ہے خدا او سپر اور
اوسکے اہل و عیال پر اور نہ قریب ہوگا شیطان اوس مکان سے
اور جو شخص پڑے سفر میں محفوظ رہیگا مال اوسکا چور و جت سے
اور نہ تھکے گا چلنے سے اور برائین کی حالتیں دونو جہان کی اور
جو کوئی لکھے باندھے کسی لڑکے پر نہ قدرت پائیگا شیطان اوس پر
اور لشکر اوسکا اور جو کوئی لکھے اور پڑے نہ سہو کریگا کسی چیز کو
اور محفوظ رہیگا امراض سے اور جو کوئی پڑے درحالیکہ ارادہ
کسی مراد اور مطلب کا رکھتا ہو تمام اور سہل ہو جائیگا مطلب
اوسکا اور جو شخص پڑے روبرو کسی جابر کے محفوظ رہے گا

زندگانی

اوسکی شہر سے اور جو اس دعا کو ہر روز صبح و شام پڑھے ہوگا
دوستان اور مخلصان خداے عزوجل سے اور محشور ہوگا
روز قیامت رستگاران امت میں اور اگر مجتمع ہوں جن النبی
اور فرشتے اور مثل اونکے ستوا ہزار مضاعف اونکے ابتدائے
خلقت دنیا سے روز قیامت تک قدرت نہیں کہتے کہنے
کی فضائل اس دعا کی اور یہ دعا دعا ہائے بزرگ سے ہے
نزدیک خدای عزوجل کے ہے محمد تعلیم کر اس دعا کو نیک
بند و نکو اپنی امت سے پس تحقیق کہ یہ دعا ایسا خزانہ ہے
کہ جب پڑھیں اسکو برائین مطلب و نیک اور عفو ہونگے گناہ
اونکے اور آسان ہونگی سختیاں اونکی پس فرمایا حضرت علیؓ کہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيَّ وَعَلَىٰ اُمَّتِي اور دعا
کنز العرش یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْحَقُّ الْعَدْلُ الْبَقِيْنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّ
اَبَاءِنَا الْوَلِيْنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ
مِنَ الظَّالِمِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ

لَه الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بُحْبُحِي وَيُمَيِّتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ
 بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَقْرَأُ بِرَبِّي بَيِّنَاتٍ
 وَسُبْحَانَ اللَّهِ خُصُوعًا لِعَظَمَتِهِ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
 عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ يَا نُورَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَيَا غِيَاثَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَا فَاطِمَةَ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَيَا غَاثَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ
 وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
 مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ
 وَتَحَنَّنْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
 مَجِيدٌ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي مَا فِي
 نَفْسِي قَاقِلْ مَعْدِرَاتِي وَتَعْلَمْ حَاجَتِي فَأَعْطِنِي سُؤْلِي
 وَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ وَجْهِكَ
 الْكَرِيمِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ عِزِّكَ

بِحَقِّ
 وَجْهِكَ
 الْكَرِيمِ

عَمَاد

سنة
مكة
١٢٨٥

عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ عَظَمَةِ جَلَالِكَ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ مَلَأْنِكَ الْمَقَرَّةَ
وَأَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْأَلْكَ
بِحَقِّ جِبْرِائِيلَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ مُيْكَائِيلَ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ إِسْرَافِيلَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ عِزْرَائِيلَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْأَلْكَ
بِحَقِّ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَالْكَرُوبِيِّينَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ آدَمَ وَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ
مَنْ بَيْنَهُمَا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى خَاتَمِ النَّبِيِّينَ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ
الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ الْحَسَنِ الْمُجْتَبَى عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْأَلْكَ
بِحَقِّ الْحُسَيْنِ إِمَامِ الشَّهِيدِ الْمَظْلُومِ الْمُقْتُولِ
يَكْرِيلاً عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ
زَيْنِ الْعَابِدِينَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام
على سيدنا محمد
آله وصحبه
وآل بيته
الطاهرين

بْنِ عَلِيٍّ ذَا الْبَاقِرِ عَلِيمِ النَّبِيِّينَ عَلَيْكَ يَا رَبِّهِ وَأَسْأَلُكَ
بِحَقِّ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ الْبَارِّ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْكَاطِمِ فِي اللَّهِ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ التَّقِيِّ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ التَّقِيِّ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الزَّكِيِّ الرَّضِيِّ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَائِمِ
بِأَمْرِكَ وَالْحُجَّةِ عَلَى عِبَادِكَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ
بِحَقِّ طُغْثَانِ بُرَاهِيمَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ
زَبُورِ دَاوُدَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ تُولِيَّةِ
مُوسَى عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُجِيلِ عِيسَى
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ اسْمَاكَ الْمَكْتُوبِ فِي
فُوقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ
بِحَقِّ اسْمِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ سُورَةِ الْحَمْدِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ
بِحَقِّ سُورَةِ الْبَقَرَةِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ

سورة
الاحزاب

سُورَةُ اِلٰهِ مِرَانَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْأَلُكَ بِحَقِّ
سُورَةِ النَّسَاءِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَسُورَةِ الْمَائِدَةِ
وَسُورَةِ الْاَنْعَامِ وَسُورَةِ الْاَعْرَافِ وَسُورَةِ
الْاَنْفَالِ وَسُورَةِ التَّوْبَةِ وَسُورَةِ يُوسُفَ
وَسُورَةِ هُودٍ وَسُورَةِ يُوسُفَ وَسُورَةِ الرَّعْدِ
وَسُورَةِ اِبْرَاهِيمَ وَسُورَةِ الْحَجِّ وَسُورَةِ الْكُلِّ
وَسُورَةِ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَسُورَةِ الْكَافِّ وَسُورَةِ
الْمُرْكَيمِ وَسُورَةِ طه وَسُورَةِ الْاَنْبِيَاءِ وَسُورَةِ
الْحَاجِّ وَسُورَةِ الْمُؤْمِنُونَ وَسُورَةِ النَّحْلِ
وَسُورَةِ الْفُرْقَانِ وَسُورَةِ الشُّعَرَاءِ وَسُورَةِ الْفُلِّ
وَسُورَةِ الْفَصْلِ وَسُورَةِ الْعَنْكَبُوتِ وَسُورَةِ
الرُّومِ وَسُورَةِ لُقْمَانَ وَسُورَةِ السَّجْدَةِ وَسُورَةِ
الْاَحْزَابِ وَسُورَةِ الشُّبَّاءِ وَسُورَةِ الْفَاطِمِ وَسُورَةِ
يُسُفَ وَسُورَةِ الصَّافَّاتِ وَسُورَةِ ص وَسُورَةِ
النَّازِعَاتِ وَسُورَةِ الْمُؤْمِنِينَ وَسُورَةِ حَمِّ السَّجْدَةِ وَسُورَةِ
الشُّوَرَى وَسُورَةِ الزُّخُرِفِ وَسُورَةِ الدُّجَانِ
وَسُورَةِ الْاَحْقَافِ

عن
عنه

وَسُورَةُ مُحَمَّدٍ وَسُورَةُ الْفَتْحِ وَسُورَةُ الْحَجَرِ
وَسُورَةُ ق وَسُورَةُ الذَّارِيَّاتِ وَسُورَةُ الطَّوٰٓ
وَسُورَةُ النِّجْمِ وَسُورَةُ الْقَمَرِ وَسُورَةُ الرَّحْمٰنِ
وَسُورَةُ الْوَاقِعَةِ وَسُورَةُ الْحَدِيدِ وَسُورَةُ
الْمُجَادَلَةِ وَسُورَةُ الْحَشْرِ وَسُورَةُ الْمُتَحِنَةِ
وَسُورَةُ الصَّفِّ وَسُورَةُ الْجُمُعَةِ وَسُورَةُ
الْمُنَافِقُونَ وَسُورَةُ التَّغٰٓ وَسُورَةُ الطَّلَاقِ
وَسُورَةُ التَّحْرِيمِ وَسُورَةُ الْمَلِكِ وَسُورَةُ الْقَلَمِ
وَسُورَةُ الْحَاقَّةِ وَسُورَةُ الْمَعَارِجِ وَسُورَةُ النَّجْمِ
وَسُورَةُ الْحَجِّ وَسُورَةُ الْمَزَلِّ وَسُورَةُ الْمَدَّ ثَرِ
وَسُورَةُ الْقِيَمَةِ وَسُورَةُ الدَّهْرِ وَسُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ
وَسُورَةُ النَّبَاِ وَسُورَةُ النَّازِعَاتِ وَسُورَةُ عَبَسَ
وَسُورَةُ التَّكْوِيْنِ وَسُورَةُ الْاِنْفِطَارِ وَسُورَةُ
الْمُطَفِّفِيْنَ وَسُورَةُ الْاَنْشَاقِ وَسُورَةُ الْبُرُوجِ
وَسُورَةُ الطَّارِقِ وَسُورَةُ الْاَعْلٰى وَسُورَةُ الْغٰثِ
وَسُورَةُ الْفَجْرِ وَسُورَةُ الْبَلَدِ وَسُورَةُ الشَّمْسِ
وَسُورَةُ اللَّيْلِ وَسُورَةُ الضُّحٰى وَسُورَةُ الْاِنْشِرَاقِ

مكتوب
عزیز

وَسُورَةُ التَّيْنِ وَسُورَةُ الْعَلَقِ وَسُورَةُ الْقَدْحِ
وَسُورَةُ الْبَيْنَةِ وَسُورَةُ الزَّلْزَلِ وَسُورَةُ
الْعَادِيَّاتِ وَسُورَةُ الْقَارِعَةِ وَسُورَةُ التَّكْوِيْنِ
وَسُورَةُ الْعَصْرِ وَسُورَةُ الْهُمَزَةِ وَسُورَةُ
الْفِيلِ وَسُورَةُ الْقُرَيْشِ وَسُورَةُ الْمَاعُونِ
وَسُورَةُ الْكَوْثِرِ وَسُورَةُ الْكَافِرُونَ وَسُورَةُ
النَّازِعَاتِ وَسُورَةُ الْاَنْشَابِ وَسُورَةُ الْاِخْلَاصِ
وَسُورَةُ الْفَلَقِ وَسُورَةُ النَّاسِ وَاسْتَغْفِرُكَ
بِحَقِّ كُلِّ سُورَةٍ أَتَرْتَهَا عَلَى نَبِيٍّ مِنْ أَنْبِيَائِكَ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْتَغْفِرُكَ بِحَقِّ مِائَةِ أَلْفٍ وَارْبَعَةِ
وَعِشْرِينَ أَلْفٍ نَبِيٍّ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْتَغْفِرُكَ
بِحَقِّ الْأَدْعِيَةِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا أَنْبِيَائُكَ وَ
رُسُلُكَ وَأَهْلُ طَاعَتِكَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْتَغْفِرُكَ
بِحَقِّ اسْمِكَ الْمَكْتُوبِ عَلَى اللَّوْحِ الْمُحْفُوظِ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاسْتَغْفِرُكَ بِحَقِّ اسْمِكَ الْمَكْتُوبِ عَلَى
سَاقِ عَرْشِكَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْتَغْفِرُكَ بِحَقِّ
اسْمِكَ الْمَكْتُوبِ عَلَى الصِّرَاطِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ اسْمِكَ الْمَكْتُوبِ عَلَى اُجْحَةِ جِبْرِائِيلَ
وَمِيكَائِيلَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ اسْمِكَ
الْمَكْتُوبِ عَلَى اُجْحَةِ اسْرَافِيلَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ اسْأَلْكَ
بِحَقِّ اسْمِكَ الْمَكْتُوبِ عَلَى كَفِّ عِزْرَائِيلَ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ اسْمِكَ الْمَكْتُوبِ عَلَى بَابِ
الْجَنَانِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ اسْمِكَ الَّذِي
دَعَاكَ بِهِ مُنْكَرٌ وَنَكِيرٌ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْأَلْكَ
بِحَقِّ اسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ حَمَلَةٌ عَرَّ شَيْءٌ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ اسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ
مَلَأَتْكَ الْمَقْرَبُونَ وَالْكَرْبِيُّونَ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ غَايَةِ رَحْمَتِكَ عَلَى عِبَادِكَ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ تَمَامِ كَلِمَاتِكَ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ عِلْمِكَ أَسْرَارِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ اسْمِكَ الْأَعْظَمِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ الْأَسْمِ الَّذِي لَقِّنْتَهُ آدَمَ قَبْلَ أَنْ
تُؤْتِيَهُ وَعَفَقَتْ عَنْهُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْأَلْكَ
بِحَقِّ الْكَلِمَاتِ الَّتِي تَلَقَّاها مِنْكَ فَتُبْتَ عَلَيْكَ عَلَيْكَ

در حدیث
مستخرج
من
کتاب
الاصول

شحفه احمدیه

يَا رَبِّ، وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ اسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ
هَابِيلُ فَقَبِلْتَ قُرْبَانَهُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ، وَاسْأَلْكَ
بِحَقِّ الْأَسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ شِيثُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فَاجَبْتَهُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ، وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ الْأَسْمِ الَّذِي
دَعَاكَ بِهِ آدَمُ قَرْنَةً مَكَانًا عَلَيْكَ
يَا رَبِّ، وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ الْأَسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ نُوحٌ
عَلَيْهِ السَّلَامُ فَجَبَيْتَهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي السَّهْبِ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ، وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ الْأَسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ
إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَجَعَلْتَ النَّارَ عَلَيْهِ بَرْدًا
وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَبِّ، وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ الْأَسْمِ الَّذِي
دَعَاكَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَدَيْتَهُ بَيْنِي بَيْتِ
عَظِيمٍ عَلَيْكَ يَا رَبِّ، وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ الْأَسْمِ الَّذِي
دَعَاكَ بِهِ إِسْحَاقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ الْأَسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ هُوَ عَلَيْهِ
فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَأَهْلَكَ عَادًا عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ الْأَسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ صَالِحٌ عَلَيْهِ
لَهُ وَأَهْلَكَ ثَمُودًا عَلَيْكَ يَا رَبِّ، وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ

در حاشی
عزیز

الْاِسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ يَعْقُوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَرَدَّتْ بَصَرُهُ وَوَلَدَهُ وَكَشَفَتْ عَنْهُ ضُرَّهُ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْأَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِي دَعَاكَ
بِهِ يُوسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَنْجِيْتَهُ مِنْ غِيَابَتِ
الْجُبِّ وَمِنَ السَّجَنِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْأَلُكَ بِحَقِّ
الْاِسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَجَعَلْتَهُ
خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْأَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ
الَّذِي دَعَاكَ بِهِ سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَوَهَبْتَ لَهُ مُلْكًا
لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاسْأَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ أَيُّوبُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ فَكَشَفْتَ عَنْهُ ضُرَّهُ وَأَبْرَأْتَهُ مِنْ سَقَمِهِ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْأَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ مُوسَى
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاتَّقَى إِلَى فِرْعَوْنَ فَالْبَسْتَهُ هَيْبَتَكَ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاسْأَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ عَلَى جَبَلِ
الطُّورِ فَطَمَّئِنَتْ سُلُطَمَاءُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْأَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ
الَّذِي دَعَاكَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ مِنْ أَحْمَرَ قَبِيلَتِهِمَا عِنْدَكَ بَيْنَنَا
فِي الْجَنَّةِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْأَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِي

كتاب
الرموز

دَعَاكَ بِهِ بَنُو إِسْرَءِيلَ فَجَعَلْتَهُمُ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ
يَكْسِبُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْأَسْمِ الَّذِي
دَعَاكَ بِهِ دَانِيَالُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَجَعَلْتَهُ مِنْ عَدُوِّهِ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْأَسْمِ الَّذِي دَعَاكَ
بِهِ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ
بِحَقِّ الْأَسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ هَيْسَلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فَأَبْرَأَ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَآخِيَا الْمَوْتَى بِأَذْنِكَ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْأَسْمِ الَّذِي دَعَاكَ
بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَكَفَيْتَهُ
هَوْلَ عَدُوِّهِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْأَسْمِ
الَّذِي دَعَاكَ بِهِ أَنْبِيَاؤُكَ وَرُسُلُكَ فَاسْتَجَبْتَ
لَهُمْ دُعَائِهِمْ وَآتَيْتَهُمْ سُلُوكَهُمْ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْأَسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ الْأَنْبِيَاءُ
وَالْأَوْلِيَاءُ وَالْأَصْفِيَاءُ وَالرُّسُلُ هَادٍ وَالْعِبَادُ وَالْأَبْدَالُ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْأَسْمِ الَّذِي قَامَتْ
بِهِ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ وَاسْتَقَرَّتْ بِهِ الْأَرْضُ وَالسَّبْعُ
وَاسْتَقَلَّتْ بِهِ الْجِبَالُ الرَّوَاسِي عَلَيْكَ يَا رَبِّ

وَمَا كُنْتُ
مِنْهُمْ

وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ كُلِّ اسْمٍ لَهُ عِنْدَكَ حَقٌّ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْأَسْمَاءِ الَّتِي اصْطَفَيْتَهُ
وَلَمْ تُطْلِعْ عَلَيْهِ أَحَدًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ
وَالْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ
الْبَيْتِ الْحَرَامِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ الرُّكْنِ
وَالْمَقَامِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْبَيْتِ
الْمَعْمُورِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ الصُّفَا وَالْمَرْوَةِ وَعَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ بَيْتِ رَبِّكَ عَلَيْهِمْ يَا رَبِّ
وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا حُجَّاجُ
بَيْتِكَ الْحَرَامِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْأَسْمَاءِ
الَّتِي تُحْيِي بِهَا الْمَوْتَى وَتُمِيتُ بِهَا الْأَحْيَاءَ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى وَآهِلِ بَيْتِهِ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ سَعَةِ
رَحْمَتِكَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَنْ حَقَّتْ
عَلَيْكَ عَظِيمَةٌ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ
أَسْمَائِكَ الَّتِي إِذَا دُعِيتَ بِهَا أَجَبْتَ وَإِذَا

سُئِلْتُ بِهَا اعْطَيْتَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْأَلْكَ
 بِحَقِّ الرَّاعِبِينَ إِلَيْكَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْأَلْكَ
 بِحَقِّ الْمُطِيعِينَ لَكَ وَالْقَائِمِينَ بِأَمْرِكَ
 عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ الرُّوحَانِيِّينَ وَ
 الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ
 عَلَيْكَ يَا رَبِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً
 كَثِيرَةً دَائِمَةً وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا
 وَاعْفِرْ لَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا وَاصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا وَاقْضِ
 حَوَائِجَنَا وَحَقِّقْ أَمَالَئَنَا وَارْضَ عَنَّا وَانْظُرْ لَنَا
 بِعَيْنِ الرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَاعْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا
 وَمَا وَلَدْنَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَارْحَمْهُمَا
 كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا وَاجْزِئْهُمَا بِالْإِحْسَانِ إِحْسَانًا وَبِالْإِسْتِغْنَاءِ
 عَفْرَانًا وَعَافِنَا مِنَ الْآفَاتِ الدُّنْيَا وَآخِرَتِهَا مَا أَحْيَيْتَنَا
 وَادْفَعْ عَنَّا الْعِلَاقَ وَالْوَبَاءَ وَالْبَلَاءَ وَالْأَوْجَاعَ وَ
 الْأَسْقَامَ وَالْأَمْرَاضَ وَالْقَحْطَ وَالزَّلَازِلَ وَالْفِتْنَ
 وَجُورَ السُّلْطَانِ وَكَيْدَ الشَّيْطَانِ وَشَرَّ فَسَقَةٍ
 الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَشَرِّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ

وَأَهْلِكَ مَنْ فِي هَلَاكِهِ صَلَاحٌ لِلْمُؤْمِنِينَ
وَأَبْقَى مَنْ فِي بَقَائِهِ صَلَاحٌ لِلْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ
وَكَنْ لَوْلِيكَ فِي أَرْضِكَ وَحُجَّتِكَ عَلَى عِبَادِكَ
وَلِيًّا وَحَافِظًا وَقَائِدًا وَنَاصِرًا وَدَلِيلًا وَعَيْنًا
حَتَّى تَسْكِنَهُ أَرْضَكَ طَوْعًا وَتَمُتَّهُ فِيهَا طَوِيلًا
وَتَجْعَلَ فَرَجَهُ وَاجْعَلْنَا مِنْ شِيعَتِهِ وَأَوْلِيَّائِهِ
وَأَعْوَانِهِ وَأَنْصَارِهِ وَمُحِبِّيهِ وَاتَّبَاعِهِ اللَّهُمَّ
وَإِذَا كُنَّا مَا كُنْتَ لِحَقِّهِ خَيْرٌ أَوْ تَوَقَّنَا مَا كُنْتَ
الْوَفَاءُ خَيْرٌ لَنَا وَآخِرُ جَنَّا مِنَ الدُّنْيَا سَالِمِينَ
وَإِذَا خَلْنَا الْجَنَّةَ إِمْنِينَ فِي جِوَارِ دُفُوفٍ
مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى وَالْأَئِمَّةَ مِنْ عَشَرَتِهِ صَلَوَاتُكَ
عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ وَسِّعْ عَلَيْنَا مَعِيشَتَنَا
وَأَنْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ وَفَضْلَكَ وَأَنْزِلْ عَلَيْنَا
مِنْ بَرَكَاتِكَ وَأَنْزِلْ قُنَارَ رِزْقٍ وَاسْعًا حَلَالًا
طَيِّبًا قِيمٌ مَمْنُونٍ وَلَا تَحْظُورِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ
وَكَرَمِكَ وَجُودِكَ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْمَنِّ وَالْكَرَمِ
وَالْجُودِ وَالْإِحْسَانِ الْقَدِيرِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

معراج

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَالحمد لله رب العالمين
 وَصَلَوْا لَهُ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ
 الطَّاهِرِينَ وَسَلَامٌ تَسْلِيمًا إِذَا بَجَلَهُ دَعَايَ نَفِجِ الشَّانِ
 عَظِيمِ الْمَنْزِلَتِ دَعَايَ مَعْرَاجٍ كَقَفْنِي عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ
 فِي كِتَابِ بَدِ الْأَمِينِ أَوْ مَصْبَاحِ مِيزَانِ عَاكِفِ الْكَلْبِ
 أَوْ حَاشِيَةِ بَرَاوِنِ كِتَابُونِ كَيْ يَهْضُمَ لِي وَرَثَاتِي مِنْ دَعَا
 كَيْ يَكْبُرَ بَيْنَ كَيْ رَوَايَتِ كَيْ هِيَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 نَبِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَعَى أَوْ خُلَاصَةً مِنْ حَدِيثِ كَا
 يَهْ هِيَ كَيْ فَرَمَا يَا نَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَيْ جَبَّ مِيزَانِ مَعْرَاجٍ
 كَيْ آسَمَانِ بِرَقْعِ كَيْ حِجَابِ بَعْدَ حِجَابِ كَيْ يَهْ أَنْتَ كَيْ شَرْ
 حِجَابِ وَرَأَيْكَ حِجَابِ سَعَى دُوسَرِ حِجَابِ تَكْ فَاصِلِ
 شَرْ بَرَارِ بَرَابَرِ مَشْرِقِ أَوْ مَغْرِبِ كَيْ تَهْ يَهْ أَنْتَ كَيْ يَهْ بِنِجَامِ
 حِجَابِ قَدَرِ تَكْ يَسْ دِيكِي مِيزَانِ يَهْ دَعَا لَكِي هُوِيْ أَوْ
 حِجَابِ بِرُفُوسِ أَوْ كَيْ مَجْهِي يَا مُحَمَّدٌ زَكَاةُ أَوْ سَعَى عَاكِفِ
 رُفُوسِ كُوَا بِنِ أَنْتَ مِيزَانِ سَعَى كُوِيْ دَعَا كَرِ سَعَى
 سَعَى عَاكِفِ كَبُورِ جَانِبِ وَاسْطِ أَوْ سَعَى دُرْوَانِ آسَمَانِ
 دُفْطَرِ كَرِ اللَّهُ أَوْ سَعَى سَا بَهْ رَحْمَتِ كَيْ أَوْ دُورِ كَرِ اللَّهُ

مکمل رہنما

غیر عبادت

خطوط افکار

غم و سکا اور ہم اسکا اور شدت اسکی اور کرب اسکا
 اور ادا کرے قرض اسکا اور بخشے گناہ اس کے اور عطا کرے
 اسکو وہ چیز کہ جو نبیوں اور صدیقوں کو عطا کریگا اور بنا
 کرے اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے واسطے ہزار قصر و ریاق
 کے اور نظر کریگا اللہ تعالیٰ اس پر ہر روز تین سو سال مرتبہ نور
 کریگا ایک فرشتہ آسمان سے کہ از سر نو عمل کر کہ بخشا اللہ تعالیٰ
 نے تجھ کو اور تیرے والدین کو اور تیرے ہمسایوں کو بدل
 کیا تیرے گناہوں کو حسناات سے اور عطا کیا تجھ کو ثواب
 ستر ہزار برس کی عبادت کا اور جمع کی واسطے تیرے نیکی
 دنیا اور آخرت کی اور جو کوئی لکھے اس دعا کو زعفران اور
 مشک سے اور پائے بیمار کو شفا پائے وہ مریض بحکم خدا
 تعالیٰ اور جو کوئی لکھے اس دعا کو اور اپنے پاس رکھے ایمن ہو
 شر شیطان اور شر سلطان سے اور نہ تھکے راہ چلنے سے اور
 ایمن ہو چورون سے اور رواہون حاجتیں اسکی اور جو کوئی
 لکھے اس دعا کو گلبدین لٹکائے طفل صغیر کے ایمن ہو وہ
 بچہ ہو اور سانپ سے اور جمیع گزندوں سے اور جو کوئی لکھے
 اس دعا کو اور پئے ایمن ہو جمیع دردوں سے اور نہ بہو لے

فضیلت
دعا کا

دعا کی
میت

کسی چیز کو اور جو کوئی دعا کرے اس دعا سے کسی امر کے لئے
تمام کرے خدا ہی تعالیٰ اور سہل کرے اوس امر کو اور جو
کوئی نہ کہے اس دعا کو اپنے گھر میں وسیع کرے اللہ صاحب
پر رزق اور ایمین ہے گھر اوس کا سب بلاؤں سے قسم اور جس
کی کہ جس نے مبعوث کیا ہے تمہیں بحق اگر جمع ہوں جن اور افسان
ملا کہ اور شل اون کے ہزار برابر ابتداء سے دنیا سے روز قیامت
تاک نہ لکھ سکین ثواب اس دعا کا اور یہہ دوست ترین
ادعیہ ہے نزدیک خدا تعالیٰ کے اور وسیلہ گردانوں طرف خدا
کے اس دعا کو اپنے امور میں اور سکھاؤ یہہ دعا اپنے نیکان
است کو تحقیق کہ یہہ ایک خزانہ ہے خزانہ ہائی جنت میں
سے اور دعائی معراج یہہ ہے **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ سَئَلُکَ**
یَا مَنْ اَقْرَلَهُ بِالْعُبُوْدِ دِیْنَهُ کُلُّ مَعْبُوْدٍ یَا مَنْ یَّحْکُمُ
کُلُّ مَحْکُوْمٍ یَا مَنْ یَقْنَعُ اِلَیْهِ کُلُّ مَحْکُوْمٍ یَا مَنْ یُطَلِّبُ
عِنْدَکَ کُلُّ مَفْقُوْدٍ یَا مَنْ سَئَلَهُ غَیْرُ مَرْدُوْدٍ
یَا مَنْ بَابُهُ عَنْ سُؤْلِہِ غَیْرُ مَسْدُوْدٍ یَا مَنْ هُوَ
غَیْرُ مَوْصُوْفٍ وَلَا مَحْدُوْدٍ یَا مَنْ عَطَاؤُہُ غَیْرُ
مَمْنُوْعٍ وَلَا مَشْکُوْدٍ یَا مَنْ هُوَ لَیْسَ بِعَبْدٍ

وہو

وَهُوَ نِعَمُ الْمُقْصُودِ يَا مَنْ رَجَاءُ عِبَادِهِ حَبْلُهُ
 مَشْدُودٌ يَا مَنْ شَبَهُهُ وَمِثْلُهُ غَيْرُ مَوْجُودٍ يَا مَنْ
 لَيْسَ بِوَالِدٍ وَلَا مَوْلُودٍ يَا مَنْ كَرَمُهُ وَفَضْلُهُ
 لَيْسَ بِمَعْدُودٍ يَا مَنْ حَوْضُ بَرٍّ إِلَّا نَاقِمٌ مُؤَدُّ
 يَا مَنْ لَا يُوصَفُ بِقِيَامٍ وَلَا قُعُودٍ يَا مَنْ لَا يَجْرِي
 عَلَيْهِ حَرَكَةٌ وَلَا جُمُودٌ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ
 يَا وَدُودٌ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَعْقُوبَ يَا غَافِرَ
 ذَنْبِ دَاوُدَ يَا مَنْ لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ وَيَعْفُو عَنِ
 الْمَوْعُودِ يَا مَنْ رَزَقَهُ وَسْتَرَهُ لِلْعَاصِيينَ مَمْدُودٌ
 يَا مَنْ هُوَ مُلْجَأُ كُلِّ مُقْصِدٍ مَطْرُودٍ يَا مَنْ دَانَ لَهُ
 جَمِيعُ خَلْقِهِ بِالسُّجُودِ يَا مَنْ لَيْسَ عَنْ نَيْلِهِ وَجُودُهُ
 أَحَدٌ مَصْدُودٌ يَا مَنْ لَا يَحِيفُ فِي حُكْمِهِ وَيَحْلُمُ
 عَنِ الظَّالِمِ الْعَنُودِ يَا رَحِمَ عَبْدًا خَاطِبًا لَمْ يُؤَفِّ
 بِالْعُرْوَةِ الْإِمْلَاقِ فَقَالَ لِمَا تُرِيدُ يَا بَاسُ يَا وَدُودُ صَلِّ
 عَلَى مُحَمَّدٍ خَيْرِ مَبْعُوثٍ دَعَا إِلَى خَيْرٍ مَعْبُودٍ وَعَلَى
 آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ أَهْلِ الْكَرَامِ وَالْجُودِ يَا
 أَفْعَلَ بِنَا مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا رَحِمَ الرَّحْمَنِ الْحَمْدُ

اسناد دعائی
جواب

اور سوال کر اپنی حاجتوں کا از انجملہ دُعائی حُجُب ہے
 سید ابن طاووس نے کتاب مہج الدعوات میں لکھا ہے کہ رُوحِ
 کی ہے محمد حنفیہ ابن علی بن ابیطالب علیہ السلام نے کہیں چھ
 نے فرمایا کہ جو کوئی خدا کو ان ناموں سے یاد کرے یعنی اس دُعائی
 کو پڑھے خداوند حکیم اس کی دعا کو مستجاب کرتا ہے اور اگر
 آہن پر اس دعا کو پڑھے آہن نرم ہو جاوے، باذن اللہ اور
 پہر پیغمبر خدا نے فرمایا کہ قسم ہے اس خدا کی کہ جس نے مجھ کو حق
 ساتھ پیغمبری کے لیے بھیجا ہے کہ اگر کسی مرد کو بہوک اور پیاس
 سخت ہو اور اس دعا کو پڑھے بہوک اور پیاس جاتی رہے اور
 ٹہر جائے اور اگر اس دعا کو پہاڑ پر پڑھے تو وہ سیان پہاڑ
 حسب خواہش اس کی رستہ ہو جاوے کہ اگر چاہے تو آون
 سے چلا جاوے اور اگر اس دعا کو دیوانے پر پڑھے پونہ
 آجائے اور اگر اس عورت پر کہ جسے جناد شوار ہو پڑھے جناد
 او سپر آسان ہو جاوے اور اگر تمام شہر میں آگ لگی ہو اور کوئی
 اس دعا کو پڑھے پس پڑھنے والی کا گہرا آتش زدگی سے محفوظ
 رہے گا اور کبھی نہ جلیگا بَرَکت سے اس دعا کی اور اگر چالیس
 جمعہ اس دعا کو پڑھے خدا تعالیٰ اجمیع گناہوں کو بخشتے گا اور اگر

افادہ دعا
جواب

اوسکو کسی طرح کا غم ہو تو اوس کا غم دنیا و آخرت کا بطرف
 ہوگا برحمت پروردگار عالم اگر بادشاہ ظالم پر قبل اوس کے
 ملاقات کے اور سامنا کرنے کے اسد عاکو پر ہے حق تعالیٰ
 اوس بادشاہ کو مطیع اوس شخص کا کرویکا صاحب مہج الدعوت
 فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں بلائے عظیم میں گرفتار تھا پس
 اس دعا کو مینے پڑھا برکت سے اس دعا کی اوس بلا سے خلاص
 ہوا اور اپنی مراد اور مقصود کو پہنچا اور حق تعالیٰ نے نشر
 سے حاسدوں کے حفاظت اور نگہبانی میری کی اور وہ دعا
 یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ اُحْتَجُّ بِشُعَاعِ
 نُورِہٖ عَنْ نَوَاطِیرِ خَلْقِہٖ یَا مَنْ تَسْرِبُ بِالْجَلَالِ
 وَالْعَظَمَةِ وَاشْتَهَرَ بِالْجَبْرِ فِیْ قُدُسِہٖ یَا مَنْ
 تَعَالٰی بِالْجَلَالِ وَالْکِبْرِ یَا فِیْ تَفَرُّدِ مَجْدِہٖ یَا مَنْ
 اُنْقَادَتِ الْاُمُوْمُ بِاِزْمِ مَتَهَا طَوْعًا لَا مَرَّةً یَا مَنْ
 قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَنُجُوْمٌ مُّجِیْبَاتٌ لِذَعْوِہٖ
 یَا مَنْ نَزَّیْنَ السَّمَاءَ بِالْعَفْوِ وَالطَّالِعَةُ وَجَعَلَهَا هَادِیۃً
 یَخْلُقِہٖ یَا مَنْ اَنَارَ الْقَمَرَ الْمُنِیْرَ فِیْ سَوَادِ اللَّیْلِ
 الْمَظْلِمِ بِطُفِہٖ یَا مَنْ اَنَارَ الشَّمْسَ الْمُنِیْرَةَ وَجَعَلَ

بسم الله الرحمن الرحيم

مَعَاشًا خَلَقَهُ وَجَعَلَهَا مُفَرَّقَةً بَيْنَ الَّتِي لَهَا وَالَّتِي لَهَا
بِعَظَمَتِهِ يَا مَنْ اسْتَوْجَبَ لَشُكْرِ بَشَرٍ سَمَاءٍ بِسَمَاءٍ
نِعْمِهِ اسْأَلُكَ بِمَا قَالَتِ الْعَرَبُ مِنْ عَرَشِكَ وَمُنْتَهَى
الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ
نَفْسَكَ أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَ
بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ أَثْبَتَهُ
فِي قُلُوبِ الصَّافِينَ الْخَافِينَ حَوْلَ عَرَشِكَ
فَلَمَّا رَجَعْتَ الْقُلُوبُ إِلَى الصُّدُورِ عَنْ لَبَّازٍ بِأَخْلَاصِ
الْوَحْدَانِيَّةِ وَتَحْقِيقِ الْفِرْدَاوِسيَّةِ مُقَرَّرَةً لَكَ
بِالْعُبُودِيَّةِ وَأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ أَنْتَ اللَّهُ أَنْتَ اللَّهُ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَاسْأَلُكَ بِالْأَسْمَاءِ الَّتِي تَجَلَّيْتَ
بِهَا لِلْكَلِيمِ عَلَى الْجَبَلِ الْعَظِيمِ فَلَمَّا بَدَأَ اشْعَاعُ نُورِ
الْمُحِبِّينَ مِنْ بَهَاءِ الْعَظَمَةِ خَرَّتِ الْجِبَالُ مُتَدَاكِرَةً
لِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَهَيْبَتِكَ خَوْفًا مِنْ سَطَوَاتِكَ
رَاهِبَةً مِنْكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَاسْأَلُكَ بِالْأَسْمَاءِ الَّتِي فَتَقَتْ
بِهِ رُتُوقَ عَظِيمٍ جُفُوفٍ عُيُونِ السَّاطِرِينَ الَّذِينَ يَدْعُونَ

تَدْبِيرُ حِكْمَتِكَ وَشَوَاهِدُ حُجَجِ أَنْبِيَائِكَ يَعْرِفُونَكَ
 بِفِطْنِ الْقُلُوبِ وَأَنْتَ فِي عَوَامِصِ مُسِرَّاتِ
 سِرِّهِاتِ الْغُيُوبِ اسْتَلَّكَ بِعِزَّةِ ذَلِكَ الْأَسْمِ
 أَنْ تَصِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْحَمْدُ وَأَنْ تَصْرِفَ
 عَنِّي جَمِيعَ الْأَفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالْأَعْرَاضِ وَالْأَمْرِ
 وَالْخَطَايَا وَالذُّنُوبِ وَالشُّكِّ وَالشَّرِّ وَالْكَفْرِ وَالنِّفَاقِ
 وَالشَّقَاقِ وَالضَّلَالَةِ وَالْجَهْلِ أَلْمَقْتَ وَالْغَضَبَ وَ
 الْعُسْرَ وَالضِّيْقَ وَفَسَادَ الظُّمِيرِ فَحُلُولِ النِّفَقَةِ وَتَهْنِئَةِ
 الْأَعْدَاءِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ لَطِيفُ
 الْمُنَاشَئَةِ اِرْجُلُهُ دَعَايَ صِنِّي قُرَيْشٍ هِيَ كِتَابُ
 تحفۃ الابراہیم وغیرہ میں لکھا ہے کہ روایت کی عبد اللہ بن عباس
 نے جناب امیر المومنین علیہ السلام سے کہ فرمایا جو کہ اس دعا
 کو پڑھے مثل اس شخص کے ہوگا کہ ہمراہ جناب سول خدا
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگ اُحُد اور حنین اور بدر میں لائے
 تیرے کافروں پر لگائے ہوں دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
 صَنِیْعُ قُرَیْشٍ وَجَبْتِیْہَا وَطَاعُوْیْہَا وَاَقْبَحْتُہَا وَبَشَرْتُہَا
 الذِّیْنَ خَالَفَا اَمْرَکَ وَاَنْکَرَا وَحَبِیْکَ وَجَحَدَا اَنْعَامَکَ

کتاب

عنی وعن والدی وعن اہل حجازی وجميع المؤمنين والمؤمنات

اس دعا کا قرآن

وَعَصِيَا سُوْلِكَ وَقَلْبَادِيْنِكَ وَخَرَفَا كِنَا بَاكَ
وَبِحَدِّ الْاَثَاكَ وَعَطْلَا اَحْكَامَكَ وَابْطَلَا فَرْصَاكَ
وَالْحَدَا فِي اَيَاتِكَ وَعَادِيَا اَوْلِيَاءِكَ وَالسَّيَا
اعْدَا اِيَّاكَ وَخَرَّ بَابِلَا دَكَ وَاقْتَدَا اِعْبَادَكَ
اَللّٰهُمَّ الْعَنُوهُمَا وَاتَّبَاعُهُمَا وَاَوْلِيَاءَهُمَا وَاشْيَاعُهُمَا
وَمُحِبِّيْهِمَا فَقَدْ خَرَّ بَابِيَّتِ الشُّبُوْةِ وَرَدَ مَا بَابُهُ
وَنَقَضَا سَقْفَهُ وَاحْتَقَا سَمَانُهُ بِاَرْضِيْهِ وَعَالِيْهِ
يَسَافِلِهِ وَظَاهِرُهُ بِبَاطِنِهِ وَاسْتَاَصَلَا اَصْلَهُ وَآبَادَا
اَنْصَارَهُ وَقَتَلَا اَطْفَالَهُ وَاخْلَيَا مِنْبَرَهُ مِنْ وَجْهِهِ
وَوَارِثَ عَلَيْهِ وَجَدَ اِمَامَتَهُ وَاشْرَكَا بِرَبِّيْهِمَا
فَعَظُمَ ذَنْبُهُمَا وَخِلْدُ هُمَا فِي سَقَرٍ وَمَا اَذْرَاكَ
مَا سَقَرُ لَا يُبْقَى وَلَا تَنْدُرُ اَللّٰهُمَّ الْعَنُوهُمَا بَعْدَ كُلِّ
مُنْكَرٍ اَتَوْهُ وَحَقِّ اخْفَوُهُ وَمِنْبَرِ عُلُوِّهِ وَمَوْجِ
اَرْجَوُهُ وَمُنَافِقِ وَلَوْهُ وَوَلِيِّ اَدْوُهُ وَطَرِيْقِ
اَوُوَّهُ وَصَادِقِ طَرْدُوَّهُ وَكَافِرِ نَصْرُوَّهُ وَوَلِيِّ مَامِ
قَهْرُوَّهُ وَفَرَجِ غَيْرُوَّهُ وَاتِّرَا كَرُوَّهُ وَشَرِّ اَرْوُهُ
وَدَمِ اَرَاثُوَّهُ وَخَيْرِ بَدَلُوَّهُ وَكَفَرِ نَعْبُوَّهُ وَارِثِ

مكتوبه

مكتوبه

غَصْبُوهُ وَفِي أَقْطَعُوهُ وَنَحَبِ أَكْلُوهُ وَخُمْسِ
 اسْتَحْلُوهُ وَبَاطِلِ اسْسُوهُ وَجَوِّ لِبَسْطُوهُ وَنِفَاقِ
 اسْرُوهُ وَغَدِيٍّ أَظْهَرُوهُ وَظَلَمِ نَشْرُوهُ وَوَعْدِ
 أَخْلَفُوهُ وَأَمَانِ خَانُوهُ وَعَهْدِ نَقْضُوهُ وَخَلَالِ
 حَرَامُوهُ وَحَرَامِ أَحْلُوهُ وَبَطْنِ تَقْفُوهُ وَضِلْعِ
 دَقْفُوهُ وَصَلِّ مَرْفُوهُ وَشَتْلِ بَدْدُوهُ وَغَزِيٍّ إِذْ لَوْ
 وَذَلِيلِ عَرُوهُ وَحَقِّ مَنَعُوهُ وَكَيْدِ دَلْسُوهُ وَ
 حَكْمِ قَلْبُوهُ اللَّهُمَّ الْعَنَّهُمْ كُلَّ أَيْةٍ حَرَامُوهَا
 وَفَرِيضَةٍ تَرَكُوهَا وَسُنَّةٍ غَلَبُوهَا وَسَوْءٍ مَنَعُوهَا
 وَأَحْكَامٍ عَظَلُوهَا وَبَيْعَةٍ نَكَلُوهَا وَدَعْوَى أَبْطَلُوهَا
 وَبَيْئَةٍ أَكْرَوهَا وَجَلَدٍ أَحَدُوهَا وَخِيَانَةٍ أَوْرَدُوهَا
 وَعَقْبَةٍ ارْتَقَوْهَا وَدِيَابِ حَرْجُوهَا وَارْتِيَابِ
 كَرْمِوهَا وَشَهَادَاتٍ كَتَمُوهَا وَوَصِيَّةٍ ضَيَعُوهَا
 اللَّهُمَّ الْعَنَّهُمْ فِي مَكْنُونِ السِّرِّ وَظَاهِرِ الْعَلَانِيَةِ
 لَعْنًا كَثِيرًا أَبَدًا أَيْمَانُ سَرْمَدًا لَا انْقِطَاعَ
 لِأَمْدِهِ وَلَا نَفَادَ لِعَدْدِهِ لَعْنًا يَعْدُو أَوَّلَهُ وَلَا يَرُوحُ
 آخِرُهُ لَهُمْ وَلَا عَوَاذُهُمْ وَلَا نُصَارَاهُمْ وَجَلِيلُهُمْ

کتاب
تشیب
معم

کتاب
تشیب
معم

وَمَوَالِيَهُمُ الْمُسْلِمِينَ لَهُمْ وَالْمَالُ لِلَّهِ
وَالنَّاهِضِينَ بِأَجْحَتِهِمْ وَالْمُقْتَدِينَ بِكَلَامِهِمْ
وَالْمُصَدِّقِينَ بِأَحْكَامِهِمْ بَدَّكَ كَبِهْ چار مرتبہ اللہ
عَزَّ وَجَلَّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْهُ أَهْلُ النَّارِ أَمِينُ
رَبِّ الْعَالَمِينَ اَزْجَلہ تسبیحات سے حاشیہ صبح
کفعمی اور مفاتیح النجاة عباسی میں لکھا ہے کہ نازل ہوئے
جبریل حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور
وہ حضرت اس وقت نماز پڑھتے تھے پیچھے مقام ابراہیمؑ
پس کہا اے محمدؐ حکم کرو اپنی امت کو کہ پڑھیں اے عاکو بعد
روزہ رکھنے آیا صوم بیض کے بہ تحقیق کہ یہ دعا لکھی ہے پوش
اور ستونہای بہشت پر اور برکت سے اس دعا کے آسمان پر
جاتا اور زمین پر آتا ہونہیں اور بسبب اس دعا کے قبضہ زمین
عزرائیلؑ ارواح کو اور بسبب اس دعا کے محسور ہونے میں مومنین
اپنی قبروں سے اور بسبب اس دعا کے مین کرتا ہے خدا عذاب
قبر اور پریشانی اور آفتہای اور آخرت سے اور روزی زیادہ
دیتا ہے اور تم شفاعت اوسکی کرو گے یہاں تک کہ داخل
بہشت کریگا اوس حالت میں کہ مونہہ اوسکا چمکتا ہو نور سے

تسبیحات

ایک
تعارف
سجی

اور جو کہ ایامِ جن کو روزہ رکھے اور وقتِ افطار کے یہ دعائے
پڑھتے گرامی رکھے اوسکو خدا ایسی کرامت سے کہ ہمیشہ سے
اسے محمدؐ اگر دریا سیاہی بہن اور درخت قلم ہوں اور ملائکہ
لکھنے والے ہوں نہ ہو سکے گا کہ ثواب اس دعا کا لکھیں اور جو کہ
اس دعا کو پڑھے دور کرے خدا اندوہ اور غم اور پریشانی اوسکی
اور ادا کرے قرض اوسکا اور برائے حاجتیں اوسکی اور ازاد کرے
اوسکو آگ سے اور ہو واسطے اوسکے ثواب ہر اخیل اور میکیل
اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور ثواب تمہارا ہے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جو کہ اس دعا کو پڑھے اپنی
عمر میں ایک مرتبہ آئے روز قیامت ایسی حالت سے کہ نہ ہو
اوسکا چمکتا ہو نور سے یہاں تک کہ تعجب کریں اہل موقفاؤ
کہہیں کہ یہہ کوئی پیغمبر ہے پیغمبروں میں سے اور عطا کرے اوسکو
خدا تعالیٰ بہشت میں ایسی چیز کہ کسی آنکھ نے نہ دیکھی ہو اور
کسی کان نے نہ سنی ہو اور دلمین ٹیکے نہ گذری ہو اور جو کہ پڑھے
اس دعا کو اپنی عمر میں پندرہ مرتبہ ہم اور تم زیارت اوسکی
کریں گے روز قیامت میں اور جو کہ پڑھے اس دعا کو اور بعد اوسکے
سوئے باطہارت دیکھتا ہے تمکو خواب میں اور جس لسی کی کوئی چیز

رنگ و بزم
سجی

جاتی رہی ہو پس چار رکعت نماز پڑھے اور پڑھے ہر ایک
رکعت میں الحمد ایک مرتبہ اور توحید و مرتبہ بعد اوس کے پڑھا
پڑھے اور رکے اس دعا کو اپنے سر کے نیچے بہ تحقیق کہ خدا
تعالیٰ پہیرتا ہے طرف اوس کے اوس چیز کو کہ جاتی رہی ہے
اور جو کوئی دشمنوں کے ہاتھ لگے اور اس دعا کو پڑھے یمن
رہتا ہے اونکی شر سے اور حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ
الہ وسلم نے فرمایا کہ جس لڑائی میں اس دعا کو پڑھا ہے مینے
فتح پائی ہے اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا کہ جو
کوئی پڑھے اس دعا کو روز قیامت میں پیشوا متقیوں کا ہو مروج
ہے کہ کوئی چیز بہتر اس دعا سے نہیں ہے اور جو کہ پڑھے
اس دعا کو اپنی عمر میں ایک مرتبہ دو کرے تا کہ خدا تعالیٰ اوس سے
ستر طرہ کلی بلاؤں اور آفتوں کو بہرہ ہے دعا ہے **اللَّهُمَّ**
الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَكَ
أَنْتَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ
السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَمِيدُ

سجی

سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَكَ
أَنْتَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ
الْمُصَوِّرُ الْحَكِيمُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْبَصِيرُ الصَّادِقُ سُبْحَانَكَ
أَنْتَ اللَّهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْوَاسِعُ
الطَّيِّفُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْبَدِيعُ الْوَاحِدُ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْكَبِيرُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ
اللَّهُ الْغَفُورُ الْودُودُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الشَّكُورُ
الْحَلِيمُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْحَمِيدُ الْحَمِيدُ سُبْحَانَكَ
أَنْتَ اللَّهُ الْمُبْدِي الْمُعِيدُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ
الْوَاحِدُ الْوَاحِدُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ السَّيِّدُ الصَّمَدُ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ
اللَّهُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْغَفُورُ
الْغَفَّارُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْوَكِيلُ الْكَافِرُ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْعَظِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَكَ
أَنْتَ اللَّهُ الْمُغِيثُ الدَّائِمُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ
الْمُنْعَالِي الْحَقُّ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْبَاسِعُ الْوَاسِعُ

سُبْحَانَكَ

سُبْحَانَكَ

دعا
تسبیح

سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْبَاقِي الرَّقِيُّ وَ سُبْحَانَكَ أَنْتَ
 اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَمِيدُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْقَرِيبُ
 الْمَجِيبُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ
 سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الشَّهِيدُ الْمُنْعِمُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ
 اللَّهُ الْقَاهِرُ الرَّزَّاقُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْحَسِيبُ
 الْبَارِئُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْغَنِيُّ الْقَوِيُّ سُبْحَانَكَ
 أَنْتَ اللَّهُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ
 الثَّوَابُ الْوَهَّابُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ
 سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ سُبْحَانَكَ
 أَنْتَ اللَّهُ الْقَدِيمُ الْفَعَّالُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْقَوِي
 الْقَائِمُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الرَّقِيُّ الرَّحِيمُ
 سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْوَفِيُّ الْكَرِيمُ سُبْحَانَكَ
 أَنْتَ اللَّهُ الْفَاطِرُ الْخَالِقُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْعَزِيزُ
 الْفَتَّاحُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الدَّيَّانُ الشَّكُورُ سُبْحَانَكَ
 أَنْتَ اللَّهُ الْعَلَّامُ الْغُيُوبِ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ
 الصَّادِقُ الْعَادِلُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الطَّاهِرُ الظَّهِيرُ
 سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الرَّفِيعُ الْبَاقِي سُبْحَانَكَ أَنْتَ

و کجا
میجای

اللَّهُ الْوَقْرُ الْهَادِيُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْوَسْطِيُّ
 الْخَبِيرُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْكَفِيلُ الْمُسْتَعَانُ
 سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْغَالِبُ الْمُعْطَى سُبْحَانَكَ أَنْتَ
 اللَّهُ الْعَالِمُ الْمُعْظَمُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْمُحْسِنُ
 الْجَمِيلُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ سُبْحَانَكَ
 أَنْتَ اللَّهُ الْفَاضِلُ الصَّادِقُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ
 خَيْرُ الْحَاكِمِينَ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ خَيْرُ الْفَاعِلِينَ
 سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ خَيْرُ الْوَارِثِينَ سُبْحَانَكَ أَنْتَ
 اللَّهُ خَيْرُ النَّاصِرِينَ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ خَيْرُ الْغَاوِينَ
 سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ خَيْرُ الْفَاطِرِينَ سُبْحَانَكَ أَنْتَ
 اللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ السَّعْدُ
 الْحَاسِبِينَ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ
 سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ
 الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِيَّاكَ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْنَا
 لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ

و کجا
میجای

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وہی ہے جو

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَالِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ أَرْجُو بِجَمْلَةٍ دَعَاءِ شَهْرٍ
بِدَعَاءِ عَدِيدَةٍ هِيَ كَهَذَا أَوَّلُ كِتَابِ دُومِنْ
مَقَامِ أَحْكَامِ سِتِّ مِائِينَ بَيَانِ هُوِيَّ هِيَ
أَرْجُو بِجَمْلَةٍ كِتَابِ تَحْفَةِ الرَّاثِرِينَ لَكِهَابِ كَبُفْتِ كِتَابِ
مُعْتَبَرَةٍ مِائِينَ نَقْلِ كَرْتِ مِائِينَ مُحَمَّدِ بْنِ بَابُوِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَيِّدِ
كِهَ اس دَعَاءِ تَوَسُّلِ كَوَايِمَتِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ سَيِّدِ رَوَايَتِ كِيَا
أَوْرُ كِهَابِ كِهَ كِهَ جِسْ أَمْرِ مِائِينَ پُرْ هَابِ مِائِينَ أَثَرِ أَجَابَتِ جَلْدِ پَايَا
دَعَاءِ هِيَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ
بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
يَا أَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا مَاهِمُ الرَّحْمَةِ
يَا شَفِيعَ الْأُمَّةِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا
وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّاكَ
بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا
عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا عَلِيَّ
ابْنَ أَبِي طَالِبٍ يَا أَخَا الرَّسُولِ يَا رُوحَ الْبَتُولِ

يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا
 تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَ
 قَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ
 اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءُ يَا بِنْتَ
 مُحَمَّدٍ آيَتُهَا الْبُتُولُ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُولِ
 يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ
 تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا
 يَا وَجِيهَةً عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ
 يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ آيَتُهَا الْمَجْتَبَى يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ
 يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا
 وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ
 بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا
 عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ
 آيَتُهَا الشَّهِيدُ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى
 خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
 وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ
 حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ

حاشية
 على
 المتن

حاشية
 على
 المتن

مکتوبہ

مکتوبہ

يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا عَلِيَّ ابْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِينَ
 أَيُّهَا الشَّجَادُ يَا بِنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى
 خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
 وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ
 حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ
 يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بِنَ
 رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
 إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ
 إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا
 عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ
 يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الصَّادِقُ يَا بِنَ رَسُولِ
 اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا
 تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ
 وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ
 اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا بَرَاهِيمَ يَا مُوسَى
 بْنَ جَعْفَرٍ أَيُّهَا الْكَاطِبُ يَا بِنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ
 اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ
 بَيْنَ يَدَي حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشفع لنا
 عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى أَيُّهَا
 الرِّضَا يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ
 يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ
 تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَي حَاجَاتِنَا
 يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشفع لنا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا جَعْفَرٍ
 يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ
 يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا تَوَجَّهْنَا
 وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ
 بَيْنَ يَدَي حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشفع لنا عِنْدَ
 يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الْهَادِي التَّقِيُّ
 يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
 تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ
 إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَي حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا
 عِنْدَ اللَّهِ اشفع لنا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ
 بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الْحَبِيبُ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى

حاشی
 در
 این
 باب

حاشی
 در
 این
 باب

تو سنا یا رب

دعا کی
تائید

خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اَشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا وَصِيَّ
وَالْخَلْفَ الصَّالِحَ الْحُجَّةَ اَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ يَا بِن
رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ
مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى
اللّٰهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ
اللّٰهِ اَشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اِنْ اَنْجَلَهُ دَعَايَ مَعْرُوفٍ
بِسُورَةِ التَّوْبَةِ بِرَبِّهِ الْاَمِينِ مِنْ حَضْرَتِ صَاحِبِ الْعَرْشِ عَجَلِ اللّٰهِ
فَرَجِهِ سَلِّمْ مَقُولُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ بِعِزِّكَ تَعَزُّزِي
اَعْتِرَازِي عِزَّتِكَ بِطَوْلِ حَوْلِ شِدَّةِ قُوَّتِكَ بِقُدْرَةِ
مِقْدَارِ اِقْتِدَارِ قُدْرَتِكَ بِتَاكِيدِ تَحْكِيْمِ تَجَبُّدِ
عَظَمَتِكَ بِسُمُو مُنَوِّعِلُو لِفَعْلِكَ بِدَائِمِيَّةِ قِيَمِ
قَوَامِ مُدَّتِكَ بِرِضْوَانِ غَفْوَانِ اِمَانِ رَحْمَتِكَ
بِرَفِيعِ بَدَائِعِ مَنَاجِيحِ سَلْطَنَتِكَ بِسَعَادَةِ صَلَوَةِ سَبَاطِ
رَحْمَتِكَ بِحَقَائِقِ الْحَقِّ مِنْ حَوْثِ حَقِّكَ بِمَكْنُونِ
الْبُشْرِ مِنْ سِرِّ سِرِّكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عِزِّ عِزِّكَ

سید محمد
حکیم

مَحَبَّتِیْنِ اِنِّیْنِ تَسْلِیْنِ الْمُرِیْدِیْنِ نَحْرَ قَاتِ
خَصَعَاتِ رَفَرَاتِ الْخَائِفِیْنِ بِاَمَالِ اَعْمَالِ
اَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِیْنِ بِخَشَعِ خَضَعِ تَقَطُّعِ مَرَاتِ
الصَّابِرِیْنِ بِتَعَبْدِ تَمَجُّدِ تَجَلُّدِ الْعَابِدِیْنِ
اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتْ الْعُقُولُ وَانْحَسَرَتْ الْاَبْصَارُ
وَصَبَاعَتِ الْاَفْهَامُ وَحَارَتِ الْاَوْهَامُ وَقَصُرَتْ
الْخَوَاطِرُ وَبَعْدَتْ لُطُنُونَ عَنْ اَفْرَاقِ كُنْهٍ
كَيْفِیَّةٍ مَا ظَهَرَ مِنْ بَوَادِی عَجَائِبِ اصْنَافِ
بَدَائِعِ قُدْرَتِكَ دُونَ اَبْلُوغِ اِلٰی مَعْرِفَتِكَ لَوْ
لَمَعَاتِ بُرُوقِ سَمَائِكَ اَللّٰهُمَّ مُحَرِّكِ الْحَرَكَاتِ
وَمُبْدِیْ نِهَایَةِ الْغَايَاتِ وَمُخْرِجِ یَنَابِیْعِ تَفْرِیجِ
قُضَايَا النَّبَاتِ یَا مُوَبِّشُ صُحُبِ جَلَامِیْدِ الصُّخُوفِ
الرَّاسِیَّاتِ وَاشْبَعِ مِنْهَا مَاءَ مَعِیْنَا حَیْوةً لِلْمَخْلُوقَاتِ
فَاَحْیَا مِنْهَا الْحَیْوَانَ وَالنَّبَاتَ وَعَلِمَ مَا خَلَجَ
فِی سِرِّ اَفْكَارِهِمْ مِنْ نُطْقِ اِسَارَاتِ خَفِیَّاتِ
لُغَاتِ الْاَعْمَالِ سَارِحَاتِ یَا مَنْ سَبَّحَتْ وَكَلَّمَتْ
وَقَدْ سَتَّ وَكَبَّرَتْ وَتَجَدَّتْ بِجَلَالِ جَمَالِ

۱۰۰

وہابی سنیوں کے درمیان

اَقُوْا اِلٰى عَظِيْمٍ عَزَّ جَبْرُوتٌ مَّلَكُوْتِ سُلْطَنِيَّةٍ
بَلَايِكُهُ السَّبْعُ سَمَوَاتٍ يَامَنْ دَارَتْ
فَاَضَاءَتُ وَاَنَا رَتُّ لِدَاوَامٍ دَائِمُوْمِيَةِ النَّجْوِ
الزَّاهِرَاتِ وَاحْصَى عَدَدَ الْاَحْيَاءِ وَالْاَمْوَاتِ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاَلِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِّيَّاتِ
وَافْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا بِجَايِ كَذَا وَكَذَا كَيْهَاجِي
طَلِبِي اَوْ دَعَا مَانِكِي اَزَا نَجْلِهِ سَيِّدِي دُعَا هِيَ كَيْهَاجِي
وَمُقْبِسِ مِيْنِ حَضْرَتِ امِيرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؑ سَيِّدِي مَنْقُولِي كَيْهَاجِي
اَرْسَالِ التَّابِ مَنِيْهِ دُعَا مَجْكُو قَعْلِيمِ فَرْمَانِي اَوْ حَكْمِ دِيَابِي مَجْكُو
اَسْكِي پُرِيْنِي كَامَصِيْبِتِ وِرَاحَتِ مِيْنِ اَوْ تَعْلِيْمِ كِرُونِ مِيْنِ
اَسْكُو چُو مِيْرِ بَعْدِ خَلِيْفِهِ بُو اَوْ تَرْكِ نَهْ كِرُونِيْنِ اَسْ دُعَا كُو
يِهَانَتِكَ كَهَقِ قَعْدِ سَيِّدِي ملاقاتِ كِرُونِ اَوْ فَرْمَايَا كَهَقِ
بِر صَبْحِ و شَامِ اس دُعَا كُو پُرِيْنِي كَيْهَاجِي خزانِي كَيْهَاجِي
عَرْشِ سَيِّدِي بنِ كَعْبِ نِي التَّمَّاسِ كَيْهَاجِي حَضْرَتِ سَوْلِ
فَضِيلَتِ اس دُعَا كُو بِيَانِ فَرْمَايِيْنِ حَضْرَتِ مَنِيْهِ فَرْمَا
كَهَقِ كَلَامِ عَلَمَا اسْكِي فَضِيلَتِ پُرِيْنِيْنِ كَرْسِيَّتَا لِيَكُنِ مِيْنِ كَيْهَاجِي
اَسْكَا ثَوَابِ بِيَانِ كَرْتَا پُرِيْنِ جُسُوْقَتِ كَهَقِ دُعَا پُرِيْنِيْنِ دَالَا

فصل
در
تشریح
و
تفسیر

مشغول دعا ہوتا ہے نیکی اور سپر نازل ہوتی ہے متصل اس کے
سر سے آسمان تک اور متصل اس سپر رحمت نازل ہوتی
ہے اور حق تعالیٰ اس سپر سکینہ نازل فرماتا ہے اور رحمت
اس کو گہیر لیتی ہے اور اس دعا کی انتہا بجز عرش کے
اور کہیں نہیں ہے یعنی عرش اعلیٰ تک پہنچتی ہے اور
اس دعا کی صدا اگر د عرش اعظم کے ہوگی مثل صداے
مگس شہد کے اور نظر رحمت کرے گا خدا پرستوں والے پر
اور جو عین مرتبہ اس دعا کو پڑھے جو حاجت طلب کرے
دنیا و آخرت کی وہ حاجت برائے اور خدا اس کو عذاب
قبر سے نجات دے اور تنگی سینہ کو دور کرے اور جب روز
قیامت ہو صحراے محشر میں اس کو لائیں اس طرح کہ ایک
دُرسفید پر سوار ہو اور سامنے حق تعالیٰ کے کہرا ہو
اور خدا اس کے لئے ہر کرامت و بزرگی کا حکم فرمائے
اور حکم کرے کہ اسی بندہ میرے جہان چاہے تو بہشت
میں ساکن ہو اور بہشت میں وہ کرامتیں اس کو عطا فرمائے
کہ کسی آنکھ نے نہ دیکھی ہو اور نہ کسی کان نے سنی ہو
اور نہ کسی مخلوق کے دل میں گزری ہو اور نہ کسی

فیضانِ رحمت
پیشکش

نورِ محمدیہ
پیشکش

اگذری ہوں حضرت سلمان نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ﷺ
 ثواب اس دعا کا زیادہ بیان فرمائیے حضرت نے فرمایا
 بحق اوس خدا کے جس نے مجھے بحق مبعوث کیا ہے کہ اگر
 اس دعا کو دیوانہ پر پڑھیں ہوش میں آوے اور اگر عورت
 پر وضع حمل دشوار ہو او کے سامنے یہہ دعا پڑھیں تو فرزند
 باسانی پیدا ہوا اسی سلمان بحق اوس خدا کے جس نے مجھے بحق
 بھیجا ہے کہ جو بندہ اس دعا کو چالیس شب جمعہ خالص
 خدا کے پڑھے بخشے خدا او کے ہر گناہ کو جو درسیان میں
 او کے اور خلائق کے ہو اور جو اس دعا کو باخلاص پڑھے
 دل و مکار غمہامی دنیا اور امراض سے شفا پائے اسی سلمان
 جو اس دعا کو پڑھے اور سو جائے اور اسید ثواب خدا سے
 رکبتا ہو حق تعالیٰ بعد ہر حرف کے دعائے ہزار فرشتے
 کرو بین سے بھیجے کہ سندا و نکا بہتر ہو آفتاب و مہتاب شب
 چہار وہ سے کہ وہ سب استغفار کرینکے واسطے او کے سہل
 نے عرض کی کہ آیا اس قدر ثواب حق تعالیٰ بسبب پڑھنے
 اس دعا کے عطا فرماتا ہے حضرت نے فرمایا اسی سلمان
 خبر نہ لے لوگوں کو اس ثواب سے تاکہ زیادہ اسے بیان کر لیں

سیدنا محمد
صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا محمد
صلی اللہ علیہ وسلم

سلمان نے عرض کی کیوں آپ حکم فرماتے ہیں کہ ثواب
اس دعا کا چھپاؤ نہیں حضرت نے فرمایا اس لئے کہ خوف مجھ کو
اس امر کا ہے کہ لوگ اس دعا پر اعتماد کر کے عمل اور عبادات سے
ہاتھ اوٹھالیں پھر فرمایا حضرت نے کہ جو یہ دعا پڑھتے
اور اس نے اپنی حیات میں گناہان کبیرہ کئے ہوں اور وہ
شخص اس شب یا اس دن مر جاتے بعد اس دعا کے
پڑھنے کے شہید مریگا اور گناہ او کے سب بخش دیئے جائیں گے
اگرچہ نے توبہ مرا ہو بکرم و عفو خداوند رحیم کے دعا یہ ہے
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الَّذِي لَا تَأْخُذُهُ الْمَدَّةُ
بِلَا وَزِيرٍ وَلَا خَلْقٍ مِنْ عِبَادِهِ كَيْتَشِيرُ الْأَوَّلِ
غَيْرُ مَوْصُوفٍ وَالْبَاقِي بَعْدُ فَنَاءِ الْخَلْقِ الْعَظِيمِ
الرُّبُوبِيَّةِ تَوَارِثُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ وَفَاطَمَا
وَمُبْتَدِئُهَا بِغَيْرِ عَمَدٍ خَلَقَهَا فَاسْتَقَرَّتْ
الْأَرْضُونَ بِأَوْتَادِهَا فَوْقَ الْمَاءِ ثُمَّ عَسَلَا
رَبُّنَا فِي السَّمَوَاتِ لَعَلَّ الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ
اسْتَوَى لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَ

مَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَىٰ فَإِنَّا أَشْهَدُ بِأَنَّكَ
 أَنْتَ اللَّهُ لَا رَافِعَ لِمَا وَضَعْتَ وَلَا وَاضِعَ لِمَا
 رَفَعْتَ وَلَا مُعَرِّضَ لِمِنْ أَذَلَّتْ وَلَا مُدِلَّ لِمِنْ
 اَعَزَّتْ وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا
 مَنَعْتَ وَأَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ كُنْتَ إِذْ لَمْ تَكُنْ
 سَمَاءٌ مُبْنِيَّةٌ وَلَا أَرْضٌ مَدْحِيَّةٌ وَلَا شَمْسٌ
 مُضِيئَةٌ وَلَا كَيْلٌ مُظْلِمٌ وَلَا نَهَارٌ مُضِيٌّ وَلَا
 جَبَلٌ رَاسٌ وَلَا نَجْمٌ سَارٌّ وَلَا قَمَرٌ
 مُنِيرٌ وَلَا رِيحٌ تَهْبُتٌ وَلَا سَحَابٌ يَسْكُبُ وَلَا بَرْقٌ
 يَلْمَعُ وَلَا رَعْدٌ يُسْمِعُ وَلَا رُوحٌ تَنْتَفِسُ وَلَا طَائِرٌ
 يَطِيرُ وَلَا نَارٌ تَتَوَقَّدُ وَلَا مَاءٌ يَطْرُدُ كُنْتَ
 قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَكُنْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَقَدَرْتَ
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَابْتَدَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَأَفْقَرْتَ
 أَنْعَيْتَ وَأَمَتَ وَأَحْيَيْتَ وَأَضْحَكْتَ وَأَبْكَيْتَ
 وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ فَتَبَارَكْتَ يَا اللَّهُ وَ
 تَعَالَيْتَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْخَلَّاقُ
 الْعَلِيمُ أَمْرُكَ غَالِبٌ وَعِلْمُكَ نَافِذٌ وَكَيْدُكَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

غَرِيبٌ وَوَعْدُكَ صَادِقٌ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَحُكْمُكَ
 عَدْلٌ وَكَلَامُكَ هُدًى وَوَحْيُكَ نُورٌ وَرَحْمَتُكَ
 وَاسِعَةٌ وَعَفْوُكَ عَظِيمٌ وَفَضْلُكَ كَثِيرٌ
 وَعَطَاؤُكَ جَزِيلٌ وَحَبْلُكَ سَتِيلٌ وَإِمَّا نَكَ
 عَتَيْدًا وَجَارِكَ عَزِيزٌ وَبَاسُكَ شَدِيدٌ وَمَكْرُكَ
 مَكِيدٌ أَنْتَ يَا رَبِّ مَوْضِعُ كُلِّ شَكْوَى وَشَاهِدُ كُلِّ
 نَجْوَى وَحَاضِرُ كُلِّ مَلَأٍ وَمُنْتَهَى كُلِّ حَاجَةٍ وَفَرَجُ
 كُلِّ حَزْنٍ وَغْنَى كُلِّ فَقِيرٍ مُسْكِنٌ وَحِصْنُ كُلِّ هَارٍ
 وَأَمَانُ كُلِّ خَائِفٍ حَرَمُ الضُّعَفَاءِ كَنْزُ الْفُقَرَاءِ
 مُفْرِجُ الْغَمِّ مُعِينُ الصَّابِرِينَ ذَاكَ اللَّهُ رَبُّنَا
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ تَكْفِي مِنْ عِبَادِكَ مَنْ تَوَكَّلَ
 عَلَيْكَ وَأَنْتَ جَارُ مَنْ لَا ذِيكَ وَتَضَرَّعَ إِلَيْكَ
 عِصْمَةٌ مَنْ اعْتَصَمَ بِكَ مِنْ عِبَادِكَ نَاصِرٌ مَنْ
 انْتَصَرَ بِكَ تَغْفِرُ اللَّهُ تَعَالَى مَنْ اسْتَغْفَرَكَ
 جَبَّارُ الْجَبَابِرَةِ عَظِيمُ الْعُظَمَاءِ كَبِيرُ الْكِبَرَاءِ
 سَيِّدُ السَّادَاتِ مَوْلَى الْمَوَالِي صَدِيقُ
 الْمُسْتَخْرَجِينَ مُنْقِصٌ عَنِ الْمَكْرُوفِينَ مُجِيبُ

رحمتی
 بی‌شمار

رحمتی
 بی‌شمار

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

دَعْوَةُ الْمُضْطَرِّينَ اَسْمَعْ السَّامِعِينَ ابْصُرِ النَّاضِرِينَ
اَحْكُمِ الْحَاكِمِينَ اَسْرِعِ الْحَاسِبِينَ اَرْحَمْ
الرَّاحِمِينَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ قَاضِي حَوَائِجِ الْمُتَوَكِّلِينَ
مُغْنِيكَ الصَّالِحِينَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ
رَبُّ الْعَالَمِينَ اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوقُ وَاَنْتَ
اَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوكُ وَاَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا
الْعَبْدُ وَاَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمُرْدُوقُ وَاَنْتَ
الْمُعْطِي وَاَنَا السَّائِلُ وَاَنْتَ الْجَوَادُ وَاَنَا الْبَخِيلُ
وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيفُ وَاَنْتَ الْعَزِيزُ
وَاَنَا الدَّلِيلُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيرُ وَاَنْتَ
السَّيِّدُ وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسْتَغْنِي وَاَنْتَ
الْعَالِمُ وَاَنَا الْجَاهِلُ وَاَنْتَ الْحَكِيمُ وَاَنَا الْجَوَلُ
اَنْتَ الرَّحْمَنُ وَاَنَا الْمَرْجُومُ وَاَنْتَ الْمُعَافِي وَاَنَا
الْمُبْتَلَى وَاَنْتَ الْمُجِيبُ وَاَنَا الْمُضْطَرُّ وَاَنَا الشَّهَدُ
بِاَنَّكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُعْطِي عِبَادَكَ
بِلَا سُؤَالٍ وَاَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللهُ الْوَاحِدُ الْقَدُّ
وَالْيَكُ الْمَصِيرُ وَصَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ

الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَاسْتُرْ
 عَلَيَّ عَيْبِي وَافْتَحْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَرِثْقًا
 وَاسْعَايَا رَحْمَةِ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اَز انجلا وہ دعائے کہ جو حضرت امیر المومنینؑ نے
 اولیں قرنیٰ کو سکھائی تھی مہج الدعوات میں منقول ہے
 کہ فرمایا حضرت امیر المومنینؑ نے کہ فرمایا حضرت رسولؐ نے
 کہ کوئی بندہ دعا نکرے گا اس دعا سے مگر یہ کہ مستجاب
 کرے گا خدا دعا اسکی اور مگر قسم کہائی اور حضرتؑ نے کہ اگر
 پڑھی جائے یہ دعا آب جاری ہو تو ہر آئینہ ساکن ہو جائے
 اور اگر پڑھے اسکو کوئی شخص اور بیو کا اور پیا سا ہو تو
 حق تعالیٰ اسکو سیر و سیراب کرے اور اگر پڑھی جائے
 یہ دعا کسی پہاڑ پر کہ ہٹ جائے اپنے مقام سے تو
 ہٹ جائے اور اگر پڑھے اسکو کسی عورت پر کہ دشوار
 ہوا و سیر و لاوت تو سہل کر دے خدا اولادت اوپر اور
 اگر پڑھے اسکو کوئی شخص کسی شہر میں اور اسکا گھر وسط
 شہر میں ہو پس محفوظ رہے گھر اسکا جلنے سے اور اگر پڑھے

ایضاً یہ دعا
 بھی منقول ہے

واللہ اعلم

اسکو کوئی چالیس شب جمعہ کو تو سخت سے خدا گنہگار
 اوسکے کہ جو اوسکے اور خلق کے درمیان میں ہوں اور
 نہ پڑھے گا اس دعا کو کوئی منہ مگر یہ کہ دور کرے گا
 خدا غم اوسکا صاحب مہج الدعوات فرماتے ہیں کہ
 فضائل اس دعا کے طویل ہیں جنہ مختصر لکھا اور دعا
 یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ
 اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَ لَا اَسْئَلُ غَیْرَكَ وَ اَرْغُبُ
 اِلَیْكَ وَ لَا اَرْغُبُ اِلٰی غَیْرِكَ اَسْئَلُكَ يَا اَمَانَ
 الْمُخَافَتَیْنِ وَ جَارَ الْمُتَجَرِّیْنِ اَنْتَ الْفَتْحُ
 ذُو الْخِیْرَاتِ مُفِیْلُ الْعَزَازَاتِ وَ فَاحِی السَّیِّئَاتِ
 کَاتِبُ الْحَسَنَاتِ وَ رَافِعُ الرِّجَاجَاتِ اَسْئَلُكَ
 يَا فَضْلَ الْمَسْأَلِ كُلِّهَا وَ اَنْجِهَا اِلَیَّ لَا یَنْجِ
 لِیْ عِبَادٌ اِنْ یَسْئَلُوْكَ اِلَّا بِهَا وَ بِكَ يَا اللّٰهُ يَا حَمْدُ
 وَ بِاسْمَائِكَ الْحُسْنٰی وَ اَمْثَالِكَ الْعُلَیَّا وَ یَعْمُرُكَ
 اَللّٰهُ لَا تُخْطِئْ وَ بِاَكْرَمِ اسْمَائِكَ عَلَیْكَ
 وَ اَحَبِّهَا اِلَیْكَ وَ اَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَلَنِ لَهٗ وَ
 اَقْرَبِهَا مِنْكَ وَ سَبِيْلَهٗ وَ اَجْزَلِهَا مَبْلَغًا وَ سُرْعًا

وہ دعا ہے
 جو کہ
 ہر
 چیز
 کو
 دور
 کرے
 گا

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل
الدين على الحجة والبرهان

مِنْكَ إِجَابَةٌ وَيَا سَمِيكَ الْمُخْتَارُونَ الْجَبِيلُ
الْأَجَلِ الْعَظِيمِ الَّذِي تَحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ وَتَرْضَى
عَمَّنْ دَعَاكَ بِهِ فَاسْتَجِبْتَ لَهُ دُعَاءَهُ وَحَوَّلْتَكَ
الْأَحْمَرُ إِلَى سَائِلِكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ فِي التَّوَلَّى
وَالْأَجْمَلِ وَالزُّبُورِ وَالْفُرْقَانِ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ
لَكَ عِلْمُهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ لَمْ تَعْلَمْهُ أَحَدًا وَبِكُلِّ اسْمٍ
دَعَاكَ بِهِ حَمَلَةٌ عُرْسِكَ وَمَكَائِلُكَ وَأَصْفِيَاكَ مِنْ
خَلْقِكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِينَ لَكَ وَالرَّاغِبِينَ إِلَيْكَ
وَالْمُنْتَغِذِينَ بِكَ وَالْمُتَضَرِّعِينَ لَدَيْكَ وَبِحَقِّ كُلِّ عَيْنٍ
مُسْتَعِيدٍ لَكَ فِي بَرٍّ أَوْ بَحْرٍ أَوْ سَهْلٍ أَوْ جَبَلٍ دُعَاكَ
دُعَاءَ مَنْ اسْتَشَدَّتْ فَاقَتُهُ وَعَظُمَ جُرْمُهُ وَ
أَشْرَفَ عَلَى الْهَلَكَةِ وَضَعُفَتْ قُوَّتُهُ وَمَنْ
لَا يَتَوَقَّعُ شَيْءٌ مِنْ عَلَيْهِ وَلَا لَدُنْهُمْ غَارِقٌ غَيْرُكَ
وَلَا لِسَعْبِهِ سِوَاكَ هَسَبْتُ مِلَّتَكَ إِلَيْكَ غَيْرِ
مُسْتَكْرِفٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ عَنْ عِبَادَتِكَ يَا أَكْثَرَ
كُلِّ فَقِيرٍ مُسْتَجِيرٍ أَمْسَلَتْ بِأَنْتَ أَنْتَ اللَّهُ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ

کتاب
مکاشفات
میرزا
کمال

وَالْأَرْضُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ عَالِمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ أَنْتَ الرَّبُّ
وَأَنَا الْعَبْدُ وَأَنْتَ الْمَالِكُ وَأَنَا الْمَمْلُوكُ وَأَنْتَ
الْعَزِيزُ وَأَنَا الدَّلِيلُ وَأَنْتَ الْغَنِيُّ وَأَنَا الْفَقِيرُ
وَأَنْتَ الْحَيُّ وَأَنَا الْمَيِّتُ وَأَنْتَ الْبَاسُ وَأَنَا
الْفَانِي وَأَنْتَ الْمُحْسِنُ وَأَنَا الْمُسْتَعِينُ وَأَنْتَ الْغَفُورُ
وَأَنَا الْمَذْنُوبُ وَأَنْتَ الرَّحِيمُ وَأَنَا الْخَاطِئُ وَأَنْتَ
الْمَخْلِقُ وَأَنَا الْمَخْلُوقُ وَأَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيفُ
وَأَنْتَ الْمُعْطِي وَأَنَا السَّائِلُ وَأَنْتَ الْكَامِلُ وَأَنَا الْخَائِفُ
وَأَنْتَ الرَّازِقُ وَأَنَا الْمَرْزُوقُ وَأَنْتَ الْحَقُّ مَرْتَشَكُّ
إِلَيْهِ وَاسْتَعِثْ بِهِ وَرَجُوتُهُ لَا تَكُ كَمِ
مَنْ مَذْنُوبٍ قَدْ غَفِرَتْ لَهُ وَكَمِ مَنْ مُسِيءٍ
قَدْ تَجَاءَزَتْ عَنْهُ فَأَغْفِرْ لِي وَتَجَاءَزْ عَنِّي وَارْحَمْنِي
وَعَارِفِي مِمَّا نَزَلَ بِي وَلَا تَفْضَحْهُ بِمَا جَنَيْتُهُ
عَلَى نَفْسِي وَخُذْ بِيَدِي وَبِيَدِ الْوَالِدِ وَلِئَلِّي
وَأَرْحَمُ شَيْءٍ رَحِمْتَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
إِنَّ الْبَحْلَ وَغَامِي جَامِعٌ فِي كَلِمَةِ الدَّعَوَاتِ مِنْ حَضْرَتِ

میرزا
کمال

جامعہ

امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے ساتھ فضائل
و ثواب بشمار کے خصوصاً واسطے اس شخص کے کہ دیت
العمرین اپنی ستم مرتبہ اس دعا کو پڑھے اور سفینۃ النجا
و غیرہ میں بھی مذکور ہے دعا یہ ہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
فِي عَلَيْهِ مُنْتَهَى رِضَاةُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بَعْدَ عَلَيْهِ
مُنْتَهَى رِضَاةُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَعَ عَلَيْهِ مُنْتَهَى
رِضَاةُ اللَّهِ أَكْبَرُ فِي عَلَيْهِ مُنْتَهَى رِضَاةُ
اللَّهُ أَكْبَرُ بَعْدَ عَلَيْهِ مُنْتَهَى رِضَاةُ اللَّهِ
أَكْبَرُ مَعَ عَلَيْهِ مُنْتَهَى رِضَاةُ اللَّهِ أَنَا
عَلَيْهِ مُنْتَهَى رِضَاةُ اللَّهِ بَعْدَ عَلَيْهِ مُنْتَهَى
رِضَاةُ اللَّهِ مَعَ عَلَيْهِ مُنْتَهَى رِضَاةُ
سُبْحَانَ اللَّهِ فِي عَلَيْهِ مُنْتَهَى رِضَاةُ سُبْحَانَ
اللَّهُ بَعْدَ عَلَيْهِ مُنْتَهَى رِضَاةُ سُبْحَانَ اللَّهِ
مَعَ عَلَيْهِ مُنْتَهَى رِضَاةُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ بِجَمِيعِ
تَحَامِدِهِ عَلَى جَمِيعِ نِعَمِهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَ
بِحَمْدِهِ مُنْتَهَى رِضَاةُ فِي عَلَيْهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
وَحَقُّهُ ذَلِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْخَلِيمُ الْكَرِيمُ

درگاه

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 نُورُ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَنُورُ الْأَرْضَيْنِ السَّبْعِ
 وَنُورُ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَهْلِيلًا
 لَا يُخَصِّيه غَيْرُهُ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَمَعَ كُلِّ أَحَدٍ
 وَبَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ اللَّهُ أَكْبَرُ تَكْبِيرًا لَا يُخَصِّيه
 غَيْرُهُ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَمَعَ كُلِّ أَحَدٍ وَبَعْدَ كُلِّ
 أَحَدٍ الْحَمْدُ لِلَّهِ تَحْمِيدًا لَا يُخَصِّيه غَيْرُهُ قَبْلَ
 كُلِّ أَحَدٍ وَمَعَ كُلِّ أَحَدٍ وَبَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ سُبْحَانَ
 اللَّهِ تَسْبِيحًا لَا يُخَصِّيه غَيْرُهُ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ
 وَمَعَ كُلِّ أَحَدٍ وَبَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَشْهَدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا أَفَا شَهِدْتُ لِي أَنَّ
 قَوْلَكَ حَقٌّ وَفِعْلَكَ حَقٌّ وَأَنَّ قَدْرَاءَكَ حَقٌّ
 وَأَنَّ قَدْرَكَ حَقٌّ وَأَنَّ رُسُلَكَ حَقٌّ وَأَنَّ أَوْصِيَاءَكَ
 حَقٌّ وَأَنَّ رَحْمَتَكَ حَقٌّ وَأَنَّ جَنَّتَكَ حَقٌّ
 وَأَنَّ نَارَكَ حَقٌّ وَأَنَّ قِيَامَتَكَ حَقٌّ وَأَنَّكَ
 مُمِيتُ الْأَحْيَاءِ وَأَنَّكَ مُحْيِي الْمَوْتَى وَأَنَّكَ بَارِئٌ
 مِنْ فِي الْقُبُورِ وَأَنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ

بسم الله الرحمن الرحيم

لَا رَبَّ فِيهِ وَأَتَىكَ لَا تَخْلِفُ أَلَمِ عَادَ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَشْهَدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا أَفَاشْهَدُكَ
 أَنَّكَ رَأَيْتَنِي وَأَنَّ مُحَمَّدًا أَصْلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَإِلَيْهِ
 رَسُوكَ نَبِيِّ وَأَنَّ الْأَوْصِيَاءَ مِنْ بَعْدِهِ أُمَّتِي
 وَأَنَّ الدِّينَ الَّذِي شَرَعْتَ دِينِي وَأَنَّ الْكِتَابَ
 الَّذِي أَنْزَلْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ رَسُوكَ صَلَوَاتُكَ
 عَلَيْهِ وَإِلَيْهِ تُورِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ
 وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا أَفَاشْهَدُكَ أَنَّكَ أَنْتَ
 الْمُنْعِمُ عَلَيَّ لَا غَيْرُكَ لَكَ الْحَمْدُ وَبِنِعْمَتِكَ
 تَنْجِزُ الصَّلَاحَاتِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ مَا أَحْصَى
 عِلْمُهُ وَمِثْلَ مَا أَحْصَى عِلْمُهُ وَمِثْلَ مَا أَحْصَى عِلْمُهُ
 وَأَضْعَافَ مَا أَحْصَى عِلْمُهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ عَدَدَ
 مَا أَحْصَى عِلْمُهُ وَمِثْلَ مَا أَحْصَى عِلْمُهُ وَمِثْلَ مَا أَحْصَى عِلْمُهُ
 مَا أَحْصَى عِلْمُهُ وَأَضْعَافَ مَا أَحْصَى عِلْمُهُ وَالْحَمْدُ
 لِلَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى عِلْمُهُ وَمِثْلَ مَا أَحْصَى عِلْمُهُ
 وَمِثْلَ مَا أَحْصَى عِلْمُهُ وَأَضْعَافَ مَا أَحْصَى عِلْمُهُ
 وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى عِلْمُهُ وَمِثْلَ مَا أَحْصَى

جامع

تہذیب
و
تعمیل
و
تربیت

عِلْمُهُ وَمِلَأَ مَا احْصَى عِلْمُهُ وَاضْعَافَ مَا احْصَى
 عِلْمُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
 وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَتَبَارَكَ اللَّهُ وَتَعَالَى
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجَى
 مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ
 كَلِمَاتِ رَبِّي الطَّيِّبَاتِ الثَّمَانَاتِ الْمُبَارَكَاتِ
 صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ
 خاتمہ ادعیہ صحیفہ کاملہ کے بیان میں
 از انجملہ دعا و نخواست سے واسطے مکارم الاخلاق
 کے یعنی طلب خیر سے خلق نیک اور صفات پسندیدہ کو
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَلِّغْ بِإِيمَانِي فِي
 أَكْثَلِ الْأَيْمَانِ وَاجْعَلْ يَقِينِي أَفْضَلَ الْيَقِينِ
 وَأَنْتَ بَيْنِي إِلَى أَحْسَنِ النِّيَّاتِ وَبِعَمَلِي إِلَى
 أَحْسَنِ الْأَعْمَالِ اللَّهُمَّ وَقِّرْ بِلُطْفِكَ نَبِيَّ وَصِيَّ
 بِمَا عِنْدَكَ يَقِينِي وَاسْتَصِلْ بِقُدْرَتِكَ مَا فَسَدَ
 مِنِّي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْكَفْنِي مَا
 يَشْغَلُنِي الْأَهْتَامُ رُبِّهِ وَاسْتَعْمِلْنِي بِمَا اسْتَلْزَمُنِي غَدًا

عَنْهُ وَاسْتَفْرِغْ أَيَّامِي فِيمَا خَلَقْتَنِي لَهُ وَأَغْنِنِي
وَأَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِكَ وَلَا تَقْتِنِنِي بِالنَّظَرِ وَ
اعْزِزْنِي وَلَا تَبْذِلْنِي بِالْكِبَرِ وَعَبْدُكَ لَكَ وَ
وَلَا تُفْسِدْ عِبَادَتِي بِالْعُجْبِ وَاجْرِ لِلنَّاسِ عَلَى
يَدَيَّ الْخَيْرَ وَلَا تَحْقُقْهُ بِالْمَنِّ وَهَبْ لِي مَعَالِي
الْأَخْلَاقِ وَأَعِصْمْنِي مِنَ الْفَحْرِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ ۝ وَإِلَيْهِ وَلَا تَرْفَعْنِي فِي النَّاسِ رَجَةً إِلَّا
حَظُّطْتَنِي عِنْدَ نَفْسِي مِثْلَهَا وَلَا تُخْذِلْنِي عِزًّا
ظَاهِرًا إِلَّا أَحَدْتُكَ إِلَى ذُلَّةٍ بَاطِنَةٍ عِنْدَ نَفْسِي
بِقُدْرَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ۝ وَالِ مُحَمَّدٍ
وَمَتِّعْنِي بِهَدْيٍ صَاحِحٍ لَا اسْتَبْدِلُ بِهِ وَطَرِيقَةً
حَقِّكَ لَا أَرْيَغُ عَنْهَا وَنِيَّةٍ رُشِدٍ لَا أَشُكُّ فِيهَا
وَعَمِّرْنِي مَا كَانَ عُمُرِي بَيْنَ لَكَ فِي طَاعَتِكَ
فَإِذَا كَانَ عُمُرِي مَرْتَعًا لِلشَّيْطَانِ فَأَقِصْنِي لَكَ
قَبْلَ أَنْ يَسْبِقَ مَقْتُكَ إِلَيَّ أَوْ يَسْتَحْكِمَ غَضَبُكَ
عَلَيَّ اللَّهُمَّ لَا تَدَعْ خَصْلَةً تُعَابُ مِنِّي إِلَّا صَلَّيْتَ بِهَا
وَلَا عَائِبَةً أَوْ تَبُّ بِهَا إِلَّا أَحْسَنْتَهَا وَلَا أَلْزَمْتَهُ

وَمَا كُنْتُ
مِنْكُمْ
بِالْبَصَرِ

وَمَا كُنْتُ
مِنْكُمْ
بِالْبَصَرِ

الحمد لله
الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا
هدى الله لنا

الحمد لله
الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا
هدى الله لنا

فِي نَاقِصَةٍ إِلَّا أَتَمَّتْهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَالِ مُحَمَّدٍ وَأَبْدِلْنِي مِنْ بَغْضَةِ أَهْلِ الشَّيْءَانِ
الْمُحِبَّةِ وَمِنْ حَسَدِ أَهْلِ الْبَغْيِ الْمَوْدَّةَ وَمِنْ ظَنَّةِ
أَهْلِ الصَّلَاحِ الثِّقَةَ وَمِنْ عَدَاوَةِ الْأَدْنَكَيْنِ
الْوَلَايَةَ وَمِنْ عُقُوقِ ذَوِي الْأَرْحَامِ الْمَسْكُونَةَ
وَمِنْ خِذْلَانِ الْأَقْرَبِينَ النَّصْرَةَ وَمِنْ حُبِّ
الْمُدَّارَيْنِ تَصْصِيحَ الْمِقَّةِ وَمِنْ رَدِّ الْمَلَايِسِينَ
كَرَاهِ الْعِشْرَةِ وَمِنْ مَرَارَةِ خَوَافِ الظَّالِمِينَ
خَلَاوَةَ الْأَمَنَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَأَجْعَلْ لِي يَدًا أَعْلَى مِنْ ظُلْمَتِي وَلِسَانًا أَعْلَى مِنْ
خَاصَمَتِي وَظَفَرًا أَيْمَنَ عَانِدًا فِي وَهْبِي لِي مَكْرًا أَعْلَى
مِنْ كَايِدِي وَقُدْرَةً أَعْلَى مِنْ اضْطِهَادِي وَ
تَكْلِيمًا لِي قَصَبِي وَسَلَامَةً مِمَّنْ تَوَعَّدَنِي وَ
وَفْقِي لِبَطَاعَةِ مَنْ سَدَّدَنِي وَمُتَابَعَةٍ مِنْ أَرْشَدِي
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّدْنِي لِأَنْ
أَعَارِضَ مَنْ غَشَّيَنِي بِالنَّصِيحِ وَأَجْزِي مَنْ هَجَرَني
بِالْبِرِّ وَأُثْبِتْ مِنْ حَرَمِي بِالْبَذْلِ وَأُكَافِ

مكرر
مكرر
مكرر

مَنْ قَطَعَنِي بِالصِّلَةِ وَأَخَالَفَ مِنْ اغْتِنَائِكُمْ
إِلَى الْحُسْنِ الذِّكْرُ وَأَنْ أَشْكُرَ الْحَسَنَةَ وَأُغْضِبَ
عَنِ السَّيِّئَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَحَلِّئِي مَحَلِّيَةَ الصَّالِحِينَ وَالْبِسْنِي زِينَةَ
الْمُنْتَقِينَ فِي بَسْطِ الْعَدْلِ وَكُظْمِ الْغَيْظِ وَاطْفَاءِ
النَّارِ وَضَمِّ أَهْلِ الْفِرَاقِ وَاصْلَاحِ ذَاتِ
الْبَيْنِ وَافْشَاءِ الْعَارِفَةِ وَسِتْرِ الْعَائِتَةِ وَلِيْنِ
الْعَرِيكَ وَخَفْضِ الْجَنَاحِ وَحُسْنِ السَّيْرِ وَسَلْوَانِ
الرَّيْحِ وَطِيبِ الْمَخَالِقَةِ وَالسَّبْقِ إِلَى الْفَضِيلَةِ وَابْتِئَانِ
التَّفَضُّلِ وَتَرْكِ التَّعْيِيرِ وَالْإِفْضَالِ عَلَى غَيْرِ الْمُسْتَقِفِّ
وَالْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَإِنْ عَزَّ وَاسْتِقْلَالِ الْخَيْرِ وَإِنْ
كَثُرَ مِنْ قَوْلِي وَفَعَلِي وَاسْتِكْثَارِ الشَّرِّ وَإِنْ قَلَّ
مِنْ قَوْلِي وَفَعَلِي وَاجْعَلْ ذَلِكَ بِي بِدَوَائِمِ الطَّاعَةِ
وَكُنْ وَمَا يَجْمَعُهُ وَرَفُضْ هَلِ الْبِدْعِ وَمُسْتَحِيلِ
الرَّأْيِ الْمُخْتَرَعِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَاجْعَلْ أَوْسَعَ مِنْ قَلْبِكَ عَلَيَّ إِذَا كَبُرْتُ وَأَقْوَى
قُوَّتِكَ فِيَّ إِذَا انْصَبْتُ وَلَا تَبْشَلْنِي بِإِنْكَسَالِ

مكرر
مكرر
مكرر

ولا تبشلي

لا اله الا انت
لا اله الا انت

لمينيك

لا اله الا انت
لا اله الا انت

عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا أَعْمَى عَنْ سَبِيلِكَ وَلَا بِالْتَّعَرُّضِ
لِخِلَافِ مَحَبَّتِكَ وَلَا لِمُجَامَعَةٍ مِنْ تَفَرُّقِ عَنْكَ وَلَا
مُفَارَقَةٍ مِنْ اجْتِمَاعِ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ جَعَلْنِي أَصُولَ بِكَ
عِنْدَ الضَّرُورَةِ وَاسْتَلْتَكَ عِنْدَ الْحَاجَةِ وَأَنْصَرَّ إِلَيْكَ
عِنْدَ الْمُسْكِنَةِ وَلَا تَفْتِنَنِي بِالْإِسْتِعَانَةِ بِغَيْرِكَ إِذَا
اضْطَرُّرْتُ وَلَا بِالْخُضُوعِ لِسُؤَالِ غَيْرِكَ إِذَا افْتَقَرْتُ
وَلَا بِالنَّصْرِ إِلَى مَنْ دُونِكَ إِذَا رَهَبْتُ فَاسْتَجِوْبْ ذَلِكَ
خِذْكَ نَاكَ وَمَنْعَكَ وَأَعْرَاضَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
اللَّهُمَّ جَعَلْ مَا يُلْقَى الشَّيْطَانُ فِي دُوعِي مِنَ التَّمَنِّيِ وَ
النَّظْمِ وَالْحَسَدِ كَرَامِ الْعِظَمَةِ وَتَفَكَّرْ لِي فِي قُدْرَتِكَ
وَتَدَبَّرْ أَعْلَى عُدُوكَ وَمَا أَجْرِي عَلَى لِسَانٍ لَفْظَةٍ فَحِشٍ
أَوْ هَجْرٍ وَشَتْمٍ عَرَضٍ وَشَهَادَةٍ بَاطِلَةٍ وَغَتِيَابِ مُؤْمِنٍ
غَائِبٍ وَسَبِّ حَاضِرٍ وَمَا أَشْبَهَ ذَلِكَ نُطْقًا يَا أَحْمَدُ لَكَ
وَأَعْرَاقًا فِي الشَّيْءِ عَلَيْكَ وَذَهَابًا فِي تَعَجُّبِكَ وَشُكْرًا
لِنِعْمَتِكَ وَاعْتِرَافًا بِإِحْسَانِكَ وَاحْصَاءَ لِمَنِّكَ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا أَظْلَمَنَّ وَأَنْتَ
مُطِيقٌ لِلدَّافِعِ عَنِّي وَلَا أَظْلَمَنَّ وَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى

وَمَا يَكْفُرُ
بِكَ

أَلْقَبْصِ مِنِّي وَلَا أَضِلَّنِي وَقَدْ أَمَكَّنَكَ هِدَايَتِي
وَلَا أَفْتَرَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وَسْعِي وَلَا أَطْغَيْنَنَّ
وَمِنْ عِنْدِكَ وَجِدْني اللَّهُمَّ إِلَيَّ مَغْفِرَتِكَ
وَقَدْ نَزَلْتُ وَإِلَى عَفْوِكَ قَصِدْتُ وَإِلَى اتِّجَارَتِكَ
اتَّشَقَّقْتُ وَبِفَضْلِكَ وَثِقْتُ وَلَيْسَ عِنْدِي
مَا يُوجِبُ لِي مَغْفِرَتَكَ وَلَا فِي عَمَلِي مَا يَسْتَحِقُّ
بِهِ عَفْوَكَ وَمَا لِي بَعْدَ أَنْ حَكَمْتَ عَلَيَّ نَفْسِي
إِلَّا فَضْلَكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ
اللَّهُمَّ وَأَنْطِقْنِي بِالْهُدَى وَالْهُدَى الثَّقُولَةُ وَ
وَقِّقْنِي لِلَّتِي هِيَ أَرْكَى وَأَسْتَعِظْ بِمَا هُوَ أَرْضَى
اللَّهُمَّ اسْلُكْ بِي الطَّرِيقَةَ الْمُنْتَهَى وَاجْعَلْ عَلَيَّ
مِلَّتِكَ أَمْوَاتٍ وَآخِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَمَتِّعْنِي بِإِلَاقَةِ صَادِقٍ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ السَّادَةِ وَمِنْ
أَدِلَّةِ الرَّشَادِ وَمِنْ صَاحِبِي الْعِبَادَةِ وَأَسْرُفْنِي فَوْزَ
الْمَعَادِ وَسَلَامَةَ الْمِرْصَادِ اللَّهُمَّ خُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ
نَفْسِي مَا يُخَلِّصُهَا وَأَبْقِ لِنَفْسِي مِنْ نَفْسِي مَا يُصَلِّحُهَا
فَإِنَّ نَفْسِي هَالِكَةٌ أَوْ تَعْمَهُهَا اللَّهُمَّ أَنْتَ

وَمَا يَكْفُرُ
بِكَ

مكرر
مكرر
مكرر

عَلَّتِي إِنْ حَزِنْتُ وَأَنْتَ مُنْتَجِعِي إِنْ حُرِمْتُ وَبِكَ
اسْتِغَاثَتِي إِنْ كَرِهْتُ وَعِنْدَكَ مِمَّا فَاتَ خَلْفِي
وَلِمَا فَسَدَ صَلَاحِي وَفِيمَا أَنْكَرْتَ تَغْيِيرِي فَا مُنِّعِي
قَبْلَ الْبَلَاءِ بِالْعَافِيَةِ وَقَبْلَ الطَّلَبِ بِالْجِدَّةِ وَقَبْلَ
الضَّلَالِ بِالرَّشَادِ وَكَفِّهِ مَوْنَةَ مَعْرَةِ الْعِبَادِ
وَهَبْ لِي أَمِنْ يَوْمِ الْمَعَادِ وَأَمْنِي حُسْنَ الْإِشْرَافِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَدْرَأْ عَنِّي بِلُطْفِكَ
وَأَعِزَّنِي بِبِنِعْمَتِكَ وَأَصْلِحْ لِي بَكْرَ مَيْكِ وَدَاوِيْنِي
بِصُنْعِكَ وَأَظْلِمْنِي فِي ذَرَاكَ وَجَلِّئْنِي بِرِضَاكَ
وَوَقِّفْنِي إِذَا اشْتَكَتْ عَلَيَّ الْأُمُورُ لَا هُدَا هَذَا
وَإِذَا تَشَابَهَتْ الْأَعْمَالُ لِأَنَّ كَلِمَاتُهَا وَإِذَا تَنَاقَصَتْ
الْمِلَالُ لِأَرْضَاهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَتَوَجِّعْنِي بِالْكَفَايَةِ وَسَمِّنْنِي حُسْنَ الْوَلَايَةِ وَهَبْ
لِي صِدْقَ الْهِدَايَةِ وَلَا تَقْنِنْنِي بِالسَّعَةِ وَامْنَحْنِي
حُسْنَ الدَّاعَةِ وَلَا تَجْعَلْ عَيْشِي كَدًّا أَوْ لَا تَقْصُرْ
دُعَائِي عَنْكَ رَدًّا فَإِنِّي لَا أَجْعَلُ لَكَ ضِدًّا أَوْ
لَا أَدْعُو مَعَكَ نِدًّا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

مكرر
مكرر
مكرر

وَأَمْنَعْنِي مِنَ الشَّرِّ وَحَصِّنْ رِزْقِي مِنَ الشَّلَفِ
وَوَقِّرْ مَلَكَتِي بِالْبَرَكَاتِ فِيهِ وَأَصِيبْ بِي
سَبِيلَ الْهِدَايَةِ لِلْبِرِّ فِيمَا أَنْفَقُ مِنْهُ اللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاكْفِنِي مَوْنَةَ الْكَسَالَةِ
وَارْزُقْنِي مِنْ غَيْرِ احْتِسَابٍ فَلَا أَشْتَغِلَ عَنْ
عِبَادَتِكَ بِالطَّلَبِ وَلَا أَحْتَمِلَ إِصْرَ تَبِعَاتِ
الْمَكْسَبِ اللَّهُمَّ فَأَطْلُبُ بِقُدْرَتِكَ مَا أَطْلُبُ
وَأَجِرْ بِي بِعِزَّتِكَ مِمَّا أُرْهَبُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصُنْ وَجْهِي بِالْيُسَارَى وَلَا تَبْنِدْ لِي
جَاهِي يَا لِقَتَارٍ فَاسْتَرْزُقْ أَهْلَ رِزْقِكَ يَا
أَسْتَعْطَى شِرَارَ خَلْقِكَ فَأَفْتِنَ بِحَمْدٍ مِنْ أَعْطَا
وَأَبْنَى يَدَيَّ مَنْ مَنَعَنِي وَأَنْتَ مِنْ دُونِهِمْ فَكُنْ
الْأَعْظَاءُ وَالْمَنْعُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَارْزُقْنِي صِحَّةً فِي عِبَادَةٍ وَفَرَاغًا فِي زَهَادَةٍ
وَعِلْمًا فِي اسْتِعْمَالٍ وَوَرَعًا فِي أَجْمَالٍ اللَّهُمَّ
اخْتِمِ بِعَفْوِكَ أَجَلِي وَحَقِّقْ فِي رَجَائِ حُجَّتِكَ
أَمَلِي وَسَهِّلْ إِلَيَّ بُلُوغَ رِضَاكَ سُبُلِي وَحَسِّنْ

وَأَمْنَعْنِي مِنَ الشَّرِّ
وَوَقِّرْ مَلَكَتِي بِالْبَرَكَاتِ

وَأَمْنَعْنِي مِنَ الشَّرِّ
وَوَقِّرْ مَلَكَتِي بِالْبَرَكَاتِ

وَلَا تُخْلِفْ عِدَّتَكَ

فِي جَمِيعِ أَمْرٍ إِلَى عَمَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَالِهِ وَتَبَهَّنِي لِذِكْرِكَ فِي أَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ
وَاسْتَعْلِنِي بِطَاعَتِكَ فِي أَيَّامِ الْمُهَلَّةِ وَأَتَمِّجْ
لِي إِلَى مَحَبَّتِكَ سَبِيلًا سَهْلَةً وَاكْمِلْ لِي بِهَا
خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَالِهِ كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ
قَبْلَهُ وَأَنْتَ مُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ بَعْدَهُ وَاتِّبَانِي فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنِي بِرَحْمَتِكَ
عَذَابَ النَّارِ إِذَا انْجَلَدَ عَاوُنُ خَضِرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ
سے جس وقت عارض ہوتی تھی کوئی مہم یا نازل ہوتا تھا
اون پر کوئی حادثہ اور وقت اندوہ کے یا مرنے کا محل
یہ عقد المکارہ و یا من یفتر بہ حد الشدائد
و یا من یلتمس منه المخرج الی ریح الفرج
ذلت بقدرتک الصعاب و تسببت بطفلك
الاسباب و جرى بقدرتک القضاء و مضت
على ارادتك الاشياء فمیری بمشیتک دولت
قولک مؤثر ہے و یارادتک دون تمسک

وَلَا تُخْلِفْ عِدَّتَكَ

مُنْزَجِرَةٌ أَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِمُهَيَّاتٍ وَأَنْتَ الْمَفْرَعُ
 فِي الْمَلِمَّاتِ لَا يَنْدَفِعُ مِنْهَا إِلَّا مَا دَفَعْتَ لَا يَكْشِفُ
 مِنْهَا إِلَّا مَا كَشَفْتَ وَقَدْ نَزَلَ بِي يَا رَبِّ مَا قَدْ
 شَكَدَ بِي ثِقَلُهُ وَالْمَرْنُ مَا قَدْ بَهَظَ حَمْلُهُ وَ
 يَقْدَرُ نِكَائُكَ أَوْ رَدُّهُ عَلَيْكَ وَبِسُلْطَانِكَ وَجْهِي إِلَيْكَ
 وَلَا مُصْلِحَ لِمَا أَوْرَدْتَ وَلَا صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ وَلَا
 فَاتِحَ لِمَا أَغْلَقْتَ وَلَا مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ وَلَا مُسَيِّرَ لِمَا
 عَسَّيْتَ وَلَا نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَإِلَيْهِ وَاقْتَحِ بِي يَا رَبِّ بَابَ الْقَرَجِ بِطَوْلِكَ وَكُسْرٍ
 عَنِّي سُلْطَانَ الْهَوَى بِحَوْلِكَ وَأَتْلُبُ حُسْنَ النَّظَرِ
 فِيمَا شَكُوتُ وَأَذِقْنِي حَلَاوَةَ الصَّنْعِ فِيمَا سَأَلْتُ
 وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَتَرْجَا هَيْئًا وَاجْعَلْ
 لِي مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجًا وَحَيًّا وَلَا تَشْغَلْنِي بِالْأَهْثَامِ
 عَنْ تَعَاهُدِي فُرُوضِكَ وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ فَقَدْ
 ضِيقْتُ بِمَا نَزَلَ بِي يَا رَبِّ ذُرْعًا وَامْتَلَأْتُ
 بِحَمْلِ مَا حَدَّثَكَ عَنْهُمَا وَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى
 كَشْفِ مَا مُنِيتُ بِهِ وَدَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيهِ فَاَفْعَلْ

وَأَنْتَ الْمَدْعُوُّ
 لِمُهَيَّاتٍ

سُنَّتِكَ

وَأَنْتَ الْقَادِرُ
 عَلَى كَشْفِ مَا مُنِيتُ بِهِ

ذَٰلِكَ وَإِنْ كُنَّا أَسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
 اِزْجَلْهُ دَعَا وَنَحْضَرْتُمْ سَاسَ وَاسْطَ عَاقِبَتِ
 بَخِيرِ هَوْنِكِ يَا مَنْ كَرَّمَ شَرَفَكَ لِلذَّاكِرِينَ
 وَيَا مَنْ شَكَّرَهُ قَوْسُ الشَّاكِرِينَ وَ
 يَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِلْمُطِيعِينَ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاشْغَلْ قُلُوبَنَا بِذِكْرِكَ
 عَنْ كُلِّ ذِكْرٍ وَالْسِّنَانِ بِشُكْرِكَ
 عَنْ كُلِّ شُكْرٍ وَجَوَّارِ حَنَابِطِ عَيْنِكَ
 عَنْ كُلِّ طَاعَةٍ فَإِنْ قَدَّرْتَ لَنَا فَرَاغًا
 مِنْ شُغْلٍ فَاجْعَلْهُ فَرَاغَ سَلَامَةٍ لَا تُدْرِكُنَا
 فِيهِ تَبِعَةٌ وَلَا تُلْحَقُنَا فِيهِ سَامَةٌ حَتَّى يَنْصَرِفَ
 عَنْكَ كِتَابُ السَّيِّئَاتِ بِصَحِيفَةِ خَالِيَةٍ مِنْ ذِكْرِ
 سَيِّئَاتِنَا وَيَتَوَلَّى كِتَابَ الْحَسَنَاتِ عَنَّا
 مَسْرُورِينَ بِمَا كَتَبُوا مِنْ حَسَنَاتِنَا وَإِذَا
 انْقَضَتْ أَيَّامُ حَيَاتِنَا وَتَصَرَّ مَتْمَدُّ
 أَعْمَارِنَا وَاسْتَحْضَرْتَنَا دَعْوَتُكَ الَّتِي لَا بُدَّ مِنْهَا
 وَمِنْ إِبْرَائِيلَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ خِتَانًا

مَا تَحْصِرُ عَلَيْنَا كِتَابَهُ أَعْمَالِنَا تَوْبَةً مَقْبُولَةً
 لَا تُؤَقِفُنَا بَعْدَهَا عَلَى ذَنْبٍ اجْتَرَحْنَاهُ وَلَا تُعْصِيَنَا
 اقْتَرَفْنَاهَا وَلَا تُكْشِفُ عَنَّا سِتْرَ اسْتَرْتَهُ عَلَيَّ
 رَأْسُ الْأَشْهَادِ يَوْمَ تَبْلُو أَخْبَارَ عِبَادِكَ إِنَّكَ
 رَحِيمٌ يَمُنُّ دَعَاكَ وَ مُسْتَجِيبٌ لِمَنْ نَادَاكَ
 از انجملہ دعا و محضرت سے جسوقت طلب کرتے
 تھے خدا سے عافیت کو اور شکر کرتے تھے عافیت
 کا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَلْبِسْنِي عَافِيَتَكَ
 وَجَلِّلْنِي عَافِيَتَكَ وَحَصِّنْنِي بِعَافِيَتِكَ وَاكْرِمْ نِي
 بِعَافِيَتِكَ وَاغْنِنِي بِعَافِيَتِكَ وَتَصَدَّقْ عَنِّي
 بِعَافِيَتِكَ وَهَبْ لِي عَافِيَتَكَ وَاَفْرِشْنِي عَافِيَتَكَ
 وَاَصْلِحْ لِي عَافِيَتَكَ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَ
 عَافِيَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَعَافِنِي عَافِيَةً كَافِيَةً شَافِيَةً
 عَالِيَةً نَامِيَةً عَافِيَةً تُؤَلِّدُنِي فِي بَدَنِ الْعَالَمِيْنَ
 عَافِيَةً الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ
 وَامْنُنْ عَلَيَّ بِالصِّلَةِ وَالْاَمْنِ وَالسَّلَامَةِ

کتاب عافیت

کتاب عافیت

کتاب عافیت

الحجاب

فِي دِينِي وَبَدَنِي وَالْبَصِيرَةَ فِي قَلْبِي وَالنَّفَاذَ
فِي أُمُورِي وَالْخَشْيَةَ لَكَ وَالْخَوْفَ مِنْكَ
وَالْقُوَّةَ عَلَى مَا أَمَرْتَنِي بِهِ مِنْ طَاعَتِكَ
وَالْاجْتِنَابَ لِمَا نَهَيْتَنِي عَنْهُ مِنْ مَعْصِيَتِكَ
اللَّهُمَّ وَأَمْسِكْ عَلَيَّ بِالْحُجِّ وَالْعُمْرَةِ وَبِرِيقِ
قَبْرِ رَسُولِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُكَ
وَبَرَكَاتُكَ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِهِ وَآلِ رَسُولِكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي فِي عَامِي هَذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ
وَأَجْعَلْ ذَلِكَ مَقْبُولًا مَشْكُورًا مَذْكُورًا
لَكَ يَا مَذْخُورًا عِنْدَكَ وَأَتُوقُ بِحَدِّكَ وَ
سُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَحُسْنِ لِسَانِكَ لِسَانِي
وَأُشْرَحُ لِمُرَاشِدِ رُبِّكَ قَلْبِي وَأَعِزَّنِي وَذَرِّبْنِي
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَمِنْ شَرِّ السَّامَةِ
وَالْهَامَةِ وَالْعَاقَةِ وَاللَّامَةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ عَنِيدٍ
مِنْ شَرِّ كُلِّ مُكْرَفٍ حَفِيدٍ وَمِنْ شَرِّ ضَعِيفٍ
وَشَدِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَرِيفٍ وَضَعِيفٍ وَمِنْ

الحجاب

وہی

شَرِّ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ قَرِيبٍ وَبَعِيدٍ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لِرَسُولِكَ وَكَاهَلَ بَيْتَهُ
حَرْبًا مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ
أَخَذَ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَأَرَادَنِي بِسُوءٍ فَأَمَرْتَنِي بِخَيْرٍ
وَأَذْهَبْتَ عَنِّي مَكْرَهُهُ وَأَذْهَبْتَ عَنِّي شَرَّهُهُ وَرَمْتَنِي كَيْدَهُ
فِي نَحْوِهِ وَاجْعَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ سَدًّا حَتَّى لَا تَعْمِيَ عَنِّي
بَصَرُهُ وَتُصَلِّ عَنِّي ذِكْرِي سَمْعَهُ وَتُقْفِلْ دُونَ خَطَايَا
قَلْبِهِ وَتُخْرِسَ عَنِّي لِسَانَهُ وَتَقْمَعَ رَأْسَهُ وَتُذِلَّ
عِزَّهُ وَتَكْسِرَ جَبْرُوتَهُ وَتُذِلَّ رَقَبَتَهُ وَتَقْطَعَ
كِبْرَهُ وَتُوَصِّنِي مِنْ جَمِيعِ ضَرَرِهِ وَشَرِّهِ وَغَمَزِهِ
وَهَمَزِهِ وَلَمَنِي وَحَسَدِهِ وَعَدَاوَتِهِ وَحَبَائِلِهِ وَ
مَصَائِدِهِ وَرَجُلِهِ وَخِيَلِهِ إِنَّكَ عَزِيزٌ قَدِيرٌ
أَزْأَجْلِهِ وَعَاوِ خَضْرَتِي بِرُوحَتِكَ هُوَ رَبُّ
كَ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ ابْتَلَيْتَنِي فِي آسَنِ أَوْثَانِ سُوَيْطِ الْفِتَنِ
وَنِي أَجَالِنَا بِطَوْلِ الْإِمْلِكِ حَتَّى اَلْتَمَسْنَا أَسْرَارَكَ وَأَكَلْنَا
مِنْ عِنْدِكَ زُوقَيْنَا وَهْمُغْنَا بِأَمَالِنَا وَأَعْمَالِنَا

وہی

کتاب

فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَهَبْ لَنَا يَقِينًا صَادِقًا
 تَكْفِينًا بِهِ مِنْ مَوْتِنَا الطَّلَبِ وَالْهَمِّ نَاقِثَةً
 خَالِصَةً تُغْفِرُنَا بِهَا مِنْ شِدَّةِ النَّصَبِ وَجَعَلْ
 مَا صَرَّحْتَ بِهِ مِنْ عِدَّتِكَ فِي وَحْيِكَ وَاتَّبَعْنَا
 مِنْ قَسَمِكَ فِي كِتَابِكَ قَاطِعًا لِاهْتِمَامِنَا بِالرِّسَالَةِ
 الَّتِي تَكْفَلْتَ بِهَا وَحَسْمًا لِلدَّشْتِغَالِ بِمَا ضَمِنْتَ
 الْكِفَايَةَ لَهُ فَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْأَصْدَقُ وَ
 أَقْسَمْتَ وَقَسَمُكَ الْأَبْرَرُ الْأَوَّلُ وَفِي السَّمَاءِ
 رَفَعْتُمْ وَمَا تَوْعَدُونَ هُتَمَقُلْتَ فَوَاكِشَ السَّمَاءِ
 وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقُّ مِثْلَ مَا أَنْتُمْ تَنْطِقُونَ
 اِزْجَلْهُ دَعَا وَخَضِرَتْ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَطِ أَدَا
 قَرْضِ كَلَامِ اللَّهِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَهَبْ لِي
 الْعَافِيَةَ مِنْ دَيْنِ تَخْلُقُ بِهِ وَجُهِنِي وَيَحَارِفْنِي
 ذُهْنِي وَيَتَشَعَّبُ لَهُ فِكْرِي وَيَطْوِلْ بِمَمَارَسَتِهِ
 شُغْلِي وَأَعُوذُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ هَمِّ الدَّيْنِ وَفِكْرِهِ
 وَشُغْلِ الدَّيْنِ وَسَهْمِهِ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ
 أَعِزَّنِي مِنْهُ وَأَسْتَجِيرُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ ذُلِّهِ

کتاب

وَمَا تَرْضَى

فِي الْحَيَاةِ وَمَنْ تَبِعَنِي بَعْدَ الْوَفَاةِ فَصَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْرِنِي مِنْهُ بِوَسْعٍ فَاضِلٍ وَكَفَاةٍ
 وَاصِلٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْبُنِي
 عَنِ السَّرَفِ وَالْاِزْدِيَادِ وَقَوِّمْنِي بِالْبَدَلِ وَالْاِقْتِصَادِ وَعَلِّمْنِي حُسْنَ التَّقْدِيرِ وَاقْبِضْنِي بِطُفْلَةٍ
 عَنِ التَّبَذِيرِ وَاجْرِنِي مِنْ اسْبَابِ الْخِلَالِ رَزَايَا وَ
 وَجْهَةً فِي ابْوَابِ الْبِرِّ انْفَاقِي وَازْوَغْنِي مِنَ الْمَالِ
 مَا يُحْدِثُ فِي مَخِيلَةٍ أَوْ تَادِيَالِي الْبَغْيِ أَوْ مَا يَنْعَقِبُ
 مِنْهُ طُغْيَانًا اللَّهُمَّ حَبِّبْ لِي صُحْبَةَ الْفُقَرَاءِ وَعِنِّي
 عَلَى صُحْبَتِهِمْ بِحُسْنِ الصَّبْرِ وَمَا رَوَيْتَ عَنِّي مِنْ مَتَاعِ
 الدُّنْيَا الْفَانِيَةِ فَادْخُرْهُ لِي فِي خِزَانَتِكَ الْبَاقِيَةِ وَ
 اجْعَلْ مَا خَوَّلْتَنِي مِنْ حُطَامِهَا وَتَجَدَّدْتَ لِي مِنْ مَتَاعِهَا
 بِلُغَةٍ إِلَى جَوَارِكَ وَوَصْلَةٍ إِلَى قُرْبِكَ وَذَرِيعَةً
 إِلَى جَنَّتِكَ إِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَأَنْتَ الْجَوَادُ
 الْكَرِيمُ ازْجَلْهُ عَاوُنْهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَدُوِّي
 مِنْ بَنِي بَنِي مُظْلَمٍ أَوْ تَقْصِيرٍ لِي فِي حَقِّكَ وَكَسْرٍ
 اللَّهُمَّ إِنِّي اعْتَدْتُ لَكَ مِنْ مَظْلُومٍ ظَلَمَ بَحْثِي

وَمَا تَرْضَى

وہ کلمہ خواہی
مظنون سے

قَلَمَ أَنْصَرُهُ وَمِنْ مَعْرُوفِ أَسَدِي إِلَيَّ فَلَمْ أَشْكُرْهُ
وَمِنْ مُسَيِّئِ اعْتَدَرَ إِلَيَّ فَلَمْ أَعْنِدْهُ وَمِنْ ذِي
فَاقَةٍ سَأَلَنِي فَلَمَّا أُوتِرُهُ وَمِنْ حَقِّ ذِي حَوْلٍ لَنِي
لِمُؤْمِنٍ قَلَمًا وَفَرَّهُ وَمِنْ عَيْبٍ مَوْءٍ ظَهَرَ لِي
فَلَمْ أَسْتُرْهُ وَمِنْ كُلِّ مَعْرِضٍ صَنَعْتُ فَلَمْ أَهْجُرْهُ
اعْتَذِرُ إِلَيْكَ يَا إِلَهِي مِنْهُمْ وَمِنْ لُطَائِفِهِمْ
اعْتِنَا سَرْنَا أَمَةً يَكُونُ وَاعِظًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
مِنْ أَشْبَاهِهِمْ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَجْعَلْ
نَدَامَتِي عَلَى مَا وَقَعْتُ فِيهِ مِنَ الذُّلِّ لَاتٍ وَعَنْ مِي
عَلَى تَرْكِ مَا يَعْرِضُ لِي مِنَ السَّيِّئَاتِ تَوْبَةً تَوْجِبُ
لِي مَحَبَّتَكَ يَا مُحِبَّ التَّوَّابِينَ اِرْزُقْنِي عَمَلًا
اَوْ خُضْرَتٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَ جَسُوقَتِ كَه طَلَبِ
كَرْتِ تَمَّ بَخْشِشِ كُنَا هُوَنِي خَدَا سَ اَللّٰهُمَّ مِّنْ
بِرَحْمَتِهِ يَسْتَعِينُ الْمُنْزِيُّونَ وَيَا مَنْ لَا
ذِكْرَ احْسَانِهِ يَفْرَعُ الْمُضْطَرُّونَ وَيَا مَنْ لَخِيفَتُهُ
يَنْتَعِبُ الْخَاطِئُونَ يَا اَنْسَ كُلِّ مُسْتَوْحِشٍ عَرِيبٍ
وَيَا فَرَجَ كُلِّ مُكْرُوبٍ كَيْبٍ يَأْغُوثُ كُلِّ خَذُولٍ وَفِيلٍ

معاظبت مغفرت
و عفو

وَيَا عَصْدَ كُلِّ مُحْتَاجٍ طَوِيدِ أَنْتَ الَّذِي وَسِعَتْ
 كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةٌ وَعِلْمًا وَأَنْتَ الَّذِي جَعَلْتَ لِكُلِّ مَخْلُوقٍ
 فِي نِعْمِكَ سَهْمًا وَأَنْتَ الَّذِي عَفَوْتَ أَعْلَى مِنْ عِقَابِهِ
 وَأَنْتَ الَّذِي كَسَعَ رَحْمَتُهُ أَمَامَ غَضَبِهِ وَأَنْتَ
 الَّذِي عَطَاؤُهُ أَكْثَرُ مِنْ مَنَعِهِ وَأَنْتَ الَّذِي اتَّسَعَ
 الْخَلْقُ كُلُّهُمْ فِي وَسْعِهِ وَأَنْتَ الَّذِي لَا يَرْتَعِبُ فِي
 جَزَائِهِ مَنْ أَعْطَاهُ وَأَنْتَ الَّذِي لَا يُفْرِطُ فِي عِقَابِ
 مَنْ عَصَاهُ وَأَنَا يَا إِلَهِي عَبْدُكَ الَّذِي أَمَرْتَهُ بِاللَّذَائِعِ
 فَقَالَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ هَا أَنَا ذَا يَارَبِّ مَطْرُوحٌ بَيْنَ
 يَدَيْكَ أَنَا الَّذِي أَوْقَرْتُ الْخَطَايَا ظَهْرَهُ وَأَنَا الَّذِي
 أَقْنَيْتُ الدُّنُوبَ عُمَرَهُ وَأَنَا الَّذِي بَجَهَلِهِ عَصَاكَ وَلَمْ تَكُنْ
 أَهْلًا مِنْهُ لِيَدَاكَ هَلْ أَنْتَ يَا إِلَهِي رَاحِمٌ مَنْ دَعَاكَ
 فَأَبْلَغَ فِي الدُّعَاءِ أَمْ أَنْتَ خَافٍ لِمَنْ بَكَاهُ فَاسْرِعْ فِي
 الْبُكَاءِ أَمْ أَنْتَ مُتَجَاوِزٌ عَمَّنْ عَقَرَ لَكَ وَجْهَهُ لَكَ لِلْأَمْرِ
 أَنْتَ مُغْنٍ مَنْ شَكَاهُ لِيكَ فَقَرَّهُ تَوَكَّلًا إِلَهِي لَا تُخَيِّبْ
 مَنْ لَا يَجِدُ مَعْطِيًا غَيْرَكَ وَلَا تَخْذُلْ مَنْ لَا يَسْتَعِينُ
 عَنْكَ بِأَحَدٍ دُونَكَ إِلَهِي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ لَا تُعْزِزْ

وَمَا يَنْفَعُكَ

وَمَا يَنْفَعُكَ

وَأَمَّا
وَأَمَّا
وَأَمَّا

عَنِّي وَقَدْ أَقْبَلْتُ إِلَيْكَ وَلَا حِجْرَ مِنِّي وَقَدْ رَغِبْتُ إِلَيْكَ
وَلَا جُحْمَ مِنِّي بِالرَّحْمَةِ وَقَدْ انْتَصَبْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ أَنْتَ
الَّذِي وَصَفْتَ نَفْسَكَ بِالرَّحْمَةِ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَارْحَمْنِي وَأَنْتَ الَّذِي سَمَّيْتَ نَفْسَكَ بِالْعَفْوِ وَالْعَفَا
عَنِّي قَدْ تَرَى يَا إِلَهِي قَيْضَ دَمْعِي مِنْ خِيفَتِكَ وَجَبِ
قُلُوبُ مَنْ خَشِيَكَ وَانْتِفَاضَ جَوَارِحِي مِنْ هَيْبَتِكَ كُلُّ
ذَلِكَ حَيَاءٌ مِنِّي بِسُوءِ عَمَلِي وَلِذَا لَكَ حِمَا صَوْنِي عَنْ
الْحَارِ إِلَيْكَ وَكُلُّ لِسَانٍ عَنْ مُسَاجِدَاتِكَ يَا إِلَهِي فَلَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ فَلَئِنْ عَابَيْتَ سِتْرَهَا عَلَيَّ فَلَمْ تَقْضُ عَنِّي وَكَمْ مِنْ ذَنْبٍ
عَظِيمَةٍ عَلَيَّ فَلَمْ تَشْمَرْهُنِي وَكَمْ مِنْ شَائِئَةٍ أَلَمْتُ
بِهَا فَلَمْ تَهْتِكْ عَنِّي سِتْرَهَا وَلَمْ تُقْلِدْنِي مَكْرُوهًا
شَدِيدًا هَا وَلَمْ تُبْدِ سَوَائِهَا لِمَنْ يَلْتَمِسُ مَعَانِي
مِنْ جَلِيلِي وَحَسَدَةِ نِعْمَتِكَ عِنْدِي ثُمَّ لَمْ يَهْتِنِ
ذَلِكَ عَنِّي أَنْ جَرَيْتُ إِلَى سُوءٍ مَا عَمِلْتُ مِنْ
فَصْنُ الْجَهْلِ مِنِّي يَا إِلَهِي بِرُشْدِيهِ وَمَنْ أَغْفَلَ مِنِّي
عَنْ حَظِّهِ وَمَنْ أَبْعَدَ مِنِّي مِنْ اسْتِصْلَاحِ نَفْسِهِ
حِينَ أَنْفَقَ مَا أَجْرَيْتَ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ فِيمَا كُنْتُ فِي

وَأَمَّا
وَأَمَّا
وَأَمَّا

وَعَنْهُ

عَنْهُ مِنْ مَعْصِيَتِكَ وَمَنْ أَبْعَدُ غَوْرًا فِي الْبَاطِلِ
وَأَشَدَّ اقْدَامًا عَلَى السُّوءِ مِنْ حِينَ أَقْفَ بَيْنَ
دَعْوَتِكَ وَدَعْوَةِ الشَّيْطَانِ فَاتَّبِعْ دَعْوَتَهُ عَلَى غَيْرِ
عِلْمٍ مِنْهُ فِي مَعْرِفَةِ بِهِ وَلَا نِسْيَانٍ مِنْ حِفْظِ لَهُ وَأَنَا
حِينَئِذٍ مُوقِنٌ بِأَنْ مُنْتَهَى دَعْوَتِكَ إِلَى الْجَنَّةِ وَمُنْتَهَى
دَعْوَتِهِ إِلَى النَّارِ سُبْحَانَكَ مَا أَعْجَبَ مَا أَشْهَدُ بِهِ
عَلَى نَفْسِي وَأَعْلَى دَعَا مِنْ مَكْتُومٍ أَمْرِي وَأَعْجَبُ مِنْ
ذَلِكَ أَنَا تَكْ عَنِّي وَابْطَأُوكَ عَنْ مُعَاجَلَتِي وَلَيْسَ
ذَلِكَ مِنْ كَرَمِي عَلَيْكَ بَلْ ثَانِيًا مِنْكَ لِي وَتَفْضُلًا
مِنْكَ عَلَيَّ لَأَنْ أَرْتَدِعَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ الْمُنْطَلِقَةِ
وَأَقْلَعَ عَنْ سَيِّئَاتِي الْمَخْلُوقَةِ وَلَأَنْ عَفْوِكَ عَنِّي أَحَبُّ
إِلَيْكَ مِنْ عُقُوبَتِي بَلْ أَنَا يَا إِلَهِي أَكْرَدُ ذُنُوبًا وَأَفْسَحُ
أَثَارًا وَأَشْنَعُ أَفْعَالًا وَأَشَدُّ فِي الْبَاطِلِ تَهَوُّرًا وَأَضَعُّ
عِنْدَ طَاعَتِكَ تَقْطُأَ وَأَقْلُ لَوْ عُيِدَ لَكَ انْتِبَاهًا
وَأَرْتِقَابًا مِنْ أَنْ أُخْصِيَ لَكَ عُيُوبِي أَوْ أَقْدَرَ عَلَى ذِكْرِ
ذُنُوبِي وَإِنَّمَا أَوْجَّ بِهَذَا نَفْسِي طَمَعًا فِي رَأْفَتِكَ الَّتِي
بِهَا صَلَاحُ أَمْرِ الْمُنْذَرِينَ وَرَجَاءُ لِرَحْمَتِكَ الَّتِي بِهَا

وَعَنْهُ

فَكَأَنَّ رِقَابَ الْخَاطِئِينَ أَلْهَمَ وَهْدًا رَقَبَتِي قَدْ
 أَرَقَتْهَا الدُّنُوبُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاعْتِقْهَا
 بِعَفْوِكَ وَهَذَا ظَهَرْتُ قَدْ أَثْقَلْتُهُ الْخَطَايَا فَصَلِّ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَخَفِّفْ عَنْهُ بِمَنِّكَ يَا إِلَهِي لَوْ بَكَيتُ
 إِلَيْكَ حَتَّى تَسْقُطَ أَشْفَارُ عَيْنِي وَأَنْتَ بَكَيتَ لَكَ حَتَّى يَنْقَطِعَ
 صَوْتِي وَقُمْتُ لَكَ حَتَّى تَنْشُرَ قَلَامِي وَرَكَعْتُ
 لَكَ حَتَّى يَخْلَعَ صَلْبِي وَسَجَدْتُ لَكَ حَتَّى تَفْقَأَ حَنَائِي
 وَأَكَلْتُ تُرَابَ الْأَرْضِ طَوْلَ عُمْرِي وَشَرِبْتُ مَاءَ الرَّمَادِ
 أَخْرَدَ هَرَمِي وَذَكَرْتُكَ فِي خِلَالِ ذَلِكَ حَتَّى يَكِلَ إِلَيَّ
 تَعْمَلُ أَوْفَعُ طَرَفِي إِلَى آفَاقِ السَّمَاءِ اسْتَحْيَاءً مِنْكَ مَا اسْتَوْجَبْتُ
 بِدَائِكَ مَحْوِ سَيِّئَةٍ وَاحِدَةٍ مِنْ سَيِّئَاتِي وَإِنْ كُنْتُ
 تَغْفِرُ لِي حِينَ اسْتَوْجِبُ مَغْفِرَتَكَ وَتَعْفُو عَنِّي
 حِينَ اسْتَحِقُّ عَفْوَكَ فَإِنَّ ذَلِكَ خَيْرٌ وَاجِبٌ لِي
 يَا سَتِّحْقَاقِ وَلَا أَنَا أَهْلٌ لَهُ بِاسْتِجَابِ إِذْ كَانَتْ
 جَزَائِي مِنْكَ فِي أَوَّلِ مَا عَصَيْتُكَ النَّارُ فَإِنْ
 تَعَلَّيْتُ بِنِي فَانْتَ خَيْرُ ظَالِمٍ لِي إِلَهِي فَإِذَا قَدْ تَعَمَّدْتُ نِي
 بِسِدْرِكَ فَلَمْ تَقْضِ عَنِّي وَتَأْتِيَنِي بِكَرَمِكَ فَلَمْ تَعَاجِلْ

ادوية صغرى كالمه

ادوية صغرى كالمه

ادوية صغرى كالمه

وَحَلَمْتُ عَنِّي بِتَفَضُّلِكَ فَأَمَّا تُغَيِّرُ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ وَلَمْ تُكَلِّمْ
مَعْرُوفَكَ عِنْدِي فَأَرْجُو طَوْلَ تَضَرُّعِي وَشِدَّةَ
مَسْأَلَتِي وَسَوْءَ مَوْقِفِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَقِنِي
مِنَ الْمَعَاصِي وَاسْتَعْمِلْنِي بِالطَّاعَةِ وَارْزُقْنِي حُسْنَ
الْإِنَابَةِ وَظَهْرِي بِالتَّوْبَةِ وَأَيْدِي فِي الْعِصْمَةِ وَاسْتَصْلِحْنِي
بِالْعَافِيَةِ وَأَذِقْنِي حَلَاوَةَ الْمَغْفِرَةِ وَاجْعَلْنِي طَلِيقَ
عَفْوِكَ وَعَتِيقَ رَحْمَتِكَ وَاكْتُبْ لِي أَمَانًا مِنْ مُنْخَطِكَ
وَبَشِّرْ لِي بِذَلِكَ فِي الْعَاجِلِ دُونَ الْأَجَلِ بُشْرًا بِأَعْرَافِهَا
وَعَرَفْنِي فِيهِ عَلَامَةً أَتَيْتُهَا إِنْ ذَلِكَ لَا يَضِيقُ عَلَيْكَ
فِي وَسْعِكَ وَلَا يَشْكَادُكَ فِي قُدْرَتِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ أَرَا بَحْلَهُ دَعَاؤُ خَضَعْتُ عَلَى السَّلَامِ كِي تَطْلُبَ
مَغْفِرَتِي مِنْ خُدَاسِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلِّ زَنَا
إِلَى مَحَبُّوبِكَ مِنَ التَّوْبَةِ وَارْلَنَا عَنْ مَكْرُوهِكَ مِنْ
الْإِضْرَارِ اللَّهُمَّ وَصِيَّةً وَقَفْنَا بَيْنَ نَفْسَيْنِ فِي دِينِ
أَوْ دُنْيَا فَأَوْقِعِ النِّقْصَ بِأَسْرَعِهَا قِتَاءً وَاجْعَلِ التَّوْبَةَ
فِي أَطْوَلِهَا بَقَاءً وَإِذَا هَمَمْنَا بِفَعْلٍ يَرْضِيكَ أَحَدُهَا
عَنَّا وَبُيْخَطِكَ الْآخَرَ عَلَيْنَا فَعْمَلْ بِمَا لَيْ قَلْبُكَ بِمَا نَعْمَلُ

الحمد لله

الحمد لله

دعا طلب

وَأَوْهِنَ قُوَّتَنَا عَمَّا يُسْخِطُكَ عَلَيْنَا وَلَا تُخْلِفْ فِي ذَلِكَ
 بَلَدًا نَفُوسَنَا وَاخْتِيَارَ هَافَاتِنَا مُخْتَارَةً لِلْبَاطِلِ إِلَّا
 مَا وَفَّقْتَ أَمَارَةً بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمْتَ اللَّهُمَّ وَأَنْتَ
 مِنَ الضَّعِيفِ خَلَقْتَنَا وَعَلَى الْوَهْنِ بَنَيْتَنَا وَمِنْ مَاءٍ
 مَهِينٍ ابْتَدَأْتَنَا فَلَا حَوْلَ لَنَا إِلَّا بِقُوَّتِكَ وَلَا قُوَّةَ لَنَا
 إِلَّا بِعَوْنِكَ فَأَيُّدُنَا بِتَوْفِيقِكَ وَسِدِّدْ ذُنُوبَنَا بِسُلْطَانِكَ
 وَأَعِمْ أَبْصَارَ قُلُوبِنَا عَمَّا خَالَفَ مَحَبَّتَكَ وَلَا تَجْعَلْ
 لِمَنْ شِئْتَ مِنْ جَوَارِحِنَا قُوَّةً فِي مَعْصِيَتِكَ اللَّهُمَّ فَصَلِّ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ هِمَمَاتِ قُلُوبِنَا وَحَرَكَاتِ
 أَعْضَائِنَا وَلَمَحَاتِ أَعْيُنِنَا وَلَهْجَاتِ أَلْسِنَتِنَا فِي
 مُوجِبَاتِ تَوَابِكَ حَتَّى لَا نَقُوتَ نَاحِسَةً نَسْتَحْيِي بِهَا
 جَرَءًا وَلَا تَبْقَى لَنَا سَيِّئَةٌ نَسْتَوْجِبُ بِهَا عِقَابَكَ
 اذَا نَجَلِدُوا عَاوِخُزْتَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَمَا وَطَى طَلَبَ مَا جَاءَتْ
 اللَّهُمَّ يَا مُلْتَمَّ مَطْلَبِ الْحَاجَاتِ وَيَا مَنْ عِنْدَهُ تَنِيْلُ
 الطَّلِبَاتِ وَيَا مَنْ لَا يَبْغِي نِعْمَةً إِلَّا أَثْمَانًا وَيَا مَنْ
 لَا يَكْدِرُ عَطَايَاهُ إِلَّا مِثْلَانِ وَيَا مَنْ يُسْتَعْتَبُ بِهِ وَلَا
 يُسْتَعْتَبُ عَنْهُ وَيَا مَنْ يُرْغَبُ إِلَيْهِ وَلَا يُرْغَبُ عَنْهُ

دعا طلب

وَيَا مَنْ لَا تُفْنِي خَزَائِنَهُ الْمَسَائِلُ وَيَا مَنْ لَا تُبَدِّلُ حِلْمَتَهُ
 الْوَسَائِلُ وَيَا مَنْ لَا يَنْقُطِعُ عَنْهُ حَوَائِجُ الْمُحْتَاجِينَ
 وَيَا مَنْ لَا يَعْزِيهِ دُعَاءُ الدَّاعِينَ تَمَكَّنْتُ بِكَ بِالْغِنَى
 عَنْ خَلْقِكَ وَأَنْتَ أَهْلُ الْغِنَى عَنْهُمْ وَنَسَبْتُكُمْ إِلَى الْفَقْرِ وَهُمْ أَهْلُ الْفَقْرِ
 إِلَيْكَ فَمَنْ حَاوَلَ سَدَّ خَلَّتِهِ مِنْ عِنْدِكَ وَرَأَى صَرَفَ
 الْفَقْرِ عَنْ نَفْسِهِ بِكَ فَقَدْ طَلَبَ حَاجَتَهُ فِي مَطْلَآتِهَا
 وَأَنْ طَلَبْتَهُ مِنْ وَجْهِهَا وَمَنْ تَوَجَّهَ بِحَاجَتِهِ إِلَى أَحَدٍ
 مِنْ خَلْقِكَ أَوْ جَعَلَهُ سَبَبَ بُحْثِهَا دُونَكَ فَقَدْ تَعَرَّضَ
 لِلْخِزْيَانِ وَاسْتَحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ قَوْلَ الْأَحْسَانِ اللَّهُمَّ وَلِي
 إِلَيْكَ حَاجَةٌ قَدْ صُرَّ عَنْهَا جُهْدٌ وَتَقَطَّعَتْ دُونُهَا
 حِيلَةٌ وَسَوَّلَتْ لِي نَفْسِي رَفْعَهَا إِلَى مَنْ يَرْفَعُ حَوَائِجَهُ
 إِلَيْكَ وَلَا يَسْتَعْنِي فِي طَلْبَاتِهِ عَنْكَ وَهِيَ ذَلَّةٌ مِنْ ذُلِّ
 الْخَاطِئِينَ وَعَثْرَةٌ مِنْ عَثَرَاتِ الْمُنْذَرِينَ ثُمَّ أَنْبَغَتْ
 بَيْنَكَ كَيْرُكَ لِي مِنْ غَفْلَتِي وَنَهَضَتْ بِتَوْفِيقِكَ مِنْ ذَلَّتِي
 وَتَكَصَّتْ بِشِدَائِكَ عَنْ عَثْرَتِي وَقُلْتَ سُبْحَانَ
 رَبِّي كَيْفَ يَسْأَلُ الْمُحْتَاجُ مُحْتَاجًا وَأَنْ رَغِبَ مُعْذِرٌ
 إِلَى مُعْذِرٍ فَقَصَدْتُكَ يَا إِلَهِي بِالرَّغْبَةِ وَأَوْفَيْتَ عَلَيَّكَ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

روحانی علاج

بالعطایا

روحانی علاج

رَجَائِي بِالثِّقَةِ بِكَ وَعِلْمَتِي أَنَّ كَثِيرَ مَا أَسْأَلُكَ يَسِيرٌ
 فِي وَجْدِكَ وَأَنَّ خَطِيرَ مَا أَسْتَوْهِبُكَ حَقِيرٌ فِي وَسْعِكَ
 وَأَنَّ كَرَمَكَ لَا يَضِيقُ عَنْ سُؤَالِ أَحَدٍ وَأَنَّ يَدَكَ
 بِالْعَطَايَا أَعْلَى مِنْ كُلِّ يَدٍ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَاجْعَلْنِي بِكَرَمِكَ عَلَى التَّفَضُّلِ وَلَا تَجْعَلْنِي بَعْدَ ذَلِكَ عَلَى
 الْإِسْتِحْقَاقِ فَمَا أَنَا بِأَوَّلِ رَاغِبٍ رَغِبَ إِلَيْكَ فَأَعْطَيْتَهُ
 وَهُوَ يَسْتَحِقُّ الْمَنَعَ وَلَا بِأَوَّلِ سَائِلٍ سَأَلَكَ فَأَفْضَلْتَ
 عَلَيْهِ وَهُوَ يَسْتَوْجِبُ الْجَزَاءَ مَا نِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَكُنْ لِي عَائِي مُجِيبًا وَمِنْ نِدَائِي قَرِيبًا وَلِضُرَّتِي رَاحِمًا
 وَلِصَوْتِي سَامِعًا وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِي عَنْكَ وَلَا تُكَلِّبْ
 سَبَبِي مِنْكَ وَلَا تُوجِّهْنِي فِي حَاجَتِي هَذِهِ وَغَيْرِهَا إِلَى
 سِوَاكَ وَتَوَلَّنِي بِحُجَّةِ طَلِبَتِي وَقَضَاءِ حَاجَتِي وَتَبَلَّ سُوْلِي
 قَبْلَ رَوَايَ عَنْ مَوْقِفِي هَذَا بِتَيْسِيرِكَ لِي الْعَسِيرُ وَحُسْنِ
 تَقْدِيرِكَ لِي فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً
 دَائِمَةً نَامِيَةً لَا انْقِطَاعَ لَهَا وَلَا مُنْقَطِعَةً لَهَا
 وَاجْعَلْ ذَلِكَ عَوْنًا لِي وَسَبَبًا لِنَجَاحِ طَلِبَتِي إِنَّكَ وَاسِعٌ
 كَرِيمٌ وَمِنْ حَاجَتِي يَا رَبِّ كُنَا وَكُنَا أَوْ ذَكَرْ كَرَمِي تَوَاسِي

حاجت کو بعد اسکی سجدہ کری تو اور کھی تو سجدہ بین فضلك
 انسنی و احسانك دلفی فاسألك بك و محمد و آلہ صلواتك
 علیہم ان لا تودنی خائباً انك سمیع اللہ عالم قریب
 مجیب از انجملہ دعا او نحضرت علیہ السلام سی جسوقت کہ دفع
 ہوتی تھی و کسی کوی خوف کی چیز یا بر آتا تھا کوی مطلب برود
 اللہم لك الحمد على حسن قضائك و ما صرفت عني
 من بلائك فلا تجعل حظي من رحمتك ما تجلت
 لي من عافيتك فاكون قد شقيت بما احببت و سعد
 علي بما كرهت و ان يكن ما ظلمت فيه اوبت فيه
 من هذه العافية بين يدي بلائ لا ينقطع و و زبد
 لا يرتفع فقدا مني ما اخرت و اخر عني ما قد امت
 فغير كثير ما عاقبتك الفناء و غير قليل ما عاقبتك
 البقاء و صل الله على محمد و آل محمد از انجملہ دعا او نحضرت
 علیہ السلام سی وقت صبح و شام کی الحمد لله الذي خلق
 الليل و النهار يقوته و ملين بينهما يقدره و جعل
 لكل واحد منهما ما احل محمد و داوود امسدا و داوود
 موبج كل واحد منهما في صاحبه و يوجب صاحبه فيه

کج وقت دفع
 و کج وقت دفع

کج وقت دفع
 کج وقت دفع

الحمد لله

الرشاد كورني فوسلو اني
امسكتنا وامسكتنا

الحمد لله

بِقُدْرَتِهِ لِلْعِبَادِ فِيمَا يَخْتَارُونَ وَهُمْ بِهِ وَيُشْكِرُهُمْ عَلَيْهِ
فَخَلَقَ لَهُمُ اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ مِنْ حَرَكَاتِ الشَّعْبِ وَ
هَضَاتِ النَّصَبِ وَجَعَلَهُ لِبَاسًا لِيَلْبَسُوا مِنْ دَاحِيَةِ
وَمَنَامِهِ فَيَكُونُ ذَلِكَ لَهُمْ جَمَامًا وَقُوَّةً وَلِيَنَالُوا بِرِزْقِهِ
وَشَهْوَةً وَخَلَقَ لَهُمُ النَّهَارَ مُبْصِرًا لِيَبْتَغُوا فِيهِ مِنْ
فَضْلِهِ وَلِيَتَسَبَّبُوا إِلَى رِزْقِهِ وَيَسِرَ حُورًا فِي أَرْضِهِ كُلِّهَا
لِمَا فِيهِ تَيْلُ الْعَاجِلِ مِنْ دُنْيَاهُمْ وَذِكْرُ الْأَجْلِ فِي
آخِرَتِهِمْ بِكُلِّ ذَلِكَ يُصْلِحُ شَأْنَهُمْ وَيَبْلُغُوا أَخْبَارَهُمْ وَيَنْظُرُوا
كَيْفَهُمْ فِي أَوْقَاتِ طَاعَتِهِ وَمَنَازِلِ قُرُوصِهِ وَمَوَاقِعِ
أَحْكَامِهِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ
أَخْسَنُوا بِالْحُسْنَى اللَّهُمَّ فَكَانَ الْحَمْدُ عَلَى مَا فَالَقْتَ لَنَا
مِنَ الْإَصْبَاحِ وَمَشَّعْتَنَا بِهِ مِنْ ضَوْءِ النَّهَارِ وَبَصَّرْتَنَا
بِهِ مِنْ مَطَالِبِ الْأَوَّاتِ وَوَقَيْتَنَا فِيهِ مِنْ طَوَارِقِ
الْآفَاتِ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَتِ الْأَشْيَاءُ كُلُّهَا بِجَمَلَتِنَا لَكَ
سَمَاوَاهَا وَأَرْضَاهَا وَمَا بَيَّنَّتْ فِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهَا سَكْنَهُ
وَمُتَحَرِّكَهُ وَمُقِيمَهُ وَشَاخِصَهُ وَمَا عَلَا فِي الْهَوَاءِ وَمَا كُنَّ
تَحْتَ الدُّنْيَا أَصْبَحْنَا فِي قَبْضَتِكَ يَحْيَا مُلْكُكَ وَسُلْطَانُكَ

وَتَضْمَنَّا مَشِيئَتَكَ وَتَصَرُّفَ عَنْ أَمْرِكَ وَتَقْلُبَ فِي
 تَدْبِيرِكَ لَيْسَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ إِلَّا مَا قَضَيْتَ وَلَا مِنْ
 الْخَيْرِ إِلَّا مَا أَعْطَيْتَ وَهَذَا يَوْمٌ حَادِثٌ جَدِيدٌ وَهُوَ
 عَلَيْنَا شَاهِدٌ عَتِيدٌ إِنْ أَحْسَنَّا وَدَعَسْنَا بِحَمْدِ وَارِثِ
 آسَانَا فَارْقَنَا بِذِمَّةِ اللَّهِ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْزُقْنَا
 مُحْسِنَ مُصَاحَبَتِهِ وَأَعِصْمَنَا مِنْ سُوءِ مُفَارَقَتِهِ
 بِأَذْيَتِكَ جَرِيئَةٍ أَوْ اقْتِرَافِ صَغِيرَةٍ أَوْ كَبِيرَةٍ وَأَجِرْنَا
 لَنَا فِيهِ مِنَ الْحَسَنَاتِ وَأَخْلِنَا فِيهِ مِنَ السَّيِّئَاتِ
 وَامْلَأْ لَنَا مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ حَمْدًا وَشُكْرًا وَاجْرَأْ وَدُخْرًا
 وَفَضْلًا وَاحْسَنَّا اللَّهُمَّ يَسِّرْ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ مَوَاقِفَنَا
 وَامْلَأْ لَنَا مِنْ حَسَنَاتِنَا صَحَائِفُنَا وَلَا تُخْزِنَا عِنْدَهُمْ
 بِسُوءِ أَعْمَالِنَا اللَّهُمَّ اجْعَلْ لَنَا فِي كُلِّ سَاعَةٍ مِنْ
 سَاعَاتِهِ حَظًّا مِنْ عِبَادِكَ وَنَصيبًا مِنْ شُكْرِكَ وَشَافِيًا
 صَدَقَ مِنْ مَلَائِكَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَاحْفَظْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِينَا وَمِنْ خَلْفِنَا وَعَنْ أَيْمَانِنَا
 وَعَنْ شَمَائِلِنَا وَمِنْ جَمِيعِ نَوَاحِينَا حِفْظًا عَاصِمًا مِنْ
 مُعَصِيَتِكَ هَادِيًا إِلَى طَاعَتِكَ مُسْتَعْمِلًا لِحَبْلِكَ

وَتَضْمَنَّا

وَأَمَّا دَعَاؤُهُ

وَتَضْمَنَّا

وَجَعَلْنَا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَوَقِّعْنَا فِي يَوْمِنَا هَذَا وَلَيْلَتِنَا
 هَذِهِ وَفِي جَمِيعِ أَيَّامِنَا وَلَيَالِينَا لِاسْتِعْمَالِ الْخَيْرِ وَتَجَرُّبِ
 الشَّرِّ وَشُكْرِ النِّعَمِ وَاتِّبَاعِ السُّبْحِ وَمُجَانِبَةِ الْبِدْعِ
 وَالْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ وَحَيَاةِ الْإِسْلَامِ
 وَانْتِقَاصِ الْبَاطِلِ وَإِذْكَالِهِ وَتُصْرَةِ الْحَقِّ وَاعْزَازِهِ
 وَارْتِقَادِ الصَّالِ وَمُعَاوَنَةِ الضَّعِيفِ وَأَدْرَاكِ الْوَهْفِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْهُ آمِنًا يَوْمَ عَرِشِ نَاةٍ
 وَأَفْضَلِ صَاحِبِ صَحْبِنَاةٍ وَخَيْرِ وَقْتِ ظِلِّنَا فِيهِ
 وَاجْعَلْنَا مِنْ أَرْضِي مَنْ مَرَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ مِنْ
 جُمْلَةِ خَلْقِكَ أَشْكُرُهُمْ لِمَا أَوْلَيْتَ مِنْ نِعَمِكَ وَأَوْفَوْهُمْ
 بِمَا شَرَعْتَ مِنْ شَرَائِعِكَ وَأَوْفَوْهُمْ عَمَّا حَذَّارْتَ مِنْ
 نَهْيِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا وَأَشْهَدُ
 سَمَائِكَ وَارْضِكَ وَمَنْ أَسْأَلُكَ عَنْهَا مِنْ مَلَائِكَتِكَ
 وَسَائِرِ خَلْقِكَ فِي يَوْمِي هَذَا وَسَاعَتِي هَذِهِ وَلَيْلَتِي
 هَذِهِ وَمُسْتَقَرِّي هَذَا إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْوَاحِدُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَاتَمَّ بِالْقِسْطِ عَدْلٌ فِي الْحُكْمِ بِرَأْفَةٍ
 بِالْعِبَادِ مَالِكِ الْمُلْكِ رَحِيمٌ بِالْخَلْقِ وَأَنَّ مُحَمَّدًا

وَجَعَلْنَا

وَجَعَلْنَا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِیْهِ عِنْدَكَ وَرَسُولِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ
 خَلْقِكَ حَمَلْتَهُ رِسَالَتَكَ فَاِذَا هَا وَاَمْرٌ تَهْتَبُ لِنُصْحِ
 لَا مَنِّهِ فَتَضَعُ لَهَا اللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِیْهِ اَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ
 عَلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَآتِهِ عَنَّا اَفْضَلَ مَا اَتَيْتَ اَحَدًا
 مِنْ عِبَادِكَ وَاجْزِدْ عَنَّا اَفْضَلَ وَاکْرَمْ مَا جَزَيْتَ اَحَدًا
 مِنْ اَنْبِيَآئِكَ عَنْ اَمْرِهِ اِنَّكَ اَنْتَ الْمَنَّانُ بِالْجَسِيمِ
 الْغَافِرِ لِلْعَظِيمِ وَاَنْتَ اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
 وَآلِیْهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ الْاَبْحَثِيْنَ اَزْوَاجِ الْمَلَائِكَةِ
 اَيَّامِ هَفْتَةِ اَوْ نَحْضَرْتَ عَلَیْهِ السَّلَامُ سَيَّ كَمْ بَعْضُ صَحِیْفَةِ كَامِلَةِ يَدِيْنَ بِطَوْرِ
 لِحَقَاتِ لَكْسِيْ بِيْنَ سَجْدَةِ اَوْ تَكِيْ دَعَا اَوْ نَحْضَرْتَ عَلَیْهِ السَّلَامُ سَيَّ رُوْزِ
 يَكْتَسِبُ كُوْبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اَرْجُوْ
 الْاَفْضَلُ وَلَا اَخْشَى الْاَعْدَلُ وَلَا اَعْقِدُ الْاَوَّلُ وَلَا
 اَمْسِكُ الْاٰخِرُ بِكَ اسْتَجِيْرُ يَا ذَا الْعَفْوَ وَالرَّحْمٰنِ
 مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمِنْ غَيْرِ الزُّمَانِ وَتَوَاشُرِ
 الْاَحْزَانِ وَمِنْ انْقِضَاءِ الْمُلْكَةِ قَبْلَ التَّاهِبِ
 وَالْعُدَّةِ وَاِيَّاكَ اَسْتَوْشِدُ لِمَا فِيْهِ الصَّلَاحُ
 وَالْاِصْلَاحُ وَبِكَ اَسْتَعِيْنُ فَيَا يَهْدِنِيْ بِالنَّجَاحِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَجَعَلْتُهَا

الحمد لله

وَالْأَنْجَاحُ وَإِيَّاكَ أَرْغَبُ فِي لِبَاسِ الْعَافِيَةِ وَتَمَامِهَا
وَشُمُولِ السَّلَامَةِ كَدِّ وَارْحَاوَا عُوذُ بِكَ يَارَبِّ مِنْ
كَهْمَاتِ الشَّيَاطِينِ وَاحْتِرَازِ بِسُلْطَانِكَ مِنْ جَوْرِ
السَّلَاطِينِ فَتَقَبَّلْ مَا كَانَ مِنْ صَلَواتِي وَصَوْمِي وَجَلِّ
عَنِّي وَمَا بَعْدَهُ أَفْضَلُ مِنْ سَاعَتِي وَيَوْمِي وَأَعِزَّنِي
فِي عَشِيرَتِي وَقَوْمِي وَاحْفَظْنِي فِي يَقْظَتِي وَنَوْمِي فَإِنَّ اللَّهَ
خَيْرُ حَافِظٍ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ
إِلَيْكَ فِي يَوْمِي هَذَا وَمَا بَعْدَهُ مِنْ الْأَحَادِ
مِنَ الشِّرْكِ وَالْإِلْحَادِ وَأَخْلِصْ لَكَ دُعَائِي تَعُوضًا
لِلْإِجَابَةِ وَأَقِلْمٌ عَلَى طَاعَتِكَ رَجَاءً لِلْإِثَابَةِ
فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِكَ الدَّاعِي إِلَى حَقِّكَ
وَأَعِزَّنِي بِعِزِّكَ الَّذِي لَا يُضَامُ وَاحْفَظْنِي بِعَيْنِكَ
الَّتِي لَا تَنَامُ وَاخْتِمِ بِالْإِنْقِطَاعِ إِلَيْكَ أَمْرِي
وَبِالْمَغْفِرَةِ عُمْرِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ
إِنْ أَنْجَلَهُ عَاوِ نَحْضَرْتَ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيِّدِ زَوْجِ شَنْبِ كُو
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يُشْهَدْ أَحَدًا
جَلِي قَطْرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا اتَّخَذَ مَعِينًا

الحمد لله

حِينَ بَرَزَ السَّمَاتِ لَمْ يُشَارِكْ فِي الْإِلَهِيَّةِ وَلَمْ يُنَالِ
 فِي الْوَحْدَانِيَّةِ كَلَّتِ الْأَلْسُنُ عَنْ غَايَةِ حَقِّقَتِهِ
 وَالْعُقُولُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهِ وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ
 لِهَيْبَتِهِ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِحَشِيَّتِهِ أَنْقَادُ كُلِّ عَظِيمٍ لِعَظَمَتِهِ
 فَلَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مُتَوَاتِرًا مُتَشَقِّقًا وَمُتَوَالِيًا مُسْتَوْثَقًا
 وَصَلَوَاتُهُ عَلَى رَسُولِهِ أَبَدًا وَسَلَامُهُ دَائِمًا
 سَمِعْنَاكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ يَوْمِي هَذَا صَلَاحًا
 وَأَوْسَطَهُ فَلَاحًا وَآخِرَهُ نَجَاحًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
 يَوْمٍ أَوَّلُهُ فَرَجٌ وَأَوْسَطُهُ جَرَجٌ وَآخِرُهُ وَجَعٌ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَكَارٍ نَكَارْتَهُ وَكُلِّ عُدَةٍ وَعَدْتَهُ
 وَكُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتَهُ ثُمَّ لَمْ أَفِ بِهِ وَأَسْأَلُكَ
 فِي مَظَالِمِ عِبَادِكَ عِنْدَكَ فَإِنَّمَا عَبْدٌ مِنْ عِبِيدِكَ
 أَوْ أَمَةٍ مِنْ أَمَائِكَ كَانَتْ لَهُ قَبْلَكَ مَظْلَمَةٌ ظَلَمْتُهَا
 إِيَّاهُ فِي نَفْسِهِ أَوْ فِي عِرْضِهِ أَوْ فِي مَالِهِ أَوْ فِي أَهْلِهِ
 وَوَلَدِهِ أَوْ غَيْبَةٍ اغْتَبَنَتْهُ بِهَا أَوْ كَحَامِلٍ عَلَيْهِ
 بِمِثْلِ أَوْ هَوًى أَوْ نَفْسٍ أَوْ حَيَّةٍ أَوْ رِيَاءٍ أَوْ عَصِيَّةٍ
 غَائِبًا كَانَ أَوْ شَاهِدًا وَحَيًّا كَانَ أَوْ مَيِّتًا فَقُصِّرْ

کلمه
 در
 بیان
 حقایق
 الهیه

کلمه
 در
 بیان
 حقایق
 الهیه

يَدَايَ وَضَاقَ وَسِعَ عَنْ رَدِّهَا إِلَيْهِ وَالتَّحَلُّ
 مِنْهُ فَاسْأَلْكَ يَا مَنْ يَمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ مُسْتَجِيبَةٌ
 لِشَيْئِهِ وَمُسْرِعَةٌ إِلَى إِرَادَتِهِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَعَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُرْضِيَهُ عَنِّي بِمَا شِئْتَ وَتَهَبْ لِي مِنْ
 عِنْدِكَ رَحْمَةً إِنَّهُ لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفَرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ
 الْمَوْهَبَةُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ أَوْلِيَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ
 اثْنَيْنِ نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ شَتَيْنِ سَعَادَةٍ فِي أَوَّلِهِ
 بِطَاعَتِكَ وَنِعْمَةٍ فِي آخِرِهِ بِمَغْفِرَتِكَ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ
 وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ سِوَاهُ إِذَا جُمِلَ مَا وَنَحَضَتْ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 رُوِيَ فِي شَنْبِ كُوَيْسِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ
 حَقُّهُ كَمَا يَسْقِيهِ خَلْدًا كَثِيرًا وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ
 نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَا مَارَءَ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ
 رَبِّي وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الَّذِي يَزِيدُنِي
 ذَنْبًا إِلَى ذَنْبِي وَأَحْذَرُنِي بِهِ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ حَاسِرٍ
 وَسُلْطَانٍ حَاسِرٍ وَعَدُوٍّ قَاهِرٍ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ
 جُنْدِكَ فَإِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْغَالِبُونَ وَاجْعَلْنِي مِنْ
 حَزْبِكَ فَإِنَّ حَزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ وَاجْعَلْنِي مِنْ

وَمَا وَنَحَضَتْ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَمَا وَنَحَضَتْ عَلَيْهِ السَّلَامُ

بسم الله الرحمن الرحيم

أَوْلِيَاكَ فَإِنَّ أَوْلِيَاكَ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي فَإِنَّهُ عِصْمَةٌ أَرْبَعَةٌ
وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي فَإِنَّهَا دَارُ مَقَرِّي وَإِلَيْهَا مِ
مَجَاوِرَةٌ اللَّيْلَامِ مَقَرِّي وَاجْعَلْ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي
فِي كُلِّ خَيْرٍ وَالْوَفَاةَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَتَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِ
الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَأَصْحَابِهِ الْمُتَّبِعِينَ وَهَبْ لِي
فِي الشُّكَاةِ ثَلَاثًا لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا عَمَلًا
إِلَّا أَذْهَبْتَهُ وَلَا عِلًّا إِلَّا دَفَعْتَهُ بِسْمِ اللَّهِ خَيْرُ
الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ اسْتَدْفِعْ
كُلَّ مَكْرُوهٍ أَوْ لَهُ سَخَطُهُ وَاسْتَجْلِبْ كُلَّ مَحْبُوبٍ
أَوْ لَهُ رِضَاةٌ فَاخْتِمْ لِي مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ يَا وَليَّ
الْأَحْسَانِ إِذَا جُمِلَ عِلًّا وَخُضِرَتْ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَوْزِ مَارِ شَبَابِهِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ
لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا لَكَ الْحَمْدُ
أَنْ بَعَثْتَنِي مِنْ مَرْقَبِي وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ سَرْمَدًا
حَمْدًا دَائِمًا لَا يَنْقُطُ أَبَدًا وَلَا يُحْصَى لَهُ الْخَلَائِقُ عَدَدًا

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله
الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا
هدى الله لنا

الحمد لله
الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا
هدى الله لنا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اِنْ خَلَقْتَ فَسَوَّيْتُ وَقَلَّ سِرَّتُ وَ
قَضَيْتُ وَاَمَنْتُ وَاَحْيَيْتُ وَاَمَرَضْتَ وَشَفَيْتُ وَ
كَافَيْتُ وَاَبْلَيْتُ وَعَلَى الْعَرْشِ اُسْتَوَيْتُ وَعَلَى الْمَلِكِ
اِخْتَوَيْتُ اَدْعُوكَ دَعَاءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِيَلَتُهُ
وَانْقَطَعَتْ حِيلَتُهُ وَاَقْتَرَبَ اَجَلُهُ وَتَدَانِي فِي الدُّنْيَا
اَمَلُهُ وَاَشْتَدَّتْ اِلَى رَحْمَتِكَ فَاَقْتَهُ وَعَظُمَتْ
لِقَرَابَتِهِ حَسْرَتُهُ وَكَثُرَتْ زَلَّتُهُ وَعَمَلُهُ وَخَاصَتْ
لِرُجُوعِكَ تَوْبَتُهُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ
وَعَلَى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَاَرْزُقْنِي
شِفَاعَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَلَا تَحْرِمْنِي
صُحْبَتَهُ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِي
فِي الْاَرْضِ بَعَاءً اَوْ بَعَاءً اَجْعَلْ قَوْلِي فِي طَاعَتِكَ وَنَسْأَلُ
فِي عِبَادَتِكَ وَرَغْبَتِي فِي تَوَابِكَ وَرُحْمَتِي فِيمَا
يُوجِبُ لِي اِلَيْكَ عِقَابُكَ اِنَّكَ اَلْخَفِيُّ لِمَا نَسَاءُ
اَزَا نَحْمَدُكَ مَا دَخَلْتَ عَلَيْهِ السَّلَامُ سِرِّي وَنَسْتَعِيْزُكَ
بِسَمِىِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَذْهَبَ
الْكَلْبَ مِنْ لَمَامٍ يَدْرِيْهِ وَجَاءَ بِاللَّهَارِ مُبْعِدًا بِرَحْمَتِهِ

وَأَنَا فِي نِعْمَتِهِ
وَأَنَا فِي نِعْمَتِهِ
وَأَنَا فِي نِعْمَتِهِ

وَكَسَانِي ضِيَاءَهُ وَأَنَا فِي نِعْمَتِهِ اللَّهُمَّ فَكَمَا أَبْقَيْتَنِي
لَهُ فَأَبْقِنِي لَمْثَالِهِ وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا تَجْعَلْ
فِيهِ وَفِي غَيْرِهِ مِنَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ يَارَ تَحَابِ
الْمَحَارِمِ وَالْكَتْسَابِ الْمَآثِمِ وَارْزُقْنِي خَيْرَهُ وَخَيْرَ
مَا فِيهِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَاحْصِرْ عَنِّي شَرَّهُ وَشَرَّ
مَا فِيهِ وَشَرَّ مَا بَعْدَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي بِدَائِمَةِ الْإِسْلَامِ
أَتَوْسَلُ إِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْآنِ أَعْتَمِدُ عَلَيْكَ وَبِحُجَّةِ
الْمُصْطَفَى صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَسْتَشْفِعُ لَدَايِكَ
فَاعْرِفِ اللَّهُمَّ ذِمَّتِي الَّتِي رَاجَوْتُ بِهَا قَضَاءَ
حَاجَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ اقْضِ لِي فِي الْحَيَاتِ
نَحْسًا لَا يَشْغُ لَهَا إِلَّا كَرَمُكَ وَلَا يُطِيقُهَا إِلَّا نِعْمَتُكَ
سَلَامَةً أَقْوَى بِهَا عَلَى طَاعَتِكَ وَعِبَادَتِكَ أَسْتَحِقُّ
بِهَا جَزِيلَ مَثُوبَتِكَ وَسَعَةً فِي حَالٍ مِنَ الرِّزْقِ
الْحَلَالِ وَأَنْ تُؤَمِّنَنِي فِي الْمَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِأَمْنِكَ
وَتَجْعَلَنِي مِنْ طَوَارِقِ الْهُمُومِ وَالْعُيُومِ فِي حِضْنِكَ اللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ تَوَسُّلِي بِهِ
شَافِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَافِعًا لِنَاكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

اِذَا اُتِيَ بِكَ اَوْ خَضِرَتْ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيِّ رَوْزِ جَمْعِهِ كُو
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاَشْءِ
 وَالْاٰخِرِ وَالْاَوَّلِ بَعْدَ فَنَاءِ الْاَشْيَاءِ الْعَلِيْمِ الَّذِي
 لَا يَنْشَى مَنْ ذَكَرَهُ وَلَا يَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهُ وَلَا يَحْبِبُ
 مَنْ دَعَاهُ وَلَا يَقْطَعُ رَجَاءُ مَنْ رَجَاهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي
 اَشْهَدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا وَاَشْهَدُ جَمِيْعَ مَلَائِكَتِكَ
 وَسُكَّانِ سَمَوَاتِكَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ وَمَنْ بَعَثْتَ
 مِنْ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْشَأْتَ مِنْ اَصْنَافِ
 خَلْقِكَ اِنِّي اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا
 اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَلَا عَدِيْلٌ وَلَا خُلْفٌ
 لِقَوْلِكَ وَلَا تَبْدِيْلٌ وَاَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِ
 عِبْدِكَ وَرَسُوْلُكَ اَدْبَى مَا حَمَلْتَهُ اِلَى الْعِبَادِ وَجَاهِدَ
 فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ وَاَنْهُ بَشَرٌ مَّا هُوَ حَقٌّ
 مِنَ الثَّوَابِ وَاَنْكَرَ مَا هُوَ صِدْقٌ مِنَ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ
 تَبَيَّنْ عَلَيَّ دِيْنِكَ مَا اَحْيَيْتَنِيْ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ
 هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ
 الْوَهَّابُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ

دعا

دعا

اَشْيَاعِهِ وَشَيْعَتِهِ وَاحْشُرْنِي فِي زَمَرَتِهِ وَوَقِفْنِي
 لِادَاءِ فَوَاضِ الْجُمُعَاتِ وَمَا أُوحِيتَ عَلَيَّ فِيهَا مِنْ
 الطَّاعَاتِ وَقَسِّمْتَ لِأَهْلِهَا مِنَ الْعَطَاءِ فِي يَوْمِ الْحِجَابِ
 إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ازْجَلْهُ دَعَا وَنَحْضَرْتَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 سَيِّدِ رُزْنَبِهْ كُوْبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ كَلِمَةُ
 الْمُتَعَصِّمِينَ وَمَقَالَةُ الْمُتَحَرِّزِينَ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ تَعَالَى
 مِنْ جُورِ الْجَائِرِينَ وَكَيْدِ الْخَاسِدِينَ وَبَغْيِ الظَّالِمِينَ
 وَاحْمَدُكَ فَوْقَ خَمْدِ الْخَامِدِينَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْوَاحِدُ
 بِلَا شَرِيْكَ وَالْمَلِكُ بِلَا مُمْلِكٍ لَا تُضَادُّ فِي حُكْمِكَ
 وَلَا تُنَازِعُ فِي مُلْكِكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَأَنْ تُوزِعَنِي مِنْ شُكْرِ
 نِعَمِكَ مَا تُبَلِّغُنِي غَايَةَ رِضَاكَ وَأَنْ تُعِينَنِي عَلَى
 طَاعَتِكَ وَلِزُومِ عِبَادَتِكَ وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوبَتِكَ
 بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ وَتَرْحُمَتِي بِصِدْقِي عَنْ مَعَاصِيكَ
 مَا أَحْبَبْتَنِي وَتَوْفِيقِي لِمَا يَنْفَعُنِي مَا أَبْقَيْتَنِي وَأَنْ
 تُسَخِّرَ بِكِتَابِكَ صَدْرِي وَتُحِطَّ بِبَلَاوَتِهِ وَشَرِّهِ
 وَتَقْنَنِي السَّلَامَةَ فِي دِينِي وَلَفْسِي وَلَا تُؤْخِشْ

وَجَلَّتْ

وَجَلَّتْ

فِي أَهْلِ الْاَنْسَى وَتُتَمَّ احْسَانُكَ فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي
 كَمَا احْسَنْتَ فِيمَا مَضَى مِنْهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ **باب**
 تیرہواں بیان زیارات میں حضرات چاروہ معصوم علیہ السلام
 اور عمدہ مقصود بیان زیارات بعیدہ کا لکنا ہی اور اس باب
 میں آٹھ فصلیں ہیں **فصل پہلی** میں بیان زیارات بعیدہ جتنا
 رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیارات او نحضرت کی جلد اول کے
 باب تعقیبات نماز کے حاشیہ ملحقہ میں اور دوبارہ بحث حج میں
 بیان زیارات مدینہ میں مذکور ہو چکی ہی لہذا یہاں کچھ فضائل
 او نحضرت کے زیارت کی لکھی جاتی ہیں کتاب زاد المعاد میں ہے
 کہ زیارت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ ہدی
 علیہم السلام کی سب قوتو ینین نزدیک اور دور سی مستحب ہی اور
 اگر بعد غسل کے ہو افضل ہے خصوصاً شب و روز جمعہ اور سب
 ایام اور لیالی متبرکہ میں اور پر کتاب مذکور اور کتاب تحقیق الزائر
 میں لکھا ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 منقول ہی کہ خدا کی چند فرشتہ ہیں کہ پہرتی ہیں زمین پر اور جو کہ
 میری امت میں سی جمہر سلام پہجتا ہی مجھ کو پہنچاتی ہیں اور بسند تہ
 حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی ہی کہ جو مومنون میں سی کے

باب تیرہواں

بیان زیارات بعیدہ

زیارات مدینہ

فضائل زیارات

فصل بیست و نہم
زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام

صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فَرَشْتَهُ كَمَا هِيَ وَعَلَيْكَ
 یعنی ہمیشہ ہو سلام پس وہ ملک کتا ہی یَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَا
 شخص سلام کرتا ہی آپ کو پس حضرت فرماتی ہیں وَعَلَيْكَ السَّلَام
 یعنی او سپر ہے ہو سلام اور بسند معتبر حضرت امیر المومنین علیہ السلام
 منقول ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ فی فرمایا کہ جو کوئی
 جس جگہ زمین پر مجھی سلام کری مجھ تک پہنچتا ہی اور جو کہ میری
 قبر کی نزدیک ہمیشہ سلام کری میں سنتا ہوں اور حدیث حسن
 میں جسر می سی منقول ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام فی حکم حکم
 فرمایا کہ مسجد رسول خدا میں بہت نماز پڑھوں میں جہاں تک
 ہو سکی اور فرمایا کہ ہمیشہ تم کو میسر تھیں جو تا کہ اس مکان شریف
 میں آئی تو اور فرمایا نزدیک قبر رسول کی جاتا ہی تو کما مہنی
 یاں فرمایا کہ تحقیق کہ سلام جو نزدیک سی کرتا ہی تو وہ حضرت
 سنتی ہیں اور اگر دور ہوتا ہی تو سلام تیرا او حضرت تک پہنچتا
 اور دوسری حدیث معتبر میں او حضرت سی منقول ہی کہ جاؤ
 مدینہ میں اور سلام کرو رسول خدا اور انکی الہم ہر چند صلوات
 مومنوں کی جس جگہ کہہیں او حضرت تک پہنچتی ہی اور
 دوسرے جگہ کتاب تحفۃ الزائرین لکھا ہی کہ زیارت حضرت

فصل بیست و نہم
زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی اوقات شریفہ اور ایام متبرکہ میں ثواب
 اوسکا زیادہ ہی خصوصاً اون دنوں میں کہ خصوصیت اوٹحضرت کے
 رکعتی ہیں مثلاً روز ولادت اور روز وفات کہ جدول میں سابقاً
 مذکور ہوا ہی اور روز بعثت اوٹحضرت کا کہ سٹائیسویں ماہ رجب کے
 ہی اور روز فتح بدر کہ سترہویں ماہ رمضان کی ہی اور روز فتح
 مکہ کہ بیسویں ماہ رمضان کی ہی اور روز جنگ احد کہ سترہویں
 شوال کی ہی اور روز فتح خیبر کہ چوبیسویں ماہ رجب کی ہی اور سب
 فتوحات آنحضرتؐ میں اور روز مباہلہ کہ چوبیسویں ماہ ذی الحجہ کی
 ہی اور بعضی پچیسویں کہتے ہیں اور شب ہجرت آنحضرت کے
 کہ مکہ سی طرف مدینہ کی لکے کہ شب اول ماہ ربیع الاول کی ہی اور
 اوس روز کہ شعبان کے طالب سی باہر آئی کہ پندرہویں ماہ رجب کے
 ہی اور وہ رات کہ آمنہ رضی اللہ عنہا حاملہ ہوئیں اور اوٹحضرتؐ
 شکم مادر میں قرار پایا کہ اونیسویں ماہ جمادی الاخریٰ کی نہ
 اور شب معراج کہ اکیسویں شب ماہ رمضان کی ہی اور بعضی
 کہتے ہیں کہ سترہویں ماہ ربیع الاول کی ہی اور اوس روز کہ حضرت
 خدیجہ رضی اللہ عنہا کو وہ حضرت اپنی عقد میں لائی کہ دسویں
 ماہ ربیع الاول کی ہی فصل دوسری میں بیان زیارت

بیان زیارت معصومین

زیارات معصومین

بیان زیارت معصومین

زیارت جناب
سیدہ علیہا السلام

سیدہ زینبہ علیہا السلام

زیارت جناب

جناب فاطمہ علیہا السلام کا ہی بیان لکھنا چاہتا ہوں لیکن
بمزید اہتمام یہاں بھی بیان ہوتی ہے کہ کتاب تحفۃ الزائرین سید
ابن طاووس سے روایت ہے کہ جو آنحضرت کی زیارت کرے ساتھ
اس زیارت کی کہ کَی السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَۃَ نَسَائِ الْعَالَمِیْنَ
السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَالدَّۃَ الْحَکِّمِ عَلَی النَّاسِ الْجَمِیْعِیْنَ
السَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمُتَوَعَّدَةُ حَقُّهَا
پس کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمَّتِکَ وَابْنَتِکَ نَبِیِّکَ وَزَوْجَتِکَ
وَصِیِّ نَبِیِّکَ صَلَوةً تُزَلِّفُهَا فَوْقَ رُفَعِ عِبَادِکَ
الْمُکْرَمِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاهْلِ الْاَرْضِ فِیْ سَبْعِ
طَلَبِ اَمْرِشْ کرے خدای تعالیٰ سی خدا گناہ او کی بخشے اور او کو
داخل بہشت کرے اور یہ زیارت مختصر معتبر ہے اور سب مومنین
پڑھ سکتا ہے اور پھر لکھا ہے کہ سید ابن طاووس علیہ الرحمہ نماز زیارت
میں آنحضرت کی کہتی ہیں کہ اگر ہو سکی نماز حضرت فاطمہ صلوٰۃ اللہ
علیہا اجمالا ہی اور وہ دو رکعت ہی ہر رکعت میں بعد حمد کئی کئی
مرتبہ سورہ قل ھو اللہ اَحَدٌ چاہی پڑھنا اور اگر نہ ہو سکی بعد
سورہ حمد کی سورہ قل ھو اللہ اَحَدٌ رکعت اول میں پڑھ اور
دوسری رکعت میں بعد سورہ حمد کی سورہ قل اِنَّمَا الْکَافِرُوْنَ

پڑھ جاننا چاہیسی کہ زیارت او نحضرت کی اوقات شریفہ اور اون
 و نوہمین کہ خصوصیت او نحضرت سی کہ متی ہین اولی اور انسب اور
 افضل ہی مثلاً روز ولادت وفات او نحضرت کی جو جدول ہین
 مذکور سی اور روز تزویج او نحضرت کا ساتھ امیر المومنین علیہ السلام
 کہ پندرہویں ماہ رجب کے ہی یا پہلی ماہ ذی الحجہ کی ہی یا چھٹی ماہ
 ذی الحجہ کی اور شب نے فاف او نحضرت کا کہ اونیسویں ماہ ذی الحجہ کی ہی
 یا اکیسویں ماہ محرم الحرام کی ہی اور روز مہابہ کہ مذکور ہو چکا اور
 روز نزول سورہ ہکل آتی کہ پچیسویں ماہ ذی الحجہ کی ہی اور سوا
 اسکی وہ دن کہ کوئی فضیلت یا کوئی کرامت او نحضرت سی ظاہر
 ہوئی ہو فصل تیسری ہین بیان زیارت جناب امیر المومنین
 علی ابن ابیطالب علیہ السلام کا ہی کتاب تحفۃ الزائرین لکھا ہی
 کہ زیارت ششم وہ زیارت کہ شیخ مفید اور محمد ابن المشہد
 رضی اللہ عنہما اور سوا انکی بھی روایت کرتی ہین محمد ابن المشہد
 کہ متی ہین کہ روایت کی ہی محمد بن خالد طیلوسی نے سیف بن عمیرہ
 کہ کہا باہر گیا ہین ساتھ صفوان جال کی اور ایک جماعت ہماری
 اصحاب کے طرف نجف اشرف کی پس حضرت امیر المومنین علیہ السلام
 زیارت کی ہمتی پس جب فارغ ہوئی ہم صفوان فی منحصہ اپنا پیرا

روایت زیارت

بیان زیارت

طرف قبر امام حسین صلوٰات اللہ علیہ کی اور کہا زیارت کرتا ہوں نہیں
 حضرت امام حسین علیہ السلام کی اس مکان یعنی بالائی سر حضرت
 امیر المومنین علیہ السلام سی صفوان فی کہا کہ ساتھ حضرت امام
 جعفر صادق علیہ السلام کی اس جگہ آیا میں اور حضرت فی سطح زیارت
 و نماز کی اور دعا پڑھی کہ جس طرح اب میں پڑھتا ہوں اور فرمایا کہ ای
 صفوان اس زیارت کو ضبط کر اور اس دعا کو پڑھ اور ہمیشہ حضرت
 امیر المومنین اور امام حسین علیہما السلام کو اس طرح زیارت کر کہ میں
 ضامن ہوں نزدیک خدا کی کہ جو کہ انکو اس طرح زیارت کری اور یہ
 دعا پڑھی خواہ نزدیک اور خواہ دور سی یہ کہ زیارت او کی مقبول ہو
 اور عمل او سکام زوری دیا جای اور سلام او سکا ان حضرات تک
 پہنچی اور پسندیدہ ہو اور حاجتیں او کے برائیں ہر چند عظیم ہوں
 ای صفوان یہ زیارت ساتھ اسی ضامنی کی اپنی باپے اخذ کی مبنی
 اور اونہوں فی اپنی پدر بزرگوار سی اور اونہوں نے اپنی دادا امام حسین
 علیہ السلام سی اور اونہوں نے اپنی بہا امام حسن علیہ السلام اور اونہوں
 فی اپنی پدر بزرگوار جناب امیر المومنین علیہ السلام سی ساتھ اس
 ضامنی کی اور امیر المومنین علیہ السلام فی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم سی ساتھ اسی ضامنی کے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حاجتیں ہر چند عظیم ہوں

ای صفوان یہ زیارت

تو اپنے پدر بزرگوار

مقام زیارت حضرت امیر

جبریل سے ساتھ اسی ضامن کے کہ میں ضامن ہوا اور جبریل علیہ السلام
 نے کہا کہ میں تعالیٰ کی قسم اپنی ذات مقدس کے کہائی کہ جو کہ امام
 حسین علیہ السلام کی سطح زیارت کری روز عاشورا کو نزدیک
 یاد دہی اور یہ دعا پڑھی زیارت اوس کے مقبول ہو اور جو حاجت
 کہ طلب کری ہر چند بزرگ ہو برائی اور نا امید نہ پری اور پھر
 یاد دہ روز شہید اور خوشحال بسبب برائی اپنی حاجتوں کی اور
 خائز ہونی سے شکست اور آزاد ہونی سے آتش جہنم کی اور شفاعت
 اوس کی قبول کرو بخیر جس کے حقین کہ دعا کری زیارت کرنی والا
 اوس کی نگر یہ کہ دشمن اہلبیت علیہم السلام ہو خدا کی سطح اپنی
 ذات پاک کی قسم کہائی ہی اور ملائکہ کو سپر گواہ کیا ہی اور جبریل نے
 کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حق تعالیٰ تجھ کو طرف اپنی پہنچا کہ اس
 مژدہ کی بشارت دون دین آیکو اور علی اور فاطمہ اور حسن اور حسین
 اور اور اماموں کو کہ فرزند آپ کے ہوں قیامت تک پس ہمیشہ
 خوش ہو آیکو اور علی کی اور فاطمہ اور حسن اور حسین اور اماموں کو فرزند
 حسین سے اور شیعوں کی تمہاری روز قیامت تک اور صفوان
 کہ کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اسی صفوان
 جس وقت تجھ کوئی حاجت درگاہ خدا میں ہو یہ زیارت کر جس جگہ

مقام زیارت حضرت امیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کہ ہو تو اور اس دعا کو پڑھ اور حاجت اپنی طلب کر کہ البتہ برائی ہی
 اور زیارت حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کی یہی مومنہ طرف تیر
 او حضرت کے کر اور کٹر ہو اور کہہ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 أَمِينَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى مَنْ اصْطَفَاهُ اللَّهُ وَاخْتَصَّهُ
 وَاخْتَارَهُ مِنْ بَرِيَّتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيلَ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ مَا دَجَى اللَّيْلُ وَغَسَقَ وَأَضَاءَ النَّهَارُ
 وَأَشْرَقَ السَّلَامُ عَلَيْكَ مَا صَمَتَ صَامِتٌ وَلَطَفَ
 نَاطِقٌ وَذَرَّ شَارِقٌ وَرَحِمَهُ اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ
 عَلَى مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ صَاحِبِ
 السَّوَابِقِ وَالْمُنَاقِبِ وَالْجِدَّةِ وَمُبِينِ الْكُتَائِبِ
 الشَّيْبَانِ الْبَاسِ الْعَظِيمِ الْمُرَاسِ الْمَكِينِ الْأَسَاسِ
 سَاقِي الْمُؤْمِنِينَ بِالْكَاسِ مِنْ حَوْضِ الرَّسُولِ
 الْمَكِينِ الْأَمِينِ السَّلَامُ عَلَى صَاحِبِ الْفَيْ وَالْقَضَلِ
 وَالطَّوِيلِ وَالْمَكْرُمَاتِ وَالنَّوَائِلِ السَّلَامُ عَلَى قَارِسِ
 الْمُؤْمِنِينَ وَلَيْثِ الْمُؤَحِّدِينَ وَقَاتِلِ الْمُشْرِكِينَ
 وَوَصِيِّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

زيارت معصومين

السَّلَامُ عَلَى مَنْ أَيْدَاهُ اللَّهُ بِجَبْرِئِيلَ وَأَعَانَهُ بِمِيكَائِيلَ
وَأَزَلَّهُ فِي الدَّارَيْنِ وَحَبَاهُ بِكُلِّ مَا تَقَرَّبُ بِهِ الْعَيْنُ وَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ الطَّاهِرِينَ وَعَلَى أَوْلَادِهِ
الْمُنْتَجِبِينَ وَعَلَى الْأَئِمَّةِ الرَّاشِدِينَ الَّذِينَ أَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ
وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَفَرَضُوا عَلَيْنَا الصَّلَاةَ وَآمَرُوا
بِإِتَاءِ الزَّكَاةِ وَعَمَّا قُونَا صِيَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ وَوَأْتَاةِ
الْقُرْآنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا يَعْسُوبَ الدِّينِ وَقَائِدَ الْعَرِّ الْمُجَلِّينِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
عَيْنَ اللَّهِ النَّاطِرَةَ وَيَدَهُ الْبَاسِطَةَ وَأُذُنَهُ الْوَاعِيَةَ
وَحِكْمَتَهُ الْبَالِغَةَ وَكَلِمَتَهُ السَّابِغَةَ السَّلَامُ عَلَى
قَسِيمِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ السَّلَامُ عَلَى نِعْمَةِ اللَّهِ عَلَى الْأَوْدَارِ
وَنَقْمَتِهِ عَلَى الْفَجَّارِ السَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُتَّقِينَ الْأَخْيَارِ
السَّلَامُ عَلَى أَخِي رَسُولِ اللَّهِ وَابْنِ عَمِّهِ وَزَوْجِ ابْنَتِهِ
وَالْمَخْلُوقِ مِنْ طِينَتِهِ السَّلَامُ عَلَى الْأَصْلِ الْقَدِيمِ
وَالْفَرْعِ الْكَرِيمِ السَّلَامُ عَلَى الثَّمَرِ الْجَنِّي السَّلَامُ عَلَى
أَبِي الْحَسَنِ عَلَى السَّلَامُ عَلَى شَجَرَةِ طُوبَى وَسِدْرَةِ

النعمة

باب تير هو ان جلد تخته احد

الْمُنْتَهَى السَّلَامُ عَلَى أَدَمَ صَفْوَةِ اللَّهِ وَنُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ وَأَبْرَاهِيمَ
 خَلِيلِ اللَّهِ وَمُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ وَعِيسَى رُوحِ اللَّهِ وَمُحَمَّدٍ
 حَبِيبِ اللَّهِ وَمَنْ بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ
 وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسَنَ أَوْلِيَّكَ رَفِيقًا
 السَّلَامُ عَلَى نُورِ الْأَنْوَارِ وَسَلِيلِ الْأَطْفَارِ وَعَنَا حِرِ
 الْأَخْيَارِ السَّلَامُ عَلَى وَالِدِ الْأَيُّمَةِ الْأَبْرَارِ السَّلَامُ عَلَى
 حَبْلِ اللَّهِ الْمُتَبَتِّ جَنْبِهِ الْمَكِينِ وَرَحْمَةِ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ
 السَّلَامُ عَلَى أَمِينِ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَخَلِيقَتِهِ وَالْحَاكِمِ
 بِأَمْرِهِ وَالْقَدِيمِ بِدِينِهِ وَالْمُحِصِّنِ بِحُكْمَتِهِ وَالْعَامِلِ بِكِتَابِهِ
 أَخِي الرَّسُولِ وَنُورِ وَجِ الْبَتُولِ وَسَيْفِ اللَّهِ الْمَسْلُوكِ
 السَّلَامُ عَلَى صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ وَالْآيَاتِ الْبَاهِرَاتِ
 وَالْمُجَنَّبَاتِ الْقَاهِرَاتِ وَالْمُبْجِي مِنَ الْهَلَكَاتِ الَّذِي
 ذَكَرَهُ اللَّهُ فِي مُحْكَمِ الْآيَاتِ فَقَالَ تَعَالَى وَإِنَّهُ فِي
 أَمْرِ الْكِتَابِ لَدَائِنَا لَعَلَّ حَكِيمُ السَّلَامُ عَلَى اسْمِ اللَّهِ
 الرَّحْمَنِ وَوَجْهِهِ الْمُضَيَّ وَجَنْبِهِ الْعَلِيِّ وَرَحْمَةِ اللَّهِ
 وَبَرَكَاتِهِ السَّلَامُ عَلَى أَحْمَجِ اللَّهِ وَأَوْصِيَائِهِ وَخَاصَّةِ
 اللَّهِ وَأَصْفِيَائِهِ وَخَالَصَتِهِ وَأَمَنَاتِهِ وَرَحْمَةِ اللَّهِ

زیارت حضرت ۴

وہابی

مہدیین

والتاجی

زیارت حضرت ۵

وَبَرَكَاتُهُ قُصْدُكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَمِيرُ اللَّهِ
وَحُجَّتُهُ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا لِوَلِيَّائِكَ
مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ مُتَقَرِّبًا إِلَى اللَّهِ بِزِيَارَتِكَ
فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكَ فِي خَلَاصِ
رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَقْصَا وَحَوَائِجِ الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ بِسُوءِ قَبْرِ ابْنِ شَيْبَانَ قَبْرِي لَبِئْسَ أَوْرَقُ جُومٍ أَوْ رُكْعَةٍ سَلَامٌ
اللَّهُ وَسَلَامٌ مَوْلَايُكَ الْمُقَرَّبِينَ وَالْمُسْلِمِينَ لَكَ
يَقُولُ بِهِمْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَالنَّاطِقِينَ بِفَضْلِكَ
وَالشَّاهِدِينَ عَلَى أَنَّكَ صَادِقٌ أَمِينٌ صِدَائِقُ
عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ طَهْرٌ
طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ مِنْ طَهْرٍ طَاهِرٍ مُطَهَّرٍ أَشْهَدُ لَكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ
وَوَلِيَّ رَسُولِهِ بِالْبَلَاغِ وَالْأَدَاءِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ
جَنْبُ اللَّهِ وَبَابُهُ وَأَنَّكَ حَبِيبُ اللَّهِ وَوَجْهُهُ الَّذِي
يُؤْتِي مِنْهُ وَأَنَّكَ سَبِيلُ اللَّهِ وَأَنَّكَ عَبْدُ اللَّهِ وَلَهُ
رَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا إِلَى اللَّهِ
مَنْ وَجَلَّ بِزِيَارَتِكَ رَاغِبًا إِلَيْكَ فِي الشَّفَاعَةِ أَتَبْتَغِي
بِشَفَاعَتِكَ خَلَاصَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ مُتَعَوِّذًا بِكَ

زیارت معصومین

زیارت معصومین

مِنَ النَّارِ هَارِبًا مِنْ دُؤُوبِي إِلَيْكَ لَعَطْبَتِي سَاعَةَ ظَهْرِي
 فَرِّعًا إِلَيْكَ رَجَاءَ رَحْمَةِ رَبِّي أَتَيْتُكَ اسْتَشْفِعُ
 بِكَ يَا مَوْلَايَ وَاتَّقَرُّ بِكَ إِلَى اللَّهِ لِقَضَائِكَ
 حَوَائِجِي فَاشْفَعْ لِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى اللَّهِ فَإِنِّي
 عَبْدُ اللَّهِ وَمَوْلَاكَ وَرَأُوْكَ وَلَكَ عِنْدَ اللَّهِ الْمَقَامُ
 الْمَحْمُودُ وَالْجَاهُ الْعَظِيمُ وَالشَّانُ الْكَبِيرُ وَالشَّفَاعَةُ
 الْمَقْبُولَةُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى عَلِيٍّ
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدِكَ الْمُرْتَضَى وَآمِينَكَ الْأَوْفَى
 وَعَمَّا وَتِكَ الْوُثْقَى وَيَدِكَ الْعُلْيَا وَجَنَّتِكَ الْأَعْلَى
 وَكَلِمَتِكَ الْحُسْنَى وَحُجَّتِكَ عَلَى الْوَرَى وَصِدِّيقِكَ
 الْأَكْبَرِ وَسَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ وَرُكْنِ الْأَوْلِيَاءِ وَعِمَادِ
 الْأَصْفِيَاءِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبِ الدِّينِ وَقُدْوَةِ
 الصَّالِحِينَ وَإِمَامِ الْمُخْلِصِينَ وَالْمَعْصُومِينَ الْخَلْلِ
 الْمُهَذَّبِ مِنَ الرُّؤُلِ الْمُطَهَّرِ مِنَ الْعَيْبِ الْمُنَزَّهِ مِنَ
 الرَّيْبِ أَخِي نَبِيِّكَ وَوَصِيِّ رَسُولِكَ الْبَائِتِ عَلَى
 فَوَاشِهِ وَالْمُوَاسِي لَهُ بِنَفْسِهِ وَكَاشِفِ الْكُرْبِ عَنْ
 وَجْهِهِ الْكَذَائِي جَعَلَتْهُ سَيْفًا لِنُبُوَّتِهِ وَآيَةً لِرِسَالَتِهِ

بِكَ يَا مَوْلَايَ
 وَاتَّقَرُّ بِكَ
 إِلَى اللَّهِ

الصَّالِحِينَ
 الْمُخْلِصِينَ
 الْمَعْصُومِينَ

وَشَاهِدًا عَلَى أَمَّتِهِ وَدَلَالَةً عَلَى حُجَّتِهِ وَحَامِلًا لِرَأْسِهِ
 وَوَقَايَةً لِمُحِجَّتِهِ وَهَادِيًا لِأَمَّتِهِ وَيَدًا لِلْبَاسِ وَنَاجَا
 لِرَأْسِهِ وَبَابًا لِلْسِرِّهِ وَمِفْتَاحًا لِلْفَرَجِ وَحُجَّةً هَزْمَ حُجُوشِ
 الشِّرْكِ بِإِذْنِكَ وَأَبَادَ عَسَاكِرِ الْكُفْرِ بِأَمْرِكَ وَبَنَى لِنَفْسِهِ
 فِي مَرْضَاتِ رَسُولِكَ وَجَعَلَهَا وَقْفًا عَلَى طَاعَتِهِ
 فَصَلِّ اللَّهُمَّ عَلَيْهِ صَلَوةً دَائِمَةً بَاقِيَةً بِسْمِ الْسَّلَامِ
 عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَالشَّهَابِ السَّاقِبِ وَالنُّورِ الْعَاقِبِ
 يَا سَلِيلَ الْأَطَائِبِ يَا سِرَّ اللَّهِ إِنَّ بَيْتِي وَبَيْنَ اللَّهِ تَعَالَى
 لَمْ يَبْقَا أَثَقَلْتُ ظَهْرِي وَلَا يَأْتِي عَلَيْهَا إِلَّا رِضَا فَيُخَوِّقُ مِنْ أَيْمَنِكَ
 عَلَى سِرِّهِ وَأَسْتَرْعَاكَ أَمْرَ خَلْقِهِ وَقُرْنِ طَاعَتِكَ بِطَاعَتِهِ
 وَمَوْلَاكَ بِمَوْلَاتِهِ كُنْ لِي إِلَى اللَّهِ شَفِيعًا لِمَنْ النَّارُ مُجِدَّةٌ
 وَعَلَى الدَّهْرِ ظَهِيرًا فَإِنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَوَلِيُّكَ وَرَأْيُكَ
 صَلَّ اللَّهُ عَلَيْكَ أَوْ رَحِمَهُ رَكَعَتِ ثَمَازِ زِيَارَتِ كِي پڑھ اور جو
 چاہی کر اور کہہ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْكَ
 سَلَامُ اللَّهِ أَبَدًا مَا بَقِيَكَ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
 پس اشارہ کر اور متوجہ ہو طرف قبر امام حسین علیہ السلام
 اور کہہ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

زیارت چارہ معصوم
 باب تیرہواں

حُجَّتِهِ

رِضَا

زیارت چارہ معصوم

يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ أَتَيْتُكُمْ زَائِرًا وَمُتَوَسِّلًا إِلَى اللَّهِ
وَرَبِّكُمْ وَهُوَ تَوَجَّهًا إِلَى اللَّهِ بِكُمْ وَمُسْتَشْفَعًا
بِكُمْ إِلَى اللَّهِ فِي حَاجَتِي هَذِهِ فَاشْفَعَالِي فَإِنَّ لَكُمْ
عِنْدَ اللَّهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَالْجَاهَ الْوَجِيهَ وَالْمَنْزِلَ
الرَّفِيعَ وَالْوَسِيلَةَ إِنْ أَنْقَلِبَ عَنْكُمْ مُنْتَظَرًا لِلتَّجَرُّ
الْحَاجَةِ وَقَضَائِهَا وَتَجَاجُلًا مِنْ اللَّهِ بِشَفَاعَتِكُمْ
إِلَى اللَّهِ فِي ذَلِكَ فَلَا أَخِيْبٌ وَلَا يَكُونُ مُنْقَلَبٌ عَنْكُمْ
مُنْقَلَبًا خَاسِرًا ثَابِتًا يَكُونُ مُنْقَلَبٌ مُنْقَلَبًا رَاجِعًا مُفْلِحًا
مُسْتَجَابًا بِلِي بِقِصَّةِ جَمِيعِ الْخَوَاصِّ فَاشْفَعَالِي أَنْقَلِبُ
عَلَى مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مَفْوضًا
أَمْرِي إِلَى اللَّهِ مَلِيًّا ظَهَرَنِي إِلَى اللَّهِ مُتَوَكِّلًا عَلَى اللَّهِ
وَأَكْمَلُ حِسْبَةِ اللَّهِ وَكَفَى سَمْعَ اللَّهِ لِمَنْ دُعَا لَيْسَ
وَرَاءَ اللَّهِ وَرَأَيْكُمْ يَا سَادَاتِي مُلْتَمِسًا مَا شَاءَ اللَّهُ
رَبِّي كَانَ وَمَا لَمْ تَسْأَلْكُمْ يَكُنْ يَا سَيِّدِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
وَمَوْلَايَ وَأَنْتَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ سَلَامِي عَلَيْكُمْ مَا
مُتَّصِلٌ مَا أَتَّصِلُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ إِلَيْكُمْ مَا
غَيْرُ مَحْجُوبٍ عَنْكُمْ سَلَامِي أَنْشَاءُ اللَّهُ وَأَسْأَلُهُ

و بعد زیارت حضرت امیر عالم اسلام
علی بن ابی طالب

بِحَقِّكَمَا أَنْ يَشَاءَ ذَلِكَ وَيَفْعَلَ فَإِنَّهُ حَمِيدٌ مُجِيدٌ نَقِيبٌ
يَا سَيِّدِي عَنْكُمْ تَائِبًا حَامِدًا لِلَّهِ شَاكِرًا رَاضِيًا
مُسْتَقِيمًا لِلْإِجَابَةِ غَيْرَ آيِسٍ وَلَا قَانِطٍ عَائِدًا رَاجِعًا
إِلَى زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا بَلْ رَاجِعُ انْشَاءً
إِلَيْكُمَا يَا سَادَاتِي رَغِبْتُ إِلَيْكُمَا بَعْدَ أَنْ رَأَيْتُ هَذَا
فِيكُمَا وَفِي زِيَارَتِكُمَا أَهْلَ الدُّنْيَا فَلَا تُخَيِّبْنِي اللَّهُ
فِيمَا رَجَوْتُ وَمَا أَمَلْتُ فِي زِيَارَتِكُمَا إِنَّهُ قَرِيبٌ
مُجِيبٌ لِمَنْ مَوَّهَ طَرَفَ قَبْلِهِ كِي كَرَّ أَوْ رَكَهَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ
يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ وَيَا كَاشِفَ كُرْبِ الْمَكْرُوبِينَ
وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا صَرِيحَ الْمُسْتَضْرِحِينَ
وَيَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ وَيَا مَنْ
يَجُولُ بَيْنَ الْمَرَّةِ وَقَلْبِهِ وَيَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى
وَالْأَفْقِ الْمُبِينِ وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ يَا مَنْ عَلَى
الْعَرْشِ اسْتَوَى يَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا
تَخْفَى الصُّدُورُ وَيَا مَنْ لَا تَخْفَى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ وَيَا مَنْ
لَا تُشْبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ وَيَا مَنْ لَا تُغْلِطُهُ الْحَاجَاتُ
وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ الْحَاجُّ الْمُلْحِنُ وَيَا مُدْرِكَ كُلِّ وَتٍ

وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا بَارِيَّ النَّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ
 وَيَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَأْنِ يَاقَاضِي الْحَاجَاتِ
 يَا مَنْقَسِ الْكُرْبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤَالَاتِ يَا وَلِيَّ
 الرِّغْبَاتِ يَا كَافِيَ الْمَهْمَاتِ يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
 وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَسْأَلُكَ
 بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ
 نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ فَإِنِّي بِهِمْ أَتَوَجَّهُ
 إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هَذَا وَبِهِمْ أَتَوْسَّلُ وَبِهِمْ أَسْتَشْفِعُ
 إِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ أَسْأَلُكَ وَأُقِيمُ وَأَعِزُّمُ عَلَيْكَ وَبِالْإِشَادَةِ
 إِلَيَّ لِي لِيهِمْ عِنْدَكَ وَبِالْقَدَرِ الَّذِي لِيهِمْ عِنْدَكَ
 وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي
 جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَخَصَصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ وَبِهِ
 أَبَدْتَهُمْ وَأَبَدْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ كُلِّ فَضْلٍ خَيْرٍ فَاقِ
 فَضْلَهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِينَ جَمِيعًا وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي
 وَأَنْ تَكْفِيَنِي أَمْرًا مِنْ أُمُورِي وَتَقْضِيَ عَنِّي دِينِي
 وَتَجْبُرَنِي مِنَ الْفَقْرِ وَتَجْبُرَنِي مِنَ الْفَاقَةِ وَتَغْنِيَنِي

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ

در حاجت
ضرورت

عَنِ الْمَسْئَلَةِ إِلَى الْخُلُوقِ وَتَكْفِينِي هَمَّ مَنْ أَخَافُ
هَمَّهُ وَعُسْرَ مَنْ أَخَافُ عُسْرَهُ وَحُرُوقَهُ مَنْ أَخَافُ
حُرُوقَهُ وَشَرَّ مَنْ أَخَافُ شَرَّهُ وَمَكْرَ مَنْ أَخَافُ
مَكْرَهُ وَبَغْيَ مَنْ أَخَافُ بَغْيَهُ وَجَوْرَ مَنْ أَخَافُ جَوْرَهُ
وَسُلْطَانَ مَنْ أَخَافُ سُلْطَانَهُ وَكَيْدَ مَنْ أَخَافُ
كَيْدَهُ وَمَقْدَرَةَ مَنْ أَخَافُ بِلَاءَ مَقْدَرَتِهِ
عَلَيَّ وَرَدَّ عَنِّي كَيْدَ الْكَيْدَةِ وَمَكْرَ الْمَكْرَةِ اللَّهُمَّ
مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَارِدُهُ وَمَنْ كَادَنِي فِكْدُهُ وَاضْرَعْ
عَنِّي كَيْدَهُ وَمَكْرَهُ وَبِئْسَهُ وَأَمَانِيَهُ وَأَمْنَعُهُ عَنِّي
كَيْفَ شِئْتُ وَأَنْتَ شِئْتَ اللَّهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّي بِفَقْرٍ
لَا تَجْبُرُهُ وَبِبِلَاءٍ لَا تَسْتُرُهُ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا وَبِسُوءٍ
لَا تُعَافِيهِ وَبِذَلٍّ لَا تُغْنِيهِ وَبِمَسْكَنَةٍ لَا تَجْبُرُهَا اللَّهُمَّ
اضْرِبْ بِالذَّلِّ نَضَبَ عَيْنَيْهِ وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ
فِي مَنَازِلِهِ وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِي بَدَنِهِ حَتَّى تَشْغُلَ عَنْهُ
بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ وَأَنْشِدْ ذِكْرِي كَمَا أَنْشَيْتَهُ
ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّي بِسَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ وَيَدَيْهِ
وَرِجْلَيْهِ وَقَلْبِهِ وَجَمِيعِ جَوَارِحِهِ وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ فِي

و در حاجت

جَمِيعَ ذَلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهِ حَتَّى تُجْعَلَ ذَلِكَ لَهُ
 شُغْلًا شَاغِلًا بِهِ عَيْنِي وَعَنْ ذِكْرِي وَاكْفِنِي
 يَا كَافِي مَا لَا يَكْفِي سِوَاكَ فَإِنَّكَ الْكَافِي لَا كَافٍ
 سِوَاكَ يَا مُفْرِجَ مَنْ لَا مُفْرِجَ لَهُ سِوَاكَ وَمُغِيثَ
 مَنْ لَا مُغِيثَ لَهُ سِوَاكَ وَجَارَ مَنْ لَا جَارَ لَهُ سِوَاكَ
 وَمَلْجَأَ مَنْ لَا مَلْجَأَ لَهُ غَيْرُكَ خَابَ مَنْ كَانَتْ
 جَارُهُ سِوَاكَ وَمُغِيثُهُ سِوَاكَ وَمَفْرَعُهُ إِلَى
 سِوَاكَ وَكُورِيهِ وَمَلْجَأُهُ إِلَى غَيْرِكَ وَمَنْجَاهُ مِنْ
 مَخْلُوقٍ غَيْرِكَ فَأَنْتَ ثِقَتِي وَرَجَائِي وَمَفْرَعِي
 وَمَهْرَبِي وَمَلْجَأِي وَمَنْجَأِي قَبْلَكَ
 أَسْتَغْفِرُكَ وَبِكَ أَسْتَنْجِي وَبِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَتَوَجَّاهُ
 إِلَيْكَ وَأَتَوَسَّلُ وَأَسْتَفْعُ وَلَكَ الشُّكْرُ يَا اللَّهُ
 يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ وَلَكَ
 الْمِنَّةُ وَالْبِكْرُ الْمُشْكُ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَأَسْأَلُكَ
 بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَأَنْ تَكْشِفَ عَنِّي هَمِّي وَغَمِّي وَكَرْبِي فِي مَقْلَبِي
 هَذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنِّي نَيْسِكَ نَمَّةً وَهَمَّهُ وَكَرْبَهُ

کجی جی
 کجی جی

کجی جی
 کجی جی

وہاں جہانگیر
نصرت

وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ فَكَشِفْ عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ
عَنَّهُ وَفَرِّجْ عَنِّي كَمَا فَتَحْتَ عَنَّهُ وَافْنِي كَمَا كَفَيْتَهُ
وَاصْرِفْ عَنِّي هَوْلَ مَا أَخَافُ هَوْلَهُ وَمَوْنَهُ مَنْ
أَخَافُ مَوْنَتَهُ وَهَمُّ مَنْ أَخَافُ هَمَّهُ بِلا مَوْنَةٍ
عَلَى نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ وَاصْرِفْنِي بِقَضَاءِ حَاجَتِي
وَكَفَايَةِ مَا أَهْمَنِي هَمَّهُ مِنْ أَمْرِ دُنْيَايَ وَآخِرَتِي
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ پس ملتفت ہو طرف قبر امیر المومنین علیہ السلام
کی اور کہہ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَالسَّلَامُ
عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ
وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ صَنِ لِي زِيَارَتِكَ
وَلَا فَرَّقَ اللَّهُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَخُو نَدِ مَجْلِسِي عَلَيْهِ الرِّحْمَةُ
فرمائی ہیں کہ قراین و آیات سی جو اس مقام میں اور زیارت
عاشورائیں مذکور ہیں معلوم ہوتا ہی کہ مؤلفان مزارات میں
اس حدیث کو تفریق و اختصار کیا ہی اور چونکہ یہ حدیث مشتمل
اور فضیلت عظیم کی ہی بہتر یہی کہ جس وقت چاہیں اس زیارت
پڑھیں خواہ روز عاشورائیں اور خواہ سوا اس کے اور خواہ نزدیک
خبر امیر المومنین علیہ السلام کی اور خواہ نزدیک چہ امام حسین

علیہ السلام کی اور خواہ سب شہر و زمین پہلی زیارت امیر المؤمنین
 علیہ السلام کہیں فَإِنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَلِيكَ وَكَأَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْكَ تک پس ابتدا کریں زیارت کرین حضرت امام حسین
 علیہ السلام کی ساتھ تمام اوس زیارت کی کہ اول زیارت روز
 عاشورائین بیان ہوئی تو تمام حدیث پر عمل ہوگا اور فضیلت
 عظیم کو پائیں گے مولف کتاب ہی کہ اگر یہ عمل ہو سکے تو زیارت
 جامعہ سی کہ اسی باب کی آٹھویں فصل میں بیان ہوگی زیارت
 جناب امیر کی کری تو کافی ہوگی اور کتاب تحفۃ الزائرین
 لکھا ہی کہ زیارت او مخضرت کی ایام شریف میں مثل سب
 اعمال خیر کی افضل ہی خصوصاً وہ دن کہ خصوصیت او مخضرت
 سی کہ مئی میں مثلاً روز ولادت و وفات جو جدول میں
 بیان ہوا اور اوس رات کہ وہ حضرت ابوہریرہ فرشتہ حضرت رسول
 صلی اللہ علیہ وآلہ کی سوئی کہ شب اول ماہ ربیع الاول کی ہی
 موافق مشہور کی اور اوس روز کہ جنگ بدر فتح ہوئی ہی ہاشمی
 او مخضرت کی کہ شہرہ میں ماہ مبارک رمضان کی ہی موافق
 احادیث معتبرہ کی اور اوس روز کہ حمایت رسول خدا صلی اللہ
 علیہ وآلہ میں جلال اپنا ظاہر کیا جنگ احد میں کہ شہرہ میں

بیان زیارت
 حضرت امیر

بیان اوقات خاصہ
 زیارت امیر

اوقات مخصوصہ زیارت حضرت سید

حاجۃ الاسلام حضرت سیدنا ابوالفضل علیہ السلام کی زیارت کا وقت

حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کا وقت

ماہ شوال کی ہی اور اوس روز کہ دست معجزہ نمائی حضرت سی
جنگ خیبر فتح ہوئی کہ ستائیسویں^{۲۳} ماہ رجب کی ہی اور اوس روز
کہ دوش مبارک حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پر چڑھی کہ بیسویں^{۲۴}
ماہ رمضان کی ہی اور روز فتح بصرہ کہ پندرہویں جمادی الاول
ہی اور اوس روز کہ آفتاب وسطیٰ او خضرت کی پہرا کہ سترہویں
شوال کی اور اوس روز کہ خدا کی طرف سی مقرر ہوئی وسطیٰ پہرا
سورہ برات کی اور اول اوس امر سی معزول ہوا اور استحقاق
او خضرت کا وسطیٰ خلافت کی اور عدم استحقاق اور و نکاست
ظاہر ہوا کہ روز اول ماہ ذیحجہ ہی اور اوس روز کہ دروازہ اور
لوگوں کی کہ و نکاست مسجد رسول کی طرف سی بند کیا اور دروازہ
او خضرت کی گہر کا کھلا رکھا کہ روز عرفہ ہی اور اوس روز انگوٹھے
نازین تصدق کی اور نص امامت او خضرت کی شانین نازل
ہوئی کہ چوبیسویں^{۲۵} ماہ ذیحجہ کی ہی اور جو موافق مشہور کی روز مبارک
بھی ہی اس جہت سی بھی مخصوص او خضرت سی اور اوس روز
کہ سورہ ہل اتی او خضرت کی شانین نازل ہوا ہی کہ پچیسویں^{۲۶} ماہ
ذیحجہ کی ہی اور روز ترویج اور روز وفات حضرت فاطمہ علیہا السلام
کہ گذر زیارت حضرت فاطمہ علیہا السلام میں اور روز خلافت

واقعی او نحضرت کہ روز وفات حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہی اور وہ بھی گذرا اور اوس روز کہ بعد قتل ثالث کے او نحضرت سی بیعت کی کہ اٹھارہویں ماہ ذی الحجہ کی ہی یا چھٹی سو اور روز نوروز کہ موافق بعض روایات کی روز بیعت او نحضرت کا ہی اور سب طرح سب نوخین کہ کرامت اور فضیلت او نحضرت کے ظاہر ہو ہو اور وہ بہت ہیں اور بعضی نوخین کے بحار الانوار میں مذکور ہیں فصل چوتھی میں بیان زیارت امام حسن علیہ السلام کا ہی چونکہ زیارت بعیدہ او نحضرت کی علیحدہ تحفہ الزائر و غیرہ میں نہ پائی لہذا او نحضرت کی زیارت میں بعیدہ سے پڑھنا زیارت جائزہ کہ اگر افشاء اللہ بیان ہو گے کافی ہی اور تحفہ الزائر میں لکھا ہی کہ زیارت ان حضرت کی اوقات متبرکہ اور زمانہ مخصوصہ میں انکی اولی ہی مثلاً روز ولادت وفات او نحضرت کے اور اوس روز کہ نیزہ او پر ران مبارک او نحضرت کی مارا کہ شیشویں ماہ رجب کے ہی اور روز مباہلہ اور روز نزول ہلالی اور روز خلافت او نحضرت کے کہ روز شہادت حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا ہی فصل پانچویں میں بیان زیارات جناب امام حسین علیہ السلام اور شہدای کہ بلا علیم السلام کا ہی از انجملہ

وقایع زیارات معصومین

بیان امام حسن علیہ السلام کے زیارت

وقایع زیارات معصومین

بیان زیارات معصومین

زیارت امام حسین

زیارت حضرت امام حسین

درود و زیارت امام حسین

تحفۃ الزائر اور زاد المعاد میں لکھا ہے کہ بسند ہای معتبرہ سید
 صراف سی منقول ہے کہ کما حضرت صادق علیہ السلام فی مجلس
 فرمایا کہ کیا چیز منع کرتی ہے تجھ کو اس بات سے کہ زیارت کرے
 تو قبر امام حسین علیہ السلام کی ہر ہفتہ میں پانچ مرتبہ یا ہر روز
 یک مرتبہ کما میں فی دہون میں آپ پر درمیان میری اور آنحضرت کے
 بہت سی فرسخ ہیں فرمایا کہ اپنی گھر کی کوٹھی پر جا پر ملتفت ہو
 دہنی اور بائیں طرف پر سر اپنا طرف آسمان کی بلند کر پر مودھ
 او آنحضرت کی قبر کی طرف پیر اور کہہ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا أَبَا
 عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بُنَّ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ
 وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ تو لکھا جائی و بطنی تیری ثواب ایک حج
 اور ایک عمرہ کا سدی رہی کما کہ اکثرین ہر ایک روز میں زیادہ
 بیش مرتبہ سی اس طرح زیارت کرتا ہوں اور بسند صحیح او آنحضرت سی
 منقول ہے کہ شہر جبکا بعید اور گہر جبکا دور ہو ہمسی پس اپنی گھر کے
 کوٹھی پر جا اور دو رکعت نماز پڑھنی اور اشارہ کری ہمارے
 قبروں کی طرف کہ وہ سلام ہتک پہنچتا ہے اور حدیث معتبرہ
 منقول ہے سلیمان بن عیسیٰ سی کہ کما کہ میری باپ فی عرض کے
 خدمت حضرت صادق علیہ السلام میں کہ کیونکر آپ کی زیارت

گروغین جبوقت آپ کی خدمت میں آئی پر قادر ہون میں فرمایا
 کہ اسی عیسیٰ جبوقت قدرت انیکے زکرتا ہو تو جب وز جمعہ ہو
 غسل کر یا وضو کر اور اپنی گہر کی کوٹھی پر جا اور دو رکعت نماز پڑھ
 اور متوجہ ہو طرف ہماری تحقیق کہ جو کہ ہمکو زیارت کری ہماری
 حیائین ایسا ہی کہ ہماری زیارت کی بعد ہماری مرنیکی اور جو کہ
 زیارت کری بعد ہماری ایسا ہی کہ ہماری زیارت کی ہو حیائین
 اخوند مجلسی علیہ الرحمہ کہتی ہیں کہ یہ حدیث دلالت کرتی ہے
 اس پر کہ اس زمانے میں حضرت صاحب الزمان علیہ السلام کو
 سب جگہ زیارت چاہی کرنا اور اگر موندہ طرف سامرہ کی کر
 وقت زیارت بہتر ہی اور دوسرے حدیث معتبرین مروی ہے
 کہ حضرت صادق علیہ السلام فی سیرسی فرمایا کہ بہت زیارت
 کرتا ہی تو قبر امام حسین علیہ السلام کی کہا بہت کامون کے
 وجہ سی نصیب نھین ہوتی ہی فرمایا چاہتا ہی تو کہ تکوینی
 چیز سکھاؤنھین کہ جبوقت بجالائی تو واسطی تیری ثواب
 او حضرت کی زیارت کا لکھا جائی کہا مینی ہان خدا ہون
 آپ پر فرمایا کہ غسل کر اپنی گہرین اور اپنی گہر کی کوٹھی پر جا
 اور اشارہ کر طرف او حضرت کی سلام کرنیسی تو لکھا جائے

زیارت عیسیٰ

زیارت حضرت صاحب الزمان علیہ السلام

زیارت امام حسین علیہ السلام

میں جیسا کہ امام حسین
زیارت کا نام ہے

میں جیسا کہ امام حسین
زیارت کا نام ہے

واسطی تیری ثواب زیارت کا اور حدیث معتبرین حسین ابن علی
منقول ہی کہ خدمت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام میں
عرض کی مینی کہ میں بہت حضرت امام حسین علیہ السلام کو یاد
کرتا ہوں اور سوقت کیا کہوں فرمایا تین مرتبہ کہ **حکے اللہ**
علیک یا ابا عبد اللہ کہ سلام تیرا او حضرت تک پہنچتا
نزدیک اور دور سی اور شہنچ طوسی علیہ الرحمہ ذکر کرتی ہیں کہ
زیارت کرنا چاہی ائمہ صلوات اللہ علیہم کو نزدیک اور دور
جسطرح نزدیک سی انکو زیارت کرتی ہیں لیکن جس جگہ کہ
اَتَيْتُكَ زَائِرًا ہو لکھی اور اسکی مقام پر بھی **قَصْدًا تَكُ**
بِقَلْبِي زَائِرًا اذ عَجَزْتُ عَنْ حُضُورِ مَشْهَدِكَ
وَجِئْتُ اِلَيْكَ سَلَامِي یعنی **اَنَّهُ يَبْلُغُكَ صَلَّى اللہ**
عَلَيْكَ فَاَشْفَعُ لِي عِنْدَكَ بِكَ جَلٍّ وَعَزٍّ اور دعا کر
جو کچہ چاہی اور تحفہ الزائرین لکھا ہی کہ زیارت او حضرت کے
سب دنوں میں اور سب اوقات شریفہ میں افضل ہی خصوصاً
اونوقتوں میں کہ او حضرت کی طرف منسوب ہیں مثل روز ولادت
اور روز مبارکہ اور نزول ہل ائی کہ گذر افضل چہشتی ہیں یا
زیارت باقی ائمہ کا امام حسن عسکری علیہ السلام ثواب زیارت

بحیال طول کی تحمین لکھی اور زیارت بعیدہ او انحضرات کی کہ اول
 شہ و ن سی پڑھی کتب زیارات میں پائی لہذا واسطی زیارت
 ان اماموں کے زیارت جامعہ جو عنقریب بیان ہونگی اور زیارت
 انحضرات کی اوند نوین کہ جو انحضرات کی خصوصیت رکھتی ہیں پڑھنا
 چاہیے مثلاً ایام ولادت و وفات انحضرات کی جو جدول میں مذکور
 ہوئی فصل ساقونین میں بیان زیارت صاحب الزمان صلوات
 علیہ کا یہی اور بیان عریضوں کا تحفۃ الزائر اور زاد المعاد میں لکھا ہے
 کہ سید ابن طاووس علیہ الرحمہ ذکر کرتی ہیں کہ ہر روز بعد نماز صبح
 حضرت صاحب السلام علیہ السلام کی اس طرح زیارت کریں اَللّٰهُمَّ
 بَلِّغْ مُوَلَّائِیْ صَاحِبِ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ عَنْ
 جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِی مَشَارِقِ الْاَرْضِ
 وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَنَحْرِهَا وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا حَمِّمْ
 وَهَلِّتْهُمْ وَعَنْ وَالِدَیْ وَوَلَدِیْ وَعَنْیْ مِنَ الصَّلَوَاتِ
 وَالتَّحِیَّاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَمِدَادَ کَلِمَاتِهِ وَمُنْتَهٰی
 رِضَاہُ وَعَدَدَ مَا اَحْصَاہُ کِتَابُہُ وَاَحَاطَ بِہُ عَلَیْہُ
 اَللّٰهُمَّ اَجِدْ دِلَہُ فِیْ هَذَا الْیَوْمِ وَفِیْ کُلِّ یَوْمٍ عَمَدًا وَعَقْدًا
 وَبِیْعَةً لَّہُ فِیْ رَقَبَتِیْ اَللّٰهُمَّ کَمَا شَرَفْتَنِیْ بِهَذَا التَّشْرِیْفِ

زیارت
 صاحب السلام
 ہر روز بعد نماز
 صبح پڑھی

زیارت سید مصطفیٰ

وَقَضَيْتَنِي بِهَذِهِ الْفَضِيلَةِ وَخَصَصْتَنِي بِهَذِهِ
النِّعَةِ فَصَلِّ عَلَى مُوَلَّائِي وَسَيِّدَائِي صَاحِبِ الزَّمَانِ
وَاَجْعَلْنِي مِنْ أَنْصَارِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَاللَّابِتِينَ عَنْهُ
وَاَجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَشَكِّدِينَ بِتَنَيدَائِهِ طَائِعًا غَيْرَ
مَكْرَهٍ فِي الصَّفِّ الَّذِي نَعَتْ أَهْلَهُ فِي كِتَابِكَ
فَقُلْتُ صَفًّا كَانَتْهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ عَلَى طَاعَتِكَ
وَطَاعَةِ رَسُولِكَ وَآلِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اللَّهُمَّ هَذِهِ
بِتَعَةِ لَهُ فِي عُقْبَةِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْرِكَ تَابُ مَذْكُورِينَ
لکھا ہی کہ زیارت او نحضرت کی سرداب اور جمیع شہر و ن ہن
مرغوب ہی خصوصاً مکاناتی شریفین مثل ضرایح مقدسہ
ایمہ علیہم السلام اور وقتون متبرکہ میں خصوصاً شبہ لادست
او نحضرت کی اور شبہای قدرین کہ ملائکہ اور روح او نحضرت پر
نازل ہوتی ہن بیان عریضہ لکھنی کا او نحضرت کی خدمت میں
تحفہ الزائرین لکھا ہی کہ یہ ایک استغاثہ ہی طرف صاحب الامر
صلوات اللہ علیہ کے کہ رقعہ میں لکھی اور ڈالی اوپر کسی قبہ کے
قبور ایمہ علیہ السلام میں سی یا یہ کہ رقعہ کو بند کری اور حجر کری
اور درمیان گند ہی مٹی پاکیزہ کی رکھی اور کسی نہریا کو سین پائی

وقایات و شریک

بیان عریضہ لکھنی

یا تالاب یاد ریاضی ذالی کہ وہ رقعہ حضرت صاحب الامر صلوات
 علیہ تک پہنچتای اور وہ حضرت خود کفالت کرتی ہیں اور
 حاجتون کی بانی پر اور رقعہ یہ بسم اللہ الرحمن الرحیم
 کتبت یا مولای صلوات اللہ علیک مستغیثا بک
 وشکوت صانزل بن مستجیرا باللہ عز وجل تبرک
 من ارق قد دہمہنی واشغل قلبی واطال فکری
 وسلبنی بعض لہی وعیو خطیر نعمة اللہ عندی
 اسلمنی عند تخیل وروہ الخلیل وثبوا منی
 عند ترائی اقبالہ الی الحلیم وخرجت عن دفاعہ
 حیلہ وخائنی فی تحملہ صبری وقوئی قلیات فیہ
 الیک وتوکل فی المسئلة اللہ جل ثناؤہ علیہ
 وعلیک فی دفاعہ عنی علما بمکانک من اللہ
 رب العالمین ولی التدبیر وصالح الامور
 واثقاک فی المسارعة فی الشفاعة الیہ جل
 ثناؤہ فی امری مستیقنا لا جایتہ تبارک وتعالی
 باعطائی سوئے وانت یا مولای جدیر بتحقیق
 ظنی وصدیق املی فیک فی امرکذا وکذا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اور بجا کراؤ کہ تم میری طرف سے فیما لا طاقۃ لی بکم ولا صبر لکم
 علیہ وانکنت مستحقا لہ ولا ضعاہ بقیہ افعال
 و تقریطی فی الواجبات الیہ اللہ عنہ و تل فاعثنی
 یا مولای صلوات اللہ علیک عند اللہف
 و قلام المسئلۃ للہ عنہ و جل فی امری کل جلول
 التلّف و شمانۃ الاعداۃ فیک بسطت الخمرۃ
 علی و اسئل اللہ جل جلالہ لی نصرۃ عن یوم و فتحا یمیرا
 قریبا فیہ یلوع الامال و خیر المبادی و خواہم
 الاکمال و الامن من المناوہ کلہا فی کل حال
 و جل ثناؤہ لما یشاء فعاۃ و هو حسبی و نعم
 الوکیل فی المبداء و المال پس جائی نزدیک دریا یانہ
 وغیرہ کی اور قصد کری ایک کانابون میں سی حضرت صاحب الامر
 علیہ السلام کی یا عثمان بن سعید عمروی یا بیٹی اونکی محمد بن عثمان
 یا حسین بن روح یا علی بن محمد السمری کہ یہ جماعت وکیل اور
 ناصر او و خفرت کی تھی زمانہ غیبت صغریٰ میں پس ایک کھائیں
 او از وی کہ یا فلان بی بی فلان کی سلام اللہ علیک
 اشہد انک فی سبیل اللہ و انک حی عند اللہ

میں نے تجھے

میں نے تجھے

مَرْزُوقٌ وَقَدْ خَاطَبْتُكَ فِي حَيَاتِكَ الَّتِي لَكَ
عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَهَذِهِ رُفْعَتِي وَحَاجَتِي إِلَى
مَوْلَانَا صَاحِبِ الزَّمَانِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلِّمْهَا
إِلَيْهِ فَإِنَّ الثِّقَّةَ الْأَمِينُ يَسُرُّ إِلَى أَوْسَرِ رُفْعَةٍ كُنْهٍ
يَا دُرِّيَا يَا تَالِبَ الْيَكُونِيِّينَ يَنْ تَوْحَاجَتِ أَوْسَلِي بِرَأْيِي أَنْشَاءً
تَعَالَى أَنْزَا بَحْلَهُ كِتَابَ مَذْكَورِينَ حَضْرَتِ صَادِقٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَوْلُ
كَهْ بِسَوْقَتِ تَجَاوُزِي حَاجَتِ طَرَفِ خَدَاكِ هُوَ يَكْسِي أَمْرَ
خَائِفٍ أَوْ تَرَسَانٍ هُوَ تَوَائِكَ كَاغْزِينَ لَكُمُ يَسْمُو اللَّهُ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ يَا حَبِيبَ الْأَنْبَاءِ إِلَيْكَ
وَأَعْظِمُكَ بِالْذِّكْرِ وَالتَّقَرُّبِ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِمَنْ
أَوْجَبَتْ حَقُّهُ عَلَيْكَ مُحَمَّدٌ وَعَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ
وَالْحُسَيْنُ وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى
بْنُ جَعْفَرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُوسَى وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَعَلِيُّ
بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ صَلَوَاتُ اللَّهِ
عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ كُفَيْتُ كَذَا وَكَذَا بِعَيْنِي ابْنِي حَاجَتِ كُفَيْتُ
بِسَرِّ رُفْعَةٍ كُفَيْتُ أَوْ رُغْنَدِهِ هُوَ مِثْلِي مِثْلِي رُكْبِي أَوْ رَأْبِي
يَا كُنْوَيْيْنَ مِثْلِي كَهَقِ تَعَالَى جَلْدُ خُوشِي عَنَانِيَتِ فَرَانِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بیان زیارات مع

زیارت مع

فصل اٹھویں میں بیان زیارت جامعہ کا کہ ہر معصوم کو
 اس زیارت سی ہر شہر میں زیارت کر سکتی ہیں تحفۃ الزائر
 وغیرہ میں لکھا ہی کہ سید ابن طاووس علیہ الرحمہ ضمن ادعیہ
 عرفہ میں روایت کرتی ہیں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
 سی کہ ہر وقت اور ہر جگہ وسطی زیارت ہر معصوم کے
 اس طرح زیارت کر سکتی ہیں خصوصاً روز عرفہ کو اور وہ زیارت
 یہ ہے **السلامُ علیک یا رسول اللہ السلامُ علیک**
یا نبی اللہ السلامُ علیک یا خیرۃ اللہ من خلقہ
وآمینہ علی وحبہ السلامُ علیک یا مولائی
یا امیر المؤمنین السلامُ علیک یا مولائی انت
حجۃ اللہ علی خلقہ و باب علمہ و وصی نبیہ
والخلیفۃ من بعدہ فی امتہ لعن اللہ امۃ
عصبتک حقک و وعدت مفعداک و انا برئ
منہم و من شیعتہم الیک السلامُ علیک
یا فاطمۃ البتول السلامُ علیک یا زین نسائ
العالمین السلامُ علیک یا بنت رسول رب
العالمین صل اللہ علیک وعلیہ السلامُ علیک

معجزات

يَا أَمَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً غَضَبَتْكَ
 حَقَّكَ وَمَنْعَتْكَ مَا جَعَلَ اللَّهُ لَكَ حَلَالًا أَنَا بَرِيءٌ
 إِلَيْكَ مِنْهُمْ وَمِنْ شَيْعَتِهِمُ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ الزَّكِيَّ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا مَوْلَايَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَبَايَعَتْ فِي
 أَمْرِكَ وَشَايَعَتْ أَنَا بَرِيءٌ إِلَيْكَ مِنْهُمْ وَمِنْ
 شَيْعَتِهِمُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ
 الْحُسَيْنِ ابْنَ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَعَلَى
 آبَيْكَ وَجَدَّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ لَعَنَ اللَّهُ
 أُمَّةً اسْتَحْلَتْ دَمَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ
 وَاسْتَبَاحَتْ حَرِيمَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أَشْيَاعَهُمْ
 وَلَعَنَ اللَّهُ أَلْمُهَدِينَ لَهُمُ بِالْتَّمَكِينِ مِنْ قِتَالِكُمْ
 أَنَا بَرِيءٌ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكَ مِنْهُمْ وَمِنْ شَيْعَتِهِمُ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ عَلِيَّ ابْنَ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ مُوسَى

نیکار

بُنْ جَعْفَرُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ
عَلَيْ بَنِ مُوسَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا
جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ
يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ
يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مَوْلَايَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ صَاحِبَ الرِّمَانِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْكَ وَعَلَى عِتْرَتِكَ أَطَاهِرَةِ الطَّيِّبَةِ يَا
مَوَالِيَّ كُونُوا شُفَعَاءِي فِي حَظِّ وَذِرَائِي وَخَطَايَايَ
أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَأَتَوَلَّى أَخْرَجَكُمْ
بِمَا أَتَوَلَّى أَوْ لَكُمْ وَبَرِئْتُ مِنَ الْجَبْتِ وَالطَّاغُوتِ
وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى يَا مَوَالِيَّ أَنَا سَلَمٌ لِمَنْ سَأَلَكَمُ
وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ
وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ
اللَّهُ ظَالِمِيكُمْ وَغَاصِبِيكُمْ وَلَعَنَ اللَّهُ أَشْيَاءَهُمْ
وَأَتْبَاعَهُمْ وَأَهْلَ مَدَنِهِمْ وَأَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ
وَالْيَوْمِ مِنْهُمْ أَزَانِجْلَهُ زِيَارَتِ جَامِعَةِ كَبِيرِهِ هِيَ كُنْهَاتِ
مُسْتَبَرِّهِ أَوْ كَامِلِ تَرْتِينِ زِيَارَتِ هِيَ مِنْ لَا يَحْضُرُونَ زَادُ الْمَعَادِ

یہ زیارت ہے جو کہ بزرگوار ہے

تحفۃ الزائرین روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام علی النقی
 علیہ السلام سے پوچھا کہ اے فرزند رسول خدا مجھ کو تعلیم دیجیے ایک
 کلام بلیغ کامل کہ اسکو پڑھوں میں جب زیارت کروں کسی
 آپ حضرات میں سے حضرت فی فرمایا کہ جب درگاہ میں پہنچو
 کہی ہو اور کہو اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ
 لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عِبْدُهٗ
 وَرَسُوْلُهٗ اور چاہی کہ غسل کیا ہو تو نی پس جب داخل ہو
 اور قبر کو دیکھی کہڑا ہو اور تیس مرتبہ کہہ اللّٰهُ اَکْبَرُ پس راہ چل
 ساتھ امام دل اور آرام تن کی اور قدم نزدیک نزدیک ٹھا
 پس کہڑا سو اور تیس مرتبہ اللّٰهُ اَکْبَرُ کہہ پس نزدیک قبر جاؤ
 اور چالیس مرتبہ اللّٰهُ اَکْبَرُ کہہ کہ سو تکبیر میں ہو جائیں پس کہ
 السَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَهْلَ بَیْتِ النَّبُوَّةِ وَمَوْضِعِ
 الرَّسَالَةِ وَمُخْتَلَفِ الْمَلَائِکَةِ وَمَهْبِطِ الْوَحْیِ وَمَعْدِنِ
 الرَّحْمَةِ وَخَوَّانِ الْعِلْمِ وَمُنْتَهٰی الْحِلْمِ وَأَصْوَلِ الْکَرَمِ
 وَقَادَةِ الْأَمْرِ وَأَوْلِیَاءِ النِّعَمِ وَعَنْصَرِ
 الْأَثَرِ وَدَعَائِمِ الْأَخْبَارِ وَ سَاسَةِ الْعِبَادِ وَارْكَانِ
 الْبِلَادِ وَأَبْوَابِ الْإِيْمَانِ وَأَمْنَاءِ الرَّحْمَنِ وَرُسُلَاکَ

جس شخص نے پوچھا
 کہ ایک کلام بلیغ کامل

جس شخص نے پوچھا
 کہ ایک کلام بلیغ کامل

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

النَّبِيِّينَ وَصِفْوَةَ الْمُرْسَلِينَ وَعِدَّةَ خَيْرَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتَهُ السَّلَامُ عَلَى أئِمَّةِ الْهُدَى
 وَمَصَابِيحِ الدُّجَى وَأَعْلَامِ الثَّقَى وَذَوِي النُّهَى
 وَأُولِي الْحُجَى وَكُهَفِ الْوَرَى وَوَرَثَةِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمَثَلِ
 الْأَعْلَى وَالِدَا عَوَةِ الْحُسْنَى وَحُجَّ اللَّهِ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةِ وَالْأُولَى وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتَهُ السَّلَامُ عَلَى
 مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللَّهِ وَمَسَاكِينِ بَرَكَاتِ اللَّهِ وَمَعَادِنِ
 حِكْمَةِ اللَّهِ وَحَفَظَةِ سِرِّ اللَّهِ وَحَمَلَةِ كِتَابِ اللَّهِ
 وَأَوْصِيَاءِ نَبِيِّ اللَّهِ وَذُرِّيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَآلِهِ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتَهُ السَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ
 إِلَى اللَّهِ تَعَالَى وَالْأَدِلَّةِ عَلَى مَرْضَاتِ اللَّهِ وَالْمُسْتَوْفِينَ
 فِي أَمْرِ اللَّهِ وَالشَّامِلِينَ فِي مَحَبَّةِ اللَّهِ وَالْمُخْلِصِينَ فِي
 تَوْحِيدِ اللَّهِ وَالْمُظْهِرِينَ لِأَمْرِ اللَّهِ وَنَهْيِهِ وَعِبَادَةِ
 الْمَكْرُمِينَ الَّذِينَ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ
 يَعْمَلُونَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتَهُ السَّلَامُ عَلَى الْأَئِمَّةِ
 الدُّعَاةِ وَالْقَادَةِ الْهُدَاةِ وَالسَّادَةِ الْوَلَاةِ وَالذَّادَةِ
 الْحَمَاةِ وَأَهْلِ الذِّكْرِ وَأُولِي الْأَمْرِ وَبَقِيَّةِ اللَّهِ وَخَيْرَتِهِ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

وَفَصَّلَ الْخُطَابَ عِنْدَكُمْ وَأَيَّاتُ اللَّهِ لَكُمْ وَعَوَائِدُهُ
فِيكُمْ وَتُورُهُ وَبُرْهَانُهُ عِنْدَكُمْ وَأَمْرُهُ إِلَيْكُمْ مِنْ أَلَاكُمْ
فَقَدْ وَالِىَ اللَّهُ وَمَنْ عَادَاكُمْ فَقَدْ عَادَى اللَّهَ وَمَنْ
أَحْبَبَكُمْ فَقَدْ أَحَبَّ اللَّهُ وَمَنْ أَبْغَضَكُمْ فَقَدْ أَبْغَضَ
اللَّهُ وَمَنْ اعْتَصَمَ بِكُمْ فَقَدْ اعْتَصَمَ بِاللَّهِ أَنْتُمْ السَّبِيلُ
الْأَعْظَمُ وَالْقَرَارُ الْأَوْفَرُ وَشَهِدَاءُ دَارِ الْفَنَاءِ وَشَفَعَاءُ
دَارِ الْبَقَاءِ وَالرَّحْمَةُ الْمَوْصُولَةُ وَالْآيَةُ الْخَرُوجُ وَالْأَمَّا
الْمَحْفُوظَةُ وَالْبَابُ الْمُبْتَلَى بِهِ النَّاسُ مِنْ أَنْبِئِكُمْ
فَقَدْ نَجَى مَنْ لَمْ يَأْتِكُمْ فَقَدْ هَلَكَ إِلَى اللَّهِ تَدَاخُلُونَ
وَعَلَيْهِ تَدَلُّونَ وَيَا تَوَصُّونَ وَلَهُ تُسَلِّمُونَ وَيَأْمُرُهُ
تَعْمَلُونَ وَإِلَى سَبِيلِهِ تُرْشِدُونَ وَبِقَوْلِهِ تَحْكُمُونَ
سَعِدَ وَاللَّهُ مِنْ أَلَاكُمْ وَهَلَكَ مَنْ عَادَاكُمْ وَخَابَ
مَنْ جَحَدَكُمْ وَضَلَّ مَنْ فَارَقَكُمْ وَفَارَزَ مَنْ تَمَسَّكَ
بِكُمْ وَأَمِنَ مَنْ جَاءَ إِلَيْكُمْ وَسَلِمَ مَنْ صَدَّقَكُمْ وَهَدَى
مَنْ اعْتَصَمَ بِكُمْ مِنْ أَتْبَعَكُمْ فَاجْتَنِّ مَا وَدَّهِ وَمَنْ
خَالَفَكُمْ فَالنَّارُ مَثْوَاهُ وَمَنْ جَحَدَكُمْ كَافِرٌ وَمَنْ
حَادَّكُمْ مُشْرِكٌ وَمَنْ رَدَّ عَلَيْكُمْ فِي أَسْفَلِ دَرَكٍ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

زيارت جامع

زيارت جامع

مِنَ الْجَمْعِ أَشْهَدُ أَنَّ هَذَا سَابِقٌ لَكُمْ فِيمَا مَضَى وَجَارٍ
 لَكُمْ فِيمَا بَقِيَ وَأَنَّ أَرْوَاحَكُمْ وَنُورَكُمْ وَطِينَتَكُمْ وَاجِدَةٌ
 طَابَتْ وَظَهَرَتْ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ خَلَقَكُمْ اللَّهُ
 أَنْوَارًا فَجَعَلَكُمْ بَعْرِشَهُ مُحْدِقِينَ حَتَّى مَنَّ عَلَيْكُمْ بِكُمْ
 فَجَعَلَكُمْ فِي بُيُوتِ آدَمَ اللَّهُ أَنْ تَرْفَعَ وَيَذْكُرَ فِيهَا اسْمَهُ
 وَجَعَلَ صَلَواتِنَا عَلَيْكُمْ وَمَا خَصَّنا بِهِ مِنْ وَلَايَتِكُمْ
 طِبِّيًا خَلَقْنَا وَطَهَّرْنَا لِنَفْسِنَا وَتَرْكِه لَنَا وَكَفَّارَةً
 لِدُنُوبِنَا فَكُنَّا عِنْدَهُ مُسْلِمِينَ بِفَضْلِكُمْ وَمَعْرُوفِينَ
 بِتَصَدِيقِنَا إِيَّاكُمْ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ بِكُمْ أَشْرَفَ مَحَلِّ الْمَكْرَمِينَ
 وَأَعْلَى مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِينَ وَارْفَعَ دَرَجَاتِ الْمُرْسَلِينَ
 حَيْثُ لَا يُلْفَهُ لَاحِظٌ وَلَا يَفُوتُهُ فَائِظٌ وَلَا يَسْبِقُهُ
 سَابِقٌ وَلَا يَطْمَعُ فِي إِدْرَاكِهِ طَامِعٌ حَتَّى لَا يَبْقَى مَلَكٌ
 مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا صِدِّيقٌ وَلَا شَهِيدٌ وَلَا عَالِمٌ
 وَلَا جَاهِلٌ وَلَا دَنِيٌّ وَلَا فَاضِلٌ وَلَا مُؤْمِنٌ صَلَاحٌ وَلَا
 فُسَادٌ وَلَا حَبَسٌ وَلَا حَبَسٌ عَيْنِيٌّ وَلَا شَيْطَانٌ
 مَرِيدٌ وَلَا خَلْقٌ فِيمَا بَيْنَ ذَلِكَ شَهِيدٌ إِلَّا
 عَزَّ وَجَلَّ أَمْرَكُمْ وَعِظَكُمْ خَطَرَكُمْ وَكِبَرُكُمْ

شَانِكُمْ وَتَمَامُ ثَوْرِكُمْ وَصِدْقُ مَقَاعِدِكُمْ وَثَبَاتُ
 مَقَامِكُمْ وَشَرَفُ مَحَلِّكُمْ وَمَنْزِلَتُكُمْ عِنْدَهُ وَكَرَامَتُكُمْ
 عَلَيْهِ وَخَاصَّتُكُمْ لَدَيْهِ وَقُرْبُ مَنْزِلَتِكُمْ مِنْهُ يَا بَنِي
 أَنْتُمْ وَأَهْلِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَأُسْرَتِي أَشْهَدُ لِلَّهِ
 وَأَشْهَدُ كَمَا أَنَّي مُؤْمِنٌ بِكُمْ وَيَا أَمَنَّتُمْ بِهِ كَأَنِّي يَعْتَوُّكُمْ
 وَيَا كَفَرْتُمْ بِهِ مُسْتَبْصِرٌ بِشَانِكُمْ وَيَضْلَلُ لَكُمْ مَرْتَبُ
 خَالِكُمْ مَوَالِكُمْ وَلَا وَلِيَاكُمْ مُبْغِضٌ لِأَعْدَائِكُمْ
 وَمُعَادٍ لَهُمْ سَلَامٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ
 فَحَقُّ لِي أَخَقُّكُمْ مُبْطِلٌ لِي أَبْطَلْتُكُمْ مُطِيعٌ لَكُمْ عَارِفٌ
 بِحَقِّكُمْ مُقَرِّفٌ بِفَضْلِكُمْ مُخْتَلٍ بِعِلْمِكُمْ مُخْتَبٍ بِدِينِكُمْ
 مُعْتَرِفٌ بِكُمْ مُؤْمِنٌ يَا يَا بِكُمْ مُصَدِّقٌ بِرَجْعَتِكُمْ مُنْظَرٌ
 لَا تَرْكُكُمْ تَرْقُبُ لِي وَلِيَّتُكُمْ أَخَذَ يَقُولُكُمْ قَامِلٌ بِأَمْرِكُمْ
 مُسْتَجِيرٌ بِكُمْ ذَائِرٌ لَكُمْ عَائِدٌ بِكُمْ لَا يَنْدُ يَقْبُولُكُمْ
 مُسْتَشْفِعٌ إِلَى اللَّهِ عَنْ وَجَلٍ بِكُمْ مُتَقَرِّبٌ بِكُمْ إِلَيْهِ
 وَمُقَدِّمٌ لَكُمْ أَمَامَ طَلِبَتِي وَخَوَائِجِي وَإِزَادَتِي فِي كُلِّ
 أَحْوَالِي وَأُمُورِي مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ وَشَاهِدٌ بِكُمْ
 وَغَايِبِكُمْ وَأَوَّلِكُمْ وَآخِرِكُمْ وَمُقَوِّضٌ فِي ذَلِكَ كُلِّهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

إِلَيْكُمْ وَمُسْلِمٌ فِيهِ مَعَكُمْ وَقَلْبِي لَكُمْ مُسْلِمٌ وَرَأْيِي لَكُمْ
تَبِعٌ وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يُحْيِيَ اللَّهُ تَعَالَى دِينَهُ
بِكُمْ وَكَرَّمَكُمْ فِي أَيَّامِهِ وَيُظْهِرَكُمْ لِعَدْلِهِ وَيُمَكِّنَكُمْ
فِي أَرْضِهِ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَامَعَ عَدُوُّكُمْ أَمِنَتْ بِكُمْ
وَتَوَلَّيْتُ أَخْرَجَكُمْ مِمَّا تَوَلَّيْتُ بِهِ أَوْلَكُمْ وَبَرَّيْتُ إِلَى اللَّهِ
عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَمِنْ الْجَبْتِ وَالطَّاغُوتِ
وَالشَّيَاطِينِ وَحَزْبِهِمُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ وَالْجَاهِلِينَ
لِحُكْمِكُمْ وَالْمَارِقِينَ مِنْ وَلَايَتِكُمْ وَالْغَاصِبِينَ لِأَرْضِكُمْ
وَالشَّاكِينَ فِيكُمْ وَالْمُخْرِفِينَ عَنْكُمْ وَمِنْ كُلِّ وَلِيَّةٍ
دُونَكُمْ وَكُلِّ مُطَاعٍ سِوَاكُمْ وَمِنْ الْأَئِمَّةِ الَّذِينَ
يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ فَتَبَيَّنَى اللَّهُ أَبَدًا مَا حَيَّتْ عَلَى
مَوَالِيكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَدِينِكُمْ وَوَقَفْتِي لِطَاعَتِكُمْ وَ
رَأَيْتِي شَفَاعَتَكُمْ وَجَعَلْتِي مِنْ خِيَارِ مَوَالِيكُمْ
الَّتَابِعِينَ لِمَا دَعَوْتُمْ إِلَيْهِ وَجَعَلْتِي مِمَّنْ يَقْتَضِ
أَثَارَكُمْ وَيَسْلُكُ سَبِيلَكُمْ وَيَهْتَدِي بِرُحْمَدِكُمْ وَيُجَسِّدُ
فِي ذَمِّكُمْ وَيَكْرِؤُ فِي رَجْعَتِكُمْ وَيَمْلِكُ فِي دَوْلَتِكُمْ
وَيُشْرِفُ فِي عَافِيَتِكُمْ وَيُمَكِّنُ فِي أَيَّامِكُمْ وَتَقَرُّ عَيْنُهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَدَايُكُمْ بَيْنِي وَأَنْتُمْ بَيْنِي وَأَهْلِي وَمَالِي مَنْ
 أَرَادَ اللَّهُ بِدَايِكُمْ وَمَنْ وَحَّدَهُ قَبْلَ عَنْكُمْ وَمَنْ قَصَدَهُ
 تَوَجَّهَ بِكُمْ مَوَالِي لَا أُخْصِي ثَنَاءَكُمْ وَلَا أَبْلُغُ مِنْ الْمَدْحِ
 كُنْهَكُمْ وَمِنْ الْوُصْفِ قَدَارَكُمْ وَأَنْتُمْ تَوَرُّ الْأَخْيَارِ
 وَهَذَا إِذْ الْأَبْرَارِ وَحُجَّ الْجَبَّارِ بِكُمْ فَخَّ اللَّهُ وَبِكُمْ يَخْلَعُكُمْ
 وَبِكُمْ يَنْزِلُ الْغَيْثُ وَبِكُمْ يُسَكُّ السَّمَاءُ أَنْ تَقَعَ عَلَى
 الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَبِكُمْ يُنْفَسُ الْهَمُّ وَبِكُمْ يَكْشَفُ
 الضَّرُّ وَعِنْدَكُمْ مَا تَوَلَّاهُ بِهِ رُسُلُهُ وَهَبَطَتْ بِهِ
 مَلَائِكَتُهُ وَإِلَى جَدِّكُمْ بُعِثَ الرُّوحُ الْأَمِينُ وَالْزِّيَارَةُ
 حَضْرَتِ امِيرِ كِي هُو بجاى وَاِلَى جَدِّكُمْ بُعِثَ الرُّوحُ الْأَمِينُ
 كَمِ وَاِلَى اَخِيكَ بُعِثَ الرُّوحُ الْأَمِينُ پس کہو اَشْكُرُ الله
 مَا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ طَائِفًا كُلَّ شَرِّ قَبْرِ
 لِشَرِّكُمْ وَنَحَّجَ كُلَّ مُسْكِبٍ لَطَاعَتِكُمْ وَخَضَعَ كُلَّ جَبَّارٍ
 لِفَضْلِكُمْ وَذَلَّ كُلَّ شَيْءٍ لَكُمْ وَأَشْرَقَتْ الْأَرْضُ بِنُورِكُمْ
 وَفَارَ الْفَائِزُونَ بِوَلَايَتِكُمْ بِكُمْ يُسَلِّكُ إِلَى الرِّضْوَانِ
 وَعَلَى مَنْ جَحَدًا وَلَا يَنْتَكُمُ غَضَبُ الرَّحْمَنِ بَيْنِي وَأَنْتُمْ
 وَأَهْلِي وَمَالِي ذِكْرُكُمْ فِي الدَّائِرَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بسم الله الرحمن الرحيم

وَأَسْمَاؤُكُمْ فِي الْأَسْمَاءِ وَأَجْسَادُكُمْ فِي الْأَجْسَادِ وَ
لَا وَاحِدُكُمْ فِي الْأَرْوَاحِ وَأَنْفُسُكُمْ فِي النُّفُوسِ وَأَثَارُكُمْ
فِي الْأَثَارِ وَقُبُورُكُمْ فِي الْقُبُورِ فَمَا أَخْلَى أَسْمَاءُكُمْ وَأَكْرَمَ
أَنْفُسُكُمْ وَأَعْظَمَ شَأْنَكُمْ وَأَجَلْ خَطَرُكُمْ وَأَوْفَى عَمَلُكُمْ
وَأَصْدَقَ وَعْدُكُمْ كَلَامُكُمْ نُورُكُمْ رُشْدُكُمْ وَصِيَّتُكُمْ
النُّقُوصُ وَفِعْلُكُمْ الْخَيْرُ وَعَادَتُكُمْ الْإِحْسَانُ وَسَجَلِيَّتُكُمْ
الْكَرَمُ وَشَأْنُكُمْ الْحَقُّ وَالْحَقْدُ وَالرِّفْقُ وَقَوْلُكُمْ حُكْمٌ
وَحَلْمٌ وَرَأْيُكُمْ عِلْمٌ وَحِلْمٌ وَخَرْمَانُ ذِكْرُ الْخَيْرِ كُنْتُمْ
أَوَّلُهُ وَأَصْلُهُ وَفَرْعُهُ وَمَعْدِنُهُ وَمَاوَنُهُ وَمُنْتَهَاهُ
يَا بِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي كَيْفَ أَصِفُ حُسْنَ شَأْنِكُمْ
وَأُحْصِي جَمِيلَ بِلَايِكُمْ وَبِكُمْ أَخْرَجَنَا اللَّهُ مِنَ الدُّلِّ
وَوَجَّعَ عَنَّا عَذَابَاتِ الْكَرُوبِ وَأَنْقَذَنَا بِكُمْ مِنْ شَقَا
جُرُفِ الْهَلَكَاتِ وَمِنْ النَّارِ يَا بِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي
بِمَوْلَايَكُمُ عَلَّمَنَا اللَّهُ مَعَالِمَ دِينِنَا وَأَصْلَحَ مَا كَانَتْ
قَسَدَ مِنْ دُنْيَانَا وَبِمَوْلَايَكُمُ تَمَّتِ الْكَلِمَةُ وَعُظِّمَتْ
النِّعْمَةُ وَاتَّلَفَتِ الْفَرَاغَةُ وَبِمَوْلَايَكُمُ تُقْبَلُ الطَّاعَةُ
الْمُقَرَّرَةُ وَلَكُمْ الْمُوَدَّةُ الْوَاجِبَةُ وَاللَّذَّجَاتُ الرَّفِيعَةُ

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

وَالْمَقَامُ الْمَحْمُودُ وَالْمَكَانُ الْمَعْلُومُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
وَالْجَاهُ الْعَظِيمُ وَالشَّانُ الْكَبِيرُ وَالشَّفَاعَةُ الْمَقْبُولَةُ
رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشَّاهِدِينَ رَبَّنَا لَا تُرِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ
سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
إِنَّ بَيْتِي وَبَيْتَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذُنُوبًا لَا يَأْتِي عَلَيْهِمَا
الْأَرْضُ خَاكُهَا فَتَحَّى مِنْ أَيْمَانِكُمْ عَلَى سِرِّيهِ وَاسْتَرْعَاكُمْ
أَمْرَ خَلْقِهِ وَقَرْنَ طَاعَتَكُمْ بِطَاعَتِهِ لَمَّا اسْتَوْهَبْتُمْ
ذُنُوبِي وَكُنْتُمْ شُفَعَاءِي فَإِنَّ لَكُمْ مُطِيعٌ مِنْ أَطَاعِكُمْ
فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهُ وَمَنْ عَصَاكُمْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ
أَحَبَّكُمْ فَقَدْ أَحَبَّ اللَّهَ وَمَنْ أَبْغَضَكُمْ فَقَدْ أَبْغَضَ اللَّهَ
اللَّهُمَّ إِنِّي لَوْ جَدْتُ شُفَعَاءَ أَقْرَبَ إِلَيْكَ مِنْ مُحَمَّدٍ
وَأَهْلِ بَيْتِهِ الْأَخْيَارِ الْأَيَّمَّةِ الْأَبْرَارِ لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعَاءِي
فَبِحَقِّهِمْ أَدْعِي أَوْجِبَتْ لِيَهُمْ عَلَيْكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَدْخِلَنِي
فِي جُمْلَةِ الْعَارِفِينَ بِهِمْ وَبِحَقِّهِمْ وَفِي زُمَرَةِ الْمَرْهُومِينَ
بِشَفَاعَتِهِمْ إِنَّكَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

بسم الله الرحمن الرحيم

وَالِدِ الطَّاهِرِينَ وَسَلَامٌ تَسْلِيمًا كَثِيرًا وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَ

نِعْمَ الْوَكِيلُ

اطلاع

بقیہ اس جلد کا جو بیان اعمال سال میں ہے جدا کر کے جلد سوم قرار دی گئی انشاء اللہ عنقریب طبع ہو کر ملاحظہ مومنین میں آئے گی۔ راقیہ سید عابد علی عفی عنہ

بتاریخ یکم ماہ ذیحجہ ۱۳۱۲ ہجری مطابق تاریخ ۱۲ ماہ ستمبر ۱۸۹۵ء بمقام لکھنؤ محلہ فرشتخانہ وزیر گنج بجن اہتمام بندہ کمترین خاکپاک مومنین سید عابد علی عفی عنہ مالک مطبع اثنا عشری طبع شد

قطعہ تاریخ من تصنیف شاعر نامور بنشی سید باقر علی صاحب تخلص

کیا رسالہ دین میں عمدہ چمپا

اسمیں ہیں اعمال ہمیشہ و عجب

یو لا ہاتھ لکھ نہ ہزار روئے داد

اسکی تو تاریخ دور منتخب
۱۳۰۱ھ

التماس

یہ کتاب خاص واسطے مومنین شیعہ اثنا عشری کے چھپی ہے
حضرات اہلسنت جماعت نہ خریدیں اور نہ دیکھیں۔ راقیہ سید عابد علی

وَحَرْبِهِ وَعَيْبَةُ عِلْمِهِ وَحُجَّتِهِ وَصِرَاطِهِ وَنُورِهِ
 وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ كَمَا شَهِدَ اللَّهُ لِنَفْسِهِ وَشَهِدَتْ لَهُ
 مَلَائِكَتُهُ وَأُولُو الْعِلْمِ مِنْ خَلْقِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ
 الْحَكِيمُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ الْمُنْتَجَبُ وَرَسُولُهُ الْمُرْتَضَى
 أَرْسَلَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ
 كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ وَأَشْهَدُ أَنَّكُمْ الْأَئِمَّةُ الرَّاشِدُونَ
 الْمُهْدِيُّونَ الْمَعْصُومُونَ الْمَكْرُمُونَ الْمُقَرَّبُونَ
 الْمُتَّقُونَ الصَّادِقُونَ الْمُصْطَفَوْنَ الْمُطِيعُونَ لِلَّهِ
 الْقَوَّامُونَ بِأَمْرِهِ الْعَامِلُونَ بِأَرَادَتِهِ
 الْفَائِزُونَ بِكَرَامَتِهِ أَصْطَفَاكُمْ بِعِلْمِهِ
 وَارْتَضَاكُمْ لِغَيْبِهِ وَاخْتَارَكُمْ لِسِرِّهِ وَاجْتَبَاكُمْ
 بِقُدْرَتِهِ وَأَعَزَّكُمْ بِهُدَايِهِ وَخَصَّكُمْ بِبُرْهَانِهِ
 وَانْتَجَبَكُمْ لِنُورِهِ وَأَيَّدَكُمْ بِرُوحِهِ وَرَضِيَكُمْ خُلَفَاءَ
 فِي أَرْضِهِ وَحُجَّاءَ عَلَى بَرِّيَّتِهِ وَأَنْصَارًا لِدِينِهِ وَحَفَظَةً
 لِسِرِّهِ وَخَزَنَةً لِعِلْمِهِ وَمُسْتَوْدَعًا لِحِكْمَتِهِ وَتَرَاجَعَةً
 لَوْحِهِ وَأَرْكَانًا لِلتَّوْحِيدِ وَشُهَدَاءَ عَلَى خَلْقِهِ وَأَعْلَامًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

لِعِبَادِهِ وَمَنَارًا فِي بِلَادِهِ وَأَدْلَاءً عَلَى حِرَاطِهِ عَصَمَكُمْ
 اللَّهُ مِنَ الزَّلَلِ وَأَمَنَكُمْ مِنَ الْفِتَنِ وَظَهَّرَكُمْ مِنَ
 الدُّنْسِ وَأَذْهَبَ عَنْكُمْ الرِّجْسَ وَظَهَّرَكُمْ تَطَهُّيرًا
 قَعَّظَكُمْ جَلَالَهُ وَأكْبَرْتُمْ شَانَهُ وَتَجَدَّكُمْ كَرَمَهُ
 وَأَدَمْتُمْ ذِكْرَهُ وَوَكَّدَتْكُمْ مِيثَاقَهُ وَأَحْكَمْتُمْ عَقْدَ
 طَاعَتِهِ وَتَصَحَّحْتُمْ لَهُ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَتَعَوَّضْتُمْ
 إِلَى سَبِيلِهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَبَدَّلْتُمْ
 أَنْفُسَكُمْ فِي رِضَايِهِ وَصَبَرْتُمْ عَلَى مَا أَصَابَكُمْ فِي
 جَنْبِهِ وَأَقَمْتُمْ الصَّلَاةَ وَأَتَيْتُمُ الرُّكُوعَ وَأَمَرْتُمْ
 بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتُمْ فِي اللَّهِ
 حَقَّ جِهَادِهِ حَتَّى أَعْلَنْتُمْ دَعْوَتَهُ وَبَيَّنْتُمْ فَر_أَضَهُ وَأَقَمْتُمْ
 حُدُودَهُ وَنَشَرْتُمْ شَرَائِعَ أَحْكَامِهِ وَسَنَنْتُمْ سُنَنَهُ
 وَصَرَّحْتُمْ فِي ذَلِكَ مِنْهُ إِلَى الرِّضَا وَسَلَّمْتُمْ لَهُ الْقِسْمَ
 وَصَدَّقْتُمْ مِنْ رُسُلِهِ مَنْ مَضَى فَالْوَاغِبُ عَنْكُمْ مَارِقٌ
 وَاللَّارِئِمُ لَكُمْ لَا حِقٌّ وَالْمُقَصِّرُ فِي حَقِّكُمْ زَاهِقٌ وَالْحَقُّ
 مَعَكُمْ وَفَيْكُمْ وَمِنْكُمْ وَإِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ أَهْلُهُ وَمَعْدِنُهُ وَمِيرَاثُ
 النَّبُوَّةِ عِنْدَكُمْ وَالْيَابُ الْخَلْقِ إِلَيْكُمْ وَحَسَابُهُمْ عَلَيْكُمْ

